

## حدیث کی کتابوں میں

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی روایات کی تعداد

1. مصنف عبدالرزاق: تقریباً 72
2. مصنف ابن ابی شیبہ: تقریباً 42
3. مسند احمد بن حنبل: 1
4. معجم کبیر طبرانی: تقریباً 19
5. معجم صغیر طبرانی: تقریباً 2
6. معجم اوسط طبرانی: تقریباً 13
7. مسند ابی یعلیٰ موصلی: تقریباً 4
8. سنن دارقطنی: تقریباً 22
9. سنن کبریٰ نسائی: 1
10. صحیح ابن حبان: 1
11. صحیح ابن خزیمہ: 1
12. مستدرک حاکم: تقریباً 3
13. سنن کبریٰ بیہقی: تقریباً 30
14. شرح معانی الآثار: تقریباً 16
15. شرح مشکل الآثار: تقریباً 40
16. المطالب العالیہ: تقریباً 4

# سنن دارقطنی میں کے دو اساتذہ اسباط بن محمد اور ابو عبد الرحمن عبد اللہ بن یزید رحمۃ اللہ علیہما کی

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت

سنن دارقطنی (جلد اول) 154 طہارت کے مسائل

جنابت میں تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھانے کا حکم فرمایا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اگر جنابت کا غسل کیا ہو (اور بھی نہ کی ہو اور ناک میں پانی نہ چڑھایا ہو) تو وہ دوبارہ بھی کرے، ناک میں پانی چڑھائے اور وہیں سے دوبارہ نماز شروع کرے جہاں سے چھوڑی ہو۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: اگر غسل جنابت میں آدمی بھی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا بھول جائے تو وہ نماز توڑ دے، بھی کرے، ناک میں پانی چڑھائے اور دوبارہ نماز پڑھے۔ شیخ حافظ فرماتے ہیں: عائشہ بنت جحش سے صرف یہی حدیث مروی ہے اور عائشہ کی اس حدیث کو روایت نہیں ہے کہ جس سے حجت قائم کی جاسکے۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ غسل جنابت میں (بھی اور ناک میں پانی چڑھانا بھولے پر) نماز کو دوہرائے گا لیکن وضو میں نہیں دوہرائے گا۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ہی فرمایا: وہ صرف بھی نہ کرے کی صورت میں ہی نماز دوہرائے گا۔

عائشہ بنت جحش سے اس حدیث کا حکم روایت کرتی ہیں جو (دوران غسل) بھی کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا بھول جاتا ہے، تو سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ (یاد آئے پر) بھی کرے، ناک میں پانی چڑھائے اور نماز کو دوہرائے۔

السَّيِّئُ بْنُ سَخْسِ، نَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى، نَا سُفْيَانُ، عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ، عَنْ ابْنِ سِيرِينَ، قَالَ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْإِسْتِثْقَاءِ مِنَ الْجَنَابَةِ ثَلَاثًا: ١٤١١ — حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْوَكِيلُ، نَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ، وَحَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، نَا زَيْدُ بْنُ أَيُّوبَ، قَالَا: نَا هُثَيْمٌ، عَنْ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: إِنْ كَانَ مِنْ جَنَابَةِ أَعَادِ الْمَضْمُضَةِ وَالْإِسْتِثْقَاءِ وَاسْتَأْنَفَ الصَّلَاةَ، وَقَالَ ابْنُ عَرَفَةَ: إِذَا لَيْسَ الْمَضْمُضَةُ وَالْإِسْتِثْقَاءُ إِنْ كَانَ مِنْ جَنَابَةِ انْعَرَفَ فَمَضْمُضٌ وَاسْتِثْقَاءٌ وَأَعَادَ الصَّلَاةَ. قَالَ الشَّيْخُ الْحَافِظُ: لَيْسَ بِعَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَدٍ إِلَّا هَذَا الْحَدِيثُ، عَائِشَةُ بِنْتُ عَجْرَدٍ لَا تَقُومُ بِهَا حُجَّةٌ.

١٤١٢ — حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ، نَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ صَالِحٍ، نَا لُعَيْمُ بْنُ حَمَادٍ، نَا ابْنُ الْمُبَارَكِ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: يُعِيدُ فِي الْجَنَابَةِ وَلَا يُعِيدُ فِي الْوُضُوءِ.

١٤١٣ — حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، نَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، نَا أَصْبَاطُ، حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَدٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: لَا يُعِيدُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ جَنَابًا.

١٤١٤ — حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَكِيمِ، نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ، نَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ ابْنِ رَاشِدٍ، عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ عَجْرَدٍ، فِي جُنْبِ لَيْسَ الْمَضْمُضَةُ وَالْإِسْتِثْقَاءُ، قَالَتْ: قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: يَمْضِضُ وَيَسْتِثْقِ وَيُعِيدُ الصَّلَاةَ.

**سنن دارقطنی**

1

احادیث مبارکہ کا عظیم مجموعہ اردو ناول حضرات کے استفادے کیلئے

تخریج سے مزین مجلس و شگفتہ ترجمے کے ساتھ پہلی بار اردو کے پیر جن کی

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

تألیف: امام ابو الحسن علی بن عمر الدارقطنی

تخریج: ابن شعیب الذہبی

ترجمہ: حافظ فیض المصباح



# سُنن دار قطنی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہما کے استاد اسحاق بن یوسف ازرق رحمۃ اللہ کی

## حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ سے روایت

بَابُ دُخْرِ قَوْلِهِ ﷺ: ((مَنْ تَحَانَ لَهُ إِمَامٌ فَكَرِهَ لَهُ الْإِمَامَةَ لَهُ قِرَاءَةُ)) وَالْخِلَافُ الزَّوَايِدُ  
 نبی مکرم کے اس فرمان کا بیان کہ جو امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو تو امام کی قرأت ہی اس کی قرأت ہوتی ہے اور روایات کا اختلاف

[۱۲۲۳] حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُنْبَرٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ الزَّاهِدِيُّ، ثنا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ تَحَانَ لَهُ إِمَامٌ فَكَرِهَ لَهُ الْإِمَامَةَ لَهُ قِرَاءَةُ))، ثُمَّ يُبَيِّنُهُ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ غَيْرِ أَبِي حَنِيفَةَ، وَالْحَسَنُ بْنُ عَمَّارٍ وَهُمَا ضَعِيفَانِ •

[۱۲۲۴] حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكْرِيَّا الْمُحَارِبِيُّ بِالْكُوفَةِ، ثنا أَبُو حَرِيبٍ

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کا امام ہو (یعنی جو پانچامت نماز ادا کر رہا ہو) تو امام کی قرأت ہی اس شخص کی قرأت شمار ہوگی۔ اس روایت کو ابو حنیفہ اور حسن بن عمارہ کے علاوہ کسی نے بھی سوانی بن ابی عاتکہ سے روایت نہیں کیا، اور یہ دونوں ضعیف ہیں۔

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نماز پڑھائی تو آپ کے پیچھے ایک آدمی قرأت کر

رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ایک نے اسے مع کیا۔ جب نماز ختم ہوئی تو وہ دونوں بھڑک پڑے۔ اس نے کہا: کیا تم مجھے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے قرأت کرنے سے منع کر رہے تھے؟ اسی بات پر ان میں بھڑکاؤ ہو گیا۔ یہاں تک کہ یہ بات رسول اللہ ﷺ تک پہنچی گئی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھے تو یقیناً امام کی قرأت ہی اس کی قرأت ہوتی ہے۔ اس حدیث کو ابیہ نے ابو یوسف کے واسطے سے ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کیا۔

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سورۃ الاحقاف کی قرأت کی۔ آپ ہی ﷺ نے نماز مکمل کی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے سورۃ الاحقاف کس نے پڑھی تھی؟ سب لوگ خاموش رہے۔ آپ ﷺ نے ان سے تین بار پوچھا، ہر بار وہ سب خاموش ہی رہے۔ پھر ایک آدمی نے کہا: میں نے۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یقیناً مجھے معلوم ہو گیا تھا کہ تم میں سے کسی نے مجھے اس میں الجھا دیا ہے۔

سُنن دار قطنی (جلد اول) 418 نماز کے مسائل  
 مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ، ثنا أَنَسُ بْنُ عَمْرِو، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ بْنِ الْهَادِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَخَلْفَهُ رَجُلٌ يَقْرَأُ، فَتَنَاهَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا انْصَرَفَ تَنَاهَا، فَقَالَ: أَتَنَاهَانِي عَنِ الْقِرَاءَةِ وَخَلَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ؟ فَتَنَاهَا حَتَّى بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ صَلَّى خَلْفَ إِمَامٍ فَإِنْ قَرَأَ نَهَ لَهُ قِرَاءَةً))، وَرَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ، عَنْ أَبِي يُونُسَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ.

[۱۲۳۵] حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْبَسْطَوْرِيُّ، ثنا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهَبٍ، ثنا حَمِيصٌ، ثنا السَّبْتُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ يَعْقُوبَ، عَنْ الثَّعْلَبَانِ، عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ بْنِ الْهَادِ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، أَنَّ رَجُلًا قَرَأَ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ ﷺ، قَالَ: ((مَنْ قَرَأَ بِكُمْ بِسْمِ رَبِّكَ الْأَعْلَى؟))، فَكَتَبَ الْقَوْمُ فَسَأَلَهُمْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذَلِكَ لَيْسَ بِشَيْءٍ، ثُمَّ قَالَ رَجُلٌ: أَنَا، قَالَ: ((فَدَعَيْتُمْ أَنْ يَعْصِيَكُمْ خَالِجِييُهَا))،

امام ابو اسحاق محمد بن اسحاق دارقطنی کے متنازعہ کتب  
 ترمذی سے قرآن میں شکست ترجمہ کے ساتھ پہلی بار اردو کے مروج میں

www.KitaboSunnat.com

تأليف: إمام أبو إسحاق علي بن عمر الدارقطني  
 تحرير: الشيخ شبيب الأزهري  
 تصحيح: حافظ فيض الله ناصر



# سنن دارقطنی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد مکی بن ابراہیم عیسیٰ کی

## حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

سنن دارقطنی (جلد اول)

216

طہارت کے مسائل

قُلُوْكَ كَمَا رَوَاهُ الزُّهْرِيُّ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ صَاحِبًا عَنِ الزُّهْرِيِّ، لَمَّا أَقْبَى بِخَلَاوِهِ وَبُيُوتِهِ وَاللَّهُ أَغْلَمُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ، عَنِ الْحَسَنِ مُرْسَلًا، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، وَقَدْ كَتَبْنَا فِي هَذَا وَرَوَى هَذَا الْحَدِيثُ أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَادَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَعْبُدِ الْجُهَنِيِّ مُرْسَلًا، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، وَوَهْمٌ فِي أَبُو حَنِيفَةَ عَلَى مَنْصُورٍ وَإِنَّمَا رَوَاهُ مَنْصُورُ بْنُ زَادَانَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ، عَنْ مَعْبُدٍ، وَمَعْبُدٌ هَذَا لَا صُحْبَةَ لَهُ، وَيُقَالُ: إِنَّهُ أَوَّلُ مَنْ تَكَلَّمَ فِي الْقَدْرِ مِنَ التَّابِعِينَ، حَدَّثَنَا عَنْ مَنْصُورٍ، عَنْ أَبِي سِيرِينَ، غِيلَانُ بْنُ جَامِعٍ، وَهَشِيمُ بْنُ بَشِيرٍ، وَهُمَا أَحَقُّ بِمَنْ أَبِي حَنِيفَةَ بِالْإِسْنَادِ.

(۱۶۲۲) — قَامَا حَدِيثُ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ مَنْصُورٍ، فَحَدَّثَنَا بِهِ أَبُو بَكْرِ الشَّافِعِيُّ، وَأَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زِيَادٍ، وَآخَرُونَ، قَالُوا: حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ الْقَاضِي، حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ، نَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَادَانَ، عَنِ الْحَسَنِ، عَنْ مَعْبُدٍ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ، بَيْنَمَا هُوَ فِي الصَّلَاةِ إِذْ أَقْبَلَ أَغْمَى يُرِيدُ الصَّلَاةَ فَوَقَعَ فِي رُبِيَّةٍ، فَبَاتَتْ ضَحْكُ النَّفْوِ حَتَّى مَهَقَهَا، فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ كَانَ مِنْكُمْ فَهَقَ فَلْيُعِدِ الْوُضُوءَ وَالصَّلَاةَ)).

(۱۶۲۳) — وَأَمَّا حَدِيثُ غِيلَانَ بْنِ جَامِعٍ، عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَادَانَ، بِسُخَالَةِ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْهُ، فَحَدَّثَنَا بِهِ الْحَسَنِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَا: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأُمَدِيُّ، أَنَّهُ

**سنن دارقطنی**

۱

امام ابو حنیفہ کا عظیم گروہ اور اذوال حضرت کے استاد کیلئے

ترجمہ سے مزین علمی و فکری تحریک کے ساتھ پہلی بار اردو کے پڑھنے والے

www.KitaboSunnat.com

تالیف: امام ابو حنیفہ علی بن عمر الدارقطنی

محقق: شیخ شعیب الدوبی

ترجمہ: حافظ فیض اللہ ناصر

بشام بن حسان نے حسن سے مرسل روایت کی ہے کیونکہ وہ باواسطہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ ہم نے اس سے پہلے بھی اس حدیث کو لکھا ہے اور ابو حنیفہ نے اس حدیث کو منصور بن زاذان، حسن اور معبد الجہنی کے واسطے سے مرسل روایت کیا ہے۔ اس میں ابو حنیفہ کو منصور پر وہم ہوا ہے اور اسے محمد بن سیرین اور معبد کے واسطے سے صرف منصور بن زاذان نے روایت کیا ہے اور یہ معبد صحابی نہیں ہیں، اور کہا جاتا ہے کہ تابعین میں سے یہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے تقدیر کے مسئلہ میں کلام کی۔ انہوں نے اس کو منصور اور ابن سیرین سے بیان کیا۔ غیلان بن جامع اور ہشیم بن بشیر اسناد کے اعتبار سے دونوں ہی ابو حنیفہ سے زیادہ حافظے والے ہیں۔

سیدنا معبد بن زاذان نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ اس دوران کہ آپ نماز میں تھے کہ ایک نابینا آیا جو نماز پڑھنے کا ارادہ رکھتا تھا، وہ گڑھے میں گر گیا، لوگوں نے ہنسا شروع کر دیا، یہاں تک کہ وہ تجھبہ لگانے لگے، جب نبی ﷺ نے نماز مکمل کی تو آپ نے فرمایا: تم میں سے جس شخص نے تجھبہ لگایا اس کو چاہیے کہ وہ وضو بھی دوبارہ کرے اور نماز بھی دوبارہ پڑھے۔

سیدنا معبد الجہنی صحابہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ صبح کی نماز پڑھا رہے تھے کہ ایک نابینا شخص آیا۔ اور رسول اللہ ﷺ کے صلی مبارک کے قریب ایک کنواں تھا جس کے دہانے پر کھجور کی بنی ہوئی ٹوکری بڑی تھی، وہ نابینا شخص چلتا ہوا آ

## سنن دارقطنی میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

طہارت کے مسائل

182

سنن دارقطنی (جلد اول)

عَنْهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْبَلُ وَهُوَ صَائِمٌ، وَقَالَ عُثْمَانُ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْبَلُ وَلَا يَتَوَضَّأُ، وَاللَّهُ أَعْلَمُ. •

[۵۰۱] — حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، ثنا الْجَرَّاحِيُّ، نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنِ الثَّوْرِيِّ، عَنْ أَبِي رَوْحٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْبَلُ بَعْدَ الْوُضُوءِ، ثُمَّ لَا يُعِيدُ الْوُضُوءَ، أَوْ قَالَتْ: يَصَلِّي.

[۵۰۲] — حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُؤَدِّبِ، نا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى، نا قَبِيصَةُ، نا سُفْيَانُ، بِإِسْنَادِهِ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْبَلُ بَعْدَ الْوُضُوءِ ثُمَّ يَصَلِّي، مِثْلَهُ.

[۵۰۳] — وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي حَنِيفَةَ، فَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَارُودِ الْقَطَّانُ، نا يَحْيَى بْنُ نَصْرِ بْنِ حَاجِبٍ، نا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي رَوْحٍ الْقَهْقَرِيِّ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَتَوَضَّأُ لِلصَّلَاةِ ثُمَّ يَقْبَلُ وَلَا يَحْدِثُ وَضُوءًا.

[۵۰۴] — حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، نا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ، نا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ، عَنْ أَبِي رَوْحٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقْبَلُهَا وَهُوَ صَائِمٌ. كَذَا قَالَ عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ. •

[۵۰۵] — حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ الدِّمَشْقِيُّ أَحْمَدُ بْنُ يَسْرٍ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ، نا هِشَامُ، نا عَبْدُ الْحَكِيمِ، نا

سیدہ عائشہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ وضو کے بعد (اپنی بیوی کا) بوسہ لیا کرتے تھے، پھر وضو نہیں دوہراتے تھے۔ یا کہا کہ پھر نماز پڑھ لیتے تھے۔

ایک اور سند کے ساتھ مروی ہے کہ نبی ﷺ وضو کے بعد (اپنی بیوی کا) بوسہ لیا کرتے تھے، پھر نماز پڑھ لیتے۔

ام المومنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نماز کے لیے وضو کیا کرتے تھے، پھر (اپنی بیوی کا) بوسہ لیتے اور نیا وضو نہیں کرتے تھے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ نبی ﷺ ان کا بوسہ لیا کرتے تھے اور آپ نے روزہ رکھا ہوتا تھا۔ اسی طرح عثمان بن ابوشیبہ نے بیان کیا۔

ضعیف روایت کرتی ہیں کہ انہوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے ایسے آدمی کے بارے میں سوال کیا جو اپنی بیوی کا بوسہ لیتا ہے اور اسے چھوڑتا ہے، تو کیا اس پر وضو لازم ہوتا ہے؟ تو

**سنن دارقطنی**

1

امام شافعی کا غیر مجروح اردو نثری ترجمہ کے ساتھ ہر صفحہ پر تفصیل سے مزین و شگفتہ ترجمے کے ساتھ پہلی بار اردو کے پڑھنے والوں کے لیے

www.KitaboSunnat.com

تأليف: امام ابو الحسن علی بن محمد دارقطنی

مخریج: شیخ شعیب الدروویذی

ترجمہ: حافظ فیض اللہ نامی



## سنن دارقطنی میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ کی روایت زید بن نعیم سے صرف یہی روایت ہے یہ روایت سنن کبریٰ للبیہقی میں بھی ہے

[۴۱۷۷]..... نَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطَرِيُّ، وَأَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ حَسَنِ الْخَوَاصِّ، قَالُوا: نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُصَوِّرٍ أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْقَفِيُّ، نَا يَزِيدُ بْنُ نَعِيمٍ بَنِيَّادَ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ، نَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ هَيْثَمِ الصِّرَفِيِّ، عَنِ الشَّعْبِيِّ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى الشَّيْءِ ۖ فِي نَاقَةٍ، فَقَالَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا نُبَجِّثْ هَذِهِ النَّاقَةَ عَنِّي وَأَقَامَ بَيْتَهُ، فَفُطِسَ

المعجم الكبير للطبرانی: ۱۲۲۲۱

سنن دارقطنی (جلد سوم)

426

ایسوں کے حلق سناں

يَهَارُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَلْذِي هِيَ فِي بَيْتِهِ .

[۴۱۷۸]..... حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ، نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو الْقَوَارِيرِيُّ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَاوَرْدِيُّ، نَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ، عَنْ بَشِيرِ بْنِ سَعِيدٍ، عَنْ أَبِي قَيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ الشَّيْءِ ۖ قَالَ: ((إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ وَاحِدٌ، وَإِذَا حَكَمَ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ)). قَالَ: فَحَدَّثْتُ بِهِ أَبَا بَكْرٍ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ، فَقَالَ: مُكَذِّبٌ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ .

[۴۱۷۹]..... حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ، نَا الرَّمَادِيُّ، نَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَكِيمِ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُعْمَدٍ، بِإِسْنَادِهِ نَحْوُهُ، وَقَالَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ الشَّيْءِ ۖ وَفَلَهُ .

[۴۱۸۰]..... وَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ صَاعِدٍ، نَا مُحَمَّدُ بْنُ زُبَيْرٍ الْمَكِّيُّ، نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي

# سنن دارقطنی



احادیث مبارکہ کا عظیم مجموعہ اردو نواں حضرت کے استفادے کیلئے

تخریج سے مزین سلیس و شگفتہ ترجمے کے ساتھ پہلی بار اردو کے پیر میں

www.KitaboSunnat.com

تأليف: الإمام أبو الحسن علي بن محمد الدارقطني

تخريج: الشيخ شبيب الأرموي

ترجمة: حافظ فيض الله ناصر

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ وہ آدمی اونٹنی کا جھڑالے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، دونوں کہہ رہے تھے کہ اونٹنی میرے ہاں ہوئی ہے اور دونوں نے دلیل بھی پیش کر دی تو رسول اللہ ﷺ نے اونٹنی اس آدمی کا فیصلہ اس کے حق میں کر دیا جس کے قبضے میں تھی۔

سیدنا عمرو بن حاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب حاکم فیصلہ کرتا ہے اور اجتہاد (یعنی خوب سوچ و بہار) کرتا ہے، لیکن (فیصلے میں) غلطی کر بیٹھتا ہے تو اسے ایک اجر ملتا ہے اور جب وہ فیصلہ کرتا ہے اور اجتہاد کرتا ہے، اور درست فیصلہ کر دیتا ہے تو اسے دوہرا اجر ملتا ہے۔  
کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث ابو بکر بن حزم سے بیان کی تو انہوں نے کہا: مجھے یہ حدیث ابوسلمہ نے سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے حوالے سے سنائی۔

اختلاف رواۃ کے ساتھ اسی کے مثل مروی ہے۔

سیدنا عمرو بن حاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب حاکم فیصلہ کرتے وقت غلط اجتہاد کرے تو اسے

# سنن دارقطنی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبداللہ بن یزید مرقی رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

سنن دارقطنی (جلد اول)

465

نماز کے مسائل

لَا رَتْبَ إِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يَكُوفَ بِهِ وَلِذَاكَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ)) •

(۱۳۷۶) حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ، ثنا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ، ثنا شَيْبَانَةُ، ثنا شُعْبَةُ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ صَلَّى صَلَاةً قُضِيَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ عَرَضَ لِي يُفْسِدَ عَلَيَّ الصَّلَاةَ، فَأَمَكَّنِيَ اللَّهُ مِنْهُ فَلَدَعْتُهُ وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَوْثِقَهُ إِلَى سَارِيَةٍ حَتَّى تُصْحُوا وَتَنْظُرُوا إِلَيَّ أَجْمَعُونَ أَوْ كُلُّكُمْ، فَذَكَرْتُ قَوْلَ سُلَيْمَانَ: رَبِّ هَبْ لِي مَلَكًا لَا يَتَّبِعُنِي لِأَحَدٍ مِنْ بَعْدِي، فَوَدَّ اللَّهُ حَاجَتِي •

(۱۳۷۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ شَذَّانٌ ثنا مَعْدُ بْنُ الصَّلْتِ، ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي دَاوُدَ، ثنا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَرَوِيُّ، ثنا الْمُفَرِّجُ، قَالَا: نَا أَبُو حَنِيفَةَ، عَنْ أَبِي سُلَيْمَانَ، عَنْ أَبِي نَصْرَةَ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((الْوُضُوءُ بِفَتْحِ الصَّلَاةِ، وَالتَّكْبِيرُ تَحْرِيمُهَا، وَالتَّسْلِيمُ تَحْلِيلُهَا وَفِي كُلِّ رُكْعَتَيْنِ تَسْلِيمٌ))، قَالَ أَبُو حَنِيفَةَ: يَعْنِي التَّسْلِيمَ.

بَابُ صِفَةِ السَّهْوِ فِي الصَّلَاةِ وَأَحْكَامِهِ وَأَخْيَافِ الرُّوَاقَاتِ فِي ذَلِكَ وَأَنَّهُ لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ

نماز میں بھول جانے کی صورت اور احکام کا بیان، روایات کا اختلاف اور اس مسئلے کا بیان کہ نمازی کے آگے سے جو بھی چیز گزر جائے وہ نماز نہیں توڑتی

(۱۳۷۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَحْسٍ، ثنا

## سنن دارقطنی



احادیث مبارکہ کا عظیم مجموعہ اردو و ناول حضرات کے استفادے کے لیے  
تخریج سے مزین سلیس و شگفتہ ترجمے کے ساتھ پہلی بار اردو کے پیر میں

www.KitaboSunnat.com

تأليف: امام أبو الحسن علي بن عمر الدارقطني  
تخريج: الشيخ شعيب الأرنؤوط  
ترجيح: حافظ فنيش النماص

بھائی سلیمان علیہ السلام اس کی طرف مجھ پر سبقت نہ لے گئے ہوتے (یعنی انہیں جنوں پر غلبہ حاصل تھا اور یہ ملک انہی کو حاصل ہوا تھا) تو میں (اس شیطان کو پکڑ کر) مسجد کے ایک ستون سے باندھ دیتا، یہاں تک کہ اہل مدینہ کے بچے اس کے گرد کھینچے کودتے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک نماز پڑھائی، پھر فرمایا: یقیناً شیطان میرے سامنے آ گیا تھا (اور) وہ میری نماز خراب کرنے لگا تھا، لیکن اللہ تعالیٰ نے مجھے اس پر غلبہ دے دیا، چنانچہ میں نے سختی سے اس کا گلا گھونٹ دیا اور میں نے امداد کیا کہ میں اسے ستون کے ساتھ باندھ لوں، یہاں تک کہ تم سب اسے دیکھ سکو لیکن مجھے سلیمان علیہ السلام کی یہ دعا یاد آ گئی کہ "اے میرے رب! مجھے ایسی بادشاہت عطا کرنا جو میرے بعد کسی کو بھی نہ ملے۔" چنانچہ (میں نے اسے چھوڑ دیا اور) اللہ تعالیٰ نے اسے رسوا کر کے واپس بھیج دیا۔

سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وضو نماز کی کنجی ہے، پھر اس کی تحریم ہے اور سلام پھر اس کی تحلیل ہے (یعنی غیر تحریم سے تمام کام اور باتیں وغیرہ حرام ہو جاتے ہیں اور سلام پھیرنے سے وہ سب حلال ہو جاتے ہیں) اور ہر دو رکعتوں میں تو سلام کہہ۔ امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اس (سلام کہنے) سے مراد تشہد ہے۔

بَابُ صِفَةِ السَّهْوِ فِي الصَّلَاةِ وَأَحْكَامِهِ وَأَخْيَافِ الرُّوَاقَاتِ فِي ذَلِكَ وَأَنَّهُ لَا يَقْطَعُ الصَّلَاةَ شَيْءٌ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ

نماز میں بھول جانے کی صورت اور احکام کا بیان، روایات کا اختلاف اور اس مسئلے کا بیان کہ نمازی کے آگے سے جو بھی چیز گزر جائے وہ نماز نہیں توڑتی

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے



# سنن دارقطنی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے دو اساتذہ عبد الرزاق بن ہمام اور سفیان بن سعید ثوری رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے مرتدہ کے متعلق فرمایا اسے سزا دی جائے گی، البتہ قتل نہیں کیا جائے گا۔

[۳۲۱۶] — نا مُحَمَّدُ بْنُ مُخَلَّدٍ، نا أَبُو يُونُسَ مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الطَّعْطَارُ الْفَقِيه، نا عَبْدُ الرَّزَّاقِ، عَنْ سَفْيَانَ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي

حدود اور دھن کے مسائل

47

سنن دارقطنی (جلد سوم)

النَّجُودِ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْمَرْأَةِ تَرْتَدُّ، قَالَ: تُجْبَرُ وَلَا تُقْتَلُ.

ابو رزین سے مروی ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اسلام سے مرتدہ ہونے والی عورت کو قید میں ڈال دیا جائے گا، البتہ اسے قتل نہیں کیا جائے گا۔

[۳۲۱۷] — نا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَهُوئِيلَ، نا أَبِي، نا طَلْحُ بْنُ عَنَامٍ، عَنْ أَبِي مَالِكٍ النَّخَعِيِّ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي النَّجُودِ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: الْمَرْتَدَّةُ عَنِ الْإِسْلَامِ، تُجْبَسُ وَلَا تُقْتَلُ.

عروہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ سیدنا عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: عروہ اُحد کے روز ایک عورت مرتدہ ہوئی، تو نبی ﷺ نے فرمایا: اس سے قوپہ کرائی جائے مگر قوپہ کر لے تو ٹھیک ہے، ورنہ قتل کر دی جائے۔

[۳۲۱۸] — نا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ حَاتِمِ الطُّوَيْلِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُونُسَ السَّرَّاجِ، نا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عِيَّاشٍ، نا أَبِي، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَنْصَارِيُّ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: ارْتَدَّتْ امْرَأَةٌ يَوْمَ أُحُدٍ فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ تُسْتَأْبَ، فَإِنْ ثَابَتْ، وَإِلَّا قُتِلَتْ.

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ام مروان نامی ایک عورت مرتدہ ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے اسے اسلام کی پیشکش کا حکم دیا کہ اگر وہ اپنی پلٹ آئے تو ٹھیک ہے، ورنہ قتل کر دی جائے۔

[۳۲۱۹] — نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ بَطْحَاءَ، نا نَجِيحُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الزُّهْرِيُّ، نا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ السَّعْدِيُّ، نا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ الزُّهْرِيِّ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ، عَنْ جَابِرٍ، أَنَّ امْرَأَةً يُقَالُ لَهَا أُمُّ مَرْوَانَ ارْتَدَّتْ عَنِ الْإِسْلَامِ، فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَخْرُصَ عَلَيْهَا الْإِسْلَامَ، فَإِنْ رَجَعَتْ، وَإِلَّا قُتِلَتْ. •

اس سند کے ساتھ اسی (گزشتہ) حدیث کے مثل ہی مروی ہے۔

[۳۲۲۰] — نا ابْنُ سَعِيدٍ، نا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ بْنِ عَقَبَةَ، نا مَعْمَرُ بْنُ بَكَّارٍ، نا سَنَادِيهِ وَثَّقَهُ.

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عورت اسلام سے مرتدہ ہو جائے تو اسے زنا کر دیا

[۳۲۲۱] — نا عُمَرُ بْنُ الْيَحْيَى بْنِ عُمَرَ الْقُرَاطِيُّ، نا الْحَسَنُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ الْحُسَيْنِ

# سنن دارقطنی



اماریٹ مبارکہ کا غیر ملکی اردو خزانہ حضرت کے استفادے کیلئے  
تخریج سے مزین سیریں و شگفتہ ترجمے کے ساتھ پہلی بار اردو کے پیر میں

www.KitaboSunnat.com

تأليف: ام ابی اسحاق علی بن عمر الدقطنی  
تخریج: شیخ شعیب الارؤوط  
ترجمہ: حافظ فیض احمد ناصر



# سنن دارقطنی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد مالک بن انس رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

[۲۱۲۲]..... حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، ثنا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجَعِيُّ، ثنا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، قَالَ لَوْ أَنَّكَ أُعْطِيتَ فِي صَدَقَةِ الْبَطْرِ مُلْتَمِيعٌ لَأَجَزْتُ.

[۲۱۲۳]..... حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، ثنا عُثْمَانُ بْنُ صَالِحٍ الْخَبَّاطُ، ثنا بِشْرُ بْنُ عَمْرٍ، قَالَ: قُلْتُ لِإِسْمَاعِيلَ بْنِ أَنَسٍ: أَعْطَى مَدَّ النَّبِيِّ ﷺ، فَعَدَا بِهِ قَحْجَةً فِيهِ الْعَلَامُ فَأَعْطَانِيهِ فَأَرْتَهُ مَا لَنَا نَقَلْتُ: هَذَا هُوَ؟ قَالَ: نَعَمْ هُوَ مَدَّ النَّبِيِّ ﷺ، ثُمَّ قَالَ: لَمْ أَذْكُرِ النَّبِيَّ ﷺ وَهَذَا الَّذِي يَنْحَرِي بِهِ مَدَّ النَّبِيِّ ﷺ، قُلْتُ: بِهَذَا تُغْطِي زَكَاةَ الْعَشْرِ وَالصَّدَقَاتِ وَالْكَفَّارَاتِ؟ قَالَ: نَعَمْ نَحْنُ نُعْطِي بِهِ، قُلْتُ: فَأَرَادَ رَجُلٌ أَنْ يُعْطِيَ زَكَاةَ رَمَضَانَ وَكَفَّارَةَ الْيَمِينِ بِمَدِّ هُوَ أَكْبَرُ مِنْ هَذَا، قَالَ: لَا وَلَكِنْ يُعْطَى بِهَذَا الْعَمْدُ ثُمَّ يُبْرَدُ بَعْدَ مَا شَاءَ.

[۲۱۲۴]..... حَدَّثَنَا شَيْخُ مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ نَصْرِ بْنِ الْأَشْجَعِيِّ أَبُو بَكْرٍ، ثنا جَعْفَرُ بْنُ مُوسَى الطَّائِبِيُّ بِمَنْجَةَ، ثنا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَعِيدٍ الْحَبَرِيُّ إِيَّاسِي، ثنا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّزَازِيُّ، قَالَ: قُلْتُ لِإِمَالِيكُ بْنُ أَنَسٍ: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ كَمْ وَزَنَ صَاعِ النَّبِيِّ ﷺ؟ قَالَ: خَنْفَةُ أَرْطَالٍ وَثُلُثٌ بِأَنْعَرِافِي، أَنَا خَزَرْتُه، قُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ خَالَفْتُ شَيْخَ الْقَوْمِ، قَالَ: مَنْ هُوَ؟ قُلْتُ: أَبُو

امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اگر تم فطرانے میں ملجا اور کرو تو وہ بھی کفایت کر جائے گا۔ (سنن دارقطنی) ایک روایت کا نام ہے جس کے پورے سے دہائی بنتی ہے۔

بشر بن عمر بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام مالک بن انس رحمہ اللہ سے کہا: مجھے یہی مسئلہ کا منہ دیکھیے۔ تو انہوں نے اسے منکولایا اور ایک بچہ اسے لے کر آجاتو انہوں نے مجھے وہ دے دید۔ پھر میں نے وہ امام مالک کو دکھاتے ہوئے پوچھا: کیا وہ یہی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: جی ہاں، نبی ﷺ کا منہ یہی ہے۔ پھر انہوں نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ کا زمانہ نہیں پایا (اس لیے یہ آپ ﷺ کا منہ نہیں ہے) البتہ یہ ایسا ہے کہ جو نبی ﷺ کے منہ جیسا ہی بنا ہوا ہے۔ میں نے پوچھا: اس کے مطابق غنم، صدقات اور کفاروں کی زکوٰۃ ادا کی جاسکتی ہے؟ انہوں نے فرمایا: جی ہاں، ہم اسی کے مطابق ادا کرتے ہیں۔ میں نے کہا: ایک آدمی رمضان کی زکوٰۃ (یعنی فطرانہ) اور قسم کا کفارہ اگر منہ کی مقدار میں ادا کرنا چاہتا ہو جو اس سے بڑا ہے (تو کیا اس کا عمل درست ہو گا؟) تو انہوں نے فرمایا: نہیں، بلکہ اسے چاہیے کہ وہ اسی منہ کے مطابق ادا کرے، پھر اس کے بعد جتنا چاہے زیادہ دے دے۔

اسحاق بن سلیمان الرزازی بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام مالک بن انس رحمہ اللہ سے پوچھا: اے ابو عبد اللہ! نبی ﷺ کے صاع کا کتنا وزن تھا؟ تو انہوں نے فرمایا: پانچ عراقی رطل اور ایک تھالی رطل، میں نے اس کا اندازہ لگایا ہے۔ میں نے کہا: اے ابو عبد اللہ! آپ نے قوم کے بزرگ کے خلاف بیان کیا ہے۔ انہوں نے پوچھا: وہ کون ہیں؟ میں نے کہا: امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ آخر رطل کا تھا۔ تو امام مالک رحمہ اللہ سخت غصے میں آئے اور فرمایا: اللہ تعالیٰ انہیں عارت

سنن دارقطنی (جلد دوم) 185  
خَنْفَةُ بَطْنُ لَحْمَانِيَةِ أَرْطَالٍ، فَفَقَصِبْتُ غَضَبًا شَدِيدًا، وَقَالَ: قَاتَلَهُ اللَّهُ مَا أَجْرَاهُ عَلَى اللَّهِ، ثُمَّ قَالَ لِيُفَضِّلُ جُلَسَائِهِ: يَا قُلَانُ هَاتِ صَاعَ جَدِّكَ، وَيَا قُلَانُ هَاتِ صَاعَ عَمِّكَ، وَيَا قُلَانُ هَاتِ صَاعَ جَدِّتِكَ، ثَمَّ قَالَ إِسْحَاقُ: فَاجْتَمَعَ أَصْعَابُ، فَقَالَ مَالِكٌ: مَا تَحْقُقُونَ فِي هَذِهِ؟ فَقَالَ: هَذَا حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يُؤْذِي بِهَذَا الصَّاعِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، وَقَالَ الْآخَرُ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يُؤْذِي بِهَذَا الصَّاعِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، وَقَالَ الْآخَرُ: حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَذَتْ بِهَذَا الصَّاعِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ، قَالَ مَالِكٌ: أَنَا خَزَرْتُ هَذِهِ تَوَجَّهْتُهَا خَنْفَةَ أَرْطَالٍ وَثُلُثًا، قُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ أُنْخِذُكَ بِأَعْيَبٍ مِنْ هَذَا فَتَنْتَ إِنَّهُ يُزْعَمُ أَنَّ صَدَقَةَ الْبَطْرِ يُصَفُّ صَاعًا وَالصَّاعُ ثَمَانِيَةُ أَرْطَالٍ، فَقَالَ: هَذِهِ أَعْيَبٌ مِنَ الْأُولَى يُخْطِئُ فِي الْحَزْرِ وَيُنْقِصُ فِي الْعَطِيَّةِ، لَا يَلِ صَاعٌ تَامٌ عَنْ كُلِّ إِنْسَانٍ هَذَا أَذْرَقْنَا عُلَمَاءَنَا بِإِذْنِ اللَّهِ هَذَا.



فطرانے کے مسائل  
کرے، انہوں نے اللہ کے معاملے میں یہ جرأت کیسے کر لی؟ پھر انہوں نے اپنے کچھ مجلس نشینوں سے کہا: اے فلاں! اپنے دادا کا صاع لے کر آؤ، اے فلاں! اپنے چچا کا صاع لے کر آؤ، اے فلاں! اپنی دادی کا صاع لے کر آؤ۔ پھر جب سارے صاع جمع ہو گئے تو امام مالک رحمہ اللہ نے فرمایا: تمہیں اس بارے میں کیا بات یاد ہے؟ تو اس (صاع) نے لے کر آنے والے نے کہا: مجھ سے میرے والد نے بیان کیا اور انہوں نے اپنے والد سے روایت کیا کہ وہ اسی صاع کے مطابق رسول اللہ ﷺ کو (زکوٰۃ وغیرہ) ادا کیا کرتے تھے۔ اور دوسرے نے کہا: مجھ سے میرے والد نے بیان کیا اور انہوں نے اپنے بھائی سے روایت کیا کہ وہ اسی صاع کے مطابق رسول اللہ ﷺ کو ادا کیا کرتے تھے۔ پھر میرے نے کہا: مجھ سے میرے والد نے بیان کیا اور انہوں نے اپنی والدہ سے روایت کیا کہ انہوں نے اسی صاع کے مطابق رسول اللہ ﷺ کو (زکوٰۃ) ادا کی۔ (اس کے بعد) امام مالک رحمہ اللہ نے فرمایا: میں نے ان سامعوں کا وزن کیا ہے تو انہیں پانچ رطل اور ایک تھالی رطل وزن کا پایا ہے۔ میں نے کہا: اے ابو عبد اللہ! میں آپ کو ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی اس سے بھی زیادہ عجیب بات بتاتا ہوں، وہ یہ رائے رکھتے ہیں کہ فطرانہ دھوا صاع ہے اور ایک صاع آخر رطل کا ہوتا ہے۔ تو امام مالک رحمہ اللہ نے فرمایا: یہ تو پہلی بات سے بھی عجیب تر ہے، انہیں اعجازہ کرنے میں غلطی ہو گئی ہے اور ادانگی میں کمی کر دی ہے۔ ایسا نہیں ہے، بلکہ ہر شخص کی طرف سے ایک مکمل صاع ادا کرنا ہو گا۔ یہی موقف ہم نے اپنے اس شہر کے علماء کا دیکھا ہے۔



# سنن دارقطنی میں امام عبدالحمید بن عبدالرحمن حمانی رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## سنن دارقطنی



احادیث مبارکہ کا عظیم مجموعہ اردو خواں حضرات کے استفادے کے لیے  
تخریج سے مزین سلیس و شگفتہ ترجمے کے ساتھ پہلی بار اردو کے پیر میں

www.KitaboSunnat.com

تألیف امام ابو الحسن علی بن عمر الدارقطنی  
تخریج شیخ شعیب الارنؤوط  
ترجمہ حافظ فیض اللہ ناصر

۱۳۱۶۶۱ - نا مُحَمَّدَ بْنَ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الثَّلَاجِ ، نا  
يَعِيَشُ بْنُ الْجَهْمِ ، نا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
الْحَمَلِيُّ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مَرْثَدَةَ ،  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ : إِذَا سَرَقَ  
السَّارِقُ فَوُضِعَتْ يَدُهُ الْيُمْنَى ، فَإِنْ عَادَ قُطِعَتْ رِجْلُهُ  
الْيُسْرَى ، فَإِنْ عَادَ قُضِمَتِ السِّجْنُ حَتَّى يُحْدِثَ

سنن دارقطنی (جلد ۳)

عبداللہ بن سلمہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ  
فرمایا: جب چور چوری کرے تو اس کا دایاں ہاتھ کاٹا جائے ،  
اگر دوبارہ کرے تو اس کا بائیں پاؤں کاٹا جائے ، اگر پھر چوری  
کرے تو اسے نسل میں ڈال دیا جائے ، یہاں تک کہ وہ اچھائی  
(آنکھ چوری نہ کرنے) کی بات کرے۔ مجھے اس بات  
پر اللہ سے حیا آتی ہے کہ میں اس کا کوئی ہاتھ نہ دے ہوں جس

حدود اور دوزخوں کے مسائل

سے وہ لکھا لکھا اور سنا کر سکے۔ اس کا کوئی ہاتھ نہ دے ہوں  
جس پر وہ چل سکے۔  
بمسرحہ جان کرتے ہیں کہ ایک لاکھ لاکھ اس کی ماں سیدنا علی بن  
ابی طالب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عورت نے کہا:  
میرے اس بیٹے نے میرے خاندان کو قتل کر دیا ہے۔ بیٹے نے  
کہا: میرے غلام نے میری ماں سے بدکاری کی ہے۔ سیدنا علی  
رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تم دونوں گھائے ہو رہا ہے میں ہوا اگر کوئی  
ہے تو میرا جنازہ کرو دیا جائے گا اور اگر میرا جنازہ ہے تو ہم تجھے  
رم کر دیں گے۔ پھر سیدنا علی رضی اللہ عنہ نماز کے لیے تشریف لے  
گئے تو اس کے نے اپنی ماں سے کہا: تو کس انتظار میں ہے کہ وہ  
مجھے قتل کر دیں یا تجھے رم کر دیں؟ چنانچہ وہ دونوں چلے گئے۔  
جب آپ نماز پڑھ چکے تو ان دونوں کے متعلق پوچھا تو آپ کو  
بتایا گیا کہ وہ چلے گئے ہیں۔

محمد بن حمید ایک صحابی رسول رضی اللہ عنہ کے واسطے سے رسول اللہ  
ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن جب آپ  
ﷺ مکہ میں داخل ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے سوا  
کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس نے اپنا وعدہ سچ کر  
دکھایا اپنے بندے کی مدد فرمائی، اس اکیسے نے لکھروں کو  
فلکست دی۔ خبردار! دور جاہلیت میں ذکر کیے جانے والے  
تمام معاف یا خیر اور مال کے معاملات میرے ان قدموں  
تحت ہیں، سوائے اس کے جو بیت اللہ کی خدمت تھی اور جو  
حاجیوں کو پانی پانے کا شرف تھا۔ خبردار! قتل و غارتگی کی دیت  
کوڑے اور لاشی سے مارے جانے والے (قتل و شہرہ) کی ہی  
ہے۔ اس میں پالیس اونٹیاں وہ ہوں گی جن کے بیٹوں میں

۱۳۱۶۸۱ - حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ  
الْقَاسِمِيُّ ، نا الْعَاسِمُ بْنُ يَزِيدَ الْبَحْرَلِيُّ ، نا يَزِيدُ  
بْنُ زَوْجٍ ، وَيَشْرُبُ بْنُ الْمُفَضَّلِ ، قَالَ : نا عَلِيُّ بْنُ  
السَّائِبِ ، عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ ، عَنْ يَمْقُوتِ بْنِ  
أَوْسٍ ، قَالَ : بَشُرٌ ، وَهُوَ الَّذِي ثَابَتْ يَقُولُ مُحَمَّدُ بْنُ  
عَلِيٍّ بَنِي أَوْسٍ ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ  
النَّبِيِّ ﷺ ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ  
الْفَتْحِ ، قَالَ : ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ ، صَلَوْتُ  
وَعُدَّةً ، وَتَصَرَّعْتُ ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابُ رَحْمَةً ، أَلَا  
إِنَّ كُلَّ مَنَازِلَةٍ تُعَدُّ وَتُدْعَى وَتَدْعَى وَتَدْعَى قَدَمُ  
فَاتِنٍ ، غَيْرَ بَدَائَةِ الْبَيْتِ وَبِقَائِيَةِ الْحَاجِّ ، أَلَا وَإِنْ









# سنن دارقطنی میں امام قاسم بن حکم رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت

سنن دارقطنی (جلد دوم)

447

خرید و فروخت کے مسائل

عمر، عن النبي ﷺ قال ((الجار ثلاثة أيام))  
 ٣٠١٣٦ - ثنا أحمد بن إسحاق بن بھلول، ما  
 يترجم عن أبي سعيد الخدري، أنا حبيب بن أبي  
 قره، عن أبي بصير، عن حبان بن واسع، عن  
 أبيه، عن حبيب، قال قال عمر لما استخلف أئمة  
 الناس أبي بكر ثم عمر ثم عثمان ثم علي  
 ثم عثمان ثم علي جعلها رسول الله ﷺ ليجاز  
 بن مؤيد ثلاثة أيام وذلك في الرقيق

٣٠١١١ - ثنا أحمد بن محمد بن يوسف  
 المراري، ما محمد بن المعيرة حمداً، ما  
 القاسم بن الحنظل، ما أبو حنيفة، عن عبيد الله  
 بن أبي رباح، عن أبي بصير، عن عبد الله بن  
 عمرو، قال قال رسول الله ﷺ ((مكة حرام،  
 وحرام بيع رباعها، وحرام آخر بيوتها)) •

٣٠١٥١ - ثنا الحسن بن سعيد بن الحسن بن  
 يوسف المزودي، قال، وحديث في كتاب  
 جدي، ما محمد بن الحسن، ما أبو حنيفة، عن  
 عبيد الله بن أبي بريد، كذا قال، عن أبي بصير،  
 عن أبي عمرو، عن النبي ﷺ أنه قال ((إن الله  
 حرم مكة، فحرام بيع رباعها، وأكل ثمنها))،  
 وقال ((من أكل من آخر بيوت مكة شيئاً فإنه  
 يأكل ناراً)) كذا رواه أبو حنيفة مرفوعاً، وهم  
 يصب في قوله عبيد الله بن أبي بريد، وإنما هو  
 ابن أبي رباح القداح والصحيح أنه موقوف •

٣٠١٦٦ - ثنا الحسن بن إسحاق بن سعيد  
 بن يحيى الأموي، ما عيسى بن يوسف، ما عبيد  
 الله بن أبي رباح، حدثني أبو بصير، عن عبد الله

حبان بن واسع اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت  
 کرتے ہیں کہ انہوں نے بیان کیا: جب سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو خلیفہ  
 مقرر کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: اسے لوگوں میں نے دیکھا ہے کہ  
 تمہاری تمناؤں میں مجھے ایسی کوئی چیز نہیں نظر آئی جو تین دن  
 کی اس مدت اختیار کے ساتھ زیادہ ممانعت رکھتی ہو جسے  
 رسول اللہ ﷺ نے حبان بن مؤید کے لیے مقرر فرمایا تھا۔  
 اور یہ قلام کے بارے میں تھا۔

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ  
 نے فرمایا: مکہ حرم ہے، اس کی جائیداد کی خرید و فروخت حرام  
 ہے اور اس کے گھروں کا کرایہ لینا حرام ہے۔

سیدنا ابن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: یثرب  
 اللہ تعالیٰ نے مکہ کو حرم قرار دیا ہے، چنانچہ اس کی جائیداد کی خرید  
 و فروخت اور اس کے گھر سے حاصل ہونے والی قیمت کھانا  
 حرام ہے۔ اور آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مکہ کے  
 گھروں کو کرائے پر دے کر بکھ (مال کا کر) کھایا تو یقیناً وہ  
 (جہنمی) آگ کو کھاتا ہے۔

امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ نے اسے مرفوع روایت کیا ہے اور انہیں  
 اپنے بیان میں سیدنا عبداللہ بن ابی زیاد نام ذکر کرنے میں وہم ہوا  
 ہے، جبکہ وہ تو ابن ابی زیاد القداح ہیں، اور اس روایت کا  
 موقوف ہونا گنج بات ہے۔

ابو حنیفہ بیان کرتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عامر رضی اللہ عنہ  
 نے فرمایا: یثرب جو شخص مکہ کے گھروں کا کرایہ کھاتا ہے وہ اپنے  
 پیٹ میں (جہنمی) آگ کی شعلہ کھاتا ہے۔







سنن کبریٰ للبیہقی میں امام ترمذی، امام ابو داؤد، امام ابن ماجہ رحمہ اللہ کے استاد یونس بن بکر رحمہ اللہ کی

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## السنن الکبریٰ

للإمام  
أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البیهقي  
المتوفى سنة ٤٥٨ هـ

تحقيق  
محمد عبدالقادر عطا

جلد 7 ص 381

الجزء السابع

يحتوي على الكتب التالية

اسم الصدقات - الكناج - الصدقات - القسم والنذور  
الخلع والطلاق - الرجعة - الإيلاء - الظهار - اللعان  
المدد - الرضاع - النفقات

\*\*\*

مكتبة  
دار الكتب العلمية  
بيروت - لبنان

كتاب الصدقات / باب ما يستحب من القصد في الصدقات ٣٨١

١٤٣٣٩ - وقال وثنا علي، ثنا محمد بن الفضل أبو العمان، أنبا حماد بن زيد، عن  
سعيد الجريدي، عن أبي بصرة، عن أبي سعيد رضي الله عنه قال: القطار من مك النور  
دمياً.

١٤٣٤٠ - أخبرنا أبو زكريا بن أبي إسحاق، أنبا أبو الحسن الطرائفي، ثنا عثمان بن  
سعيد، ثنا عبد الله بن صالح، عن معاوية بن صالح، عن علي بن أبي طلحة، عن ابن  
عباس رضي الله عنهما قال: القطار اثنا عشر ألف درهم أو ألف دينار  
وفي رواية عطية عن ابن عباس، قال: القطار ألف ومائتا دينار ومن ألفه ألف ومائتا  
مثقال.

وروي عن مجاهد قال: القطار سبعون ألف دينار

وعن سعيد بن المسيب قال: القطار ثمانون ألفاً.

١٤٣٤١ - أخبرنا أبو سعد الماليني، أنبا أبو أحمد بن عدي الحافظ، ثنا محمد بن  
داود بن دينار، ثنا قتيبة بن سعيد، ثنا عبد الله بن زيد بن أسلم مولى عمر بن الخطاب، عن  
أبيه زيد بن أسلم، عن أبيه أن عمر بن الخطاب رضي الله عنه أصدق أم كلثوم بنت عبي  
ر رضي الله عنه أربعين ألف درهم

١٤٣٤٢ - أخبرنا أبو عبد الله الحافظ، وأبو بكر العاصمي قالوا: ثنا أبو العباس محمد بن  
يعقوب، ثنا أحمد بن عبد الحجاز القطاردي، ثنا يونس بن بكير، عن أبي حنيفة، عن  
عمرو بن دينار قال: كان ابن عمر يروح سائته على ألف دينار فيحليها من ذلك بأربع مائة  
دينار.

١٤٣٤٣ - أخبرنا أبو نصر عمر بن عبد العزيز بن عمر بن قتادة أنبا أبو الحسن  
محمد بن عبد الله بن إبراهيم بن علف، ثنا محمد بن إبراهيم البوشنجي، ثنا أحمد بن  
حبل، ثنا معاذ بن هشام، حدثني أبي، عن قتادة قال: تزوج أنس بن مالك رضي الله عنه  
امراًة على عشرين ألفاً

[٣] - باب ما يستحب من القصد في الصدقات

# سنن کبریٰ للبیہقی میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ کی روایت

۵۳۹

۱۹۳۹۸ - وأخبرنا أبو عبد الله الحافظ، ثنا أبو العباس، ثنا عاصم الدوري، ثنا يزيد بن هارون، أنبأ سفيان، عن جابر، عن الشعبي، عن جابر بن عبد الله رضي الله عنه قال جاء غلام من بني هاشم بأرب إلى رسول الله ﷺ يتلها فقال يا رسول الله إني دخلت أحد فاصطدت هذه الأرب فلم أجد ما أدبجها به فذكيها بمروة قال كنها

← ۱۹۳۹۹ - أخبرنا أبو عبد الله الحافظ، وأبو بكر أحمد بن الحسن الفاضل، قالَا ثنا أبو العباس محمد بن يعقوب، ثنا الحسن بن علي بن عفان العامري، ثنا أبو يحيى الحماني عن أبي حنيفة حدثني موسى بن طلحة، عن ابن الحوتكية قال سئل عمر بن الخطاب رضي الله عنه عن الأرب فقال لولا أبي أكره أن أريد في هذا الحدث أو أنقص منه لحدثتكم به ولكن سأرسل إلى من شهد ذلك فأرسل إلى عمار بن ياسر رضي الله عنه فقال له حدث هؤلاء حديث الأرب فقال عمار أهدى أعرابي إلى رسول الله ﷺ أرباً مشوية فأمرنا بأكلها ولم يأكل واعتزل رجل فلم يأكل فقالوا له ما لك؟ فقال إني صائم فقال صوم ماذا؟ فقال صوم ثلاثة أيام من كل شهر قال فقال النبي ﷺ أهلاً جعلهن البصر فقال الأعرابي إني رأيت بها دماً فقال النبي ﷺ ليس بشيء

۱۹۴۰۰ - قال: وحدث أبو يحيى، عن طلحة بن يحيى، عن موسى مثله إلا أن النبي ﷺ قال أهلاً جعلهن البصر ثلاث عشرة وأربع عشرة وخمس عشرة.

۱۹۴۰۱ - وأخبرنا أبو بكر بن عورك، أنبأ عبد الله بن جعفر، ثنا يونس بن حبيب، ثنا أبو داود، ثنا المسعودي، عن حكيم بن جبير، عن موسى بن طلحة، عن ابن الحوتكية قال أتني عمر بن الخطاب رضي الله عنه بأرب فذكر معي هذه القصة ولم يذكر المسألة عن غير عمار.

۱۹۴۰۲ - وأخبرنا أبو الحسن المقرئ، أن الحسن بن محمد بن إسحاق، ثنا يوسف بن يعقوب، ثنا عثمان بن أبي شيبة، ثنا حسين بن علي، عن رائدة بن قدامة، عن حكيم بن جبير، عن موسى بن طلحة، قال قال عمر لأبي در وعمار وأبي الدرداء رضي الله عنهم أتذكرون يوم كنا مع النبي ﷺ مكان كذا وكذا فأناب أعرابي بأرب فقال

## السنن الكبرى

للامام  
أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البيهقي  
المتوفى سنة ٤٥٨ هـ

تحقيق  
محمد عبد القادر عطا

جلد ۹ ص 539

المجلد التاسع  
المحتوى

نسخة كتاب السير - كتاب الحرية  
كتاب الصيد والذبايح - كتاب الضحايا

مكتبة  
دار الكتب العلمية  
بيروت - لبنان



# سنن کبریٰ سبیتی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد ہشیم بن بشیر عیسیٰ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

السنن الکبریٰ

للإمام  
أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البهقي  
المتوفى سنة ٤٥٨ هـ

تحقيق  
محمد عبد القادر عطا

جلد 8 ص 382

جزء الثامن

يحتوي على الكتب التالية

تمة التمتع - الجراح - القليات - العمامة - قتال أهل البغي  
المرتد - الحلو - السرقة - الأثرة

مكتبة  
دار الكتب العلمية

٤٨٢

ثبت للمسور الذي يسب إليه سعد بن محمد بن منصور بن إبراهيم سماع من جده  
عبد الرحمن بن عوف رضي الله عنه ولا رؤية فهو منقطع، وإبراهيم بن عبد الرحمن لم  
يثبت له سماع من عمر بن الخطاب رضي الله عنه وإنما يقال إنه رآه ومات أبوه في زمن  
عثمان رضي الله عنه فلما أدرك أولاده بعد موت أبيه عبد الرحمن فلم يثبت لهم عنه رواية  
ولا رؤية فهو منقطع وإن كان غيره فلا يعرفه ولا يعرف أحاه<sup>(١)</sup> ولا يحل لأحد من مال  
أبيه إلا ما طابت به نفسه.

١٧٢٨٤ - أخبرنا أبو حازم الحافظ، أنبأ أبو الفصل الكرايسي، أنا أحمد بن  
بجدة، ثنا سعيد بن منصور، ثنا هشيم، ثنا بعض أصحابنا، عن / الحسن أنه كان يقول:  
هو ضامن للسرقة مع قطع يده<sup>(٢)</sup>.

١٧٢٨٥ - قال: وحدثننا هشيم، ثنا أبو حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم أنه كان  
يقول: يضمن سرقة استهلكها أو لم يستهلكها وعليه القطع<sup>(٣)</sup>.

= يزيد، عن سعد بن إبراهيم، حدثني أبي المسور بن إبراهيم، عن أبيه، عن عبد الرحمن بن عوف  
أن رسول الله ﷺ قال: «إذا أقيم الحد على السارق فلا ترم عليه». وأخرجه أبو عمر بن عبد البر من  
طريق ابن جرير وهذا الحديث ما خلا المسور رأيه على شرط البخاري وأبو ذر ذكره ابن حبان في ثقات  
التابعين ثم قال ابن جرير ما ملخصه فيه البيان عن صحة قول من لم يضمن السارق بعد الحد  
ولما قول من ضمنه، ثم حكى عدم التضمن عن ابن سيرين والشعبي والحكمي وعطاء والحسن  
وتادة، قال: وعلمتهم مع الأثر القياس على إجماعهم على أن أهل العدل إذا ظهروا على الخوارج  
لم يخرموا ما استهلكوه، وكذا قطع الطريق، ولو كان السارق في التضمن كالعاصي لتعنيه لوجب  
الضمان على هؤلاء لتعديهم وظلمهم، وكذا لو استهلك حربي ما لا يملك عليه ثم أسلم لم يتبع به  
إجماع قال: وهذا هو الصواب لقوله تعالى «فاقطعوا أيديهما جراء بما كسبا» فلم يأمر بالتعريم  
ولو كان لازماً لمرقه به كما عرفهم بالقطع

(١) قال في الجوهري: «كنا في نسختنا من هذا الكتاب، ولا تعلق لهذا الكلام بما قبله».  
(٢) قال في الجوهري: «في سننه هذا المجهول، وقد جاء عن الحسن بخلاف هذا، قال عبد الرزاق، عن  
ابن جريج، أخبرني إسماعيل بن مسلم، عن الحسن، قال: حسيه القطع»  
(٣) قال في الجوهري: «قد تقدم عنه وعن غيره عدم التضمن، وحكا، ابن المنذر في الأشراف، عن  
مكحول، والثوري، وقال ابن عبد البر: هو قول سائر الكوفيين».

كتاب السرقة / باب غرم السارق

# سنن کبریٰ للبیہقی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عیید اللہ بن عمر رحمہ اللہ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## السنن الکبریٰ

للإمام

أبي نعيم أحمد بن الحسين بن علي البیهقي  
المتوفى سنة ٤٥٨ هـ

تحقيق

محمد عبد القادر عطا

جلد 8 ص 531

المجلد الثامن

بحوي عن الكتب التالية

تتمت النفقات - المراح - الديان - القمامة - نزل أهل البعي  
المرتد - الحدود - البرقة - الأشربة

مكتبة  
دار الكتب العلمية  
بيروت - لبنان

كتاب الأشربة / باب ما جاء في الكسر بالماء

ابن عمر أن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قال ليرفأ اذهب إلى إخواني فالتمس لنا عندهم شرباً، فأتاهم، فقالوا: ما عندنا إلا هذه الأدوية وقد تغيرت، فذعبا بها عمر رضي الله عنه فذاقها ففقد وجهه، ثم دس بماء فصبت عليه ثم شرب، قال نافع: والله ما قص وجهه إلا أنها تخللت.

١٧٤٥٠ - وأخبرنا أبو الحسين بن بشران، أنبأ أبو الحسين أحمد بن محمد بن جعفر الجوري، ثنا ابن أبي الدنيا، حدثني إبراهيم بن سعيد، أنبأ محبوب بن موسى، أنبأ عبد الله بن المبارك، عن أسامة بن زيد، عن نافع، قال: والله ما قبض عمر رضي الله عنه وجهه عن الأدوية حين داسها إلا أنها تخللت.

وروي عن سعيد بن المسيب، عن عمر رضي الله عنه بنحو من رواية نافع. ويذكر عن فليس بن أبي حارم، عن عتبة بن رزق، قال: كان النبي الذي شربه عمر رضي الله عنه قد تحلل.

ويذكر عن زيد بن أسلم أن أصحاب رسول الله ﷺ كانوا إذا حمص عليهم البيد كسروه بالماء.

١٧٤٥١ - وأخبرنا أبو الحسن بن عبدان، أنبأ أحمد بن عبيد، ثنا عبد الله بن أحمد، ثنا يحيى هو ابن معين، ثنا المعتمر هو ابن سليمان، حدثني أبي، قال: أنبت حدثني عن عبيد الله بن عمر، قال: إنما كسر عمر البيد من شدة حلاوته.

١٧٤٥٢ - أخبرنا أبو عبد الله الحافظ، أنبأ أبو بكر الجراحي، ثنا يحيى بن مسعود، ثنا عبد الكريم بن السكري، ثنا وهب بن ذمعة، أخبرني علي الباشاني، قال: قال عبد الله بن المبارك: قال عبد الله بن عمر لأبي حنيفة هي البيد، فقال أبو حنيفة: أحذوا من سل أهلك، قال: وأبي من هو، قال: إذا راكبكم فاكسروهم بالماء، قال عبيد الله العمري: إذا تيقنت به ولم ترتب كيف تصنع، قال: فسكت أبو حنيفة.

١٧٤٥٣ - أخبرنا أبو الحسين بن بشران، أنبأ أبو الحسين الجوري، ثنا ابن



# سنن کبریٰ للبیہقی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما کے ساتھ عبداللہ بن یزید مقرئ رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

کتاب الأيمان / باب ما جاء في اليمين الغموس

٦٢

برجيس يتحالفان على بيع يقول أحدهما والله لا أخفضك والآخر يقول والله لا أريدك ثم رأى الشاة قد اشترها فقال رسول الله ﷺ وجب أحدهما يعني الإثم والكمارة

نرد به حرير بن عثمان بإسناده هذا والله أعلم.

١٩٨٦٧ - أخبرنا أبو عبد الله الحافظ وأبو سعيد بن أبي عمرو قالوا ثنا أبو العباس محمد بن يعقوب، ثنا عبد الملك بن عبد الحميد الميموني، ثنا روح، ثنا شعبة، عن أبي العباس قال: سمعت عبد الله رجلاً من أهل حمص قال: رأيت أبا الدرداء رضي الله عنه يسارم رجلاً يسم مصلف أن لا يبيعها ثم قال بعد أبيعها فقال أبو الدرداء بني لأكره أن أحملك على إنم فأبى أن يشتريها.

[٩] - باب ما جاء في اليمين الغموس

١٩٨٦٨ - أخبرنا أبو عبد الله الحافظ وأبو سعيد بن أبي عمرو قالوا. ثنا أبو العباس محمد بن يعقوب، ثنا جعفر بن محمد بن شاذان، ثنا محمد بن يحيى ابن سابق، ثنا شيكان، عن فرس، عن عامر، عن عبد الله بن أبي عمرو رضي الله عنهما، قال جاء أعرابي إلى رسول الله ﷺ، فقال: ما الكبار؟ قال الإشرار بالله قال: ثم ماذا؟ قال: ثم عقوب الوالدين قال: ثم ماذا؟<sup>(١)</sup> قال: ثم اليمين الغموس قال: فقلت لعامر: ما اليمين الغموس؟ قال: الذي يقطع مال امرئ مسمم يمينه وهو فيها كاذب.

١٩٨٦٩ - وأخبرنا أبو عبد الله الحافظ، أنياً أبو العباس الميموني، ثنا سعيد بن موسى، ثنا عبيد الله بن سعد، ثنا شيكان فذكره بإسناده إلا أنه لم يذكر المقرئ  
رواه البخاري في الصحيح، عن محمد بن الحسين، عن عبيد الله بن موسى

١٩٨٧٠ - أخبرنا أبو عبد الله الحافظ، ثنا أبو الطيب محمد بن أحمد بن الحسين العميري إملاء، ثنا عبد الله بن أحمد بن أبي مسرة، ثنا المقرئ، عن أبي حنيفة، عن يحيى بن أبي كثير، عن مجاهد وعكرمة، عن أبي هريرة رضي الله عنه، قال: قال رسول الله ﷺ ليس شيء أطيب الله فيه أعجل ثواباً من صفة الرحم، وليس شيء أعجل عقاباً من البغي وقطعة الرحم واليمين الفاجرة تدع الديار بلائع

السنن الكبرى

للإمام

أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البيهقي  
المتوفى سنة ٤٥٨ هـ

تحقيق

محمد عبد القادر عطا

جلد 10 ص 62

المحذو العاشر

يحتوي على الكتب التالية

تمتة الصحاب - السنن والرمي - الإيمان - المنور  
آداب الفاضلي - الشهادات - الدهوري والبيانات  
العتق - الولاء - المدير - المكاتب  
حق لهنات الأولاد

دار الكتب العلمية

بيروت - لبنان

سنن کبریٰ للبیہقی میں، مبخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد اللہ بن یزید مقرر تھے۔

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# السنن الکبریٰ

للامام

ابی بکر أحمد بن الحسن بن علی البیهقی

المتوفی سنة ۴۵۸ھ

تحقیق

محمد عبدالقادر عطا

جلد 9 ص 354

المحزہ التاسع

المحتوی

تمة كتاب السير - كتاب الحرية

كتاب المید والذبايح - كتاب الضحای

مکتبہ

دارالکتب العلمیة

سیرات - بیروت

۱۸۷۶۵ - أخبرنا أبو طاهر الفقيه، ثنا أبو العباس أحمد بن هرون الفقيه، ثنا

يحيى بن موسى، ثنا المقرئ، ثنا أبو حنيفة، عن أبيه، وكان صبرياً بالكوفة، عن أس بن

سيرين أخي محمد بن سيرين قال: جعل عمر بن الخطاب رضي الله عنه أس بن مالك

على صدقة البصرة فقال لي أس بن مالك أنتك على ما بعثني عليه عمر بن الخطاب

رضي الله عنه فقلت لا أعمل ذلك حتى تكتب لي عهد عمر بن الخطاب الذي عهد إليك

فكتب لي: أن حد من أموال المسلمين ربع المشر ومن أموال أهل الذمة إذا احتسفو

۳۵۴ - كتاب الجزية / باب ما يؤخذ من الذمي إذا تجر في غير يده

للتجارة نصف العشر ومن أموال أهل الحرب العشر

۱۸۷۶۶ - أخبرنا أبو بكر أحمد بن الحسن القاضي وأبو زكريا بن أبي إسحاق

المري، فلا ثنا أبو العباس محمد بن يعقوب، أبا الربيع بن سليمان أبا الشافعي أبا

مالك عن ابن شهاب عن سالم عن أبيه أن عمر بن الخطاب رضي الله عنه كان يأخذ من

السط من الحنطة والرث نصف العشر يريد بذلك أن يكثر الحمل إلى المدينة ويأخذ من

الطبة العشر

۱۸۷۶۷ - قال: وأباً الشافعي، أبا مالك، عن ابن شهاب، عن السائب بن يزيد،

أن قال كنت عاملاً مع عبد الله بن عتبة على سوق المدينة في زمان عمر بن الخطاب

رضي الله عنه فكان يأخذ من البطح العشر.

۱۸۷۶۸ - أخبرنا أبو أحمد المهرجاني، أبا أبو بكر بن جعفر المزكي، ثنا

محمد بن إبراهيم، أبا ابن بكير، ثنا مالك أنه سأل ابن شهاب: على أي وجه أخذ

عمر بن الخطاب رضي الله عنه من البطح العشر؟ فقال: كان ذلك يؤخذ منهم في الجاهلية

فألزمهم ذلك عمر بن الخطاب رضي الله عنه.

۱۸۷۶۹ - أخبرنا أبو سعيد بن أبي عمرو، ثنا أبو العباس الأصم، ثنا الحسن بن

علي بن عفان، ثنا يحيى بن آدم، ثنا عبد الله بن المبارك، عن معمر، عن الزهري، عن

السائب بن يزيد، قال: كنت أعاشر مع عبد الله بن عتبة زمان عمر بن الخطاب

رضي الله عنه فكان يأخذ من أهل الذمة أنصاف عشر أموالهم فيما تجروا فيه



سنن کبریٰ للبیہقی میں۔ بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد اللہ بن یزید رحمہ اللہ کی  
حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# السنن الکبریٰ

للإمام  
أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البیهقي  
المتوفى سنة ٤٥٨ هـ

تحقيق  
محمد عبد القادر عطا

جلد 2 ص 531

الجزء الثاني

المحتوى

تمة كتاب الصلاة

\*\*\*

مختارات

محمد أبي بيشون

دار الكتب العلمية

بيروت - لبنان

كتاب الصلاة / باب وجوب التحلل من الصلاة بالتسليم

٣٩٧١ - أنا أبو الحسن علي بن أحمد بن عیدان، أنا أحمد بن عید اللصغار، ثنا أبو مسلم، ثنا أبو عمر، أنا حسان بن إبراهيم، / عن سعيد بن مسروق الثوري، عن أبي بصرة، عن أبي سعيد الحدي رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ قال: «مفتاح الصلاة الوضوء وتحريمها التكبير وتحليلها التسليم»

تعدد به أبو عمر الضرير هكذا فيما روى ابن صاعد، وكثير من الحفاظ وقد تابعه عليه حسان بن هلال بن حسان، فحسان هو الذي تعدد به وقد.

٣٩٧٢ - أنا أبو نصر عمر بن عبد العزيز بن قتادة، أنا أبو عمرو، ثنا أبو العباس بن أبي اليميك، ثنا عبد الله العيشي<sup>(١)</sup>، ثنا حسان بن إبراهيم، عن أبي سعيد، عن أبي بصرة، عن أبي سعيد قال: قال رسول الله ﷺ: «مفتاح الصلاة الوضوء، ولتكبير تحريمها، والتسليم تحليلها»

هذا هو المحفوظ عن أبي سفيان طريف السعدي<sup>(٢)</sup> وحديث أبي سعيد يدور عليه

٣٩٧٣ - أنا عبيد بن أحمد بن عیدان، أنا أحمد بن عبد الصمد، ثنا شمس موسى، ثنا أبو عبد الرحمن يعني المعري، عن أبي حنيفة، عن أبي سفيان، عن أبي بصرة، عن أبي سعيد الحدي أنه قال قال رسول الله ﷺ: «الوضوء مفتاح الصلاة والتكبير تحريمها والتسليم تحليلها وفي كل ركعتين تسليم<sup>(٣)</sup>»، ولا يجري صلاة إلا بمفتاح الكتاب ومعها غيرها، قال أبو عبد الرحمن ففت لأبي حنيفة ما يعني في كل ركعتين تسليم؟ قال يعني التشهد

وكذلك رواه علي بن مسهر وغيره عن أبي سفيان.

٣٩٧٤ - أنا محمد بن عبد الله الحافظ، أنا أبو العباس محمد بن يعقوب، ثنا أحمد بن عبد الجبار، ثنا يونس بن بكير، عن عمر بن ذر، عن عطاء بن أبي رباح، قال كان رسول الله ﷺ إذا قعد في حر صلاته قل تشهد أقبل على الناس بوجهه وذلك قل أن يتروا التسليم

(١) عبد الله العيشي، موصوف إلى عائشة بنت طلحة

(٢) قال ابن الترمذاني: «سكت عنه [أبي طريف السعدي] وقال أحمد ويحيى فيه، ليس بشيء». وقال ابن حبان: كان معطلا بهم في الأخبار حتى يملأها، ويروى عن الثقات ما لا يشبه حديث الآليات

## سنن کبریٰ للبیہقی میں حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی روایت

۱۰۴۔ کتاب الطہارۃ / باب التکرار فی مسح الرأس

قدمہ، ثم قال من أحب أن ينظر إلى وصوه رسول الله ﷺ فلي نظر إلى وصوتي هذا، وقد ذكر غيره التثليث في القدمين أيضاً

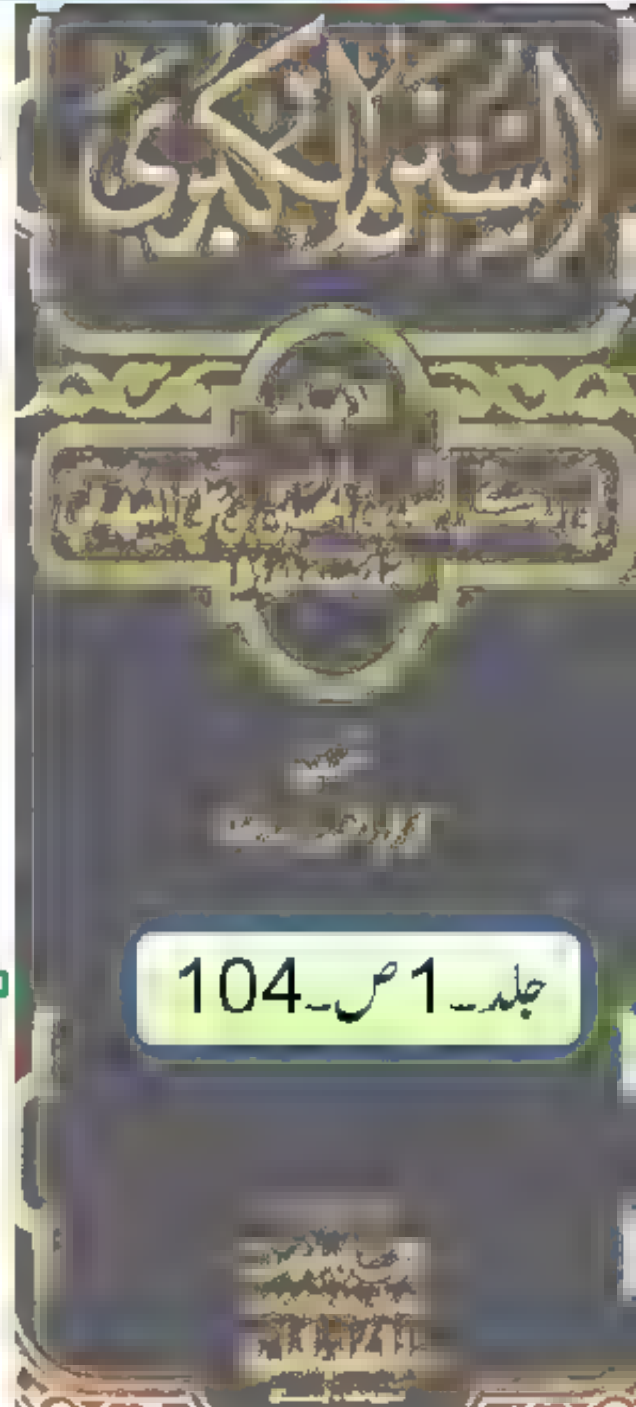
۲۹۵۔ ومنها ما أخبرنا أبو محمد جناح بن نذير بن جناح القاسمي بالكوفة، أنا أبو جعفر بن حبيب، أنا أحمد بن حازم، أنا أبو غسان مالك بن إسماعيل، أنا إسرائيل، عن عامر بن شقيق يعني ابن جمر، عن شقيق بن سلمة، قال: رأيت عثمان بن عفان يتوضأ فعسل كفيه ثلاثاً وممصص واستششق ثلاثاً وغسل وجهه ثلاثاً وغسل ذراعيه ثلاثاً ومسح برأسه ثلاثاً وأدبیه طاهرهما وباطنهما وحلل بحيته وعسل قدميه ثلاثاً وحلل أصابع قدميه، وقال رأيت رسول الله ﷺ فعل كما رأيتموني فعلت<sup>(۱)</sup>.

۲۹۶۔ ومنها ما أخبرنا عبد الحائق بن علي بن عبد الحائق المؤدب، ثنا أبو بكر محمد بن أحمد بن حبيب، ثنا محمد بن إسماعيل الترمذي، ثنا أيوب بن سليمان بن بلال، حدثني أبو بكر بن أبي أويس، قال: حدثني سليمان بن بلال، عن إسحاق بن يحيى، عن معوية بن عبد الله بن جعفر بن أبي طالب، عن أبيه عبد الله بن جعفر، عن عثمان بن عفان أنه توضأ فعسل يديه ثلاثاً ثلاثاً كل واحدة منهما، واستششق ثلاثاً وممصص ثلاثاً وغسل وجهه ثلاثاً وغسل يديه إلى المرفقين ثلاثاً ثلاثاً، ومسح برأسه ثلاثاً وغسل رجليه ثلاثاً ثلاثاً كل واحدة منهما، ثم قال: رأيت رسول الله ﷺ يتوضأ هكذا.

ودروي في ذلك عن عطاء بن أبي رباح، عن عثمان وهو مرسل. وقد روي من أوجه عربية عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه، والرواية المحفوظة عنه غيرها.

۲۹۷۔ أخبرنا الحسين بن محمد بن محمد بن علي الطوسي، ثنا عبد الله بن عمر بن أحمد بن شاذان، أنا شعيب بن أيوب، ثنا عبد الحميد أبو يحيى الحماني، عن أبي حنيفة، عن خالد بن علفمة، عن عبد خير الهمداني أن علي بن أبي طالب رضي الله عنه دعا بماء فتوضأ فعسل كفيه ثلاثاً ثلاثاً، وتمصص ثلاثاً واستششق ثلاثاً، وغسل وجهه ثلاثاً، وغسل يديه ثلاثاً ثلاثاً، ومسح برأسه ثلاثاً، وغسل قدميه ثلاثاً ثلاثاً، ثم قال هكذا رأيت رسول الله ﷺ فعل

وهكذا رواه الحسن بن زياد اللؤلؤي، وأبو مطيع عن أبي حنيفة في مسح الرأس ثلاثاً، فرواه رائدة بن قدامة، وأبو عوانة وغيرهما عن خالد بن علفمة دون ذكر لتكرار في مسح الرأس، وكذلك رواه الجماعة عن علي إلا ما شد منها





سنن کبریٰ بلبیقی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد اللہ بن مبارک رحمہ اللہ کی

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# السنن الکبریٰ

للإمام

أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البیهقي

المتوفى سنة ٤٥٨ هـ

تحقيق

محمد عبد القادر عطا

جلد 2 ص 227-228

الجزء الثاني

المحتوى

تمة كتاب الصلاة

\*\*\*

مطبعة

دار الكتب العلمية

بيروت - لبنان

٢٨٩٧ / - أحمرنا أبو عبد الله الحافظ، أبا أبو محمد الحسن بن حليم الصانع الثقة

(١) قال ابن التركماني وأخرج حديثه ابن حبان في صحيحه، وحسنه الرمذي، وقال اسمه حمارة، وقال عمرو وأخرجه أيضاً أبو داود ولم يتعرض له بشيء، وذلك دليل على حقه عنده كما عرف وفي الكمال لعبد النبي روى عن ابن أبي حاتم مالك ومحمد بن عمرو، وقال ابن سعد توفي سنة إحدى ومائة وهو ابن سبع وسبعين وقال ابن أبي حاتم سألت أبي عن فقال صحيح الحديث، حديث معمر بن وهب وقال ابن حبان في صحيحه إسناده عمرو هو وأخوه عمر وقال ابن معين روى عنه محمد بن عمرو وغيره، وحسن برواية ابن شهاب عنه

وفي التهذيب كان يحدث في مجلس سعد بن المسيب وهو يصلي إلى حديثه وتحديثه قال هو ابن شهاب وذلك دليل على حالته عندهم وقتئذ انتهى كلامه، وهذا كنه ينبغي الجهالة به (٢) قال ابن التركماني ومنهج الشافعي والمحدثين أن الروي إذا روي حديثاً لم يخالط كان العبارة لما روى لا لما رأى، ولا يكون رآه جرحاً في الحديث فكيف يكون قترى أبي هريرة دليلاً على ضعف حديثه المرفوع

٢٢٨ ..... كتاب الصلاة / باب من قال لا يقرأ خلف الإمام

عمرو من أصل كتابه كتاب الصلاة لعبد الله بن المبارك، أبا أبو الصوچه، أبا عبدان بن عثمان، أبا عبد الله بن المبارك، أبا سفيان، وشعبة، وأبو حنيفة، عن موسى بن أبي عائشة، عن عبد الله بن شداد قال رسول الله ﷺ: «من كان له إمام فإن قراءة الإمام له قراءة»

وكذلك رواه علي بن الحسن بن شقيق عن ابن المبارك، وكذلك رواه غيره عن سفيان بن سعيد الثوري وشعبة بن الحجاج وكذلك رواه منصور بن المعتمر، وسفيان بن عيينة، وإسرائيل بن يونس، وأبو عوانة، وأبو الأحوص، وجابر بن عبد الحميد، وغيرهم من الثقات الأثبات، ورواه الحسن بن عمارة عن موسى موصولاً، والحسن بن عمارة متروك

٢٨٩٨ - أحمرنا محمد بن عبد الله الحافظ، ثنا أبو العباس محمد بن يعقوب، ثنا العباس بن محمد الدوري، ثنا يحيى بن أبي بكير، وإسحاق بن منصور السلولي، قالوا: ثنا الحسن بن صالح بن حي، عن جابر، وليث بن أبي سليم، عن أبي الزبير، عن جابر قال قال رسول الله ﷺ: «من كان له إمام فقرأه الإمام له قراءة»

جابر الجعفي وليث بن أبي سليم لا يحتاج بهما، وكل من تابعهما على ذلك أضعف منهما أو من أخذهما والمحموط عن جابر في هذا الباب ما

مشن کبری للبیہقی میں۔ م بخاری اور امام مسلم ہیسی کے است۔ عبد اللہ بن یزید مقری ہیسی کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ ہیسی سے روایت

# السنن الکبریٰ

۲۰۸۷۷۔ وأخبرنا أبو عبد الله الحافظ، أنبا أبو بكر بن إسحاق، أنبا بشر بن موسى، ثنا أبو عبد الرحمن المقرئ، ثنا أبو حنيفة عن الهيثم، عن الشعبي، عن علي

كتاب الشهادات / باب ما ترد به شهادة أهل الأهواء ۲۴۵

رضي الله عنه أنه خطب الناس على منبر الكوفة فقال: ليس ما من لم يؤمن بالقدر خيره وشره.

۲۰۸۷۸۔ وأخبرنا أبو عبد الله، أنبا أبو بكر، أنبا محمد بن محمد بن حيان الأنصاري، ثنا محمد بن كثير، أنبا شعبة عن أبي إسحاق، عن الحارث، عن علي رضي الله عنه قال: لا يجد عبد طعم الإيمان حتى يؤمن بالقدر

۲۰۸۷۹۔ أخبرنا أبو عبد الله الحافظ، أنبا أبو بكر بن إسحاق، أنبا موسى بن الحسن بن عباد، ثنا حجاج بن منهال، ثنا حماد عن سليمان التيمي، عن مجاهد قال: أتيت ابن عباس برجل فقلت: يا ابن عباس هذا يكلمك في القدر قال: أدنه مني فقلت هو ذا تريد أن تقتله قال: إي والذي نفسي بيده لو أدبته مني لوضعت يدي في عتقه فلم يفارقني حتى أدقها<sup>(۱)</sup>.

/ ۲۰۸۸۰۔ أخبرنا أبو عبيد الله بن برهان وأبو الحسين بن الفضل القعناني وأبو محمد السكري ببغداد، قالوا: أنبا إسماعيل بن محمد الصغار، ثنا الحسن بن عرفة، ثنا مروان بن شجاع الحرري، عن عبد الملك بن جريج، عن عطاء بن أبي رباح قال: أتيت ابن عباس وهو يسرع في زمرم قد امتلأ أسافل نياحه فقلت له قد تكلم في القدر فقال أو قد فعلوه فقلت نعم قال: فوالله ما نزلت هذه الآية إلا فيهم: ﴿ودعوا من سقر إنا كل شيء خلقناه بقدر﴾ [القمر ۴۸] أولئك شرار هذه الأمة لا تعودوا مرضاهم ولا تصلوا على موتاهم إن أريتم أحدا منهم فقلت عني يا صبي هاتين.

۲۰۸۸۱۔ أخبرنا أبو عبد الله الحافظ، ثنا أبو جعفر محمد بن صالح بن هانئ، ثنا السري بن خزيمة، ثنا أبو عبد الرحمن عبد الله بن يزيد المقرئ، ثنا حميد بن أبي أيوب، أخبرني أبو صخر عن نافع، قال: كان لابن عمر صديق من أهل الشام يكاتبه فكانت إليه

للإمام  
أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البيهقي  
المتوفى سنة ۴۵۸هـ

تحقيق  
محمد عبد القادر عطا

جلد۔ 10 ص۔ 345

لحذاء العاشر

يحتوي على الكتب التالية

تممة الضحايا - السبق والرمي - الإيمان - النذور  
آداب القضاء - الشهادات - الدعوى والبيات  
العتق - الولاء - المديرة - المكاتب  
ممن أمهات الأولاد

دار الكتب العلمية

بيروت - لبنان



سنن کبریٰ للبیہقی میں امام احمد بن حنبل اور امام ابو داؤد رحمہ اللہ کے استاد امام شافعی رحمہ اللہ اپنے استاد امام محمد رحمہ اللہ سے اور امام محمد رحمہ اللہ اپنے استاد حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہوئے

۵۹ کتاب الجراح / الروایات فیہ عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه

مكحول أن عتبة بن الصامت رضي الله عنه دعا سبطاً يمسك له دابة عند بيت المقدس، فأبى فصره فشجه فاستعملى عليه عمر بن الخطاب رضي الله عنه فقال له ما دعاك إلى ما صنعت بهذا فقال يا أمير المؤمنين أمرته أن يمسك دابتي فأبى وأنا رجل في حد نصرته، فقال اجلس للتصاهر، فقال زيد بن ثابت أنقذ عبدك من أخيك، فترك عمر رضي الله عنه القود وقضى عليه بالدية.

۱۵۹۲۷۔ وأخبرنا أبو سعيد، ثنا أبو العباس، ثنا بحر، ثنا عبد الله بن وهب، أخبرني الليث أن يحيى بن سعيد حدثه أن عمر بن الخطاب رضي الله عنه أتى رجلاً من أصحابه وقد جرح رجلاً من أهل الدمة، فأراد أن يعيده، فقال المسلمون ما يسعي هـ، فقال عمر رضي الله عنه: إذا نضعف قلب العقل فأضعفه.

ورواه سليمان بن بلال، عن يحيى بن سعيد، عن إسماعيل بن أبي حكيم أنه سمع عمر بن عبد العزيز يحدث الناس أن رجلاً من أهل الدمة قتل بالشام عمداً وعمر بن الخطاب رضي الله عنه إذ ذاك بالشام، فلما بلغه ذلك، قال عمر رضي الله عنه: قد رفعتم بأهل الدمة لأقله به، فقال أبو عبيدة بن الجراح رضي الله عنه يس ذلك لك قصي ثم دعا أبا عبيدة، فقال سم رعمت لا أقتله به، فقال أبو عبيدة رضي الله عنه أرايت لو قتل عبداً له أكتت قتله به فصمت عمر رضي الله عنه ثم قصى عليه مائة دينار مغنظاً عليه

۱۵۹۲۸۔ وأخبرنا أبو سعيد بن أبي عمرو، ثنا أبو العباس محمد بن يعقوب، أنا الربيع بن سليمان، أنا الشافعي، أنا محمد بن الحسن، أنا أبو حنيفة، عن حماد بن إبراهيم أن رجلاً من بكر بن وائل قتل رجلاً من أهل الحيرة بكتب فيه عمر بن الخطاب رضي الله عنه أن يدفع إلى أولياء المفتول فإن شأؤوا قتلوا وإن شأؤوا عفوا فدفع الرجل إلى ولي المفتول إلى رجل يقاتل له حنين من أهل الحيرة، فقتله، فكتب عمر بعد ذلك إن كان الرجل سم يقتل فلا تقتلوه، هـ أو أن عمر رضي الله عنه أراد أن يرصهم من (الدية)

قال الشافعي رحمه الله، الذي رجع إليه أولى به، ولملأه أراد أن يحجمه بالقتل ولا يقتله، قال الذي نكسب معه: فقد روئهم عن عمرو بن دينار أن عمر رضي الله عنه كتب

# السنن الكبرى

للإمام  
أبي بكر أحمد بن حنبل بن علي البیهقي  
المتوفى سنة ۲۴۱ھ

تحقيق  
محمد عبد القادر عطا

جلد 8 ص 59

الجزء الثامن

بحوي على الكتب الثمانية

تمة الصفات - الجراح - الديات - القسامة - قتال أهل البغي  
المرتد - الحدود - السرقة - الأشربة

مستودع  
دار الكتب العلمية

**سنن کبریٰ للبیہقی میں امام حمد بن حنبل اور امام بودود رحمۃ اللہ علیہ کے استاد امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ اپنے استاد امام محمد رحمۃ اللہ علیہ سے اور امام محمد رحمۃ اللہ علیہ اپنے استاد حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہوئے**

# السنن الکبریٰ

للإمام  
أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البيهقي  
المتوفى سنة ٤٥٨ هـ

تحقيق  
محمد عبدالقادر عطا  
جلد 8 ص 106

المحزة الثامنة

يحتوي على الكتب الثمانية

ثمة الثقات - الجراح - الديارات - القامة - ثمال أهل البحر  
المرتد - المحبوس - السرقة - الأسيرة

دار الكتب العلمية  
بيروت - لبنان

١٦٠٧٤ - أخبرنا أبو سعيد بن أبي عمرو، ثنا أبو العباس الأحمر، أنبا الربيع بن سيمان، أنبا الشافعي، أنبا محمد بن أبي الحسن، أنبا أبو حنيفة، عن حماد، عن (١) الحديث رقم (١٦٠٧٠) لمخرجه المصنف في معرفة السنن (١٨٤٨) وأبو داود في سننه (١٥٣٨) والسنن في سننه (٣٩/٨) والعمري في شرح السنة (٣٧٢/٨).

(٢) قال في الجواهر «ذكر الطحاوي أنه سأل عن تفسير هذا الخبر أحمد بن أبي عمران والمزني، فقال ابن أبي عمران: إن هذا يخرج منه يجوز حقو النساء من الدم، وقال العمري: معناه القتال في غير الحق، ورد ابن حزم قول ابن أبي عمران، وقال: لا يهمل أحد من هذا أنه يجوز حقو النساء من الدم أولاً، وقال كلام العمري صحيح لا يجرر لأحد أن يقول غيره، وهو مقتضى الخبر ومفهومة، وهو أنه يجب على المقتولين أن يحجر بعضهم من بعض فلا يقتلون وأن يبدأ بالإنحياز الأول فالأول لأن الأولين يصادمون قبل من خلفهم، فالإنحياز فرض على الأول فالأول، وهو أنه امرأة لحرمة القتال»

١٠٦ كتاب الجراح / باب إمكان الإمام ولي الدم من القاتل بضرب عنقه  
إبراهيم الجعفي أن عمر بن الخطاب رضي الله عنه أتى برجل قد قتل عمداً فأمر بقتله فعمداً بعض لأوليائه فأمر بقتله، فقال ابن مسعود: كانت النفس لهم جميعاً فلما عمداً هذا أحيا النفس فلا يستطيع أن يأخذ حقه حتى يأخذ غيره قال فما ترى قال: أرى أن تجلس الدية عليه في ماله وترفع حصته للذي عمداً، فقال عمر رضي الله عنه: وأنا أرى ذلك<sup>(١)</sup>  
هذا منقطع والموصول قبله يؤكد.

## جماع أبواب الفصاخص بالسيف

[٣٨] - باب إمكان الإمام ولي الدم من القاتل بضرب عنقه

١٦٠٧٥ - أخبرنا أبو عبد الله الحافظ، وأبو بكر بن الحسن القاضي، قالوا: ثنا أبو العباس محمد بن يعقوب، ثنا محمد بن الجهم بن هارون السمرقي، ثنا هرودة بن حليفة الكراوي، ثنا عوف، عن حمزة أبي عمر العائدي (ج) وثنا أبو محمد عبد الله بن يوسف والنعمان، أنبا أبو سعيد ابن الأعرابي، ثنا سعد بن نصر، ثنا إسحاق بن يوسف الأزرق، ثنا عوف لأعرابي أظنه، عن حمزة العائدي، عن علقمة بن وائل بن حجر



## سنن کبریٰ للبیہقی میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی روایت تین راویوں کے حالات دکھائیں

السنن الکبریٰ

للإمام  
أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البيهقي  
المتوفى سنة ٤٥٨ هـ

تحقيق

محمد عبد القادر عطا

جلد - 10 ص - 169

للجزء العاشر

يحتوي على الكتب التالية

تممة الضحايا - السبق والرمي - الأيمان - النذور  
آداب القاضي - الشهادات - الدعوى واليهب  
العتق - الولاء - المظير - المكاتب  
عتق أمهات الأولاد

دار الكتب العلمية

بيروت - لبنان

٢٠٢٣٧ - أخبرنا أبو عبد الله الحافظ أحمر بن حلف بن محمد البخاري ثنا أبو بكر بن أبي أحمد وهو الحافظ البخاري قال سمعت محمد بن أبي عمرو الطواوسي يقول قال محمد بن الأرمي يعني عن أبي يوسف قال لما مات سوار قاضي أهل البصرة دعا أبو جعفر يعني المنصور أبا حنيفة فقال له: إن سواراً يد مات وإنه لا بد لهذا المصر يعني من قاض فاقبل القضاء فقد وليتك قضاء البصرة فقال أبو حنيفة والله الذي لا إله إلا هو إني لا أصلح للقضاء والله يا أمير المؤمنين لئن كنت صادقاً فما يصحك أن تستقضي رجلاً كذاباً وإنه لا يصلح لهذا الأمر إلا رجل من العرب وقد أصبحت محالماً لك قال فقال له أبو جعفر صدقت بك قلت لا يصحح لهذا الأمر إلا مثل أبي بكر وعمر فتلك أمة قد حلت لها ما كسبت الآية [البقرة ١٣٤] وأما قولك إنه لا يصلح لهذا الأمر إلا رجل من كتاب آداب القاضي / باب كراهية الإمارة وكراهية تولي أعمالها الح ١٦٩ العرب فلما أخذ بما قال الله تعالى في كتابه ﴿إِنْ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ اتِّقَاتُمْ﴾ [الحجرات ١٣٦] وليس علينا إلا الجهد في أهل زماننا وأما قولك إنك أصبحت مخالفاً لي فإن الرأي يخالف الرأي فاقبل هذا الأمر فقال أبو حنيفة: يا أمير المؤمنين لئن خلعت عني وإلا لبيت مكاني الساعة فما يصحك أن تحبس ملياً قال: فدخلني منه بعد ذلك

٢٠٢٣٨ - أخبرنا أبو عبد الله الحافظ أحمر بن الحسين بن محمد أنبا عبد الرحمن يعني ابن محمد ثنا الربيع بن سليمان قال سمعت الشافعي يقول: دخل سفيان الثوري على أمير المؤمنين فجعل يتجانب عليهم ويمسح اليدهم ويقول: ما أحسنه ما أحسنه بكم أخذتم هذا ثم قال البول البول حتى أخرج يعني أنه احتال ليتابعدهم ويسلم من أمرهم.

٢٠٢٣٩ / - أخبرنا أبو عبد الله الحافظ أنبا أبو محمد المرثي ثنا محمد بن عثمان بن أبي شيبة ثنا عبيد بن يعقوب قال: وقال رجل يمدح سفيان.

نحز سفيان وفر يدينه وأمسى شريك مرصداً للتراهم

سنن کبریٰ للبیہقی میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی روایت  
زید بن نعیم سے صرف یہی روایت ہے یہ روایت دارقطنی میں بھی ہے

السنن الکبریٰ

للإمام

أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البيهقي  
المتوفى سنة ٥٥٨هـ

تحقيق

محمد عبد القادر عطا

جلد - 10 ص - 434

الجزء العاشر

يحتوي على الكتب التالية

تمة الضعفاء - السبق والرمي - الأيمان - التلذذ  
أول الناسي - الشهادات - الدهوى والبيانات  
الموت - الولاء - المدير - المكاتب  
عنق أمهات الأولاد

دار الكتب العلمية

سبوت - بيروت

٢١٢٢٤ - وأحبر أبو بكر بن الحارث الأصماني الفقيه، أنبا علي بن عمر  
الحافظ، ثنا الحسين بن إسماعيل ومحمد بن جعفر المطيري وأبو بكر أحمد بن عيسى  
الخواص قالوا ثنا محمد بن عبد الله بن منصور أبو إسماعيل الفقيه، ثنا زيد بن نعيم  
بنفداد، ثنا محمد بن الحسن، ثنا أبو حنيفة عن هشام الصيرفي عن الشعبي عن جابر أن  
رجلين اختصما إلى النبي ﷺ في ناقة فقال كل واحد منهما نتجت هذه الناقة عندي وأقام  
بيته ففُضِيَ بها رسول الله ﷺ للنبي هي في يديه<sup>(١)</sup>

(١) قال في الحوهر: كيف يدل بينه دي اليد ولم يكلفه الله بيته إسا حكم تعالى على لسان وموله ﷺ،  
بأن البيته على المدعي واليمين على المدعى عليه، قال عليه السلام بيتهك أو بيمينه ليس لك غير ذلك  
- فصيح أنه لا يلتصق إلى بيته المدعى عليه، والحديثان اللذان ذكرهما البيهقي، في سند الأول بن أبي  
يعقوب وهو مكشوف الحال وشيخه إسحاق بن أبي فروة ضعفه البيهقي في أبواب سجود التلاوة،

السنن الكبرى ج ١٠ ص ٢٨٧

٤٣٤ - كتاب الدهوى والبيانات / باب من قال لا يرجح في الشهود بكثرة العدد

٢١٢٢٥ - وأخبرنا أبو عبد الله الحافظ، أنبا أبو الوليد الفقيه، أنبا الحسن بن  
سفيان، ثنا محمد بن عبيد، ثنا حماد بن زيد عن أيوب عن محمد بن أبي رجس اختصما إلى  
شريح في دابة فأقام كل واحد منهما البيته أنها له وأنها أنتجها فقد شريح: هي للذي في  
يديه الناتج أحق من العارف.

/ ٢١٢٢٦ - وأخبرنا أبو عبد الله، أنبا أبو الوليد، ثنا عبد الله بن محمد، ثنا  
عمرو بن زرار، أنبا هشام عن يونس وابن عون وهشام عن محمد بن سيرين عن شريح  
أن رجلين ادعيا دابة فأقام أحدهما البيته وهي في يده أنه نتجها وأقام الآخر بيته أنها دابته  
عرفها فقال شريح الناتج أحق من العارف

[٦] - باب من قال لا يرجح في الشهود بكثرة العدد

٢١٢٢٧ - أبو عبد الله الحافظ، أنبا أبو الوليد الفقيه، ثنا جعفر بن أحمد، ثنا  
علي بن حجر، ثنا هشام عن داود عن الشعبي قال: كتب عبد الرحمن بن أديته إلى شريح  
في ناس من الأزدي ادعوا قبل ناس من بني أسد قال: وإذا غدا هؤلاء بيته راح أولئك بأكثر

سنن کبریٰ للبیہقی میں ۱۰۰ احمد بن حنبل اور امام ابو داؤد رحمہ اللہ کے استاذ امام شافعی رحمہ اللہ اپنے استاذ امام محمد رحمہ اللہ سے اور امام محمد رحمہ اللہ اپنے استاذ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہوئے

کتاب الجراح / باب

# السنن الکبریٰ

للإمام

أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البيهقي  
المتوفى سنة ٤٥٨ هـ

تحقيق

محمد عبد القادر عطا

جلد 8 ص 100

المجلد الثامن

يحتوي على الكتب التالية

تممة النفقات - الجراح - الديات - القسامة - قتال أهل النفي  
المرتد - الحدود - السرقة - الأشربة

مكتبة  
دار الكتب العلمية  
بيروت - لبنان

١٦٠٥٧ - أخبرنا أبو عبد الله الحافظ، ثنا أبو بكر أحمد بن سلمان الفقيه ببغداد، ثنا إسماعيل بن إسحاق القاضي، ثنا إسماعيل بن أبي أوسر، حدثني أبي أبو أوسر، حدثني هشام بن عروة، عن أبيه عروة بن الزبير، عن عائشة رضي الله عنها في حديث الإيك قالت عائشة: وقعد صفوان بن المعطل لحسان بن ثابت بالسيف فصره صريرة وصاح حسان بن ثابت واستغاث الناس على صفوان وفر صفوان وجاء حسان النبي ﷺ فاستعده على صفوان في صريرته إياه فسأله النبي ﷺ أن يهب له صريرة صفوان إياه، فومئها للنبي ﷺ فعاذه منها حائطاً من محل عظيم وجارية رومية ويقال قبطية

١٦٠٥٨ - أخبرنا أبو القاسم عبد الخالق بن علي بن عبد الخالق المؤدب، أنبا أبو بكر بن خنبل، ثنا محمد بن إسماعيل الترمذي، ثنا أيوب بن سليمان بن يلال، حدثني أبو بكر بن أبي أوسر، عن سليمان بن يلال، عن محمد بن أبي عثيق، وموسى بن عتبة قالوا: سئل ابن شهاب عن رجل يضرب الآخر بالسيف في غضب ما يصنع به، قال: قد ضرب صفوان بن المعطل حسان بن ثابت الصروب فلم يقطع رسول الله ﷺ يده.

[٣٣] - باب

١٦٠٥٩ - أخبرنا أبو سعيد بن أبي عمرو، ثنا أبو العباس الأصم، ثنا بحر، ثنا عبد الله بن وهب، أخبرني أنس بن حياض، عن جعفر بن محمد، عن أبيه أن علي بن أبي طالب رضي الله عنه كان يخرج إلى الصبح وفي يده درة يوقظ بها الناس فصره من ملجم، فقال عبي رضي الله عنه: أطمعوه وأفسدوه وأحسنوا أسره فإن عشت فأنا ولي دمي أعمو إن شئت وإن شئت استغذت<sup>(١)</sup>.

[٣٤] - باب ما جاء في قتل الغيلة في عفو الأولياء

١٦٠٦٠ - أخبرنا أبو سعيد بن أبي عمرو، ثنا أبو العباس محمد بن يعقوب، أنبا الربيع، أنبا شافعي، أنبا محمد بن الحسن، أنبا أبو حنيفة، / عن حماد، عن إبراهيم قال: من عفا من دمي سهم فمفوه عمرو قد أجاز عمر وابن مسعود رضي الله عنهما العفو من أحد الأولياء ولم يسألا أقتل غيلة كان ذلك أم غيره



سنن کبریٰ للبیہقی میں حضرت امام **عظیم** ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی روایت

# السنن الکبریٰ

/ ماہا الحدیث الذی

۲۲۲ - کتاب الزکاة / باب الذمی یسلم وعلی أرضه خراج

۷۴۹۹ - أخبرنا أبو سعد المالبي، أنا أبو أحمد بن عدي الحافظ، ثنا عبد الله بن يحيى السرحسي، ثنا يوسف بن سعيد، ثنا يحيى بن عتبة، ثنا أبو حنيفة، عن حماد بن إبراهيم، عن علقمة عن عبد الله قال قال رسول الله ﷺ: «ولا يجتمع على المسلم خراج وعشرة» (۱).

هذا حديث باطل واصله ورعہ، ويحيى بن عيسى منهم بالوضع، قال أبو سعد قال أبو أحمد بن عدي: إنما يرويه أبو حنيفة عن حماد عن إبراهيم عن قوله: «رواه يحيى بن عتبة عن أبي حنيفة فأوصله إلى النبي ﷺ»، قال: ويحيى بن عيسى مكشوف الأمر في صحيحه لروايته عن الثقات بالموضوعات.

[۵۶] - باب الذمی یسلم وعلی أرضه خراج هو بدل عن الجرية فيسقط عنه الخراج كما يسقط عنه جزية الرؤوس

۷۵۰۰ - أخبرنا أبو زكريا يحيى بن إبراهيم بن محمد بن يحيى، أنا أبو القاسم علي بن المؤمل، ثنا محمد بن إبراهيم، ثنا الثعلبي، ثنا موسى بن أعين، عن لثمة عن علقمة بن مرثد، عن سليمان بن بريدة، عن أبيه، عن النبي ﷺ: «أنه قال في أهل الدمة: اللهم ما أسلموا عليه من أموالهم وعبيدهم وديارهم وأرضهم وماشيئهم ليس عليهم فيه إلا صدقة»

[۵۷] - باب ما ورد في قوله تعالى: ﴿وَأَتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾

۷۵۰۱ - أخبرنا أبو عبد الله الحافظ، وأبو بكر بن الحسن، وأبو سعيد بن أبي عمرو، قالوا: ثنا أبو عباس محمد بن يعقوب، ثنا الحسن بن علي بن عثمان، ثنا يحيى بن آدم، ثنا أبو معاوية، عن الحجاج، عن الحكم، عن مفسم، عن ابن عباس في قوله تعالى: ﴿وَأَتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ [الأنعام: ۱۴۱] قال: العشر ونصف العشر.

۷۵۰۲ - أخبرنا أبو سعيد المالبي، أنا أبو أحمد بن عدي الحافظ، أنا الساجي، ثنا ابن المشي، ثنا عبد الصمد، عن يزيد بن درهم، عن أسد: ﴿وَأَتُوا حَقَّهُ يَوْمَ حَصَادِهِ﴾ قال الزكاة

وهما موقوفان غير قوين.

للإمام

أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البيهقي  
المتوفى سنة ۵۴۵ هـ

تحقيق

محمد عبد القادر عطا

جلد ۴ ص ۲۲۲

الجزء الرابع

المحرر

تمت كتاب الحائز - كتاب الزكاة - كتاب الصيام

كتاب الحج

\*\*\*

مستودع

مركز البحوث

دار الكتب العلمية

بيروت - لبنان

# سنن کبریٰ للبیہقی میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ کی روایت

## السنن الکبریٰ

جلد 6 ص 180

ابی بکر أحمد بن الحسن بن علی البیہقی  
المتوفی سنة ۴۵۸ھ

تحقیق

محمد عبدالقادر عطا

الجزء السادس

يحتوي على الكتب التالية

تمة كتاب البيوع - الرهن - التلخيص - المحجر - الصلح  
الحوالة - الضمان - الشركة - الوكالة - الإنفاق - العارية  
الغصب - الشفعة - القراض - المساقاة - الإجارة - المزارعة  
إحياء الموات - الوقف - الهبات - اللقطة - الفرائض - الوصايا  
الودعة - قسم الغني والغنية

\*\*\*

مكتبة  
دار الكتب العلمية  
بيروت - لبنان

۱۸ \_\_\_\_\_ کتاب الشفعة / باب لا شفعة فيما ينقل ويحول

أخرجه مسلم في الصحيح من حديث ابن وهب عن ابن جريج، إلا أنه قال: «الشفعة في كل شرك في أرض أو ربيع أو حائط».

۱۱۵۹۶ - أخبرنا أبو الحسن علي بن محمد المقرئ، أنا الحسن بن محمد بن إسحاق، ثنا يوسف بن يعقوب القاسمي، ثنا محمد بن أبي بكر، ثنا فضيل بن سليمان، ثنا موسى بن عقبة، عن أبي عيش الأسدي، حدثني إسحاق بن يحيى بن الوليد بن عباد الصامت، عن عبادة بن الصامت، قال: قضى رسول الله ﷺ بالشفعة بين الشركاء في الدور والأرضين

➡ ۱۱۵۹۷ - وروى عن أبي حنيفة، عن عطاء بن أبي رباح، عن أبي هريرة قال: قال رسول الله ﷺ: «لا شفعة إلا في دار أو عقار».

أخبرناه أبو بكر بن الحارث، أنا أبو محمد بن حيان، ثنا محمد بن إبراهيم بن داود، ثنا أبو أسامة عبد الله بن محمد بن أبي أسامة ثنا الصحاك بن حنوة بن الصحاك المسجي ثنا أبو حنيفة فذكره

ورواه أبو أحمد العسالي، عن محمد بن إبراهيم بن داود، عن أبي أسامة، عن الصحاك، عن عبد الله بن واثق، عن أبي حنيفة وهو الصواب والإسناد ضعيف.

وروي عن شريح أنه قال: لا شفعة إلا في أرض أو عقار

وعن سعيد بن المسيب، وسليمان بن يسار قالوا: الشفعة في الدور والأرضين.

وعن الحسن قال ليس في الحيوان شفعة

۱۱۵۹۸ - وأما الذي أخبرنا أبو زكريا بن أبي إسحاق، أنا أبو الحسن أحمد بن محمد بن عبدوس، ثنا عثمان بن سعيد، ثنا نعيم بن حماد (ج) وأخبرنا أبو بكر بن الحسن القاسمي، أنا أبو سهل بن ريد القطن، ثنا عبيد بن شريك، ثنا نعيم بن حماد، ثنا أبو حمزة السكري، عن عبد العزيز بن رفيع، عن ابن أبي مليكة، عن ابن عباس، عن النبي ﷺ قال «الشريك شريع والشفعة في كل شيء».

۱۱۵۹۹ - وأخبرنا أبو عبد الرحمن السلمي، وأبو بكر بن الحارث الفقيه قالوا: أبنا

# سنن کبریٰ لمبیہتی میں حضرت امام عظیمؒ بو حنیفہ رحمہ اللہ کی روایت

## السنن الکبریٰ

جلد 6 ص 57-58

للإمام

أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البیهقي

المتوفى سنة ٤٥٨ هـ

تحقيق

محمد عبد القادر عطا

لجسرة الست دس

يحتوي على الكتب التالية

تنمية كتاب البيوع - الرهن - التظليل - الحجر - الصلح  
المحوالة - الضمان - الشركة - الوكالة - الإقرار - العارية  
النصب - الشفعة - القراض - المساقاة - الإجارة - المزارعة  
إحياء الموات - الوقف - الهبات - اللقطة - الفرائض - الوصايا  
الوديعة - قسم العي - والقيمة

\*\*\*

مصور من

محمد أبي برفون

دار الكتب العلمية

بيروت - لبنان

١١١٨٢ - وأخبرنا أبو محمد عبد الله بن يحيى بن عبد الحمار السكري ببغداد، أنبا  
أبو بكر محمد بن عبد الله الشافعي، ثنا جعفر بن محمد بن الأهر، ثنا المفصل بن عسان  
العلائي، حدثني الربيري قال: ناع حكيم بن حزام دبر الندوة من معاوية بن أبي سفيان مائة  
ألف فقال عبد الله بن الربير: يا أبا خالد نعت مائنة قريش وكريمتها، فقال: هيهات يا ابن  
أخي دعت المكارم فلا مكرمة اليوم إلا الإسلام قال: فقال: أشهدوا أنها في سبيل الله  
تبارك وتعالى يعني الدراهم.

١١١٨٣ - أخبرنا أبو الفتح هلال بن محمد بن جعفر الحمار ببغداد، أنبا الحسين بن  
يحيى بن عياش القطان، ثنا أحمد بن محمد بن يحيى القطان، ثنا عبد الله بن نمير، ثنا  
إسماعيل بن إبراهيم بن مهاجر، عن أبيه، عن عبد الله بن باباه، عن عبد الله بن عمرو قال  
قال رسول الله ﷺ: «مكة صاخ لا يباع رباؤها ولا تؤاجر بيوتها»

إسماعيل بن إبراهيم بن مهاجر ضعيف، وأبوه غير قوي واحتلف عليه مروي عنه  
هكذا، وروى عنه عن أبيه عن مجاهد عن عبد الله بن عمرو مرفوعاً ببعض معناه.

١١١٨٤ - وأخبرنا أبو عبد الله الحافظ، ثنا علي بن حمشاد، وأبو جعفر بن عبيد  
الحافظ قالا: ثنا محمد بن المعيرة السكري، ثنا انقاسم بن الحكم العربي، ثنا أبو حنيفة،  
عن عبيد الله بن أبي زياد، عن أبي جحج، عن عبد الله بن عمرو قال: قال النبي ﷺ: «مكة  
حرام، وحرام بيع رباؤها، وحرام أجر بيوتها».

٥٨ \_\_\_\_\_ كتاب البيع / باب ما جاء في الإstimاء والمماسحة

كذا روي مرفوعاً ورفعهم وهم، والصحيح أنه<sup>(١)</sup> موقوف قاله لي أبو عبد الرحمن  
السلمي عن أبي الحسن الدارقطني

١١١٨٥ - أخبرنا هبة الله بن الحسن بن منصور الطبري الفقيه، ثنا محمد بن الحسين  
الغارسي، ثنا الحسين بن إسماعيل، ثنا سعيد بن يحيى الأموي، ثنا عيسى بن يونس، ثنا  
عبيد الله بن أبي زياد، ثنا أبو جحج، عن عبد الله بن عمرو أنه قال: إن اندي يأكل كراء بيوت  
مكة إنما يأكل في بطنه ناراً.

وكذلك روى محمد بن ربيعة، عن عبيد الله بن أبي زياد بهذا اللفظ موقوفاً على  
عبد الله بن عمرو



سنن کبریٰ للبیہقی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد وکیع بن جراح رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت۔ حسن سے ابونصر راوی کے حالات دکھائیں

# السنن الکبریٰ

للإمام  
أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البیهقي  
المتوفى سنة ٤٥٨هـ

تحقيق  
محمد عبدالقادر عطا

جلد 2 ص 117

الجزء الثاني

المحتوى

تمة كتاب الصلاة

...

مسعود

مركز أبي بكر

دار الكتب العلمية

بيروت - لبنان

كتاب الصلاة / باب من لم يذكر الرفع إلا عند الافتتاح

١١٧

الذكر والأنتى، وإذا حاز على عبد الله أن يسي مثل هذا في الصلاة خاصة كيف لا يجوز  
مثله في رفع اليدين<sup>(١)</sup>.

٢٥٣٧ / - أخبرنا أبو سعيد بن أبي عمرو، ثنا أبو العباس محمد بن يعقوب، أبا  
الربيع بن سليمان قال قلت للشافعي: ما معنى رفع اليدين عند الركوع فقال مثل معنى  
رفعهما عند الافتتاح تعظيماً لله وسنة متبعة<sup>(٢)</sup> يرجى فيها ثواب الله عز وجل ومثل رفع اليدين  
على الصفا والمروة وغيرهما

٢٥٣٨ - أخبرنا أبو عبد الله الحافظ، أنا الحسن بن حليم الصائغ بمرو، ثنا أبو  
الموجه، أخبرني أبو نصر محمد بن أبي الخطاب السلمي. وكان رجلاً صالحاً قال أخبرني  
علي بن بوس، ثنا وكيع قال صليت في مسجد النكوة فإذا أبو حبيبة قائم يصلي وابن  
المبارك إلى جنبه يصلي فإذا عبد الله يرفع يديه كلما ركع وكذا رفع وأبو حبيبة لا يرفع فلما  
فرغوا من الصلاة قال أبو حبيبة لعبد الله يا أبا عبد الرحمن رأيتك تكثر رفع اليدين أردت أن  
تطير، فقال له عبد الله يا أبا حبيبة قد رأيتك ترفع يديك حين انتهت الصلاة فأردت أن  
تطير فكت أبو حبيبة، قال وكيع فما رأيت جواباً أحصر من جواب عبد الله لأبي  
حبيبة<sup>(٣)</sup>

٢٥٣٩ - أخبرنا أبو عبد الله الحافظ، حدثني أبو سعيد أحمد بن محمد بن ربيع، ثنا  
أبو نصر أحمد بن محمد بن عبد الله المروزي بمرو، ثنا محمد بن سعيد الطبري، ثنا  
سليمان بن داود الشاذكوي<sup>(١)</sup>، قال سمعت سعيد بن عينة، يقول اجتمع الأوزاعي  
والثوري بمى فقال الأوزاعي للثوري لم لا ترفع يديك في حمض الركوع ورفعه؟ فقال  
الثوري: ثنا يزيد بن أبي زياد، فقال الأوزاعي. أروي لك عن الزهري عن سالم عن أبيه

(١) قال ابن التركماني «وقوله نسي ما لم يختلف العلماء فيه من وضع العرق والساعد إلى آخره أراد بذلك  
ما روي عن ابن مسعود أنه قال حيث عظم ابن آدم للسجود فاسجدوا حتى بالمراش إلا أن حارة ابن  
إسحاق ركيكة والصواب أن يقال من كراهه وضع العرق والساعد، وهي المحتسبة لابن حبان  
والذكر والأنتى» غير ما رواه علي بن أبي حمزة عن مسعود بن عمار وفي الصحيحين أن ابن مسعود  
قال والله لقد أقرأني رسول الله ﷺ ثبت أن ابن مسعود لم يقرأ بذلك، ولا نعم أنه سي كيف كان  
النبي ﷺ يقرأها وإنما سمعها على وجه آخر فأتى كما سمع

(٢) في أ «سنة متبعة»

(٣) قال ابن التركماني «في سند هذه الحكاية جماعة نحتاج إلى النظر في أمرهم»

سنن کبریٰ للبیہقی میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی روایت

السنن الکبریٰ

للایمام

أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البیهقي  
المتوفى سنة ٤٥٨ هـ

تحقيق

محمد عبد القادر عطا

جلد 5 ص 309

الجزء الخامس

المحتوى

تمة كتاب الحج - كتاب البيوع

\*\*\*

مكتبة  
دار الكتب العلمية  
بيروت - لبنان

٢٠٩

٦٤ / كتاب الحج / باب ما لا يأكل المحرم من الصيد

٩٩١٤ - وأخبرنا أبو أحمد المهرجاني، أن أبا بكر محمد بن جعفر المروزي، ثنا محمد بن إبراهيم، ثنا ابن بكير، ثنا مالك، عن ابن شهاب، عن سالم بن عبد الله بن عمر أنه سمع أبا هريرة يحدث عبد الله بن عمر أنه مر به قوم محرمون بالريذة فاستنوه في لحم صيد وجده انفس احلة يأكلونه فافتاهم بأكله قال ثم قدمت على عمر بن الخطاب رضي الله عنه فآلته عن ذلك فقال بما افتيتهم قال قلت افتيتهم بأكله قال عمر رضي الله عنه لو افتيتهم بعير ذلك لأوجعتك.

وبإسناده ثنا مالك، عن زيد بن أسلم، عن عطاء بن يسار أن كعب الأحبار أقبل من الشام في ركب محرمين حتى إذا كانوا بمعص الطريق وجدوا لحم صيد فافتاهم كعب بأكله، فلما قدموا على عمر بن الخطاب رضي الله عنه ذكرو ذلك له فقال: من أفتاكم بهذا؟ قالوا كعب، قال: فإني قد أمرته عليكم حتى ترجعوا.

٩٩١٥ - وبإسناده حدثنا مالك، عن هشام بن عروة، عن أبيه أن الربيع بن العوام رضي الله عنه كان ينزود صيف الظباء في الإحرام.

٩٩١٦ - أخبرنا أبو عبد الله الحافظ، أن أبا أحمد بن محمد بن شعيب الجلابادي، ثنا سهل بن عمار العتكي، ثنا الحارود بن يزيد البزازي، ثنا أبو حنيفة، عن هشام بن عروة، عن أبيه، عن حده الربيع بن العوام قال كنا نأكل لحم الصيد ونزوده وبأكله ونحن محرمون مع رسول الله ﷺ وكذلك:

رواه إبراهيم بن طهمان عن أبي حنيفة بمجته.

[٢٧٤] - باب ما لا يأكل المحرم من الصيد

٩٩١٧ - أخبرنا أبو الحسن عني بن محمد المقرئ، أن أبا الحسن بن محمد بن إسحاق، ثنا يوسف بن يعقوب القلاصي، ثنا محمد بن أبي بكر، ثنا أبو عوانة (ج) وأخبرنا أبو عبد الله الحافظ، أن أبا عبد الله محمد بن يعقوب، ثنا حسن بن سفيان، ثنا أبو كامل الجحدري، ثنا أبو عوانة، عن عثمان بن عبد الله بن موهب، عن عبد الله بن أبي قتادة، عن أبيه قال خرج رسول الله ﷺ حاجاً أو معتمراً وخرجنا معه فصرف طائفة منهم وأنا معهم، قال أخذوا ساحل البحر حتى تلفوا، فأخذوا ساحل البحر، فلما انصرفوا قبل رسول الله ﷺ

# سنن کبریٰ لمبیتقی میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی روایت

کتاب المرتد / باب قتل من ارتد عن الإسلام ۳۵۳

أدینة، عن هشام بن العاز، عن محمد بن المنکدر، عن جابر، قال: ارتدت امرأة عن الإسلام فأمر رسول الله ﷺ أن يعرض عليها الإسلام وإلا قتلت، فعرضوا عليها الإسلام فأبى إلا أن تقتل فقتلت.

في هذا الإسناد بعض من يجهل<sup>(۱)</sup>. وقد روي من وجه آخر عن ابن المنکدر

١٦٨٦٦ - أخبرنا أبو بكر أحمد بن محمد بن الحارث المقي، أبا علي بن عمر الحافظ، ثنا إبراهيم بن محمد بن علي بن بطحا، ثنا جريح بن إبراهيم الزهري، ثنا معمر بن بكار السعدي، ثنا إبراهيم بن سعد، ثنا محمد بن عبيد بن عتبة، عن الزهري، عن محمد بن المنکدر، عن جابر أن امرأة يقال لها أم مروان ارتدت عن الإسلام فأمر النبي ﷺ أن يعرض عليها الإسلام فإن رجعت وإلا قتلت.

١٦٨٦٧ - قال: وأبا علي، ثنا ابن سعيد، ثنا محمد بن عبيد بن عتبة، ثنا معمر بن بكار بإسناد مثله.

وروي عن ابن أخي الزهري عن عمه بمعناه

وروي من وجه آخر ضعيف، عن الزهري، عن عروة، عن عائشة رضي الله عنه وهذا ملحق الزهري صحيح عنه.

١٦٨٦٨ - أخبرنا أبو بكر بن الحارث الفقيه، أبا علي بن عمر الحافظ، ثنا محمد بن إسماعيل الفارسي، ثنا إسحاق بن إبراهيم، أبا عبد الرزاق، عن معمر<sup>(۲)</sup>، عن الزهري في المرأة تكفر بعد إسلامها، قال: تستتاب فإن تابت وإلا قتل.

وعن معمر، عن سعيد، عن أبي معشر، عن إبراهيم في المرأة تتردد، قال: تستتاب فإن تابت وإلا قتل.

١٦٨٦٩ - رأيت الحديث الذي أخبرنا أبو عبد الله الحافظ، بأبو العباس محمد بن يعقوب، ثنا الحسن بن علي بن عفان، ثنا أبو يحيى الحماني، عن أبي حمزة، عن عاصم بن أبي الجود، عن أبي رزين، عن ابن عباس قال لا يقتل النساء إذا هن ارتددن عن الإسلام.

السنن الكبرى

للإمام  
أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البیهقي  
المتوفى سنة ٤٥٨ هـ

تحقيق  
محمد عبد القادر عطا

جلد 8 ص 353

المجلد الثامن

يحتوي على الكتب التالية

نعم النعمات - الجراح - الديات - القسام - قتال أهل البغي  
المرتد - المخلود - الرقة - الأثرية

مسودات  
مكتبة أبي سفيان  
دار الكتب العلمية  
بيروت - لبنان



سنن کبریٰ بلبیستی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما کے استاد مکی بن ابراہیم رحمہما کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہما سے روایت

۲۲۷

کتاب الصلاة / باب من قال لا یقرأ خلف الإمام

یرو عنه غیرہ (۱) قط قال الشیخ فی الحدیث: الثالث عن العلاء بن عبد الرحمن عن أبي  
السائب عن أبي هريرة عن النبي ﷺ ومن صلى صلاة لم يقرأ فيها بأم القرآن فهي خداج  
قلت يا أبا هريرة إني أكون أحياناً وراء الإمام، قال فعمد دراغي وقال يا فارس يقرأ بها  
في نفسك. وأبو هريرة راوي الحديثين دليل على ضعف رواية ابن أكيمة (۲)، أو أراد بما في  
حديث ابن أكيمة المصحح عن الحنفية بخلاف الإمام أو المصحح عن قراءة السورة فيما يجهر  
فيه بالقراءة، وهو مثل حديث عمران بن حصين الوارد في هذا الباب، وهو مذكور في الباب  
الذي يليه.

[۲۶۵] - باب من قال لا یقرأ خلف الإمام على الإطلاق

← ۲۸۹۶ - أخرنا أبو عبد الله الحافظ، أبا أسود أحمد بکر بن محمد بن حمدان  
الصيرفي، ثنا عبد الصمد بن الفضل الحلبي، ثنا مكي بن إبراهيم، عن أبي حنيفة، عن  
موسى بن أبي عائشة، عن عبد الله بن شداد بن الهاد، عن جابر بن عبد الله، عن النبي ﷺ  
أنه صلى وكان من خلفه يقرأ فمحمل رجل من أصحاب النبي ﷺ يهناه عن القراءة في  
الصلاة، فلما انصرف أقبل عليه الرجل فقال أنهاني عن القراءة خلف رسول الله ﷺ،  
فتأريها حتى ذكرنا ذلك للنبي ﷺ، فقال النبي ﷺ ومن صلى خلف الإمام فإن قراءة الإمام  
له قراءة.

هكذا رواه جماعة عن أبي حنيفة موصولاً، ورواه عبد الله بن المبارك عنه مرسل دون  
ذكر جابر وهو المحفوظ

۲۸۹۷ / - أخرناه أبو عبد الله الحافظ، أبا أسود أحمد بن محمد بن حليم الصائغ الثقة

(۱) قال ابن التركماني وأخرج حديثه ابن حبان في صحيحه، وحسنه الترمذي، وقال اسمه عمرو،  
ويقال عمرو وأخرجه أيضاً أبو داود ولم يتعرض له شيء، وذلك دليل على حسنه كما عرف  
وفي الكمال لعبد النبي روى عن ابن أكيمة مالك ومحمد بن عمرو، وقال ابن سعد توفي سنة  
أحدى ومائة وهو من صحاب النبي ﷺ وقال ابن حاتم سألت أبي عنه فقال صحيح الحديث،  
حديث مقبول وقال ابن حبان في صحيحه اسمه عمرو هو وأخوه عمر وقال ابن معين روى عنه  
محمد بن عمرو وغيره، وحديث برواية ابن شهاب عنه

وفي التهذيب كان يحدث في مجلس سعيد بن المسيب وهو يصلي إلى حديثه وسننه قال هو ابن  
شهاب وذلك دليل على جلالة عندهم وثقته انتهى كلامه، وهذا كله ينفي الجهالة عنه

السنن الكبرى

للإمام  
أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البيهقي  
المتوفى سنة ۴۵۸ هـ

تحقيق  
محمد عبد القادر عطا

جلد ۲ ص ۲۲۷

الجزء الثاني

المحتوى

تمة كتاب الصلاة

\*\*\*

مستورد من

مكتبة أبي بقر

دار الكتب العلمية

بيروت - لبنان

سنن کبریٰ بلبیستی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبید اللہ بن موسیٰ رحمہ اللہ کی

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

حضرت امام بیہقی رحمہ اللہ نے سند میں نام تعظیم کے ساتھ رَحْمَةُ اللّٰهِ لگا کر لکھا ہے

کتاب البیوع / باب ما جاء في مال العبد

۵۳۲ / ۶۰

السنن الکبریٰ

لسی قال: «أما رجل باع مملوكاً له مال فماله لربه الأول إلا أن يشترط المانع وأما رجل باع مملوكاً قد أوتى ثمنها لربه الأول إلا أن يشترط المانع»

وهذا منقطع وقد روي عن هشام الدستوائي، عن قتادة، عن عكرمة بن خالد، عن الزهري، عن ابن عمر<sup>(۱)</sup>، عن النبي ﷺ وكأنه أراد حديث الزهري عن سالم عن أبيه. وروي عن جابر بن عبد الله عن النبي ﷺ.

۱۰۷۶۸ - أخبرنا أبو سعد أحمد بن محمد المالبي، أنا أبو أحمد بن الحسن الصوفي، ثنا الحكم بن موسى، ثنا يحيى بن حمزة، عن أبي وهب عبد الله بن عبد الكلاعي، عن سليمان بن موسى، عن نافع أنه حدث، عن ابن عمر.

وعن عطاء عن جابر أن رسول الله ﷺ (ج) قال: «وإن أبو أحمد قال: وأما الحسن بن سعيد، ثنا عبد الرحمن بن إبراهيم، ثنا الوليد، عن أبي معبد حمص بن عيلان، عن سليمان بن موسى، عن نافع عن ابن عمر، وعطاء، عن جابر أن رسول الله ﷺ / قال: «من باع عبداً وله مال فماله له وعليه دينه إلا أن يشترط المانع، ومن أمر مملوكاً فباع بعدما يؤمره فله ثمرته إلا أن يشترط المانع»

← ۱۰۷۶۹ - أخبرنا أبو عبد الله الحافظ، أخبرني محمد بن علي بن دحيم الشيباني، ثنا أحمد بن حازم بن أبي غررة، ثنا عبید اللہ بن موسیٰ، ثنا العمدان بن ثابت أبو حنیفہ رحمہ اللہ، عن أبي الزبير، عن جابر بن عبد الله، عن النبي ﷺ أنه قال: «من باع مملوكاً مؤمراً أو عبداً له مال فالثمرة والمال للمانع إلا أن يشترط المشتري» وكذلك رواه حماد بن شعيب عن أبي الزبير.

۱۰۷۷۰ - وأخبرنا أبو عبد الله الحافظ، حدثني علي بن حمشاد، ثنا يزيد بن المهشم، ثنا إبراهيم بن أبي الليث، ثنا الأشجعي، عن سعيد، عن سمنة بن كهيل، قال: حدثني من سمع جابر بن عبد الله يقول: قال رسول الله ﷺ «من باع عبداً وله مال فماله للبائع إلا أن يشترط المشتري»

وكذلك رواه يحيى الفطاح وغيره عن سعيد وهو مرسل حسن<sup>(۲)</sup>

للإمام

أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البيهقي  
المتوفى سنة ۴۵۸ هـ

تحقيق

محمد عبد القادر عطا

جلد 5 ص 532

المختار للناس

المحتوى

نسخة كتاب الحج - كتاب البیوع

...

مستورات

مجمع أبي برفوت

دار الكتب العلمية

بيروت - لبنان

سنن کبریٰ بیہقی میں ۶۰۰ بخاری اور امام مسلم عیسیٰ کے استاد عبد اللہ بن مبارک عیسیٰ کی  
حضرت امام عظیمہ ابو حنیفہ عیسیٰ سے روایت

السُّنَنِ الْكُبْرَى

جلد 6 ص 198

أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البيهقي  
المتوفى سنة ٤٥٨ هـ

تحقيق

محمد عبد القادر عطا

الجزء السادس

يحتوي على الكتب التالية

كعبة كتاب البيوع - الرمز - التفتيش - الحجر - الصلح  
الحوالة - الضمان - الشركة - الوكالة - الإقرار - العاوية  
العصب - الشفعة - القراض - المساقاة - الإجارة - المزارعة  
إحياء الموات - الوقف - الهبات - التلقطة - الفرائض - الوصايا  
الوديعة - اسم الغني - والمنية  
\*\*\*

مستودع  
مركز أبي بيهقي  
دار الكتب العلمية  
بغداد - العراق

[٥] - باب لا تجوز الإجارة حتى تكون معلومة  
وتكون الأجرة معلومة

استدللاً بما روينا في كتاب البيوع عن النبي ﷺ أنه نهى عن بيع العرر والإجارات  
صنف من البيوع والجهالة فيها عور

١١٦٥١ - أخبرنا أبو عبد الله الحافظ، أنيا بكر بن محمد المبرمي، ثنا إبراهيم بن  
هلال، ثنا علي بن الحسن بن شقيق، ثنا عبد الله بن المبارك، عن أبي حنيفة، عن حماد  
عن إبراهيم، عن الأسود، عن أبي هريرة، عن النبي ﷺ «لا يساوم الرجل على سوم أخيه،  
ولا يحطب على حطب أخيه، ولا تاجشوا ولا تابعوا بالقاء المحر ومن استاجر أجيراً فليعلمه  
أجره».

كذا رواه أبو حنيفة وكذا في كتابي عن أبي هريرة  
وقيل من وجه آخر صحيح من ابن مسعود

١٩٨/ كتاب الإجارة/ باب لا تجوز الإجارة حتى تكون معلومة  
وروي عن يزيد بن زياد عن محمد بن كعب قال: حدثني من سمع علي بن أبي طالب  
يذكر بعض معنى هذه القصة.

١١٦٥٠ - وأخبرنا أبو الحسن علي بن محمد المقرئ، أنيا الحسن بن محمد بن  
إسحاق، ثنا يوسف بن يعقوب، ثنا سليمان بن حرب، ثنا حماد بن زيد، عن أيوب، عن  
مجاهد قال: حرج علي معنجرأ برد مشتملاً في حمصة فقال لما برئت «فتون عنهم  
وما أنت بموم» [الداريات ٥٤] لم يبق أحد ما إلا أيقض بهنكة إدأمر النبي ﷺ أن يتولى عما  
حين برئت وذكر علي رضي الله عنه أنه مر بامرأة من الأنصار وبين يدي بابها طين فت  
تريدين أن تلي هذا الطين قالت نعم، فشارطتها على كل ذنوب تنرة فلبته لها وأعطتني /  
ست عشرة تنرة فحشت بها إلى النبي ﷺ

وروي عن فاطمة رضي الله عنها في نزع علي رضي الله عنه ليهودي كل دلو بتمرة  
وروي عن أبي هريرة في استقاء رجل غير مسمى<sup>(١)</sup>



سنن کبریٰ للبیہقی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما کے استاد حماد بن زید رحمہما کی

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ سے روایت

السنن الکبریٰ

للإمام

أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البيهقي

المتوفى سنة ٤٥٨ هـ

تحقيق

محمد عبد القادر عطا

جلد 4 ص 422

الجزء الرابع

المحتوى

تكملة كتاب الجائز - كتاب الزكاة - كتاب الصيام

كتاب الحج

...

مختوم

دار الكتب العلمية

دار الكتب العلمية

طبعة - ١٤٠٠

٤٢٢ - كتاب الصيام / باب المفطر يمكنه أن يصوم

٨٢٠٨ - أخبرنا أبو بكر أحمد بن محمد العفيع، أنبا أبو الشيخ الأصبهاني، ثنا يحيى بن محمد بن صاعد، ثنا عبد الجبار، ومحمد بن منصور قالوا ثنا أبو سعيد مولى أبي هاشم، ثنا عبد الله بن جعفر المحرمي، عن عثمان الأحسي، عن المقري، عن أبي هريرة، قال قال رسول الله ﷺ وصومكم يوم تصومون وأصحاكم يوم تصحون،

٨٢٠٩ - وأخبرنا أبو عبد الله الحافظ، ثنا أبو محمد عبد الله بن جعفر بن درستويه الحويبي، ثنا محمد بن الحسين بن أبي الحسين، ثنا عازم أبو العمان، ثنا حماد بن زيد قال سمعت أن حبيفة يحدث عمرو بن دينار قال حدثني علي بن الأقرع، عن مسروق قال دخلت على عائشة يوم عرفة فقالت استنوا مسروفاً سريعاً وأكثروا حلوه، قال قلت إني لم يصم يوماً من الأيام إلا علي حمت أن يكون يوم الحرة، فقالت عائشة الحرة يوم ينحر الناس، والعطر يوم يفطر الناس.

[٦٨] - باب المفطر من شهر رمضان يؤخر القضاء ما بينه وبين رمضان آخر

٨٢١٠ - أخبرنا أبو عبد الله الحافظ، أنبا أبو عبد الله محمد بن يعقوب، ثنا يحيى بن محمد بن يحيى، ثنا أحمد بن يونس، ثنا زهير، ثنا يحيى بن سعيد، عن أبي سلمة، عن عائشة رضي الله عنها قالت كان يكون علي الصوم من رمضان فما أستطيع أن أقصيه إلا في شعبان<sup>(١)</sup> قال يحيى: الشعل من رسول الله ﷺ.

رواه البخاري ومسلم جميعاً في الصحيح عن أحمد بن يونس.

[٦٩] - باب المفطر يمكنه أن يصوم ففطر حتى جاء رمضان آخر

٨٢١١ - أخبرنا أبو عبد الله الحافظ، ثنا أبو العباس محمد بن يعقوب، ثنا الحسن بن مكرم، ثنا يزيد بن هارون، ثنا شعبة، عن الحكم، عن ميمون بن مهران، عن من عاصم في رجل أذركه رمضان وعليه رمضان آخر قال يصوم هذا ويطعم عن ذلك كل يوم مسكياً ويصيه

٨٢١٢ - أخبرنا أبو عبد الله الحافظ، وأبو سعيد بن أبي عمرو، قالوا ثنا أبو العباس

(١) قال ابن جرير: يصوم يومه تعالى (ومعه من أيام آخر) يقتضي أن تأخير القضاء ليس بمقيد إلى

# سنن کبریٰ للبیہقی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد اللہ بن مبارک رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۱۹۴ - کتاب النکاح / باب ما جاء في إنكاح البتمة

ثبتہ فقہت ابا لباہ بن عبد المنذر.  
هذا مرسل وهو شاهد لما تقدم.

۱۳۶۸۷/ - أخبرنا أحمد بن محمد بن أحمد بن الحارث الفقيه، أنبا أبو محمد بن  
حيان الأصبهاني، أنبا ابن أبي عاصم، ثنا دحيم، ثنا الوليد بن مسلم، ثنا شبان، عن  
يحيى بن أبي كثير، عن أبي سلمة، عن أبي هريرة أن رجلاً عن عهد رسول الله ﷺ أنكح  
امته له ثباً كانت عبد رجل فذكرت ذلك، فأتى النبي ﷺ فذكرت ذلك له فرد نكاحها  
ورواه عمر بن أبي سلمة، عن أبيه وسمى المرأة حنساء بنت حذاف فذكره مرسلًا، وقد  
قبل عنه موصولًا والمرسل له أصبح، وفيما مضى من الموصول كفاية

← ۱۳۶۸۸ - أخبرنا أبو عبد الله الحافظ، أنبا أبو أحمد بكر بن محمد بن حمدان  
الصيرفي بمرو، ثنا أبو إسحاق إبراهيم بن هلال الوريثي، ثنا علي بن الحسن بن  
شقيق، ثنا عبد الله بن المبارك، عن أبي حنيفة، عن عبد العزيز بن رفيع، عن مجاهد، عن  
بن عباس رضي الله عنهما أن امرأة توفي زوجها وبها منه ولد فحطها عم وولدها إلى والدها،  
فقال له روحها فأنى، فزوجها غيره غير رضي منها، فأتى النبي ﷺ فذكرت ذلك له  
فأرسل إليه النبي ﷺ فقال «أزوجتها غير عم ولدها» قال نعم روحتها من هو خير لها من  
عم ولدها، ففرق بينهما وزوجها عم ولدها. كذا قال

۱۳۶۸۹ - وقد أخبرنا أبو علي الروذبري، أنبا أبو طاهر محمد بن الحسن المحدث  
أبادي، ثنا أبو قلابة، ثنا عبد الصمد، ثنا شعبة، عن عبد العزيز بن رفيع، عن أبي سلمة أن  
مرأة أتت النبي ﷺ فقالت: إن أبي زوجني وأنا كارهة وأنا أريد أن أتزوج عم ولدي، قال  
فرد النبي ﷺ نكاحه

هذا هو الصحيح مرسل عن أبي سلمة

[۱۰۱] - باب ما جاء في إنكاح البتمة

۱۳۶۹۰ - حدثنا أبو محمد عبد الله بن يوسف الأصبهاني إمامنا، أنبا أبو سعيد  
أحمد بن محمد بن ريد البصري بمكة، أنبا الحسن بن محمد الرعبري، ثنا أسباط بن

## السنن الكبرى

للإمام  
أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البيهقي  
المتوفى سنة ۴۵۸ هـ

تحقيق  
محمد عبد القادر عطا

جلد ۷ ص ۱۹۴  
الجزء السابع

يحتوي على الكتب التالية

قسم الصدقات - النكاح - الصدقات - القسم والنذور  
الحنع والعلاء - الرجعة - الإهلاء - الظهار - النعان  
العدد - الرضاع - العتقات

\*\*\*

مطبوعات  
مجمع أبي برفين  
دار الكتب العلمية  
بيروت - لبنان

سنن کبریٰ بلبیغی میں حضرت امام <sup>عظیمہ</sup> ابو حنیفہؒ کی روایت

السَّائِلُ الْكَافِرُ

للإمام  
أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البهقي  
المتوفى سنة ٤٥٨ هـ

تحقيق  
محمد عبد القادر عطا

جہد - 2 - 599

## الجزء الثاني

المشوي

تمت كتاب الصلاة

• • •

## مستويات

مدرسہ اسلامیہ بنارس

دار الكتب العلمية

سید ذوالکرم - لکھنؤ

كتاب الصلاة / باب من قال بظهارة شعر الأدمي . . . . . ٥٩٩

رواه البخاري في الصحيح عن القمي عن مالك، ورواه مسلم عن يحيى بن يحيى

٤٢٣١ - أنس أبو عبد الله الحافظ، وأبو بكر بن الحسن العاصي قالا **ثنا** أبو العباس محمد بن يعقوب، **ثنا** الحسن بن علي بن عثمان، **ثنا** أبو يحيى الحماني، عن أبي حنيفة، عن النهم، عن أم ثور، عن بن عباس رضي الله عنه قال لا بأس بالوصال في شعره إذا كان من صوف

ورواه سفياں الثوري عن جابر عن أم ثور

(٥٢٣) - باب من قال بظهارة شعر الأدمي وأن التهي عن الوصل به لمعنى آخر لا لنحاسته

٢٣٢ - أبى أبو عبي الحسین بن محمد لرودناری، أبى أبو نکر محمد بن نکر، ثنا أبو داود، ثنا محمد بن العلاء، ثنا حفص، عن هشام، عن أنس بن سيرین، عن أنس بن مالك أن رسول الله ﷺ رمى حمرة العفة يوم الحرح ثم رجع إلى عمره بمى فدعا بدح ثم دعى بالحلاق فأخذ شق رأسه الأيمن<sup>(١)</sup> فحلله فحمله بقسم بين من يديه الشفرة والشعرتين ثم أخذ شق رأسه الأيسر فحلله ثم قال ها هنا أبو طلحة فدعاه إلى أبي طلحة

رواه مسلم في الصحيح عن محمد بن العلاء أبي كريم، وأخرجه البخاري من وجه  
عن ابن سيرين.

٤٢٣٣ - أما أبو عبد الله الحافظ، وأبو بكر أحمد بن الحسن الفاضلي، قالا ثنا أبو عباس محمد بن يعقوب، ثنا أبو الحسن حميد بن عباس ارمي، ثنا مؤمل، ثنا حماد بن زيد، عن أيوب، عن محمد بن سيرين، عن أنس بن مالك قال: «عما حنق رسول الله ﷺ يوم الحر قص شعره بيده اليسرى فلما حلق الحلاق شق رأسه الأيمن قال رسول الله ﷺ: يا أنس اطلق بهد، إني أبي طلحة وأم سليم» قال: «عما رأى الدس ما حصه به من ديث تافسوا في بعة شعره فهذا يأخذ لحصله وهذا يأخذ الشعرات وهذا بأحد الشيء» قال محمد: «حدثت الحديث عبيد الله السلماني» فقال: «لأن تكون عدي مه شعره أحب إلي من كل أصغر وأبيض أصح على وجه الأرض وفي بطنها».



سنن کبریٰ للبیہقی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد اسباط بن محمد رحمہ اللہ کی

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۲۷۷ کتاب الطہارۃ / باب ترک الوضوء بعد الغسل

عہ علی ما ظہر وداحل الایف ولعم مما یطش فاشہ دحل لعیس ودحل الادیس، عدل من تکلم فیہ مع الشافعی العباس أن لا یعید، ولکننا أحدنا بالأثر عن من عاس یعنی

۸۵۰ - ما أخبرنا أبو بکر بن الحارث، أنا علي بن عمر الحافظ، ثنا أبو بكر السیابوری، ثنا الحسن بن محمد، ثنا أسباط، ثنا أبو حنیفہ، عن عثمان بن راشد، عن عائشة بنت عجرہ، عن ابن عباس قال: لا یعید إلا أن یکون جنساً یعنی المصنعة والاستشاق

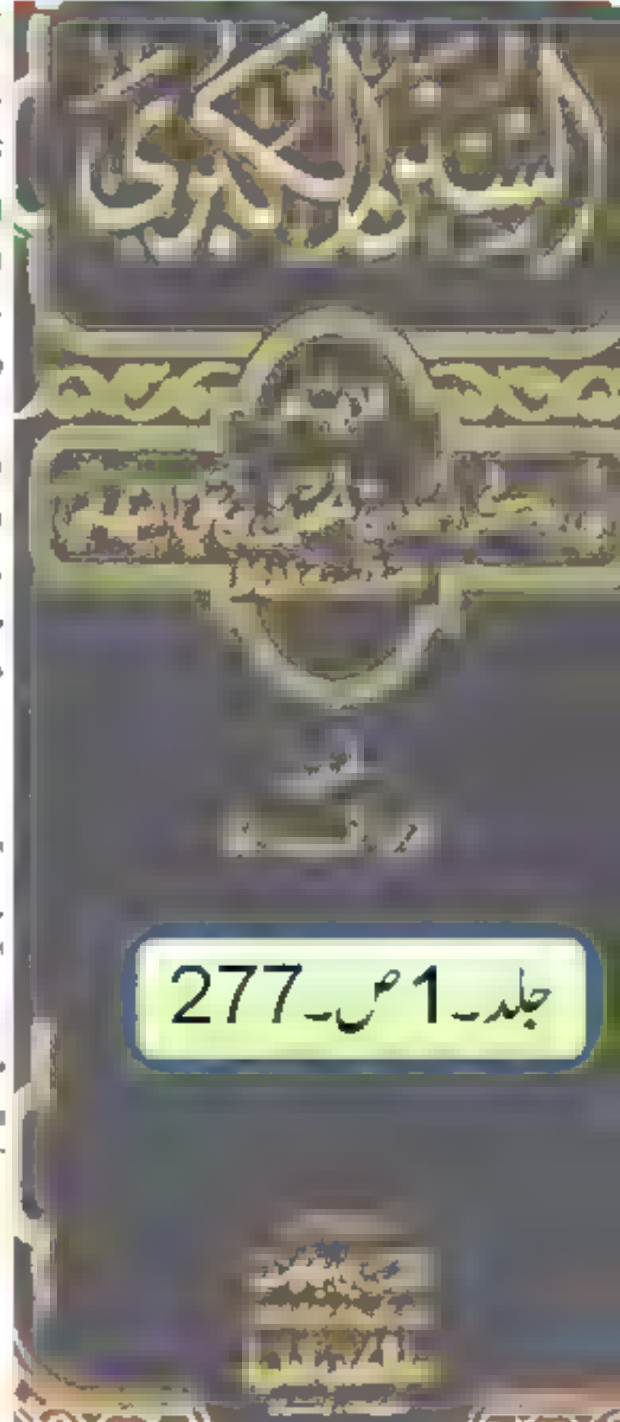
وكذلك رواء الثوري عن عثمان، قال علي بن عمر: ليس لعائشة بنت عجره إلا هذا الحديث. قال الشافعي أنزه الذي يعتمد عليه عثمان بن راشد عن عائشة بنت عجره عن ابن عباس، ورغم أن هذا الأثر ثابت بتركه العباس، وهو يعيب علينا أن نأخذ بحديث سمره بنت صفوان عن النبي ﷺ وعثمان وعائشة غير معروفين ببلدهما، وكيف يجوز لأحد أن يشت صعباً مجهولاً ويوهن لوباً معروفاً قال الشيخ ورواه الصحيح من أوطاه عن عائشة بنت عجره، واحتجاج بن أوطاه ليس بحجة

[۱۸۵] - باب ترک الوضوء بعد الغسل

۸۵۱ - أخبرنا أبو الحسين علي بن أحمد بن عبد الله، أنا أحمد بن عبد الصوار، ثنا الأسعاطي، ثنا أبو الوليد، ثنا زهير عن أبي إسحاق، عن الأسود، عن عائشة أن رسول الله ﷺ كان يغسل ثم يصبى الركعتين صلاة الفجر ولا يرى يحدث وضوءاً بعد الغسل

۸۵۲ - أخبرنا أبو طاهر الفقيه، أنا أحمد بن إسحاق الصيدلاني، ثنا أحمد بن محمد بن نصر، ثنا أبو نعيم، ثنا شريك، عن أبي إسحاق، عن الأسود، عن عائشة قالت «كان رسول الله ﷺ لا يتوضأ بعد الغسل من الجنابة».

- وقد ذكر جماعة منهم البيهقي في كتاب المعرفة وغيره من كتب ان الشافعي يميل مراسيل كبار اناسهم لا متفقد بحد آخر أو ارسل من وجه آخر أو عضله قون صحابي أو فتوى عولم من أهل الملم وقد ذكر البيهقي ان هذا الحديث ارسل من جهة الحسن، وقد عضده قول أبي هريرة، وعضده أيضاً حديث علي سمعت النبي ﷺ قال، «من ترك موضع شجرة من جسده من جنبه لم يصبها الماء فعل به كذا وكذا من النار» قال علي - ثم هاديت وأسي أخرجه البيهقي فيما مضى في باب تحبيل أصون الشعر ولم يكلم عليه بشيء - أخرجه أبو داود أيضاً



جلد - 1 ص - 277

# سنن کبریٰ للبیہقی میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ کی روایت

۱۴۰

کتاب الذبائح / باب ما روي فيه عن عمر وعثمان رضي الله عنهما سوى ما مضى

وابن أبي رباح أن عمر بن الخطاب رضي الله عنه قوم الدية ألف دينار أو اثني عشر ألف درهم<sup>(۱)</sup>.

← ۱۶۱۸۶ - أخبرني أبو سعيد بن أبي عمرو، ثنا أبو العباس محمد بن يعقوب، أنبأ الربيع بن سليمان، أنبأ الشافعي، قال قال محمد بن الحسن، بلغنا عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه أنه فرض على أهل الذهب ألف دينار في الدية وعلى أهل الورق عشرة آلاف درهم.

← ۱۶۱۸۷ - حدثنا بذلك أبو حنيفة، عن الهيثم، عن الشعبي، عن عمر بن الخطاب رضي الله عنه وقال أهل المدينة، إن عمر بن الخطاب رضي الله عنه فرض الدية على أهل الورق اثني عشر ألف درهم، قال محمد قد صدق أهل المدينة أن عمر بن الخطاب رضي الله عنه فرض الدية على أهل الورق اثني عشر ألف درهم، ولكنه فرضها اثني عشر ألف درهم وزن ستة.

۱۶۱۸۸ - قال محمد أخبرني الثوري، عن معبرة العبي، عن إبراهيم قال كانت الدية الإبل فجعلت الإبل الصغير والكبير كل بعير مائة وعشرين درهماً وزن ستة فذلك عشرة آلاف درهم.

قال - وقيل لشريك بن عبد الله أن رجلاً من المسلمين عانق رجلاً من العدو فصره فأصاب رجلاً من المسلمين فقال شريك قال ابن إسحاق: عانق رجل من العدو فصره فأصاب رجلاً من المسلمين فصره حتى وقع ذلك على حاجيه وأنه ولحيته وعذره فقتل في عثمان بن عفان رضي الله عنه اثني عشر ألفاً وكانت الدراهم يومئذ وزن ستة

قال الشافعي روى عطاء ومكحول وعمر بن شعيب وعبد من الحجازيين أن عمر رضي الله عنه فرض الدية اثني عشر ألف درهم ولم أعلم بالحجاز أحداً حالف فيه عه بالحجاز ولا عن عثمان بن عفان رضي الله عنهما وممن قال الدية اثنا عشر ألف درهم ابن عباس وأبو هريرة وعائشة رضي الله عنهم، ولقد روى عكرمة عن النبي ﷺ إنه قضى بالدية اثني عشر ألف درهم.

## السنن الكبرى

للإمام

أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البيهقي

المتوفى سنة ۵۰۸هـ

تحقيق

محمد عبد القادر عطا

جلد ۸ ص ۱۴۰

المجلد الثامن

يعتوي عن الكتب التالية

تنمية الصفات - الجراح - الذبائح - الفقه - قال أهل العلم

البرند - الحدود - البرقة - الأثرية

مبوست

مركز البحوث

دار الكتب العلمية

بيروت - لبنان

مذہب کبریٰ للبیہقی میں **ابو احمد بن حنبل** اور **امام ابو داؤد حمید** کے **استاد** **امام شافعی** اپنے **استاد** **امام محمد بن یحییٰ** سے اور **امام محمد بن یحییٰ** اپنے **استاد** **حضرت امام اعظم ابو حنیفہ** سے روایت کرتے ہوئے

۱۶۷

کتاب الذہبات / باب ما جاء في جراح المرأة

ودية الحرة المسلمة إذا كانت من أهل القرى خمسمائة دينار أو ستة آلاف درهم، فإذا كان الذي أصابها من لأعراب فدينها خمسون من الإبل ودية الأعرابية إذا أصابها الأعرابي خمسون من الإبل لا يكلف الأعرابي الذهب ولا الورق

۱۶۳۰۷ - وأخبرنا أبو سعيد بن أبي عمرو، ثنا أبو العباس محمد بن يعقوب، أن أبا الربيع بن سليمان، أن أبا الشافعي، أن أبا عيسى، عن ابن أبي شبيب، عن أبيه أن رجلاً أوطأ امرأة سمكة فقصى فيها عثمان بن عفان رضي الله عنه ثمانية آلاف درهم دية وثنت قد الشافعي رحمه الله ذهب عثمان رضي الله عنه إلى العبط لقتلها في الحرم

[۳۸] - باب ما جاء في جراح المرأة

۱۶۳۰۸ - أخبرنا أبو حارم الحافظ، أن أبا الفضل بن غبرويه، أن أبا أحمد بن محمد، ثنا سعيد بن منصور، ثنا هشيم، عن الشيباني، / وابن أبي ليلى، وركب، عن الشعبي أن عبداً رضي الله عنه كان يقول جراحات النساء على النصف من دية الرجل فيما قل وكثر.

۱۶۳۰۹ - أخبرنا أبو سعيد بن أبي عمرو، ثنا أبو العباس الأصم، أن أبا الربيع بن سليمان، أن أبا الشافعي، عن محمد بن الحسن، أن أبا حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم، عن عمار بن أبي طالب رضي الله عنه أنه قال عقل المرأة على النصف من عقل الرجل في النفس وفيما دونها.

وعن محمد بن الحسن، قال. أن أبا محمد بن أبان، عن حماد، عن إبراهيم، عن عمر بن الخطاب، وعلي بن أبي طالب رضي الله عنهما أنهما قالوا عقل المرأة على النصف من دية الرجل في النفس وفيما دونها.

حدث إبراهيم منقطع إلا أنه يؤكد رواية الشعبي.

۱۶۳۱۰ - أخبرنا أبو عبد الله الحافظ، ثنا أبو بكر أحمد بن إسحاق الفقيه (۱)، أن أبا إسماعيل بن إسحاق، ثنا عمرو، ثنا شعبة (ح) وأخبرنا الشريف أبو الفتح العمري، أن أبا

السنن الكبير

للإمام  
أبي بكر أحمد بن الحسين بن علي البيهقي  
المتوفى سنة ۴۵۸هـ

محقق

محمد عبد القادر عطا

جلد 8 ص 167

جزء الثامن

يحتوي على الكتب التالية

تتمة النفقات - الجراح - الذہبات - القسامة - قتال أهل ذم  
المرند - الحدود - الرقة - الأثرية

مستوفى

محمد بن أبي بكر

دار الكتب العلمية

بيروت - لبنان



## سنن دارقطنی میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ سے روایت

فیصلوں کے متعلق سرگرمی

434

سنن دارقطنی (جلد دوم)

عمر بن شعیب اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص دعویٰ کرے اس کے ذمے دلیل پیش کرنا ہے اور مدعا علیہ کے ذمے قسم اٹھانا ہے۔

سیدنا محمد بن عمرؒ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مدعی کے ذمے دلیل پیش کرنا ہے اور مدعا علیہ کے ذمے قسم اٹھانا ہے۔

سیدنا ابن عمرؒ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مدعا علیہ قسم کا زیادہ حق رکھتا ہے، سوائے اس صورت کے کہ (مدعی کی طرف سے) دلیل قائم ہو جائے۔

سیدنا عمران بن حصینؒ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدعی کو دو گواہ پیش کرنے کا حکم فرمایا اور مدعا علیہ پر قسم اٹھانا لازم قرار دیا۔

سیدنا زید بن ثابتؒ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ

[۱۵۰۹] ما أبو خباب بن ہارون، ما أحمد بن منیع، ما محمد بن الحسن بن أبی یزید الہمدانی ح وما أحمد بن محمد بن أبی شیبہ، ما محمد بن ہشام المرزودی، قال ما، محمد بن الحسن، ما خجاج: عن عمرو بن شعیب، عن أبیہ، عن جیدہ، قال: قال رسول اللہ ﷺ ((البیۃ علی من ادعی، والیبس علی المدعی عنہ)) •

[۱۵۱۰] ما عبد اللہ بن أحمد بن ربیعہ، ما إسحاق بن حماد، ما عبد العزیز بن عبد الرخمن، ما أبو خبیہ، عن حماد، عن یزید، عن شریح، عن عمر، عن أبی ہریرہ، قال ((البیۃ علی المدعی، والیبس علی المدعی عنہ))

[۱۵۱۱] ما ابن خاعد، ما محمد بن عمر بن حجاج، ما یحییٰ بن عبد الرخمن الأدرسی، حدثنی عبیدہ بن الأسود، نا القاسم بن الولید، عن یسار بن الحارث بن مصرف، عن طلحة بن مصرف، عن معاویہ، عن ابن عمر، أن أبی ہریرہ، قال ((المدعی عنہ أولى بالیبس إلا أن تقوم بیۃ)) •

[۱۵۱۲] ما عبد اللہ بن محمد بن عبد العزیز، نا أحمد بن عیسیٰ الحضری، ما عبد اللہ بن وہب، أخبرنی یزید بن عیاض، عن عبد الملک بن عبیدہ، عن حریق بن الحصین، عن عمران بن الحصین، قال: أمر رسول اللہ ﷺ بشہدین علی المدعی، والیبس علی المدعی عنہ [۱۵۱۳] ما محمد بن مخلد، ما الرمادی، •



## سنن دار قطنی میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت

سنن دار قطنی (جلد سوم)

158

کتاب کے مسائل

۱۳۵۷۲. ما أبو طاهر النعماني مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ  
 ما مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ شَلَبَحٍ، ما أَبُو طَالِبٍ عَبْدُ  
 الْحَكِيمِ بْنُ عَاصِمٍ، حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو،  
 عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَقَّابٍ، وَأَبِي خَبَبَةَ، عَنْ  
 سَيِّدِائِهِ خُرَيْبٍ، قَالِ جَاءَ زُحَلٌ إِلَى عَيْنِي عَلَيْهِ  
 السَّلَامُ، فَقَالَ امْرَأَتَايَا وَلِيَّهَا تَرَوُجَتُ بِغَيْرِ إِذْنِي،  
 فَمَالَ عَلَى عَلَيْهِ السَّلَامُ تَنْظُرُ فِيمَا صَعَتُ إِذَا  
 كَانَتْ تَرَوُجَتُ كَقَوْلِ الْآخَرِ دَانِكَ لَهَا، وَإِنْ كَانَتْ  
 تَرَوُجَتُ مِنْ نِيَسٍ يَأْخُذُ بِهَا يَكْفُو جَعَتُ دَانِكَ الْبَثَّ  
 ۱۳۵۷۳. ما مُحَمَّدُ بْنُ مُخْلِدٍ، ما أَبُو أَحْمَدَ  
 عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الصُّومَنِيَّ، ما إِسْحَاقُ بْنُ  
 رَاهُوْنَةَ، أَبُو عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ، عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ،  
 عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُرَّةَ، عَنِ بَرْقَرِيٍّ، عَنْ أَبِي  
 سَلَمَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ  
 ((لَا تُكَلِّعُ الْكُفْرَ حَتَّى تُسْنَدَ، وَلَلثَّبُ نَصِيبٌ  
 مِنْ أَمْرِهَا مَا نَمَّ نَدَخٌ إِلَى مَخْطُوعٍ، وَإِنْ دَعَتْ إِلَى  
 مَخْطُوعٍ وَكَانَ وَيْسَاؤُهَا يَدْعُوْنَ إِلَى الرِّبِّ رَفَعَ  
 دَانِكَ إِيَّيْ السُّلْطَانِ)) قَالَ إِسْحَاقُ: قُلْتُ بِعِيْسَى  
 أَجَبَ الْحَدِيثَ عَنِ الشَّيْخِ ﷺ قَالَ هَكَذَا الْحَدِيثُ  
 قَلَّا أَذْرَى

[۳۵۷۱] ما مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ، ما عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
 مُحَمَّدَ بْنَ رَيْدِ الْحَكِيمِ، ما عَبْدَانُ، ما عَبْدُ الْقَوْنِ  
 الْمُسَارِكُ، ما الْأَوْزَاعِيُّ، عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ  
 حَدَّثَهُ، أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ، قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو  
 هُرَيْرَةَ، فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((لَا تُكَلِّعُ  
 الْثَّبَّ حَتَّى تُسْنَدَ، وَلَا تُكَلِّعُ الْكُفْرَ حَتَّى تُسْنَدَ  
 وَفَتْهَا الصُّمُوتُ))



www.KitaboSunnat.com

ساک بن حرب بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: میں ایک عورت کا ولی ہوں لیکن اس نے میری اجازت کے بغیر نکاح کر لیا ہے تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے نکاح کو دیکھو، اگر اس نے برائی کا نکاح یا بے توہم اسے برقرار رکھیں گے اور اگر برائی کا نکاح ہے تو ہم اس کے بارے میں تجھے احتیاد دیں گے۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نکاح کی اجازت لیے بغیر اس کا نکاح نہیں کیا جاسکتا، شیعہ (پہلے سے شادی شدہ) کو اپنے نکاح کا حق حاصل ہے، جب تک وہ قائل ہر انکاحی اقدام نہیں کرتی۔ اگر وہ کسی قائل ہر انکاحی اقدام کی کوشش کرے اور اس کے ولی رضا مندی یا اس کو معاملہ ٹھکران کے پاس لے جائے گا۔ اسحاق کہتے ہیں: میں نے عیسیٰ سے پوچھا: حدیث کا آخری حصہ بھی نبی ﷺ کا فرمان ہے؟ انہوں نے کہا: حدیث تو ایسی ہی ہے، لیکن مجھے معلوم نہیں۔

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے فرمایا: شیعہ (یعنی یا مطلقہ) سے اس کی مرضی جانے بغیر اس کا نکاح نہیں کیا جاسکتا، اور نکاح کی اجازت کے بغیر اس کا نکاح نہیں ہو سکتا، اور اس کی اجازت اس کا خاموش رہنا ہے۔

# سنت دار قطنی میں امام بخاری اور امام مسلم بیہیچا کے استاد و کبیج بن جراح بیہیچا کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ بیہیچا سے روایت

سنت دار قطنی (جلد ۲۷)	218	تعارف کے ساتھ
<p>الْأَشْعَثُ ((تَحْمِيْرُ السُّطْعِمْ وَتَحْمِيْرُ الْأَشْعَثِ وَإِتْحَمِيْرُ الْبِهْمِ)) •</p> <p>[۳۷۸۹] ما عَنِ النَّبِيِّ التَّيْسَانِيَّةِ، مَا عَنِ النَّبِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ بَنِي عَمْرِو النَّبِيِّ، مَا عَنِ النَّبِيِّ، مَا مُفِيْدًا، قَالَ الْكُفُو فِي الْحَسْبِ وَالذَّيْنِ</p> <p>[۳۷۹۰] ما الْحَسْبُ بَنِي إِسْمَاعِيلَ، مَا إِسْحَاقُ بَنِي يُهْنُو، قَالَ قُلْتُ لِمَنْ يُرَوِّجُ الرَّحْلُ كَرِيْمَتِهِ مِنْ دِي النَّبِيِّ إِذَا لَمْ يَكُنِ الْمَنْصُوبُ بِشَيْءٍ قَالَ بَعْدُ</p> <p>[۳۷۹۱] ما الْحَسْبُ، ما إِسْحَاقُ، قَالَ سَأَلْتُ وَكَيْفَ عَنِ الْكُفُو مَعَالِ، حَدَّثَنِي الْحَسْبُ بَنِي صَالِحٍ، هِيَ أُمِّي بِنِي، قَالَ الْكُفُو فِي الْذَّيْنِ وَالْمَنْصُوبِ، قَالَ وَكَيْفَ سَمِعْتُ أَبَا حَنِيفَةَ يَقُولُ الْكُفُو فِي الْذَّيْنِ وَالْمَنْصُوبِ وَالْمَنْصُوبِ</p> <p>[۳۷۹۲] ما عَنِ اللَّهِ بَنِي مُحَمَّدٍ بَنِي عَمْرِو النَّبِيِّ، بِالْعَمَارِ بَنِي الْوَلِيدِ النَّبِيِّ، ما عَنِ الرَّحْمَنِ بَنِي مُهَلَّبِي، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ حَابِرٍ، عَنْ الشَّعْبِيِّ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((رَوَّحْتُ الْمَقْدَادَ وَرَيْدًا لِيَكُونَ أَشْرَفُكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَحْسَنُكُمْ خُلُقًا))</p> <p>[۳۷۹۳] ما عَنِ اللَّهِ بَنِي سُفْيَانَ بَنِي الْأَشْعَثِ، ما عَنِ بَنِي مُحَمَّدٍ النَّخَاسِ، ما عَنِ رُبَيْعَةَ، عَنِ إِسْمَاعِيلَ بَنِي عَمْرِو النَّبِيِّ، عَنْ مُحَمَّدٍ بَنِي الْوَلِيدِ الرُّبَيْدِيِّ، وَأَسَى مَسْمَعَانَ، عَنِ الرَّهْوِيِّ، عَنْ عُرْوَةَ، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ أَبَا هِنْدٍ مَوْلَى بَنِي بِيَّاصَةَ كَانَ حَاجِبًا مَا مَحَجَّمِ النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((مَنْ سَرَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى مَنْ صَوَّرَ اللَّهُ الْإِبْرَدِ فِي قَدَمِهِ فَيَنْظُرَ إِلَى أَبِي هِنْدٍ))، وَعَالِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ</p>	<p>مفیان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ برابری حسب و نسب اور دیداری میں ہوتی چاہیے۔</p> <p>اسحاق بن بطلول بیان کرتے ہیں کہ میں نے مفیان رحمہ اللہ سے پوچھا آدمی اپنی عزت کو کسی دیدار کے سپرد کر سکتا ہے؟ جبکہ عامرانی لحاظ سے وہ اس کا مثل نہ ہو؟ تو انہوں نے فرمایا: نہی ہاں۔</p> <p>ابن ابی لیلیٰ فرماتے ہیں کہ برابری دین اور عامرانی میں دیکھی جاتی ہے۔ ابو حنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ برابری دیدار اور عامرانی اور مال و دولت میں ہوتی چاہیے۔</p> <p>قصی رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے مقدار اور زیدی شادی کی، تاکہ اللہ کے ہاں معزز ترین شخص وہ خیرے جوتم میں بہترین اخلاق والا ہے۔</p> <p>سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا مقام تھا اور تمام تھا، اس نے رسول اللہ ﷺ کو بیگی لگائی تو نبی ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ بات پسند ہو کہ ایسا شخص دیکھے جس کے دل میں اللہ نے ایمان کو حریں کر رکھا ہے تو وہ ابو ہریرہ کو دیکھ لے۔ نیز رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے ساتھ کھانچ کر اور اس کے ساتھ کھانچ کر آؤ۔</p>	





# سنن دار قطنی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبید اللہ بن موسیٰ عسید کی

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

سیدنا ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو (وہاں کے) لوگ اونٹوں کی کوہاں کھانا پسند کرتے تھے اور (زندہ) بکریوں کی مانیں کاٹ لیا کرتے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زندہ جانور کا جو حصہ کاٹ لیا جائے وہ مردار ہے۔

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زندہ جانور کا جو حصہ کاٹ لیا جائے وہ مردار ہے۔

عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ بیان کرتے ہیں کہ میں سیدنا ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک دہقان کے پاس گیا، وہ ہمارے پاس کھانا لایا تو ہم نے کھا لیا۔ پھر حذیفہ رضی اللہ عنہ اس سے پانی طلب کیا، تو وہ چاندی کے برتن میں پانی لایا تو آپ نے برتن پکڑا اور اس کے منہ پر دے مارا۔ اسے آپ کاچھل بہت ناگوار گذر، تو حذیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جانتے ہو میں نے ایسا کیوں کیا؟ ہم نے کہا: کہیں۔ انہوں نے فرمایا: گندیشہ ماں ہم اس کے سہان ہوئے تھے تو یہ اسی میں پانی لایا، میں نے اسے بتایا کہ یہی ﷺ نے ہمیں سوئے چاندی کے برتنوں میں کھانے پینے سے منع فرمایا ہے اور یہ ایک دوسرا شتم پینے سے منع فرمایا ہے کیونکہ دنیا میں یہ چیزیں شرکیں کے لیے ہیں اور آخرت میں ہمارے لیے ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

[۱۷۹۲] حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ مَنِيعٍ، مَا حَنِئُ بْنُ الْحَجَّافِ، مَا عُبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ، عَنْ رَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسْرِ، عَنْ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ، قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ وَالنَّاسُ يَخْشَوْنَ أَسْمَهُ الْإِثْلَ، وَيَقْطَعُونَ أَلْيَابَ الْعِجَمِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((مَا قُطِعَ مِنَ التَّيْبَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهُوَ مَيْتَةٌ)) •

[۱۷۹۳] حَدَّثَنَا ابْنُ مَحْلُوبٍ، مَا حَنِئُ بْنُ الرَّبِيعِ، مَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ رَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((مَا قُطِعَ مِنَ التَّيْبَةِ وَهِيَ حَيَّةٌ فَهُوَ مَيْتَةٌ)) •

[۱۷۹۱] حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الزُّوْرِيُّ، مَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ، مَا عُبْدُ اللَّهِ بْنُ مَوْسَى، مَا أَبُو حَبِيبَةَ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَابْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ يُونُسَ الزُّوْرِيِّ، يُعْرَفُ بِابْنِ الْهَرَمِ قَالَ: وَجَدْتُ فِي كِتَابِ حَذِي مَا مَحْمُودُ بْنُ الْحَسَنِ، مَا أَبُو حَبِيبَةَ، مَا أَبُو هُرَيْرَةَ، عَنْ عُبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: تَرَكْتُ مَعَ حَذِيفَةَ عَلَى دُخَانٍ فَأَتَانَا بِطَعَامٍ فَعَلَعْنَا، قَدْ عَا حَذِيفَةُ شَرَابَ فَأَتَانَا بِشَرَابٍ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِصَّةٍ فَأَجَدَ الْإِنَاءَ مُضْرَبَ بِهِ وَخِصَّةٌ فَمَاءٌ بَدِي حَمِيقٌ بِهِ، فَقَالَ: هَلْ تَذَرُونَ سَمَ مَصِفَتْ هَذَا؟ قُلْ لَا، قَالَ: تَرَكْتُ بِهِ فِي الْعَامِ الْعَاصِي فَأَتَانِي بِشَرَابٍ فِيهِ فَأَخْبَرْتُهُ، أَنَّ الْبَيْتَ ﷺ هَبَّ ((أَنْ سَأُكُلَ فِي آيَةِ الذُّحَبِ وَالْعِصَّةِ وَأَنْ شَرَبَ فِيهِمَا وَلَا نَفْسَ الْخَمْرِ وَلَا الذِّبَاحَ فَإِنَّهُمَا

سنن دار قطنی

(۳)

ما یثربہ فی الدنیا والآخرۃ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

# سنن دار قطنی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الوحد بن زید رحمہ اللہ کی

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

ایک حرفی بیان کرتے ہیں کہ ایک قریشی مسلمان خانہ نے رسول اللہ ﷺ کے لیے کیا تیار کر کے آپ ﷺ کو اور آپ

۱۲۷۶۱ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمُحَاسِبِيُّ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ

شراہات وغیرہ کے مسائل

کے صاحب کا محنت دی مدد کی بیان کرتے ہیں کہ سر سے دلہ بچے بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ ام اپنے بیویوں کے سامنے اسی طرح بیٹھے جس طرح بچہ اپنے بڑوں کے سامنے بیٹھتے ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس وقت تک کیا شروع نہ کیا جب تک کہ رسول اللہ ﷺ کو کھاتے نہ دیکھ لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک طرف لیا تو فوراً کھانا روک فرمایا: میں اس کی بکری کے گوشت کا ذائقہ محسوس کر رہا ہوں کہ مجھے اس کے مالک کی اہانت کے بغیر ذائقہ کیا گیا ہے تو اس عورت نے کہا: اے اللہ کے رسول! وہ میرا بھائی ہے اور سب سے زیادہ میری عزت کرتا ہے، اس سے بھی بھتر مال ہوتا ہے (سے استعمال کرنے پر) کچھ نہیں کہتا تاہم میں اسے اس سے بھتر ہونا کر راضی کروں گی تو آپ ﷺ سے اس کا گوشت کھانے سے انکار کر دیا اور قید میں لکھانے کا حکم دیا۔ ایک انصاری بیان کرتے ہیں کہ میں بچہ تھا، اور میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے عہد اٹھا۔ راوی نے اسی طرح حدیث بیان کی کہ اس میں یہ الفاظ ہیں، میں نے اپنے بھائی عامر بن ابی وقاص کو پیغام بھیجا، اس نے پیچھے سے بکری خریدا، تمہاری بیوی میری بیوی (گھر میں) موجود نہیں تھی، پھر اس کی بیوی نے وہ بکری مجھے بھیج دی۔

۱۲۷۶۱ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْمُحَاسِبِيُّ، وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ، قَالَ: مَا يُؤْتِيكَ بْنُ مُوسَى، مَا جَرَّ بَرًا، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَثِيبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ رَجُلٍ مِنْ مُرَيْتٍ، قَالَ: صَعَبَتْ امْرَأَةٌ مِنَ الْمُضَلِّبِينَ مِنْ قُرَيْشٍ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ طَعَامًا فِدَعْتَهُ وَأَصْحَابِي، قَالَ: فَصَبَتْ بِي أَبِي مَعَهُ، قَالَ: فَصَبْتُ بِنِ يَدِي امْرَأَتِ مَحَالِسِ الْأَنْبَاءِ مِنْ آتَانِهِمْ، قَالَ: فَلَمْ يَأْكُلُوا حَتَّى رَأَوْا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ أَكَلَ فَلَمَّا أَحْذَرَسُونِ اللَّهُ ﷻ نَفْسَهُ رَمَى بِهَا، ثُمَّ قَالَ: ((إِنِّي لَأَجِدُ طَعْمَ لَحْمٍ شَاءَ فَبَعَثْتُ بِعَبْرٍ إِذْ صَاحَتْهَا))، فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجِبِي وَأَنَا مِنْ أَغْرِ النَّاسِ عَذِيَّةٌ وَلَوْ كَانَ حَتَرًا مِنْهَا لَمْ يُعْزِ عَلَيَّ، وَعَنْ أَنَّ أَرْضِيهِ بِأَفْضَلِ بَيْتِهَا، فَأَمْسَ أَنْ يَأْكُلَ مِنْهَا وَأَمَرَ بِالطَّعَامِ لِلْأَنْبَارِيِّ

۱۲۷۶۱ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عُبَيْدٍ، مَا أَتَى أَسَى حَتْمَةَ، مَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، مَا أَخَذَ الْوَاحِدُ بْنُ رِيَادٍ، عَنْ عَاصِمِ بْنِ كَثِيبٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ، قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ أَسَى وَأَنَا ضَلَّامٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ دُكِرَ مَخْوَةٌ، وَقَدْ فِيهِ فَصَلْتُ فَصَلْتُ إِلَى أَسَى فَامْرَأَتِي أَبِي وَمَا صِرْتُ وَقَدْ شَتَرْتُ شاةً مِنَ الْبَيْعِ فَلَمْ يَكُنْ أَبِي ثُمَّ فَدَعَ أَمَلَةَ الشَّاةِ إِيَّيَ.

۱۲۷۶۱ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عُبَيْدٍ، مَا أَتَى أَسَى حَتْمَةَ، مَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، مَا أَخَذَ الْوَاحِدُ بْنُ رِيَادٍ، قَالَ: قُلْتُ لِأَبِي حَبِيبَةَ بِنِ أَبِي أَحْمَدَ هَذَا الرَّجُلُ يَفْعَلُ عِي مَالِ الرَّجُلِ بِغَيْرِ ذِيهِ إِنَّهُ يَتَصَدَّقُ بِالزَّيْنِجِ، قَالَ: أَخَذْتُهُ مِنْ حَدِيثِ عَاصِمِ بْنِ كَثِيبٍ

عبد الوحد بن زید بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے پوچھا: آپ نے یہ بات کہاں سے لی ہے کہ وہی کسی کی اہانت کے بغیر اس کے مال میں کام کرتا ہے تو فتح صدقہ دیا جائے؟ انہوں نے کہا: میں نے یہ بات حدیث امام بن کعب کی حدیث سے اخذ کی ہے۔

امتاز العالیہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عباد بن عوام رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# المطالع العالیہ بزوات المسانید الثمانية

لحافظ أحمد بن علي بن حجر العسقلاني  
٧٧٢ - ٨٥٢ هـ

جلد 15 ص 168

محمد بن طاهر بن عبد الله الشافعي

نسخ  
دستخط صاحب المخطوط

المجلد الخامس عشر  
٢٩ - ٣٠

آخر كتاب التفسير - أول كتاب التناقب  
٣٦٥ - ٣٩٢

دار الغيث  
للتوزيع

دار العاصية  
للتوزيع

٣٨٢٨ - وقال أبو بكر: حدثنا عباد بن العوام، عن النعمان بن (١) ثابت، عن إبراهيم بن محمد بن المتشتر، عن أنس بن مالك رضي الله عنه قال: ما أخرج رسول الله ﷺ ركبتيه بين يدي جليس له قط. ولا ناول يده أحداً قط فتركها حتى يكون هو يدعها. وما جلس إلى رسول الله ﷺ أحد قط فقام حتى يقوم.

(١) في (مع) ابن، وفي (مع) و (سد) ابن، وهو الصحيح

٣٨٢٨ - ترجمته:

حسن من أجل النعمان بن ثابت لأنه صدوق. وقد عزاه البوصيري في الإنحاف (٣/٢٤ ب)، إلى ابن أبي شيبة. والحاثر وأبي يعلى وابن حبان وسكت عليه. تخريجہ:

أخرجه ابن أبي شيبة في المصنف (٤١٨/٨)، كتاب الأدب، باب في الرجل يجلس إلى الرجل قبل أن يستأذنه (ج ٥٧٢١)، عن عباد بن. وانصر على قوله: ما جلس... الخ.

وأخرجه ابن عدي في الكامل (٣١٨/٥)، ترجمة عبد الحميد بن جعفر عن محمد بن ميسر، عن إبراهيم بن عبد الرحمن بن دروق، عن معلى بن عبد الرحمن الواسطي، عن عبد الحميد، عن يحيى بن سعيد، عن أنس بن مالك روى فيه: وما وجدت ربح شيء قط أحسن من ربح رسول الله ﷺ.

وقال عقبه: وهذا لا يرويه عن يحيى بن سعيد غير عبد الحميد بن جعفر، ولا عن عبد الحميد غير معلى بن عبد الرحمن، ولعل البلاء من معلى لا منه، فإن معلى لين. اهـ.

وذكره أيضاً في (٣٧٣/٦)، ترجمة معلى بالإسناد والتمن نفسيهما.



# سنن دارقطنی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد سفیان بن سعید ثوری عیسیٰ کی

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

غلاس بن عمرو سے مروی ہے کہ سیدنا علی جغتو نے فرمایا: مردہ عورت کو مہلت دی جائے گی، نقل نہیں کیا جائے گا۔  
یہ روایت غلاس نے سیدنا علی جغتو سے روایت کی ہے، جبکہ یہ اپنے نسخہ کی وجہ سے قابل حجت نہیں ہے۔

ابو ذرین روایت کرتے ہیں کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مردہ کو جانے والی عورت کے متعلق فرمایا: اسے زندہ دکھا جائے گا (یعنی مہلت دی جائے گی)۔

یحییٰ بن یحییٰ فرماتے ہیں: سفیان ثوری ابو حنیفہ پر ابن کی روایت کردہ ایک حدیث کے سبب عیب لگاتے تھے، اس روایت کو ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے سوا کسی نے امام کے واسطے سے ابو ذرین سے روایت نہیں کیا۔

ابو ذرین روایت کرتے ہیں کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مردہ کے متعلق فرمایا: اسے زندہ دکھا جائے گا (یعنی مہلت دی جائے گی)۔

حدود اور دھوکے کے مسائل

۳۴۵۶ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، مَا الصَّاعِي، مَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، مَا عَمَادُ بْنُ سَمْعَةَ، مَا قَتَادَةُ، عَنْ جَلَّاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: ((الْمَرْتَدَّةُ تُنْفَتِلُ وَلَا تُقْتَلُ)) جَلَّاسٌ، عَنْ عَلِيٍّ لَا يَخْتَلِفُ بِهِ لِصَفِيهِ ۳۴۵۷ مَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، مَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، وَأَبُو حَبِيبٍ، مَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ أَبِي عَمَّاسٍ، فِي الْمَرْأَةِ تَرْتَدُّ، قَالَ: تُسَخَّبُ ۳۴۵۸ مَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، مَا ابْنُ أَبِي حَبِيبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعْبُودٍ، يَقُولُ: كَانَ الثَّوْرِيُّ يَحِبُّ عَلِيَّ أَسَى حَبِيبَةَ حَدِيثًا كَرَّ يَرْوِيهِ، وَلَمْ يَرْوِهِ غَيْرُ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ۳۴۵۹ مَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، مَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِي يُونُسَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّثَنِ، مَا

سنن دارقطنی (جلد سوم) 121  
سفیان، عَنْ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ أَبِي عَمَّاسٍ، فِي الْمَرْأَةِ تَرْتَدُّ، قَالَ: تُسَخَّبُ وَلَا تُقْتَلُ ۳۴۵۸ مَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، مَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، وَأَبُو حَبِيبٍ، مَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ أَبِي عَمَّاسٍ، فِي الْمَرْأَةِ تَرْتَدُّ، قَالَ: تُسَخَّبُ وَلَا يُقْتَلُ ۳۴۵۹ مَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، مَا عَمَادُ بْنُ سَمْعَةَ، مَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، مَا عَمَادُ بْنُ سَمْعَةَ، مَا قَتَادَةُ، عَنْ جَلَّاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: ((الْمَرْتَدَّةُ تُنْفَتِلُ وَلَا تُقْتَلُ)) جَلَّاسٌ، عَنْ عَلِيٍّ لَا يَخْتَلِفُ بِهِ لِصَفِيهِ ۳۴۵۶ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، مَا الصَّاعِي، مَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ، مَا عَمَادُ بْنُ سَمْعَةَ، مَا قَتَادَةُ، عَنْ جَلَّاسِ بْنِ عَمْرٍو، عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، قَالَ: ((الْمَرْتَدَّةُ تُنْفَتِلُ وَلَا تُقْتَلُ)) جَلَّاسٌ، عَنْ عَلِيٍّ لَا يَخْتَلِفُ بِهِ لِصَفِيهِ ۳۴۵۷ مَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، مَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى، وَأَبُو حَبِيبٍ، مَا أَبُو عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ، عَنْ أَبِي عَمَّاسٍ، فِي الْمَرْأَةِ تَرْتَدُّ، قَالَ: تُسَخَّبُ ۳۴۵۸ مَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، مَا ابْنُ أَبِي حَبِيبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعْبُودٍ، يَقُولُ: كَانَ الثَّوْرِيُّ يَحِبُّ عَلِيَّ أَسَى حَبِيبَةَ حَدِيثًا كَرَّ يَرْوِيهِ، وَلَمْ يَرْوِهِ غَيْرُ أَبِي حَبِيبَةَ، عَنْ عَاصِمٍ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ۳۴۵۹ مَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ، مَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ، عَنْ أَبِي يُونُسَ، عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّثَنِ، مَا

ابو ذرین سے مروی ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب عورت کو اسلام سے مردہ ہو جائے تو انہیں نقل نہیں کیا جائے گا۔

سیدنا محمد بن عباس رضی اللہ عنہما نے عورت کے ہمارے میں کہ جو مردہ ہو جائے فرماتے ہیں کہ اسے زندہ دکھا جائے گا۔

مگر ابو حاتم نے کہا: ہمیں ابو حنیفہ نے امام سے یہی روایت

www.KitaboSunnat.com

## سنن دار قطنی میں حضرت امام عظیمہ ابو حنیفہ رحمہ اللہ کی روایت



بَابُ صِفَةِ وَضُوءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
رسول اللہ ﷺ کے وضو کا طریقہ

حایت مبارکہ کا یہ مجموعہ راویوں نے سننے کیے  
تقریباً سترہ سو سال پہلے کے ساتھ ہیں، ہر دو سو پینچ میں

www.KitaboSunnat.com

۱۲۹۸۔ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ، ثنا  
شُعَيْبُ بْنُ أَبِي نَافْعٍ، نا أَبُو  
حَبِيبٍ، وَنَا الْحَسُّ بْنُ سَعِيدٍ، نا الْحَسَّ بْنَ  
يُوسُفَ السَّرُورِيُّ، قَالَ وَحَدَّثَ فِي كِتَابِ  
حَدَّثَ نا أَبُو يُوسُفَ الْقَاسِي، نا أَبُو حَبِيبٍ، عَنِ  
حَبِيبِ بْنِ عَنَقَةَ، عَنِ عَبْدِ حَنِظٍ، عَنِ عَلِيِّ بْنِ  
الْقَاسِمِ، نا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، نا مَعْقِلُ بْنُ مَدْيَنَةَ ثَلَاثًا، وَمُضَمُّ بْنُ  
وَأَسْتَشَقُّ نَدَنًا، وَعَنِ وَجْهِ ثَلَاثًا، وَدِرَاعِي  
ثَلَاثًا، «مَسَحَ بِرَأْسِهِ ثَلَاثًا، وَعَسَلَ رِجْلَيْهِ ثَلَاثًا،  
» قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى وَضُوءِ رَسُولِ

سُنَنِ دَارِ قَطْنِي (مَدَنِي)

کیا۔ حفاظ حدیث کی ایک جماعت نے اس کی مخالفت کی  
ہے جس میں یہ نکات دہرائے گئے ہیں: زائدہ بن قیس، سفیان  
ثوری، شعبہ ابی حاتم، شریک، ابی یوسف، جعفر بن عاصم،  
ہارون بن سعد، جعفر بن محمد، حجاج بن ارطاة، ابان بن  
قطب، علی بن صالح بن حنی، حازم بن ابراہیم، حسن بن  
صالح اور جعفر الاحمر ان سب نے خالد بن علقمہ سے روایت  
کیا اور اس میں یہ الفاظ بیان کیے کہ آپ نے اپنے سر کا  
ایک ہی مرتبہ مس کیا۔ لیکن ان میں سے کچھ نے عموماً تحرکی  
جگہ عموماً سر کا نام ذکر کیا ہے اور اس میں انہیں وہم ہوا  
ہے البتہ ہم ان میں سے کسی ایک کے بارے میں بھی یہ علم  
نہیں رکھتے کہ جس نے بیان کیا ہو کہ آپ نے اپنے سر کا  
مس تین مرتبہ کیا، سوائے ابی یوسف رحمہ اللہ کے۔ یوسف نے  
اس روایت کو ان تمام روایات کے خلاف بیان کیا ہے جو اس کو  
روایت کرتے ہیں۔ اور انہوں نے مس کے حکم کی اس  
روایت میں بھی مخالفت کی ہے جو سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے حوالے  
سے نبی ﷺ سے منقول ہے، اور یہ فرماتے ہیں کہ وضو میں  
سر کا ایک مرتبہ مس کرنا ہی شفعہ ہے۔ اسے ابراہیم بن یحییٰ  
اور ابی یوسف نے حجاج، خالد اور عبد بن جریج کے واسطے سے سیدنا  
علی رضی اللہ عنہ سے روایت کیا۔

لَهُ ﷺ كَمَا يَلَا فَيَنْظُرُ إِلَى هَذَا - وَعَلَى شُعَيْبٍ -  
هَكَذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَسُوذُ هَكَذَا رَوَاهُ  
أَبُو حَبِيبٍ، عَنِ حَبِيبِ بْنِ عَنَقَةَ، نا فِيهِ وَمَسَحَ  
رَأْسَهُ ثَلَاثًا وَحَالَغَهُ جَمَاعَةٌ مِنَ الْخَطَّابِ الثَّقَاتِ  
مِنْهُمْ رَأْسُهُ مِنْ قُدَامَةَ، وَشُعَيْبُ بْنُ أَنَسٍ،  
وَشُعْبَةُ، وَأَبُو عَوَانَةَ، وَشَرِيكٌ، وَأَبُو الْأَشْهَبِ  
جَعْفَرُ بْنُ الْحَارِثِ، وَهَارُونُ بْنُ سَعْدٍ، وَجَعْفَرُ  
بْنُ مُحَمَّدٍ، وَحُجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ، وَأَبَانُ بْنُ مَالِكٍ،  
وَعَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ، وَحَبِيبُ بْنُ خُبَيْبٍ، وَحَارِثُ بْنُ هَرَمٍ،  
وَحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ، وَجَعْفَرُ بْنُ أَحْمَرَ، وَوَدُودُ بْنُ  
حَبِيبٍ، عَنِ عَنَقَةَ، فَاتَّوَفَاهُ وَمَسَحَ رَأْسَهُ مَرَّةً  
إِلَّا أَنْ حَضَرَ مِنْ بَيْتِهِمْ جَعْلُ مَكَانَ عَبْدِ خَيْرٍ  
عَمْرُو دَامِرٍ، وَوَهْمُ فِيهِ وَلَا يَنْظُرُ أَحَدًا مِنْهُمْ قَالَ  
فِي حَدِيثِهِ إِنَّهُ مَسَحَ رَأْسَهُ ثَلَاثًا غَيْرَ أَبِي حَبِيبٍ،  
وَمَعَ خَلِيفٍ أَبِي حَبِيبٍ، وَوَيْ يَسِيرُ مِنْ رُوي  
هَذَا الْحَدِيثِ، فَقَدْ خَالَفَ فِي حُكْمِ الْمَسْحِ بِمَا  
رَوَى عَنْ عَمِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ،  
صَحَابَةُ ابْنِ السَّنَةِ فِي الْوَضُوءِ مَسَحَ الرَّأْسَ مَرَّةً  
وَاحِدَةً وَوَرَأَى إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى، وَأَبُو  
يُوسُفَ، عَنْ الْحَضَّاحِ، عَنْ حَالِدٍ، عَنْ عَبْدِ  
حَنِظٍ، عَنْ عَلِيٍّ

لمتاب العالمیہ میں، بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد ابو اسامہ حماد بن اسامہ رحمہ اللہ کی

حضرت امام احمد رحمہ اللہ ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

المصنف العالمیہ

بزوائد المسانید الثمانية

للحافظ أحمد بن محمد بن حنبل

٨٥٢. ٧٧٣ هـ

تحقیق

حسین بن یوسف بن مصطفیٰ عمر بامیش

جلد 7 ص 71

دفعہ بنت عمر بن عبد العزیز الشری

المجلد السابع

١٣ - ١٤

أخر كتابه إلى - أول كتابه الوصايا

(١٥٣١ - ١٤٣٢)

دار الغيث

لشؤون الوثائق

دار العاصية

لشؤون الوثائق

١٢٧٣ - [١] وقال أبو بكر: حدثنا أبو أسامة، عن أبي حنيفة، عن قيس بن مسلم، عن طارق بن شهاب، عن عبد الله رضي الله عنه، عن النبي ﷺ قال: «أفضل الحجِّ المعجِّ والشَّجَّ، فالعجُّ المعجِّج، والشَّجُّ الثَّحور.

[٢] وقال أبو يعلى: حدثنا أبو هشام الرِّفَاعِي، ثنا أبو أسامة، بهذا، إلا أنه قال: فأما العجُّ فالثَّليَّةُ، وأما الشَّجُّ فَتَحْرُ الإِبِل.

١٢٧٣ - تخریجه:

لم ألق عليه في القسم الموجود من مسند ابن أبي شيبة ولا في مصنفه. وهو عند أبي حنيفة في مسنده (ص ٤٣٣)، تحقيق خليل الميس، بهذا الإسناد. وهو عند أبي يعلى في مسنده (١٩/٩: ٥٠٨٦) بهذا الإسناد. وأورده الهيثمي في المقصد العلمي (٢/٢٤٧: ٥٥٤).

وفي مجمع الزوائد (٣/٢٢٤)، وقال: رواه أبو يعلى، وفيه: رجل ضعيف. قلت: يعني أبا حنيفة رحمه الله.

وله شاهد عن أبي بكر الصديق رضي الله عنه قال: مثل رسول الله ﷺ أي الحج أفضل؟ قال: «المعجُّ والشَّجُّ».

أخرجه الترمذي في المعج (٣/١٨٩، ٨٢٧)، وابن ماجه فيه (٢/٩٧٥: ٢٩٢٤)، والدارمي (٢/٣١)، وأبو يعلى (١/١٠٩: ١١٧)، والحاكم (١/٤٥١) وصححه، ووافقه الذهبي.

الحكم عليه:

أورده البوصيري في مختصر الإتحاف (٤/٣٢٦: ٢٩٥٣)، وقال: رواه أبو بكر بن أبي شيبة وأبو يعلى إلا أنه قال: فأما المعجُّ فالثَّليَّةُ؛ وأما الشَّجُّ فَتَحْرُ الإِبِل.



## حدیث کی کتابوں میں

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کی روایات کی تعداد

1. مصنف عبدالرزاق: تقریباً 72

2. مصنف ابن ابی شیبہ: تقریباً 42

3. مسند احمد بن حنبل: 1

4. معجم کبیر طبرانی: تقریباً 19

5. معجم صغیر طبرانی: تقریباً 2

6. معجم اوسط طبرانی: تقریباً 13

7. مسند ابی یعلیٰ موصلی: تقریباً 4

8. سنن دارقطنی: تقریباً 22

9. سنن کبریٰ نسائی: 1

10. صحیح ابن حبان: 1

11. صحیح ابن خزیمہ: 1

12. مستدرک حاکم: تقریباً 3

13. سنن کبریٰ بیہقی: تقریباً 30

14. شرح معانی الآثار: تقریباً 16

15. شرح مشکل الآثار: تقریباً 40

16. المطالب العالیہ: تقریباً 4

شرح مشکل الآثار میں امام ابو یوسف رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## شرح مشکل الآثار

جلد 15 ص 479

تأليف الإمام الحديث الفقيه الفقير

أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي  
(٢٣٩ - ٣٢١ هـ)

مفت زبدي رحمہ اللہ، دافع امانیہ، دہلوی  
سید اللہ رفیع

لازوال کسب

مؤسسة الرسالة

ما قد حدثنا أحمد بن عبد الله الكوفي، حدثنا علي بن مبد،  
حدثنا محمد بن الحسن، عن أبي يوسف، قال قلت لأبي حنيفة:  
أنكره الإقعاء في الصلاة؟ قال: نعم.  
وكان ذلك الإقعاء عندهم هو جلوس الرجل على غيبته في صلاته  
في التيمم.

واحتجوا في ذلك

٦١٧٥ - وما قد حدثنا بكار، حدثنا مؤمل بن إسماعيل، حدثنا  
إسرائيل بن يونس.

٦١٧٦ - وما قد حدثنا ابن أبي مريم، حدثنا الفريابي، عن  
سفيان، ثم اجتماعا، فقالا: عن أبي إسحاق، عن الحارث

عن علي، قال قال رسول الله ﷺ «يا علي، إني أحب لك  
ما أحب لنفسي، وأكره لك ما أكره لنفسي، لا تقع على غيبتك في  
الصلاة» (١).

(١) حسن لمعه، وهذا إسناد ضعيف لصعب الحارث - وهو ابن عبد الله  
الأحور -

ورواه عبد بن حميد (٦٧)، وابن ماجة (٨٩٤)، والترمذي (٢٨٢) من طريق  
عبيد الله بن موسى، وأحمد في المسند (١٢٤٤) بتحقيقا عن يزيد بن هارون،  
والبيهقي ١٢٠/٢ من طريق معاوية بن عمرو، ثلاثتهم عن إسرائيل، بهذا الإسناد.  
والحديث عند عبد بن حميد وأحمد مطول.

ورواه ابن ماجة (٨٩٥) من طريق عاصم بن كليب، عن أبيه، عن أبي موسى  
وأبي إسحاق، عن الحارث، به.

شرح مشکل الآثار میں امام یعقوب بن حماد بن عیسیٰ بن حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# شرح مشکل الآثار

لأبي برزة [حين] استأذنه في قتله إياه لذلك. ليست هذه لأحدٍ بعدَ رسول الله ﷺ، وكان ذلك المعنى مخالفاً للمعاني المذكورة فيما روينا قبله من هذه الآثار، وكان معقولاً: أن من سب رسول الله ﷺ كان كافراً حلال الدم، وليس من سب غيره كذلك فاضطرب علينا معنى ما أريد به في حديث أبي برزة هذا من خصوصية رسول الله ﷺ ما خص به دون الناس الذين يتولون الأمور بعده.

ثم وجدنا أهل العلم قد اختلفوا في هذا وأمثاله مما يأمر به الولاية غيرهم من الناس، هل يسع المأمورين امتثال ذلك، أو لا يسعهم، فكان بعضهم يقول: ذلك واسع للمأمورين أن يفعلوه بأمور حكامهم، وبأمور من سواهم ممن ولاية ذلك لهم، ومن القائلين بذلك: أبو حنيفة وأبو يوسف ومحمد.

كما حدثنا محمد بن العباس، عن علي بن معبد، عن محمد بن الحسن، عن يعقوب، عن أبي حنيفة بغير خلاف ذكره عنهم فيه، غير أن محمد بن الحسن، قد كان، قال بعد ذلك في «نواحر» التي حكاهما عنه محمد بن سماعه، وأخذناها نحن من ابن أبي عمران مذكورة لنا بها أنه قال: لا يسع المأمور أن يفعل ذلك حتى يكون الذي يأمره به عنده عدلاً، وحتى يشهد عنده بذلك عدلٌ سواء على المأمور فيه بذلك في غير الزنى، ولا يسعه في الزنى ذلك حتى يشهد عنده ثلاثة رجالٍ على المأمور فيه بذلك، بوجوب ذلك عليه على ما أمره به فيه بالذي أمره به فيه، ولا نعلم لأهل العلم في هذا الباب قولاً غير هذين القولين.

تأليف الإمام المحدث الفقيه للفتير

أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلافة الطحاوي

(٢٢٩ - ٢٣١ هـ)

جلد 12 ص 411

مستند فضيلة، ربيع أمانيه، ربيع عليه

سعي بن الفضل بن رويط

(المرو (البي) مصر)

مؤسسة الرسالة

شرح مشکل الآثار میں امام یعقوب عیسیٰ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ عیسیٰ سے روایت

# شرح مشکل الآثار

تأليف الإمام المحدث الفقيه المفسر

أبي جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي

(١٢٢٩ - ١٣٢٩ هـ)

جلد 12 ص 411

شفاعة ربنا لله، ونرجو له، ونرجو له

سعيه للدرر الوار

لاہی برزہ [حیں] استأذنه في قتله إياه لذلك: ليست هذه لأحد بعد رسول الله ﷺ، وكان ذلك المعنى مخالفاً للمعاني المذكورة فيما روينا قبله من هذه الآثار، وكان معقولاً: أن من سب رسول الله ﷺ كان كافراً حلال الدم، وليس من سب غيره كذلك فاضطرب علينا معنى ما أريد به في حديث أبي برزہ هذا من خصوصية رسول الله ﷺ ما خص به دون الناس الذين يتولون الأمور بعده.

ثم وجدنا أهل العلم قد اختلفوا في هذا وأمثاله مما يأتى به الولاية غيرهم من الناس، هل يسع المأمورين امتثال ذلك، أو لا يسعهم، فكان بعضهم يقول: ذلك واسع للمأمورين أن يفعلوه بأمور حكاهم، وبأمور من سواهم ممن ولاية ذلك لهم، ومن القائلين بذلك: أبو حنيفة وأبو يوسف ومحمد.

كما حدثنا محمد بن العباس، عن علي بن معبد، عن محمد بن الحسن، عن يعقوب، عن أبي حنيفة بغير خلاف ذكره عنهم فيه، غير أن محمد بن الحسن، قد كان، قال بعد ذلك في «نواصره» التي حكاها عنه محمد بن سماعه، وأخذناها نحن من ابن أبي عمران مذاكرة لنا بها أنه قال: لا يسع المأمور أن يفعل ذلك حتى يكون الذي يأمره به عنده عدلاً، وحتى يشهد عنده بذلك عدل سواء على المأمور فيه بذلك في غير الزنى، ولا بسعة في الزنى ذلك حتى يشهد عنده ثلاثة



## شرح مشکل الآثار میں امام یعقوب رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

### شرح مشکل الآثار

قال أبو جعفر: فكان الذي في هذا الحديث غير ما في الحديث الذي قبله لأن الذي في هذا الحديث: «كلوا»، وفي الحديث الذي قبله: «واثلموا به»، فكان أبو حنيفة وأبو يوسف يقولان: الإدām هي الأشياء التي يُضطَبغُ بها من الخَلِّ والزيتِ ومما أشبههما، وكانا يقولان: الشواء ليس بأذم، واللحم ليس بأذم كذلك.

حدثنا محمد بن العباس، عن علي بن معبد، عن محمد بن الحسن، عن يعقوب، عن أبي حنيفة بغير خلاف فيه بين أبي حنيفة وأبي يوسف، وقال في هذه الرواية: وقال محمد: هذه الأشياء كلها إدām، وكل ما العالب عليه أنه يؤكل به الخبز هو أذم.

٤٤٥١ - وقد حدثنا يونس، أخبرنا ابن وهب، أن مالكاً حدثه، عن

سفيان، هكذا رواه دهرجاً، ثم قال بعد: زيد بن أسلم، عن أبيه، أحده عن عمر، عن النبي ﷺ، ثم لم يمت حتى جعله عن زيد بن أسلم، عن أبيه، عن عمر، عن النبي ﷺ بلا شك.

وفي الباب عن أبي أسيد عند أحمد ٤٩٧/٣، والدارمي ١٠٢/٢، والبخاري في «الكنز»، ص ٦ من تزيده الكبير، والترمذي (١٨٥٢)، والنسائي في «الكبرى» (٦٧٠٢)، والحاكم ٣٩٧/٢، والذولابي في «الكنز» ١٥/١، والبخاري في «شرح السنة» (٢٨٧١) من طرق عن سفيان الثوري، عن عبد الله بن عيسى، حدثني عطاء رجل كان يكون بالساحل، عن أبي أسيد، عن النبي ﷺ، وعطاء هذا لا يدرى من هو، وقد لين البخاري حديثه هذا، وباتي رجاله ثقات، فهو حسن في الشواهد.

وعن أبي هريرة عند ابن ماجه (٣٣٢٠)، والحاكم ٣٩٨/٢، وفي سننه عبد الله بن سعيد بن أبي سعيد المقبري، وهو ضعيف.

تأليف الإمام الحديث الفقيه للفتير  
أبو جعفر أحمد بن محمد بن زكريا الطحاوي  
(٢٣٢٩ - ٢٣٢١ هـ)

جلد 11 ص 286

مفتي دہلی، رفیع اہادیہ، دہلی  
سعیب الدار فوط

البریلو طحاوی

مؤسسة الرسالة

شرح مشکل الآثار میں امام ابو یوسف رحمہ اللہ کی حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

شرح مشکل الآثار  
 لأحد التخلّف عن رسول الله ﷺ في قول ولا في فعل ما لم يُنبه  
 الله عز وجل به عن أمته.  
 وجميع ما ذكرناه في هذا الباب من أقوال أبي حنيفة وأصحابه،

حدثنا محمد بن العباس، عن علي بن معبد، عن محمد بن الحسن،  
 عن أبي يوسف، عن أبي حنيفة رحمه الله بما ذكرناه عنه وعن علي،  
 عن محمد، عن أبي يوسف بما ذكرناه عنه، وعن علي، عن محمد  
 بما ذكرناه عنه. والله الموفق.

تأليف الإمام الحديث الفقيه مفسر  
 أبي حفص عمر بن محمد بن كرامة يرحمه الله  
 ١٢٩٩ - ١٣٤١

جلد 10 ص 339

مفتی محمد رفیع الدین، روضہ  
 سعید لکھنؤ

لکھنؤ

مؤسسة الرسالة

شرح مشکل الآثار میں۔ بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد اسحاق بن یوسف ازرق رحمہ اللہ کی  
حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## شرح مشکل الآثار

وما يدل على ما ذهبنا إليه في هذا الباب وحملنا معناه عليه ما قد  
روى عن رسول الله ﷺ في الدال على الحبر أنه كفاعله.

۱۰۴۵۔ كما حدثنا إبراهيم بن أبي داود، قال: حدثنا محمد بن  
المثنى، قال: حدثنا إسحاق بن يوسف الأزرق، عن أبي حنيفة، عن  
علقمة بن مرثد، عن سليمان بن بريدة  
عن أبيه، قال: قال النبي ﷺ: «الدال على الخير كفاعله»<sup>(۱)</sup>.

(۱) انظر «مجاز القرآن» ۲/ ۲۵۴.

(۲) إسناده صحيح. رجاله ثقات رجال الصحيح، خير أبي حنيفة الإمام، فقد  
روى له الترمذي والنسائي، وثقه أئمة الجرح والتعديل المعول عليهم فيه،  
ك يحيى بن معين، وعلي بن المديني، ويحيى بن سعيد القطان، وأبي داود، وشعبة،  
ولم يذكره أحد من المتأخرين بجرحة تخل بأمانته وصحة إمامته، والحديث في  
«مسند» ص ۳۲۶.

ورواه أحمد ۳۵۸۳۵۷/۵ حدثنا إسحاق بن يوسف، أخبرنا أبو فلانة، كذا قال  
أبي! لم يسمه على عمدا، وحدثنا غيره فسماه، يعني: أبا حنيفة عن علقمة بن  
مرثد.

قال الهيثمي في «المجمع» ۱/ ۱۶۶: رواه أحمد، وفيه ضعف، ومع ضعفه لم  
يسم!

قلت: تبرز الإمام أبي حنيفة المصنف على جلالته بالضعف لا وزن له عند  
المحققين من الأئمة ذوي النصفة كما هو مبين في محله، وكفى بالمداوة المذهبية  
لرد كل ما قيل في حقه من أقاويل عريضة ظالمة.

تأليف الإمام المحدث الفقيه المفسر

أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي  
(۲۲۹ھ - ۳۲۱ھ)

مفتي ريف دمشق، ربيع فاضله، وفقيه

سعيد الدين فوط

جلد 4 ص 204

للذوالدع

مؤسسة الرسالة

شرح مشکل الآثار میں امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد ابو معاویہ محمد بن خازم رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## شرح مشکل الآثار

۴۳۲ - ما قد حدثنا أحمد بن داود، حدثنا إسماعيل بن سالم الصائغ، حدثنا أبو معاوية، أخبرني العماد بن ثابت، عن علقمة بن مرثد، عن ابن بريدة

عن أبيه، قال جاء ماعز الأسلمي إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو جالس، فافتر بالرف، فرقة أربع مرات، ثم أمر برجمه، فاقاموه في مكان قليل الحجارة، فلما أصابته الحجارة، جزع، فخرج يشتد حتى أتى الحرة، فثبت لهم فيها فرموة بجلاميدها حتى سكث، فقالوا: يا رسول الله، ماعز حين أصابته الحجارة جزع، فخرج يشتد، فقال: «هلا خلتيم سبيله»<sup>(۱)</sup>.

۳۷۹

تأليف الإمام المحدث الفقيه المعتبر  
أبو حفرة أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي  
(۲۳۹ - ۳۲۱)

جلد 1 ص 379

۴۳۳ - وما قد حدثنا أحمد بن داود، حدثنا عبدالرحمن بن صالح الأزدي، حدثنا يحيى بن زكريا بن أبي زائدة، عن محمد بن عمرو، عن أبي سلمة

عن أبي هريرة، قال: قيل للنبي صلى الله عليه وسلم: إن ماعزاً حين وجد من الموت والحجارة قر، قال: «أفلاً تركتموه»<sup>(۲)</sup>؟

۴۳۴ - وما قد حدثنا إبراهيم بن أبي داود، حدثنا عبيد الله بن عمر القواريري، حدثنا يزيد بن زريع، حدثنا محمد بن إسحاق، حدثني محمد بن إبراهيم، عن أبي الهيثم بن نصر بن دهر الأسلمي

عن أبيه، قال: كنت في من رجم ماعزاً، فلما وجد من الحجارة

منه ربه فته، فرج نماريه، رما عليه  
سعي بن الفدر فوط

(جزء الأول)

مؤسسة الرسالة



# شرح معانی الآثار میں امام ابو یوسفؒ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ سے روایت

۷۔ کتاب النکاح

۳۱

۸۔ باب العزل

عائِظ۔ علی ما ذکرنا۔ ان یکون كذلك من حقها هي ايضاً عليه، ان يقصى إليها في جماعه إياها إن أحب ذلك وإن كره.

وهذا هو النظر في هذا، وهو قول ابن حنيفة، وأبي يوسف، ومحمد، راحة الله عليهم والقول في قولهم جميعاً عند من كره العزل أصلاً، أن يجماع أمته ويعزل عنها في جماعه، ولا يستأذنها في ذلك وإن كانت لرجل زوجة مملوكة، فأدلت أن يمزّل عنها، فإن أبا حنيفة، وأبا يوسف، ومحمد، راحة الله عليهم ۱۳۴۲۔ كانوا يقولون في ذلك۔ فيا حدثني محمد بن العباس، عن علي بن محمد، عن محمد بن الحسن، عن أبي يوسف من أبي حنيفة راحة الله عليهم۔ أن الإذن في ذلك إلى مول الأمة

ولد وكري عن أبي يوسف خلاف هذا القول

۱۳۴۴۔ حدثني أبي أبي عمران، قال: حدثني محمد بن شعاع، عن الحسن بن زياد، عن أبي يوسف راحة الله عليهم قال: الإذن في ذلك إلى الأمة لا إلى مولها.

قال ابن أبي عمران: هذا هو النظر على أصول ما روي عليه هذا الباب، لأنها لو أباحت زوجها ترك جماعها، كل من ذلك في سفر، ولم يكن لمولها أن يأخذ زوجها بأن يجماعها  
فما كل الجماع الواجب على زوجها إليها، أحد زوجها، لا إلى مولها، كل ذلك الإحصاء في ذلك الجمع الأخذ به إليها، لا إلى مولها، فهذا هو النظر في هذا

واسكر هؤلاء جميعاً، الذين أباحوا العزل، ما في حديث كعادته مما روت عن رسول الله ﷺ من قوله (إنه الوأد الخ) ورووا عن رسول الله ﷺ إسكار ذلك القول على من قاله

۱۳۴۵۔ ود كروا في ذلك، ما حدثنا أبو بكر، قال: ثنا أبو داود، قال: ثنا هشام بن أبي عبد الله، ح.

۱۳۴۶۔ وحدثنا ابن سعد، قال: ثنا أبو داود، عن هشام، عن يحيى بن أبي كثير، عن محمد بن عبد الرحمن عن أبي ربيعة، عن أبي سعيد الخدري رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ أتاه رجل فقال: يا رسول الله، إن عندي جارية، وأنا أعيرل عنها، وأنا أكره أن تحمل، واشتهى ما يشتهي الرجال، وإن اليهود يقولون (هو للزوجة الصغرى<sup>(۱)</sup>) .

فقال له رسول الله ﷺ (كذبت يهود، ثم إن الله أراد أن يحلفه، لم استطع أن نصره).

۱۳۴۷۔ حدثنا ابن سعد، قال: حدثنا عمار بن إسحاق، قال: ثنا علي بن المارث، عن يحيى بن أبي كثير،

شرح

معاني الآثار

للإمام أبي جعفر، أحمد بن محمد بن سلامة بن عبد الملك  
ابن سلمة الأزدي الحنكاري المصري الطحاوي الحنكاري  
(تولد سنة ۲۲۱ھ۔ والموت سنة ۳۲۱ھ)

حققته وقتاً له وتعلق عليه

محمد زهرى النجار  
مبلغات، الأثر الشريفة

تأليفه ورقم كتيبه وأبوابه وأحاديثه وفهرته

د. يوسف عبد الرحمن الرعاشي

البحر متروك خدمة الله استوفيت بالله سنة لمؤنة

جلد 3 ص 31

الجزء الثالث

عالم الكتب

شرح مشکل الآثار میں امام یعقوب رحمہ اللہ کی حضرت امام <sup>عظمیٰ</sup> ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## شرح مشکل الآثار

۳۲۵

المسلمین أن یقتلوه، ولا شیء علیہم، قال: ولَوْ کانَ الذی شَهَرَ  
السَّلاحَ مجنوناً، فَشَهَرَهُ على رجلٍ قَتَلَهُ ذلكَ الرجلُ، كانَ علیهِ ضَمانٌ  
دِینَیَهِ. ولم یَحک فی ذلكَ خِلافاً بَینَهُم.

وذهبوا إلى أن المجنون الذي ذكرنا لو تم ما أشار به في الذي  
أشار به إليه، لم يَجُلْ لَهُ به دَمُهُ، فلما كان دَمُهُ لا يَجُلْ لَهُ بِإِصْبَاحِهِ  
ما أشار به إليه فيه، كان بإِشارَتِهِ إِلَيهِ أُخْرى أن لا يَجُلْ لَهُ بِذلكَ دَمُهُ.

وأما ما في حديثِ ابنِ الربيعِ من قولِهِ رحمہ اللہ: «مَنْ شَهَرَ سَيْفَهُ، ثُمَّ  
وَضَعَهُ، فَدَمَهُ هَذَرًا وَمَا تَأَوَّلَهُ الْمُصَلُّ بْنُ مُوسَى فِي قَوْلِهِ: «ثُمَّ وَضَعَهُ»  
أَنَّهُ على وَضْعِهِ إِثْبَاهٌ فِي الذي شَهَرَهُ عَلَيْهِ، فَذلكَ تَأَوَّلُ صَحِيحٍ، لِأَنَّهُ  
إِذَا كانَ للذی أُشِيرَ بِهِ إِلَيهِ قَبْلُ أَنْ يُوضَعَ ما أُشِيرَ بِهِ إِلَيهِ فِيهِ جَلًّا،  
كانَ بَعْدَ وَضْعِهِ إِثْبَاهٌ فِيهِ أُخْرى أن يَجُلْ لَهُ ذلكَ مِنْهُ، وَاللهُ أَعْلَمُ.

وقد رَوَيْني عن أبي حنيفةٍ رَحِمَهُ اللهُ فِي ذلكَ ما قد تَوَهَّمَهُ بَعْضُ  
النَّاسِ مُخَالَفَةً لَذلكَ:

وهو ما قد حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ العباسِ، قال: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُعَبِّدٍ<sup>(۱)</sup>،  
قال: حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ، قال: أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ، عن أبي حنيفةٍ فِي رجلٍ  
شَهَرَ سَيْفَهُ على رجلٍ، فَقطَعَ بِهِ يَدَهُ، ثُمَّ قَتَلَهُ المشهورُ عَلَيْهِ السَّيفُ،

تأليفُ الإمامِ المَحَلِّدِ الفَقِيهِ اللُّغَوِيِّ  
أَبِي جَعْفَرٍ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بِإِذْنِ سُلْطَانَةِ إِطْحَاوِي  
(۱۳۹۱-۱۳۹۲ھ)

مَنْ وَضَعَهُ، وَضَعَهُ عَلَيْهِ، وَضَعَهُ

نُعَيْبُ اللهِ رُوِيَ

جدد 3 ص 325

البرهان

مؤسسة الرسالة

شرح مشکل الآثار میں۔ محمد بن حسن عسکریؒ کی حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

وخرقہ باصحاب عبد اللہ جبرقہ

شرح مشکل الآثار

ما قد حدثنا محمد بن خزيمة، حدثنا حجاج بن مهال، حدثنا  
أبو عوانة، عن المغيرة، عن إبراهيم، قال: الركعتان قبل المغرب  
بدعة<sup>(۱)</sup>.

← ۵۵۰۲۔ وما قد حدثنا أحمد بن داود، حدثنا إسماعيل بن سالم،  
حدثنا محمد بن الحسن، أخبرنا أبو حنيفة، عن حماد، قال:  
سألت إبراهيم عن الصلاة قبل المغرب فهاني عنها، وقال: إن النبي  
ﷺ، وأبا بكر، وعمر رضي الله عنهما لم يصلوها<sup>(۲)</sup>.

قال محمد: وبه نأخذ، ولم يذكر في ذلك عن أبي حنيفة، ولا  
عن أبي يوسف خلافاً له فيه، فكان العمل بعد ذلك في المساجد:  
المسجد الحرام، ومسجد الرسول ﷺ، والمسجد الأقصى على ترك  
ذلك، وفقهاء الأمصار أيضاً على مثل ذلك، والخروج عن مثل هذا  
إلى ما سواه لا خفاء به عن ذوي العلم، والله نسأله التوفيق.

تأليف الإمام المحدث الفقيه المفسر

أبي جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي

(۸۲۹ - ۸۳۲)

جلد 14 ص 123

مفتی وخطبہ، رتبہ اعلیٰ، رتبہ علیہ

سید اللہ فروط

للزوالد عمر

مؤسسة الرسالة

(۱) رجاله ثقات رجال الشيخين إلا أن المميرة - وهو ابن مقسم الضبي الكوفي -  
كان يئلس ولا سيما عن إبراهيم - وهو النعمي -.

أبو عوانة: هو الوضاح بن عبد الله الشكري.

(۲) رجاله ثقات إسماعيل بن سالم: هو الصائغ البغدادي، نزيل مكة. روى  
عنه جمع، وذكره ابن حبان في الثقات، وله في صحيح مسلم حديث واحد،  
وحامد: هو ابن أبي سليمان الأشعري، مولا هم الكوفي، الثقة الإمام المجتهد.

شرح مشکل الآثار میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد ابو نعیم فضل بن دکین رحمہ اللہ کی  
حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# شرح مشکلا الاشکال

تأليف الإمام المحدث الفقيه المفسر

أبي جعفر أحمد بن محمد بن أحمد بن سلافة الطحاوي  
(٢٢٩هـ - ٣٢١هـ)

مفتی رضی اللہ عنہ، مفتی احمدیہ، دہلی

سید عبد اللہ قزوینی

جلد 7 ص 157

الجزء السابع

مؤسسة الرسالة

٢٧٣٢ - ووجدنا صالح بن عبد الرحمن قد حدثنا قال: حدثنا  
المقري.

ووجدنا فهداً قد حدثنا، قال: حدثنا أبو نعیم، قال: حدثنا أبو  
حنيفة، عن هشام بن عروة، عن أبيه

عن عائشة أن فاطمة ابنة أبي حبيش أتت النبي ﷺ فقالت: إني  
أحيضُ الشهرَ والشهرين، فقال رسولُ الله ﷺ: «إن ذلك ليس بحيضٍ،  
ولما ذلك عرقٌ من دمعك، فإذا أقبلَ الحيضُ، فدعي انصلاً، وإذا  
أدبر، فاعتسلي لطهرتك، ثم توضئي لكل صلاة» (١).

قال الحافظ في «الفتح» ٣٣٢/١ قوله: «قال» أي. هشام بن عروة، وقال أبي  
- بفتح الهمزة وتحفيف أبي - أي عروة بن الزبير، وأدعى بعضهم أن هذا معلق،  
وليس بصواب، بل هو الإسناد المذكور عن محمد، عن أبي معاوية، عن هشام،  
وقد بين ذلك الترمذي في رواية (١٢٥)، وأدعى آخر أن قوله: «ثم توضئي» من كلام  
عروة موقوفاً عليه، وفيه نظر، لأنه لو كان كلامه، لقال. ثم توضأ، بصيغة الإخبار،  
فلما أتى بصيغة الأمر شاكله الأمر الذي في المرفوع وهو قوله «فاعتسلي»  
ورواه ابن ماجه (٦٢٤)، وأحمد ٤٢/٦ و٢٠٦ و٢٦٩، وابن أبي شيبة  
١٢٥/١-١٢٦، والدارقطني ٢١١/١، والبيهقي ٣٤٤/١ من طرق عن الأعمش،  
بهذا الإسناد.

ويشهد لقوله: «إن قَطَرَ الدم على الحصى» ما رواه البخاري (٢٠٣٧) في  
الاعتكاف: باب اعتكاف المستحاضة من حديث عكرمة عن عائشة، قالت.  
اعتكفت مع رسول الله ﷺ امرأة مستحاضة من أرواجه، فكانت ترى الحمرة  
والصفرة، فربما وضعتا الطست تحتها وهي نُصلى. - ١٥٧ -



# شرح مشکل آر شمار

جلد 8 ص 73

تألیف الإمام المحدث الفقیہ المفسر

أرجع فرأی محمد بن محمد بن سلاّم الطحاوی  
(۲۲۹ھ - ۳۲۱ھ)

الجزء الثامن

مفتی و مبدیہ ، دین محمدیہ ، دہلی

سید عبد اللہ قزوینی

لحومها مما قد روينه في هذا الباب، ومما قد روياه في الباب الذي قبله من كتابنا هذا

وان رجعنا إلى ما يوجه النظر في ذلك، كان هو النهي عن أكل لحومها، وذلك أما وجدنا الأنعام المباح أكل لحومها ذوات أظلاف وذوات أظلاف، ووجدنا الحُمُرَ الأهلية المنهي عن أكل لحومها، والبغال المنهي عن أكل لحومها ذوات حوافر، وكانت الحيلُ المختلف في أكل لحومها ذوات حوافر، فكانت ذوات الحوافر المختلف في أكل لحومها بذوات الحوافر المهي عن أكل لحومها أشبه منها بذوات الأحواف وذوات الأظلاف المباح أكل لحومها.

وقد كان أبو حنيفة ومالك بن أنس يذهبان إلى هذا القول

➡ كما قد حدثنا محمد بن العباس، قال: حدثنا علي بن محمد، قال: حدثنا محمد بن الحسن، قال: حدثنا يعقوب، عن أبي حنيفة، قال: أكره أكل لحم الفرس<sup>(۱)</sup>.

وكما قد حدثنا يونس بن عبد الأعلى، قال: أخبرنا عبد الله بن وهب، قال: أخبرني مالك بن أنس، قال: أحسن ما سمعت في الخيل

في حديث جابر «وَأَدْنَى فِي لَحْمِ الْحَيْلِ» دليل على ذلك، قال: ولا أعلم رواه غير بقية.

(۱) رجاله ثقات أئمة أثبات.

شرح مشکل الآثار میں امام ابو یوسف رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## شرح مشکل الآثار

جلد 8 ص 248

تأليف الإمام المحدث الفقيه المعتبر

أبي جعفر أحمد بن محمد بن أبي نعيم الطحاوي

(٢٣٩ - ٣٢٩ هـ)

المترجم من

مئة مئة مئة، مئة مئة مئة، مئة مئة مئة

سعيد بن عبد العزيز

عبد المطلب، فدل ذلك أن ربا العباس قد كان قائما حتى وضعه رسول الله ﷺ، لأنه لا يَضَعُ إلا ما قد كان قائما، لا ما قد سقط قبل وضعه إياه.

وكان فتح خيبر في سنة سبع من الهجرة، وكان فتح مكة في السنة الثامنة من الهجرة، وكانت حجة الوداع في السنة العاشرة من الهجرة.

ففي ذلك ما قد دلُّ أنه قد كان للعباس ربا إلى أن كان فتح مكة، وقد كان مسلما قبل ذلك، وفي ذلك ما قد دلُّ على أن الربا قد كان حلالاً بين المسلمين وبين المشركين بمكة لما كانت دار حرب، وهو حيث لا حرام بين المسلمين في دار الإسلام، وفي ذلك ما قد دلُّ على إباحة الربا بين المسلمين وبين أهل الحرب في دار الحرب كما يقوله أبو حنيفة والثوري.

حدثنا محمد بن العباس، قال: حدثنا علي بن معبد، عن محمد، عن أبي يوسف، عن أبي حنيفة بذلك، قال محمد: وهو قولنا.

وكما حدثنا إبراهيم بن أبي داود، قال: حدثنا نعيم، قال: حدثنا ابن المبارك، عن سفيان بذلك<sup>(١)</sup>.

(١) رجاله رجال الصحيح. نعيم: هو ابن حماد الخراعي، وهو وإن روى له البخاري، في حظه شيء.

شرح مشکل الآثار میں امام ابو یوسف رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## شرح مشکل الآثار

وقد تقدّم الزهري في قوله هذا سعيد بن المسيّب

كما قد حدثنا يحيى بن عثمان، قال: حدثنا عبد الرحمن بن يعقوب بن إسحاق بن أبي عباد، قال: حدثنا سفيان، عن يحيى بن سعيد، عن رجل، عن سعيد بن المسيّب: أن الملاء إذا أكذب نفسه ردت إليه امرأته.

قال سفيان: فلقينا ابن أبي هند، فحدثنا به عن سعيد بن المسيّب<sup>(١)</sup>.

قال أبو جعفر: وكان قوله: «رُدَّتْ إِلَيْهِ امْرَأَتُهُ» قد يحتمل أن يكون بتزويج جديد، وقد روي مثل قول سعيد هذا أيضاً عن إبراهيم النخعي.

كما قد حدثنا سليمان بن شعيب الكيساني، قال: حدثنا أبي، عن أبي يوسف، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم، أنه قال: إن ضرب بعد ذلك - يعني الملاء - فهو خاطئ من الخطاب، يتزوجها إن شاء وشاءت<sup>(٢)</sup>.

تأليف الإمام المحدث الفقيه المفسر  
أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي  
(٢٣٩ - ٣٢١ هـ)

جلد 13 ص 306

مفتی رضی اللہ عنہ، رتبہ فاضلہ، دہلی  
سعیب اللہ روبرو

لبنان

مؤسسة الرسالة

(١) رجاله رجال الصحيح. بونس: هو ابن يزيد الأيلي.

(٢) سفيان. هو الثوري، وروايته عن داود بن أبي هند في «مصنف عبد الرزاق» (١٢٤٤٢)، وانظر (١٢٤٣١).

(٣) رجاله ثقات حماد هو ابن أبي سليمان الكوفي، وإبراهيم هو ابن يزيد الحمي الكوفي.

شرح مشکل الآثار میں امام یعقوب رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# شرح مشکل الآثار

تأليف الإمام المحدث الفقيه للغير  
أبي جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي  
(٢٢٩ - ٣٢٩ هـ)

جلد 13 ص 247

مطبعة دار الفکر، دمشق، سورية  
مطبعة دار الفکر، بيروت، لبنان

دار الفکر

مؤسسة الرسالة

الوفاء به منع الشريعة إياه من دخول بيت فيه ما كان في بيت النبي ﷺ فيها.

ومثل ذلك من الفقه ما قد اختلف أهل العلم فيه في الرجل يذعي إلى الوليمة التي أمر بإتيانها والجلوس لها، فيأتيها، فيجد عندها لهواً لو وجده في غيرها:

فقال بعضهم: لا يضره الجلوس فيها، لأنه جلوس لما قد أمر به، وإن كان يعلم حين دُعي إليها أن ذلك فيها أنه لا يمتنع من حضورها، إذ كانت ما قد أمر به أمراً لم يقع فيه ثبأ، وممن قال ذلك: أبو حنيفة، وأبو يوسف، كما حدثنا محمد بن العباس، قال: حدثنا علي بن مقبل، عن محمد بن الحسن، عن يعقوب، عن أبي حنيفة بذلك.

ولم يخك بين محمد وبينهما خلافاً.

وقد روي عن محمد خلاف ذلك، وأنه لا يسع الذي دُعي إلى ذلك الإجابة إليه، ولا القعود عنه.

وكان هذا القول أولى القولين عندنا، لأن الذي أمر به فيه إنما هو لأتباع السنة، والسنة تنهى عن مثل هذا، فالنهي الذي فيها مستثنى من الأمر الذي أمر به فيها، وإن لم يُستثن باللسان.

وقد احتج غيرنا في ذلك بحجة زادها علينا في هذا الباب، وهي

٥٢٣٧ - ما قد حدثنا أبو أمية، قال: حدثنا عبد الله بن جعفر



شرح مشکل الآثار میں امام ابو یوسف رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# شرح مشکل الآثار

معد، قال: حدثنا وكيع، قال حدثنا مسعر، ثم ذكر بإسناده مثله<sup>(۱)</sup>

➡ وحدثنا جعفر بن أحمد بن الوليد الأسلمي، قال: حدثنا بشر بن الوليد الكندي، قال: أخبرنا أبو يوسف، عن أبي حنيفة، عن أبي عوف، عن عبد الله بن شداد، عن ابن عباس، مثله<sup>(۲)</sup>.

➡ وحدثنا أحمد بن عبد الله، قال: حدثنا علي بن معد، قال: حدثنا محمد بن الحسن، قال: أخبرنا أبو حنيفة، ثم ذكر بإسناده مثله<sup>(۳)</sup>.

وحدثنا ابن أبي مريم، قال: حدثنا الفريابي، قال: حدثنا سفيان، عن أبي عوف، عن عبد الله بن شداد، عن ابن عباس، ثم ذكر مثله<sup>(۴)</sup>.  
حدثنا أحمد بن شعيب، قال: أخبرنا أبو مكر بن علي، قال:

أفوه ثقات من رجال الشيخين

مسعر: هو ابن كدام الكوفي

وهو مكرر ما قبله

(۱) إسناده صحيح، وهو مكرر ما قبله.

(۲) إسناده صحيح بشر بن الوليد، وأبو يوسف - وهو يعقوب القاضي -، وأبو

حنيفة: هو العمان بن ثابت الإمام، ثلاثهم ثقة.

وهو مكرر ما قبله.

(۳) إسناده صحيح، وهو مكرر ما قبله.

(۴) إسناده صحيح على شرط الشيخين

الفريابي: هو محمد بن يوسف.

ورواه البيهقي ۲۹۷/۸ من طريق يعلى بن عبيد، عن سفيان، بهذا الإسناد.

وهو مكرر ما قبله.

تأليف الإمام المحدث الفقيه المعتبر

أبي جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي

(۲۳۹هـ - ۳۲۱هـ)

جلد 12 ص 506

مفتی رضی اللہ عنہ، دفتہ احادیثہ، دہلی

سعی بن اللہ رزوی

المزوری (ابن عمر)

مؤسسة الرسالة

شرح مشکل اسماء میں . ابو یوسف رحمہ اللہ حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## شرح مشکل الاسماء

ثم طلبنا في هذا الحديث من غير حديث شعبة هذه الزيادة،  
فوجدنا غير واحد رواه عن علقمة بهذه الزيادة.  
منهم أبو حنيفة

← ۳۵۷۲۔ كما حدثنا جعفر بن أحمد بن الوليد الأسلمي، قال:  
أخبرنا بشر بن الوليد، قال: سمعتُ أبا يوسف، قال: أخبرنا أبو حنيفة  
عن علقمة بن مرثد، عن ابن بُريدة، عن أبيه، عن النبي ﷺ مثله،  
وفيه الزيادة التي زيدت على جرير<sup>(۱)</sup>.

(۱) إسناده صحيح على شرط مسلم.

وهو في «السنن الكبرى» للسائي كما في «التحفة» ۷۱/۲

ورواه مسلم (۱۷۳۱) (۴) عن حجاج بن الشاعر، عن عبد الصمد بن عبد

الوارث، به

(۲) إسناده صحيح بشر بن الوليد هو الكندي، وثقه الدارقطني ومسلم بن

القاسم، وكان الإمام أحمد يثني عليه

وأبو يوسف هو يعقوب بن إبراهيم القاضي الإمام العقبة الثقة، قال السمعاني

في «الأنساب» ۲۸-۲۹/۱۰ ولم يختلف يحيى بن معين وأحمد بن حنبل وعلي بن

المديني في ثقته في النقل، ولم يتقدمه أحد في زمانه، وكان النهاية في العلم

والحكم والرياسة ولقدر، وهو أول من وضع الكتب في أصول الفقه على مذهب

أبي حنيفة، وأملى المسائل وشرحها، وث عدم أبي حنيفة في أقطار الأرض، وأبو

حنيفة: هو العماد بن ثابت الإمام العقبة المجاهد الثقة.

ورواه أبو يعلى (۱۴۱۳) عن بشر بن الوليد، بهذا الإسناد.

تأليف الإمام المحدث الفقيه المعتبر

أبو حفص عمر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي

(۲۳۹ - ۳۲۱ هـ)

جلد ۹ ص 201

مفتی رضی اللہ عنہ، دفتہ لکھنؤ، دہلی

سید عبد اللہ نور

البروز

مؤسسة الرسالة

شرح مشکل آثار میں امام یعقوب رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# شرح مشکل الآثار

مشتريين اجلًا بمال، فحرم الله ذلك، وأوعد عليه الوعيد الذي جاء به القرآن، فكان مثل ذلك وضع بعض الدين المؤجل لتعجيل بقيته في أن لا يجوز ذلك، لأنه ابتاع التعجيل بما يتعجل منه بإسقاط بقية الدين الذي سقط منه، فهذا واضح أنه لا يجوز، وممن كان يذهب إلى ذلك من أهل العلم أبو حنيفة ومالك وأبو يوسف ومحمد.

كما حدثنا محمد بن العباس، حدثنا علي بن معبد، أنبأنا محمد بن الحسن، حدثنا يعقوب، عن أبي حنيفة بما ذكرنا ولم يحك بهم في ذلك خلافاً.

وكما حدثنا يونس، أنبأنا ابن وهب، عن مالك، بهذا المعنى أيضاً.

تأليف الإمام المحدث الفقيه الفقير

أبي جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي  
(٥١٣٩ - ٥٢٢٩ هـ)

جلد 11 ص 64

وممن كان يذهب إلى خلاف ذلك زفر بن الهذيل.

كما حدثنا محمد بن العباس، حدثنا يحيى بن سليمان الجعفي، حدثنا الحسن بن زياد، قال. قال زفر في رجل له على رجل ألف درهم إلى سنة من ثمن متاع أو ضمان، فصالحه منها على خمس مئة نقداً: إن ذلك جائز.

معه ضبطه في دفع ثمنه، ووافقه عليه

سعيد بن اللؤلؤ

وقد كان الشافعي رحمه الله قد أجاز ذلك مرة كما ذكره لنا المزني عنه، قال: ولو عجل المكاتب لمولاه بعض الكتابة على أن يبرئه من الباقي، لم يعجز، ورد عليه ما أخذ، ولم يعتق، لأنه أبرأ مما لم يبرأ منه، قال المزني: قد قال في هذا الموضع: ضَعُ وتَعَجَّل لا يجوز،

البرز والواوي

مؤسسة الرسالة

سنتن کبریٰ نسائی میں، بخاری، مسلم اور ابن ماجہ کے ساتھ عیسیٰ بن یونس علیہ السلام  
حضرت امام غفرلہ ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت۔ ص: 486

۷۳۰۰. أخبرنا قتيبة بن سعيد، قال: حدثنا عبد العزيز، عن عمرو، عن عكرمة  
عن ابن عباس، أن رسول الله قال: «مَنْ رَجَدْتُموهُ وَفَعَّ عَلَى بَهِيمَةٍ،  
فَاقْتُلُوهُ، وَاقْتُلُوا الْبَهِيمَةَ» فَقِيلَ لَابْنِ عَبَّاسٍ: مَا شَأْنُ الْبَهِيمَةِ؟ قَالَ: مَا سَمِعْتُ عَنْ  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي ذَلِكَ شَيْئًا، وَلَكِنْ أَرَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَرِهَ أَنْ يُكَلَّ مِنْ لَحْمِهَا،  
أَوْ يُتَفَخَّ بِهَا، وَقَدْ خُيِّلَ بِهَا ذَلِكَ الْعَمَلُ (۲)۔

[الصفحة: ۶۱۷۶]

۷۳۰۱. أخبرنا علي بن خنجر، قال: أخبرنا عيسى بن يونس، عن النعمان، عن أبي  
حذيفة، عن عاصم، هو ابن بَهْزَلَةَ، عن أبي رَزِينٍ  
عن عبد الله بن عباس، قال: ليس على مَنْ آتَى بَهِيمَةً حَدٌّ (۳)  
قال أبو عبد الرحمن: هذا غير معروف، والأول هو المحفوظ۔

[الصفحة: ۶۱۷۶]

## ۴۲ - التفریب

۷۳۰۲. أخبرنا محمد بن العلاء، قال: حدثنا ابن إدريس، قال سمعتُ عبدَ الله، عن نافع  
عن ابن عمر، أن رسولَ الله ﷺ ضربَ وعْرَبَ، وأنَّ أبا بكرٍ ضربَ وعْرَبَ،  
وأنَّ عمرَ ضربَ وعْرَبَ (۱)۔

[الصفحة: ۷۱۲۴]

(۱) سلف تحریجہ برقم (۷۲۹۷)، والحديث أورده للصف مرقا۔

(۲) أخرجه أبو داود (۴۴۶۲) و (۴۴۶۱)، وابن ماجه (۲۵۶۱) و (۲۵۶۲)، والترمذي (۱۴۵۵) و (۱۴۵۶)۔

وهو في مسنده أحمد (۲۴۲۰)۔

(۳) تفرد به النسائي من بين أصحاب الكتب الستة۔

وانظر ما قاله الحافظ في فضائل الطحاوي، وانظر الحديث قبله۔

(۴) أخرجه الترمذي (۱۴۳۸)۔ ۴۸۶

## کِتَابُ

# السَّنَنِ الْكَبْرَى

الإمام أبي عبد الرحمن أحمد بن محمد بن شعيب النسائي  
المتوفى سنة ۳۰۲ هـ

قدّم له

الدكتور عبد السلام بن عبد المحسن الشارحي

أشرّف عليه

شعيب الأرنؤوط

محققه ومترجمه أمارتيه

محسن محمد الشافعي

بمساعدة مكتب تحقيق التراث في مؤسسة التراث

الجزء السادس

مؤسسة الرسالة



شرح مشکل الآثار میں امام ابو یوسف رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

المذكور فيه: هو نحر البدن.

شرح مشکل الآثار

جلد 14 ص 501

تأليف الإمام الحديث الفقيه للفتير

أبي جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي

(١٢٢٩ - ١٣٢١ هـ)

مسنه وخطه، رفع ثمانية، رفعه

سبعين للدرر فوط

للزوالد معسر

مؤسسة الرسالة

وكذلك حدثنا سليمان بن شعيب، عن أبيه، عن محمد بن الحسن، عن أبي يوسف، عن أبي حنيفة

فكان من شعائر الحج رفع الأصوات بالتلبية، وكان الحج بائناً بذلك كما بان به في سوى التلبية من شعائر الحج من خلق الرؤوس عند حل المحرمين به، ومن اجتناب ما يجنبونه فيه من خلق الشعر، وقص الأظفار، ومما سوى ذلك، ولم يكن في رفع الأصوات بالتكبير المذكور في حديث أبي موسى هذان الوجهان اللذان ذكرناهما في هذين الأمرين، فانتفى أن يكون لأحدهما ما يوجب تصاد الآخر منهما.

مسلم، عن طارق بن شهاب، عن عبد الله بن مسعود، رفعه. وأفضل الحج المعج والنيح. ورجاله ثقات رجال الشيخين غير أبي حنيفة الإمام، فقد روى له الترمذي، والساتي، وهو ثقة

وهو ابن عمر رواء الترمذي (٢٩٩٨)، وابن ماجه (٢٨٩٦)، والدارقطني ٢١٧/٢، والبيهقي ٥٨/٥، وفي مسنده إبراهيم بن يزيد الحوزي ضعه غير واحد، وقال أحمد والساتي متروك الحديث، إلا أنه عند ابن عدي في عداد من يكتب حديثه.

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

من مشورات المجلس العلمي

۱۸۱۰۶ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم في  
حرٍّ وعبد قتلًا رجلًا عمدًا ، قال : يقتلان به ، قال سفيان : يقتلان  
به إذا كان عمدًا ، فإن كان خطأ أحد العبد برُمته ، وعلى الحر نصف  
۴۸۴

المصنف

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي

ولد في ۱۲۶ و توفي في ۲۱۱

رحمه الله تعالى

جلد 9 ص 484

للمصنف

من ۱۹۱۲۸ د ۱۸۱۱

الدية ، إلا أن يساموا (۱) إلى العبد أن يفتدوه (۲) .

۱۸۱۰۷ - عبد الرزاق عن معمر عن ابن أبي نجيح عن مجاهد  
في حرٍّ وعبد قتلًا حرًّا ، قال : الدية على الحرِّ إلا ما بلغ ثمن العبد ،  
قال : وقال غير مجاهد : هو بينهما شطرين .

۱۸۱۰۸ - عبد الرزاق عن معمر عن قتادة قال : إن شاءوا قتلوا  
الحرَّ واسترقوا العبد ، وإن شاءوا قتلوهما جميعاً ، وإن شاءوا عذوا عن  
واحد وقتلوا الآخر .

۱۸۱۰۹ - عبد الرزاق عن معمر عن الزهري في حرٍّ قتل حرًّا وعبد  
قال : يقتل الحرُّ ، وإن شاء أهل القنيل قتلوا العبد ، وإن شاءوا  
استخلموه .

۱۸۱۱۰ - عبد الرزاق عن ابن جريج قال : أخبرني أبو فروة  
عن أبيه أن ناساً كانوا يسقون ظهراً في فجٍّ من فجاج مكة ، فأصاب  
الظهر رجلين ، عبداً وحرًّا ، ف قضى عبد الملك بديته بينهم بالحصص (۳) ،  
ثمن العبد والحرَّ على ثمن العبد ودية الحرَّ .

عن تحقيق صلوة ونوع الحديث والمصنف  
شمس محمد

جديد الاصدار

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۳۴۰

## المصنف

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي  
وُلِدَ سَنَةَ ۱۱۶ هـ. وَتَوَفَّى سَنَةَ ۲۱۱ هـ. رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

رقمہ

کتاب البصایح للإمام معمر بن راشد الأزدي  
رواية الإمام عبد الرزاق الصنعائي

جلد 6 ص 340

المجلد السادس

من الحديث ۹۸۱۷ إلى الحديث ۱۲۹۱۱

عن تحقيق مؤلفه. وتخرج لطافته والتعليق عليه  
الشيخ محمد

جليل العنبراني

توزيع

الكتب العربي

أن الحيضة قد أدبرت عنها، ولم يتبين لها ذلك : أنها تنتظر سنة ،  
فإن لم تحض فيها ، اعتدت بعد السنة ثلاثة أشهر ، فإن حاضت في الثلاثة  
أشهر ، اعتدت بالحيض ، وإن حاضت فلم يتم حيضها بعدما اعتدت تلك  
الثلاثة الأشهر التي بعد السنة ، فلا تعجل عليها ، حتى تعلم أيتم حيضها أم لا .

← ۱۱۰۹۹ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم  
قال . إذا طلق الرجل امرأته تطليقة ، أو ثنتين ، فحاضت حيضة ، أو  
حيضتين ، ثم يثبت من الحيض ، فلتستأنف عدة ثلاثة أشهر ، فإن هي  
حاضت بعد . فلتعتد بما حاضت ، وقد انهدمت عدة الشهور ، وهما  
ينوارشان ما كانت في عدتها ، إن كان يملك الرجعة ، قال : وإذا طلقت  
المرأة وقد يثبت من الحيض ، فلتعتد ثلاثة أشهر . فإن هي اعتدت  
شهرًا . أو شهرين ، أو أكثر من ذلك ، ثم حاضت ، فلتستأنف عدة  
الحيض . فإن ارتفعت بعد ذلك ، ويثبت من الحيض ، فلتستأنف عدة  
الأشهر ، ولا تعتد بشيء مما مضى من عدتها ، من الأشهر ، والحيض .

باب تعتد أقراءها ما كانت

۱۱۱۰۰ - عبد الرزاق عن معمر عن الزهري أن رجلاً من الأنصار  
يقال له حنان بن منقذ . طلق امرأته وهي ترضع ، وهو يوم طلقها

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## المصنف

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعاء

ولد سنة ۱۲۹ وتوفي سنة ۲۱۱  
رحمه الله تعالى

جلد 4 ص 423

جزء الرزاق

ص ۶۷۹۲ ال ۸۷۹۵

### باب الصيد يدخل الحرم

۸۳۰۴ - عبد الرزاق عن إسرائيل بن يونس عن سماك بن حرب  
عن عكرمة عن ابن عباس قال: كُلُّ مَا صَدَّتْ وَأَنْتَ حَلٌّ، وَمَا صَيْدٌ (۷)

(۱) أَوْ «نَعَجِبُ» وَفِي الْحَلِّ «لَمْ يَعْجَبُ» .

(۲) فِي الْحَلِّ «يَبَاعُ» .

محققون مشہور۔ وخرج أحاديثه والتعليق عليه  
الشيخ المحدث

خليفة الراشدي



امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## المصنف

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعاء

ولد سنة ۱۲۹ وتوفي سنة ۲۱۱  
رحمه الله تعالى

جلد 4 ص 121

الجزء الرابع

من ۶۶۹۲ ال ۸۷۹۵

### باب الخرص

۷۱۹۹ - عبد الرزاق عن ابن جريج قال : أخبرني عمرو بن

(۱) أخرجه «ش» عن وكيع عن سفيان عن مقبرة بلمط : « ليس في القول ولا في  
الصاح ولا في الخصر زكاة » ۱۳۰: ۴ .

(۲) أخرجه «ش» عن وكيع عن أبي حنيفة بلفظ آخر ۱۹: ۴ .

عن بتحقيق ضومر - وتزويد الحديث والتعليق عليه  
مشيخ الموت

جديد الطبعة

۷۱۹۴ - عبد الرزاق عن إبراهيم بن طهمان عن منصور عن  
مجاهد قال : ليس في الخصر زكاة<sup>(۱)</sup> . قال : وذكرته لإبراهيم ، فقال :  
صدق .

۷۱۹۵ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم قال :  
« كل شيء أنبتت الأرض العشر<sup>(۲)</sup> » .

۷۱۹۶ - عبد الرزاق عن معمر عن سمالك بن الفضل قال : كتب  
عمر بن عبد العزيز أن يؤخذ مما أنبتت الأرض من قليل أو كثير ، العشر<sup>(۳)</sup>

۷۱۹۷ - عبد الرزاق عن معمر قال : بلغني ذلك عن مجاهد<sup>(۴)</sup> .

۷۱۹۸ - عبد الرزاق عن معمر عن ابن طاووس عن أبيه قال  
ليس في العُطب والورس زكاة<sup>(۵)</sup> .

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## المصنف

باب الرجل يقذف الآخر أيهما يُسأل البيئة

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي

وُلِدَ سَنَةَ ۱۱۱ هـ. وتوفي سَنَةَ ۲۱۱ هـ. رحمه الله تعالى قال : إنما البيئة على النافي ، واستشارني عياض في عائق<sup>(۱)</sup> رُميت ، قال : فأراد أن يرسل إليها ليكشفها ، فنهيته ، فأرسل إلى أبي سفيان بن عبد الله وأبي سلمة ، فنهياه عن ذلك .

رمه

كتاب المجتبع للإمام معمر بن راشد الأزدي  
رواية الإمام عبد الرزاق الصنعائي

جلد 7 ص 419

الجزء الثاني

من المحدث ۱۱۹۸۰ إلى المحدث ۱۵۰۰۲

بحر تحقيق علومه ونهجه لحديثه والتدقيق عليه  
مستخرج

جيب العارفين

توزيع

المكتب الإسلامي

۱۳۶۹۶ - قال عبد الرزاق : وسمعت أبا حنيفة يُسأل عن رجل قذف رجلاً ، فلما رفعه قال : إن أمه يهودية أو نصرانية ، قال : يُسأل هذا - يعني البيئة - أن أمه حرة مسلمة . قال سفيان في الرجل ينفي الرجل أيهما يُسأل البيئة ، يقول . لست ابن فلان ، قال : يُسأل المنفي البيئة ، وأمّه ابن فلان ، فإن أخرج ضرب القاذف ، قال سفيان : لا يستحلف القاذف ولا المقذوف ، وكذلك القذف كله ، إن قذف رجل رجلاً لست له بيئة ، لم يحلف واحداً<sup>(۲)</sup> منهما .

۱۳۶۹۷ - عبد الرزاق عن معمر عن الزهري سأل عن القاذف ، فقال الزهري : يُستحلف ، وقال حماد . لا يُستحلف ، قال معمر : وكان عمر بن عبد العزيز يستحلفه إذا لم تكن بيئة .

ام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی **پنی** کتاب میں  
حضرت امام **انظم** ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۳۱۹

## المصنف

خُذْتُ حَدِيثًا رَفَعَ إِلَيَّ عَلِيُّ بْنُ يَهُودَى أَوْ نَصْرَانِي تَزَنُّقُ ، قَالَ : دَعَوَهُ  
يَحْوَلُ<sup>(۱)</sup> مِنْ مِيقَاتٍ إِلَى مِيقَاتٍ<sup>(۲)</sup> .

لِحَافِظِ الْكِبَرَانِيِّ بَكْرِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بْنِ هَمَّامٍ الْقُصَيْمَانِيِّ  
وُلِدَ سَنَةَ ۱۲۶ هـ وَتَوَفَّتْ سَنَةَ ۲۱۱ هـ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى  
وَمَعَهُ  
"كِتَابُ الْبُخَارِيِّ لِلْإِمَامِ مُصَنَّفِيهِ زَائِدِ الْأَزْدِيِّ  
رَوَايَةُ الْإِمَامِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ الْقُصَيْمَانِيِّ  
جلد 10 ص 319  
المجلد العاشر

قال عبد الرزاق : فقلت له : عَمَّنْ هَذَا ؟ فَقَالَ : عَنْ سَلَكِ بْنِ  
حَرْبٍ ، عَنْ قَلْبُوسِ بْنِ الْمَخَارِقِ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ كَتَبَ فِيهِ إِلَى  
عَلِيٍّ ، فَكَتَبَ إِلَيْهِ عَلِيُّ بِهَذَا .

۱۹۲۳۰ - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ جَرِيرٍ قَالَ  
أَخْبَرَنِي خَلَادُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ شُعَيْبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ :  
لَا نَدْعُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا يُنْصَرِّ وَلَدَهُ ، وَلَا يَهُودِيًّا فِي مَلِكِ الْعَرَبِ<sup>(۳)</sup> .

باب هل تهدم كنائسهم ؟ وما يمنعوا<sup>(۴)</sup>

۱۹۲۳۱ - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ : أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنْ سَمْعِ  
الْحَسَنِ يَقُولُ : مِنَ السَّنَةِ أَنَّ نَهْمَ الْكَنَائِسِ الَّتِي فِي الْأَمْصَارِ الْقَدِيمَةِ  
وَالْحَدِيثُ<sup>(۵)</sup> .

عَمِّي تَعْلِيقُ صَوْمُهُ - وَتَوْجِيهُ حَادِثُهُ وَتَأْلِيقُ تَحْلِيلِهِ  
الشيخ المحدث

جَدِيدُ الْعَمَلِ الْأَصْلِيِّ

توزيع

المكتب الإسلامي

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۱۱۱۰۵ - عبد الرزاق عن معمر عن قتادة وغير واحد مثله .

۱۱۱۰۶ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم قال :  
إذا طلق الرجل امرأته تطليقة ، أو اثنتين ، ثم ارتفعت حیضتها... (۴)

(۱) أخرجه سعيد عن ابن عينة عن أيوب بن موسى وحده ۳، رقم : ۱۳۰۰ ومالك  
عن يحيى بن سعيد .  
(۲) ظي أنه سقط من هنا «علي» .  
(۳) أخرجه سعيد عن ابن عينة وأبي عروبة عن منصور ۳، رقم : ۱۲۹۶ و ۱۲۹۷ و ۳۴۳

ما كانت في العدة ، فإن بت طلاقها ، فلا ميراث بينهما

## باب طلاق التي لم تحض

۱۱۱۰۷ - عبد الرزاق عن الثوري عن جابر عن الشعبي في  
الرجل يطلق البكر لم تحض ، قال : نعتد ثلاثة أشهر ، فإن أدركها  
الحيض قبل أن تمضي ثلاثة أشهر ، أخذت بالحيض ، وإن انقضت  
الثلاثة ، فقد انقضت عدتها . ولا نأخذ بالحيض إن حاضت بعد (۱) .

۱۱۱۰۸ - عبد الرزاق عن ابن جريج عن عطاء مثله .

۱۱۱۰۹ - عبد الرزاق عن معمر عن الزهري في امرأة بكر طلق  
لم تكن حاضت ، فاعتدت شهراً أو شهرين ، ثم حاضت ، قال : نعتد  
ثلاث حيض .

## المصنف

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي  
وُلِدَ سَنَةَ ۱۲۶ هـ. وتوفي سَنَةَ ۲۱۱ هـ. رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

رَفَعَهُ

كتاب المجتاع للإمام مشعر راشد الأزدي  
رَوَايَةُ الإمام عبد الرزاق الصنعائي

جلد 6 ص 343

الجزء الثاني

من الحديث ۹۸۱۷ إلى الحديث ۱۲۹۱۴

عن تحقيق مؤلفه . وتخرج أحاديثه والتعليق عليه  
مشعر

خليفة الزمخشري

توزيع

الكتب العربي



امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام **مظہم** ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۵۳۱

۳۹ - من منشورات المجلس العلمي

خرج حاجاً أو مُعْتَمِراً قَصَرَ الصَّلَاةَ بِذِي الْحَلِيفَةِ<sup>(۱)</sup> .

۴۳۲۵ - عبد الرزاق عن إسرائيل عن ثوبان بن أبي فاختة قال :  
خرجت مع أبي نعيم علقمة بن الأسود ، وعمر بن ميمون ، فقصروا حين  
خرجوا من البيوت .

۴۳۲۶ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم قال :  
كان يقصر إذا خَلَفَ البيوت .

۴۳۲۷ - عبد الرزاق عن معمر بن قتادة قال : إذا أرادت السفر  
فجاوزت الجسر أو الخندق فصل ركعتين .

۴۳۲۸ - عبد الرزاق عن الثوري عن حصين عن إبراهيم قال :  
قال : كان علقمة يقصر بالنجف<sup>(۲)</sup> وكان الأسود يقصر بالقادسية إذا  
أرادوا مكة .

۴۳۲۹ - عبد الرزاق عن ابن جريج عن عطاء قال : إذا خرج  
الرجل حاجاً ، فلم يخرج من بيوت القرية حتى حضرت الصلاة ، فإن  
شاء قصر ، وإن شاء أوفى ، وما سمعت في ذلك بشيء .

۴۳۳۰ - عبد الرزاق عن ابن جريج عن سليمان بن موسى قال :  
إذا خرج الرجل من بيته ذاهباً لوجهه ، فلم يخرج من القرية حتى حانت  
الصلاة فليقصرها ، وكذلك إذا دخل القرية مراجعاً من سفره ، ثم

المصنف

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن يونس الصنعائي  
ولد في ۱۲۶ هـ وتوفي في ۲۱۱ هـ  
رحمته الله تعالى

جزء الثاني

من ۱۲۱۱ إلى ۱۲۶۱

جلد ۲ ص 531

عن تحقيق مؤلفه - وتوزيع دار الحديث والعلوم  
مشيخ محمد

جليل القدر العظيم

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## المصنف

الحافظ الكبير أنيس بن بكر عبد الرزاق بن همام الصنعاء  
وُلِدَ سَنَةَ ۱۲۶ هـ وَتَوَفَّتْ سَنَةَ ۲۱۱ هـ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

زمنہ

كتاب الجنايع للإمام معمر بن راشد الأزدي  
رواية الإمام عبد الرزاق العنقاني

جلد 10 ص 8

الجزء العاشر

بن الحديث ۱۸۱۴۲ إلى الحديث ۱۹۷۲

### باب دية المملوك

عن تحقيق مؤلفه وتجهيز أحاديثه والتعليق عليه  
شعاع محمد

جديد النسخ

توزيع

الكتب الإسلامي

اصطلحوا على العقل فقيمة<sup>(۱)</sup> المقتول على أهل القاتل أو الجراح .

۱۸۱۶۷ - عبد الرزاق عن الثوري عن جابر عن الشعبي قال :  
ليس بين المملوكين قصاص إلا في النفس .

۱۸۱۶۸ - قال عبد الرزاق : سمعت أبا حنيفة يحدث عن حماد عن

إسراهم<sup>(۲)</sup> قال . ما كان من جراحات العمد<sup>(۳)</sup> دون النفس فعلى  
مثل . منزلة دية الحر<sup>(۴)</sup> ، في يده نصف ثمنه ، وفي رجله نصف  
ثمنه ، وفي موضحته وسنّه<sup>(۵)</sup> نصف عشر ثمنه ، وفي إصبعه عشر  
ثمنه . فإذا أصيب من أعضائه عضو ليس فيه مثله ، جدد أنفه .  
أو قطع ذكره ، أو قطع لسانه ، كان فيه ثمنه كاملاً ، وأخذه الذي  
أصاب<sup>(۶)</sup> ، كان له .

۱۸۱۶۹ - عبد الرزاق عن ابن جريج عن عطاء قال : دية المملوك

(۱) كنا في دح ، وفي دح ، القتل بقيمة .

(۲) في دح ، بعد ما ساق الإسناد بهذا اللفظ ، قال : ليس بين المملوكين قصاص  
إلا في النفس ، ثم ساق إسناداً آخر بهذا اللفظ ، أخبرنا عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد  
عن إبراهيم ، ثم ذكر المتن الذي هنا ، وظني أن ما في دح ، هو الصواب وفي دح ، سقط .

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

- من مشورات المجلس العلمي

۲۵۱

ليس بين الرجال والنساء قصاص<sup>(۱)</sup> إلا في النفس . ولا بين الأحرار  
والعبيد قصاص إلا في النفس .

المصنف

۱۷۹۷۸ - عبد الرزاق عن الثوري عن حمير بن برقان قال .  
كتب عمر بن عبد العزيز أن القصاص بين الرجل والمرأة في العمد  
حتى في النفس قال سميان . القصاص<sup>(۲)</sup> في النفس وما دونها بين  
الرجل والمرأة . في قول عمر من عبد العزيز

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق زكiam الصنعاني

ولد سنة ۱۲۶ وتوفي سنة ۲۱۱

رحمه الله تعالى

جد 9 ص 451

المجلد الثاني

۱۷۹۷۹ - عبد الرزاق عن الثوري عن حماد عن إبراهيم عن  
علي قال : ما كان بين الرجل والمرأة فعليه القصاص من جراحات . أو  
قتل النفس ، أو غيرها ، إذا كان عمداً .

۱۷۹۸۰ - عبد الرزاق عن ابن جريج قال : أحمرني ابن أبي  
نجيع عن مجاهد عن علي أن بينهما مئة ألف<sup>(۳)</sup> .

۱۷۹۸۱ - عبد الرزاق عن الثوري عن مغيرة عن إبراهيم قال :  
القصاص بين الرجال والنساء في العمد . قال وقاله حابر عن الشعبي .

۱۷۹۸۲ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم قال :  
ليس بين الرجال والنساء قصاص إلا في النفس ، ولا بين الأحرار  
والعبيد قصاص إلا في النفس .

عن تحقيق مؤلفه وخبر أحاديثه والتعليق عليه  
مستخرج

جديد

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام **انظم** ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۴۷۳

## المشتمل

### باب الجارح يأكل

۸۵۱۲ - عبد الرزاق عن معمر عن قتادة أن ابن مسعود (۱) قال

الكلب المعلم يأكل، قال: لا تأكل منه، فإنه لو كان معلماً لا يأكل منه.

ولادة ۱۲۶ و توفي سنة ۲۱۱

رحمه الله تعالى

۸۵۱۳ - عبد الرزاق عن معمر عن ابن طاووس عن أبيه عن

ابن عباس قال: إذا أكل الكلب المعلم فلا تأكل منه. وإنما أمسك على نفسه

جلد 4 ص 473

۸۵۱۴ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن سعيد بن

حبير عن ابن عباس قال: إذا أكل الكلب المعلم فلا تأكل، وأما الصقر والبازي فإنه إذا أكل أكل (۲).

جزء الرزاق

من ۱۶۹۲ إلى ۸۷۹۵

۸۵۱۵ - عبد الرزاق قال: أخبرنا الثوري عن أشعث عن الشعبي

قال: إذا شرب الكلب من دم الصيد فلا تأكله.

۸۵۱۶ - عبد الرزاق عن معمر عن أيوب عن نافع عن ابن عمر

قال: كل ما أكل منه كلبك المعلم وإن أكل (۳).

عن تحقيق مؤلفه وتخریج أحادیثه والتعليق عليه  
الشيخ المحدث

۸۵۱۷ - عبد الرزاق عن عبد الله بن عمر عن نافع عن ابن

عمر مثله.

جلب الخواص



امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## المصنف

۳۸۹ - ۱۱۳۲۴ - عبد الرزاق عن إبراهيم بن محمد عن يزيد بن رومان  
عن سعيد بن المسيب قال : الزمان متان ، والحين ستة أشهر .

۱۱۳۲۵ - عبد الرزاق عن الثوري عن عبد الرحمن الأصبهاني  
قال : قال عكرمة : الحين ستة أشهر ، فقال ابن المسيب : أمفرها (۱)  
وُلِدَ سَنَةَ ۱۲۶ هـ . وَتَوَفَّتْ سَنَةَ ۲۱۱ هـ . رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى عَكَرْمَةُ .

### باب طلاق إن شاء الله تعالى

وَقَعَهُ  
كِتَابُ الْبَيِّنَاتِ لِلْإِمَامِ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ الْأَزْدِيِّ  
رَوَايَةُ الْإِمَامِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ الْقَسْبَلَانِيِّ

جلد 6 ص 389

المجلد السادس

من الحديث ۹۸۱۷ إلى الحديث ۱۲۹۴۴

عمى بتحقيق موصوفى - وتخرج الحديث والتعليق عليه  
الشيخ المحدث

التعليق على

توزيع

الكتب الإسلامية

۱۱۳۲۶ - عبد الرزاق عن الثوري في رجل قال لامرأته : أنت  
طالق إن شاء الله تعالى . قال : قال طاووس وحماة : لا يقع عليها الطلاق .

۱۱۳۲۷ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم قال :  
إذا حلف الرجل فقال : إن لم يعمل كذا وكذا فامرأته طالق إن شاء  
الله ، فحنث لم تطلق امرأته حين استثنى . وبه كان أبو حنيفة يأخذ ،  
والناس عليه ، وبه يأخذ عبد الرزاق .

۱۱۳۲۸ - عبد الرزاق عن معمر عن ابن طاووس عن أبيه قال :  
لا يقع عليها الطلاق .

۱۱۳۲۹ - عبد الرزاق عن الثوري عن إسماعيل عن الحسن قال :  
قال : ليس استثناءه بشيء .

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۶۹

عمر مثله

المصنف

۱۲۲۲۷ - عبد الرزاق عن ابن جريج عن عطاء قال : لها نصف

للحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعاء الصدوق ، ولا متعة لها (۱) .

وُلِدَ سَنَةَ ۱۲۶ هـ. وتوفي سنة ۲۱۱ هـ. رحمه الله - ۱۲۲۲۸ - عبد الرزاق عن معمر عن قتادة عن ابن المسيب قال

لها نصف الصدوق . ولا متعة لها

وقعه

كتاب الجنايع للإمام معمر بن راشد الأزدي يطلق امرأته ولم يدخل بها . وقد فرض لها . قال لها نصف  
رواية الإمام عبد الرزاق الصنعاني

الصدوق . ولا متعة

جلد 7 ص 69

الجزء الثاني

من الحديث ۱۱۹۸۰ إلى الحديث ۱۴۰۰۲

۱۲۲۳۰ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم في

الذي يطلق امرأته ولم يدخل بها . وقد فرض لها ، قال : لها نصف الصدوق ،

ولا متعة لها ، فإن طلقها قبل أن يعرض ، فلها المتعة ، ولا صدق لها

۱۲۲۳۱ - أخبرنا عبد الرزاق قال : أخبرنا ابن جريج عن عطاء

قال : إن لم يدخل بها ولم يعرض لها ، فلها المتعة ، ولا صدق لها .

عن تحقيق مؤلف . ونخرج أحاديثه والتعليق عليه  
الشيخ الوفاء

۱۲۲۳۲ - عبد الرزاق عن الثوري عن أبي بسطام عن الحكم عن

إبراهيم عن شريح مثل ذلك ، قال : لها النصف

جديد الزيادة

توزيع

۱۲۲۳۳ - عبد الرزاق عن الثوري عن ابن أبي ليلى عن إبراهيم

في التي قد فرض لها ولم يدخل بها ، قال : ليس لها إلا النصف .

الكتب الإسلامي

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۳۵۲.

من منشورات المجلس العلمي

۱۷۵۳۱ - عبد الرزاق عن اس جريج عن مكحول عن زيد مثله .

باب السن ترفل

۱۷۵۳۲ - عبد الرزاق عن معمر مثل عن رجل أصاب من رجل  
وهي ترفل ، قال : فيها خمس وعشرون ديناراً .

۱۷۵۳۳ - عبد الرزاق عن معمر في رجل أصاب من رجل حتى  
سالت . قال : فيها حكم ، وقال : إن اصغرت ففبها حكم .

باب أسنان الصبي الذي لم يشتر<sup>(۱)</sup>

۱۷۵۳۴ - عبد الرزاق عن الثوري عن الشعبي في أسنان الصبي  
الذي لم يشتر<sup>(۲)</sup> ، قال : ليس عليه شيء ، وقال غيره : حكم .

۱۷۵۳۵ - عبد الرزاق عن حميد عن الحجاج عن عمرو بن مالك ،  
أن عمر بن الخطاب جعل في أسنان الصبي الذي لم يشتر بغيراً بغيراً .

۱۷۵۳۶ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة قال : فيه حكم .

قال زيد بن ثابت : فيه عشرة دنائير .

المصنف

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي

ولد سنة ۱۲۶ و توفي سنة ۲۱۱  
رحمه الله تعالى

جلد ۹ ص 352

المطبعة

من ۱۶۱۳۸ إلى ۱۸۱۴۱

عن تحقيق مؤلفه . وتخرج أحاديثه والتعليق عليه  
الشيخ حسن

حبيب بن يحيى

# ام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۴۷۶  
لبال من يوم توفي عنها زوجها .

۱۱۷۲۹ - عبد الرزاق عن ابن جريج قال : أخبرني عمرو بن مسلم  
أن عكرمة مولى ابن عباس حدثهم أن سبيعة الأسلمية وضعت بعد  
وفاة زوجها بخمس وأربعين ، فأتت النبي ﷺ ، فأمرها أن تنكح .

۱۱۷۳۰ - عبد الرزاق قال ابن جريج : وحدثني من أصدق .  
أن سبيعة سألت النبي ﷺ بعدما وضعت بخمس عشرة .

۱۱۷۳۱ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم قال :  
إذا توفي الرجل وامرأته حامل ، فأجلها أن تصع حملها ، وذكر أن  
سبيعة ولدت بعد وفاة زوجها بعشرين ، أو قال : سبع عشرة ليلة .  
فأمرها النبي ﷺ أن تنكح .

۱۱۷۳۲ - عبد الرزاق عن معمر قال : يقول بعضهم : مكثت  
سبع عشرة ليلة ، ومنهم من يقول : أربعين ليلة .

۱۱۷۳۳ - عبد الرزاق عن ابن جريج قال : قال إسماعيل بن  
محمد ، ويعقوب بن عتبة ، وغيرهما ، عن أم سلمة قالت : وضعت  
سبيعة وولدت بعد وفاة زوجها بنصف شهر .

۱۱۷۳۴ - عبد الرزاق عن ابن جريج قال : أخبرني هشام بن  
عروة عن عروة عن الزبير أن المسور بن مخرمة قال : إن سبيعة  
الأسلمية توفي عنها زوجها وهي حبلى ، فلم تمكث الا ليالي حتى

## المصنف

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي  
وُلِدَ سَنَةَ ۱۲۶ هـ. وتوفي سَنَةَ ۲۱۱ هـ. رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

رقعه

كتاب المتابع للإمام معمر بن راشد الأزدي  
رواية الإمام عبد الرزاق الصنعائي

جلد 6 ص 376

المركز الإسلامي

عن الحديث ۹۸۱۷ إلى الحديث ۱۲۹۱۱

عمي تحقيق موصوف. وتخرج لمادته والتعليق عليه  
امشع لوست

خليفة الراعي

توزيع

الكتب العربي



مصنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عیسیٰ بن یونس رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

کتاب العیدین

۴۴

عَلَيْهَا أَمَرَ رَجُلًا يُصَلِّي بِالنَّاسِ فِي مَسْجِدِ الْكُوفَةِ رَكَعَتَيْنِ قَالَ وَقَالَ: ابْنُ أَبِي لَيْلَى  
يُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ فَقَالَ: رَجُلٌ لَابِنِ أَبِي لَيْلَى: يُصَلِّي بِغَيْرِ حُطَّةٍ؟ قَالَ نَعَمْ<sup>(۱)</sup>  
۵۸۷۴- حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ: حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ مَذْكَورٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ  
سَلَى بِنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَوْمَ عِيدٍ فِي الْمَسْجِدِ الْجَائِعِ رَكَعَتَيْنِ وَخَطَبَ  
۵۸۷۵- حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ غُرَيْبِ بْنِ دُرَّهَمٍ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ  
بْنَ أَبِي هَذِيلٍ يَأْتِي الْمَسْجِدَ الْأَعْظَمَ يَوْمَ الْعِيدِ.

المصنف

لابن أبي شيبه

الإمام الحافظ

أبي بكر عبد الله بن محمد بن إبراهيم أبي شيبه القيسي  
۱۵۹-۲۳۵ھ

جلد 3 ص 44

إبي محمد أسامة بن إبراهيم بن محمد

الجلد الثالث

العیدین - جامع الصلاة  
۵۶۳۳ - ۸۹۵۶

الناشر  
دار الفاروق للطباعة والنشر

۲۴- فِي الرَّجُلِ تَفَوُّتُهُ الرَّكْعَةُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ كَيْفَ يَصْنَعُ  
۵۸۷۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى، عَنْ بُرَيْدٍ، عَنْ مَكْحُولٍ  
قَالَ يُكَبِّرُ، ثُمَّ يَقُومُ يَقْضِي، ثُمَّ يُكَبِّرُ  
۵۸۷۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، عَنْ ابْنِ شُرَيْمَةَ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: يَقْضِي،  
ثُمَّ يُكَبِّرُ.  
۵۸۷۸- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ شُرَيْمَةَ غَيْرَ مَرَّةٍ إِذَا فَاتَهُ شَيْءٌ  
بَيْنَ الصَّلَاةِ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ قَامَ يَقْضِي، ثُمَّ كَبَّرَ  
۵۸۷۹- حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْمٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: كَانَ يَقُولُ: يُكَبِّرُ  
مَرَّةً، ثُمَّ يَقُومُ يَقْضِي.  
۵۸۸۰- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ الْحَسَنِ، وَابْنِ سَبْرِينَ  
فِي الرَّجُلِ تَفَوُّتُهُ الرُّكْعَةَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ قَالَ ابْنُ سَبْرِينَ يَقْضِي، ثُمَّ يُكَبِّرُ، وَقَالَ  
الْحَسَنُ يُكَبِّرُ، ثُمَّ يَقْضِي.  
۵۸۸۱- حَدَّثَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ، عَنْ أَبِي خَيْفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ  
قَالَ: إِذَا فَاتَتْكَ رُكْعَةُ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ فَلَا تُكَبِّرُ حَتَّى تَقْضِيهَا

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۵۱۲

۳۹ - من مشورات المجلس العلمي

صلیت بغیر إقامة ، قال : يُجزيك ” .

باب الرجل يصلي في المصّر بغیر إقامة

المصنف

۱۹۶۱ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم أن ” ابن مسعود صلّى بأصحابه في داره بغیر إقامة وقال : إقامة المصّر تكفي .

لِمَا نَظَرَ الْكَبِيرَانِي بِكَرْبِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ فِي هَذَا الصَّنْعَانِ

ولد سنة ۱۲۶ و توفى سنة ۲۱۱  
رحمه الله تعالى

۱۹۶۲ - عبد الرزاق عن الثوري عن حماد عن إبراهيم أن ابن مسعود وعثمان ” والأسود صلّوا بغیر أذان ولا إقامة ” ، قال سفيان : كفتهم إقامة المصّر .

۱۹۶۳ - عبد الرزاق عن معمر عن أيوب في رجل نسي الإقامة حتى قام يصلي ، قال : كان ابن عمر إذا كان في مصر تقام ” فيه الصلاة أجزاء عنه .

جزء الأول

من ۱ إلى ۲۱۱

۱۹۶۴ - عبد الرزاق عن الثوري عن منصور عن إبراهيم قال :

(۱) هو المذهب عندنا وقد روى ” ش ” عن شريك عن منصور عن إبراهيم نحوه في ومن نسي الإقامة في السفر : ۱۴۲ .

(۲) في الأصل : ” عن ” .

(۳) كذا في الأصل وروى ” ش ” بمعناه عن أبي معاوية عن الأعمش عن إبراهيم فذكر فيه علقمة مع الأسود .

(۴) أخرجه ” هق ” أيضاً من طريق أبي معاوية عن الأعمش عن إبراهيم عن الأسود وعلقمة ، ولم يظه لفظ ” ش ” ، ثم روى من طريق الشعبي عن علقمة قال : صل عبد الله بالأسود

جلد ۱ ص 512

عن تحقيق مؤلفه ونشره لأمانة دار الحديث  
مشيخ الحرم

جلد ۱ ص 512

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## المصنف

باب وجه الطلاق وهو طلاق العدة والسنة

۱۰۹۱۹ - عبد الرزاق عن ابن جريج عن عطاء قال : وجه الطلاق أن يطلقها طاهراً أي أن ما طلقها ، غير أن يطلقها قبل أن تحيض بأيام في قبل عدتها .

لما نقل الكبير أبي بكر عبد الرزاق في كتاب المصنف في  
وليد سنة ۱۴۶ هـ . وتوفي سنة ۲۱۱ هـ . رحمه الله تعالى

وقته

۱۰۹۲۰ - عبد الرزاق عن معمر عن ابن طاووس عن أبيه قال : وجه الطلاق لقب (۱) عدتها طاهراً ، قبل أن يحضها ، ثم يتركها ، حتى تخلو عدتها ، فإن شاء راجعها قبل ذلك راجعها .

كتاب الجامع للإمام معمر بن راشد الأزدي  
رئاسة الإمام عبد الرزاق الصنعاني

جد 6 ص 301

المجلد الثاني

من الحديث ۹۸۱۷ إلى الحديث ۱۲۹۴۴

۱۰۹۲۱ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم قال : إذا أراد الرجل أن يطلق امرأته ، فليطلقها حين (۲) تطهر من حيضها ، تطليقة في غير جماع ، ثم يتركها حتى تنقضي عدتها ، فإذا فعل ذلك فقد طلق كما أمره الله ، وكان مخاطباً من الخطاب ، فإن هو أراد أن يطلقها ثلاث تطليقات ، فليطلقها عند كل حيضة تطهر منها تطليقة في غير جماع ، فإن كانت قد يئست من الحيض ، فليطلقها عند كل هلال تطليقة .

حيث عقيق صلوة - وتوزيع الحادية والتعليق عليه  
الشيخ محمد

جديد

توزيع

الكتب الإسلامي

۱۰۹۲۲ - عبد الرزاق عن معمر عن قتادة عن ابن المسيب قال : طلاق العدة أن يطلقها إذا ظهرت من الحيضة بغير جماع ، قال معمر :

م بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۳۹ - من منشورات المجلس العلمي

۱۶۷۸۸ - قال عبد الرزاق : وسمعت أبا حنيفة سئل عن رجل  
قال لعلامة : إذا أدبت إليّ مئة دينار فأنت حرٌّ ، قال : فأذاها فهو  
حرٌّ ، ويأخذ سيده بقية ماله .

(۱) صورة الكلمة في «ص» «قلت» .  
۱۷۰

المكتبة

۱۶۷۸۹ - عبد الرزاق عن الثوري في رجل أعتق عبده على أن  
يخدمه عشر سنين ، قال : له شرطه إذا رضي بذلك .

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي

ولد سنة ۱۲۶ وتوفي سنة ۲۱۱  
رحمه الله تعالى

۱۶۷۹۰ - عبد الرزاق عن الثوري في رجل نكح أمة رجلاً ، واشترط  
عليه الرجل أنها ما ولدت مني فهو حرٌّ ، قال : له شرطه ، حتى يبيعها  
سيدها أو يموت ، فيصير لغيره .

جلد 9 ص 170

المجلد التاسع

۱۶۷۹۱ - عبد الرزاق عن هشام بن ابن سيرين قال : جاءت  
امراة إلى شريح فقالت : أعتقت غلامي هذا على أن يؤدي إليّ عشرة  
الدرهم<sup>(۱)</sup> في كل شهر ما عشت ، فقال شريح : جازت عناقتك ،  
وبطل شرطك .

سنة ۲۲۸ هـ ۸۱۱ م

۱۶۷۹۲ - عبد الرزاق عن الثوري في رجل قال لأمة<sup>(۲)</sup> : إن  
ولدتِ علاماً [ فهو حرٌّ ، فولدت علاماً ]<sup>(۳)</sup> ثم مكثت ساعة فولدت  
آخر ، قال : يعتق الأول .

علي تحقيق صومرية وعرب احاديثه والتبليكيه  
مشيخ محمد

الشيخ  
جليل الدين



امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۱۹۷

المصنف

۷۴۶۷ - عبد الرزاق عن ابن جريج عن عطاء قال : إذا التقى  
الختان فقد بطل الصوم .

۷۴۶۸ - عبد الرزاق عن معمر عن الزهري في الذي يأكل في  
رمضان عامداً ، قال : [ مثل المواقع .

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي

ولد سنة ۱۲۹ وتوفي سنة ۲۱۱  
رحمه الله تعالى

۷۴۶۹ - عبد الرزاق عن معمر عن قتادة قال . سألت ابن المسيب  
في رجل أكل في رمضان عامداً ، قال :<sup>(۱)</sup> عليه صيام شهر ، قال :  
قلت . يومين ؟ قال . صيام شهر ، قال : فعددت أياماً ، فقال :  
صيام شهر<sup>(۲)</sup> .

جلد 4 ص 197

جزء الرابع

من ۶۹۲ الى ۸۷۹

۷۴۷۰ - عبد الرزاق عن معمر عن أيوب عن ابن سيرين قال :  
بقضي<sup>(۳)</sup> يوماً ويستغفر الله .

۷۴۷۱ - عبد الرزاق عن ابن عيينة عن شيخ من بجيلة<sup>(۴)</sup> قال :  
سألت الشعبي عن رجل أفطر يوماً في رمضان ، قال ما يقول فيه المغالين  
قال . ثم قال الشعبي : يصوم يوماً مكانه ويستغفر الله<sup>(۵)</sup> .

عن تحقيق صلوة وتوزيع لمادته والتعليق عليه  
منهج علمي

جيلي العاصمي

وقاله أبو حنيفة عن حماد عن إبراهيم<sup>(۶)</sup>

# امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام عیسیٰ کی اپنی کتاب میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ عیسیٰ سے روایت

۴۹۰

۳ - من منشورات المجلس العالمي

المستب قال : كتب ذلك على بني إسرائيل ، فهذه الآية لنا ولهم<sup>(۱)</sup> .

➡ ۱۸۱۳۵ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم قال : يقتل به إذا كان عمداً ، قال الثوري : إن قتل عبده أو عبداً غيره قتل به ، [و] (۲) هو قولنا (۳) .

المستب

۱۸۱۳۶ - عبد الرزاق عن معمر عن الزهري قال : لا قود بين الحر والمملوك<sup>(۴)</sup> ، ولكن العقوبة والنكال ، وغرم ما أصاب .

لخاتمة الكبراني بك عبد الرزاق بن همام الصنعاني

ولد في ۱۲۶ هـ وتوفي في ۲۱۱ هـ

رحمه الله تعالى

جلد ۹ ص 490

لخاتمة الكبراني

۱۸۱۳۷ - عبد الرزاق عن معمر عن الزهري في رجل قتل عبده عمداً ، قال : يعاقب عقوبة موجعة<sup>(۵)</sup> ويسجن .

۱۸۱۳۸ - عبد الرزاق عن الثوري عن يونس عن الحسن في رجل قتل عبداً نفسه ، قال : لا يقتل به<sup>(۶)</sup> .

من ۱۹۱۲۸ إلى ۱۸۱۳۱

(۱) كذا في «ص» ونص الأثر بإساده في «ح» هكذا «أجربنا عبد الرزاق عن معمر عن ابن أبي نجيع وعمرو بن دينار، أو أحدهما، عن محمد بن عيسى عن ابن عباس رضي الله عنهما في قوله تعالى ﴿وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ﴾ فيها أن انتفى بانفس» قال : كتب عليهم هذا في التوراة . وكانوا يقتلون الحر بالعد . ويقولون كتب ذلك على بني إسرائيل، فهذه الآية لنا ولهم» .

(۲) زدتها من «ح» .

عبد الحفيظ صومرو ونورج حاديد والمبني عنه  
الشيخ محمد

جديد الإصدار

ام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۳۹ - من منشورات المجلس العالمي

۱۶۴۵۴ قال عبد الرزاق وسألت حماد بن أبي حنيفة ،  
قلت : كيف كان أبوك يقول في الرجل يوصي لبعض ورثته  
فيقول : إن آحازه الورثة ، وإلا فهو لفلان أو للمساكيس ؟ قال :

(۱) في «ص» «لهم» .

۸۸

المصنف

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي

ولد سنة ۱۲۶ و توفي سنة ۲۱۱

رحمه الله تعالى

جلد ۹ ص 88

الجزء الثاني

من ۱۶۱۳۸ الى ۱۸۱۵۱

عن تحقيق مؤلفه ونعيرج احاديثه والملحق عليه  
مشيخ الحديث

خير الدين عيني

الحيف في الوصية والضرار ، ووصية الرجل لأُم ولده  
وإعطائها

۱۶۴۵۵ - عبد الرزاق عن معمر عن أشعث بن عبد الله عن شهر  
ابن حوشب عن أبي هريرة قال : قال رسول الله ﷺ : إن الرجل  
ليعمل بعمل الخير سبعين سنة ، فإذا أوصى حاف في وصيته ، فيُحتم له  
بسوء عمله ، فيدخل النار ، وإن الرجل يعمل بعمل الشر سبعين سنة ،  
فيعدل في وصيته ، فيُحتم له بخير عمله ، فيدخل الجنة ، قال : ثم  
يقول أبو هريرة : واقرأوا إن شئتم ﴿ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ - إِلَى - وَلَهُ عَذَابٌ  
مُهِينٌ ﴾ (۲) .

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۲۸۲

## المصنف

علی ولدی، من اللبس، والنظر .

۱۰۸۴۵ - عبد الرزاق عن ابن عیینة عن ابن أبي نجیع عن  
الحافظ الکبیر ابی یحییٰ عبد الرزاق بن مسلم الصنعانی  
رُویت سنة ۱۲۱ھ. وتوفيت سنة ۲۱۱ھ. رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى الجارية ، أو يضع يده على فرجها ، أو يباشرها ، أو يصع فرجه على  
فرجها (۱) .

وَمَعَهُ

كتاب الجامع للإمام مَعْرُبُ رَاشِدِ الْأَزْدِيِّ  
رِوَايَةُ الْإِمَامِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ الصَّنْعَانِيِّ  
۱۰۸۴۶ - عبد الرزاق عن معمر عن الحسن وقتادة قال :  
لا يَحْرُمُهَا عَلَيْهِ إِلَّا الْوَطْئُ (۲) .

جد 6 ص 282

الجزء الثاني

من الحديث ۱۸۱۷ إلى الحديث ۲۲۹۱۱

۱۰۸۴۷ - عبد الرزاق عن معمر عن قتادة قال : وأكره الأمة  
وطئها أبولاء، والأمة وطئها لبنتك .

۱۰۸۴۸ - عبد الرزاق عن معمر عن ابن طاووس عن أبيه قال :  
إذا نظر الرجل إلى فرج امرأة من شهوة ، لم تحل لابنه ولا لأبيه (۳) .

۱۰۸۴۹ - عبد الرزاق قال : وسألت الثوري فقلت : رجل أراد  
أن يتزوج امرأة فقال ابنه : إني قد أصبتها حراماً ، فقال : إن شاء  
لم يصدقه .

محقق صومر - وتخرج لأبيه والتعليق عليه  
مشق

جديد الطبعة

توزيع

الكتب العربي

۱۰۸۵۰ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم  
قال : إذا قبّل الرجل المرأة من شهوة ، أو مسّها ، أو نظر إلى فرجها ،  
لا تحل لأبيه ، ولا لابنه (۴) .



مصنف ابن ابی شیبہ میں، بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے ساتھ وکیع بن جراح رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# المُصَنَّفُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

۱۸۸۳۹ - حدثنا وکیع، عن شعبۃ قال: سألت الحکم وحماداً؟  
فکرها أن يأخذ منها أكثر مما أعطاهما.

۱۸۸۴۰ - حدثنا عمر بن ایوب، عن جعفر بن برقان، عن میمون  
قال: من خلع امرأته فأخذ منها أكثر مما أعطاهما، فلم یسرح بإحسان.

۱۸۸۴۱ - حدثنا وکیع، عن أبي حنیفة، عن عمار بن عمران  
الهمدانی، عن أبيه، عن علي: أنه كره أن يأخذ منها أكثر مما أعطاهما.

۱۸۸۴۲ - حدثنا یزید بن ہارون، عن حمید، عن رجاء بن حیوة  
أنه سألہ کیف کان الحسن یقول فی المختلعة؟ فقال: إنه کان یکره أن  
یأخذ منها فوق ما أعطاهما، فقال رجاء، قال قبیصة بن ذؤیب، اقرأ الآية  
التي بعدها: ﴿فَإِنْ خِفْتُمْ أَنْ لَا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا  
افْتَدَتْ بِهِ﴾

۱۱۹ - من رخص أن يأخذ من المختلعة أكثر مما أعطاهما

۱۸۸۴۳ - حدثنا ابن علی، عن ایوب، عن كثير مولى ابن سمرة: أن  
عمر أتني بامرأة ناشز، فأمر بها إلى بيت كثير الرئس، ثلاثاً، ثم دعاها،  
فقال: كيف وجدت؟ فقالت: ما وجدت راحة مد كنت عنده إلا هذه  
الليالي التي حُستها، قال: اخلعها ولو من قُرطها

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبَةَ العبَّاسي الكوفي  
الولود سنة ۱۵۹هـ - والمتوفى سنة ۲۳۵هـ  
رحمته الله عنة

عقبة وقرن وقرن وقرن وقرن

محمد عوامر

جلد 10 ص 55

المجلد العاشر

تمة الطلاق - فصل الجهاد - الصيد - البيوع والأقضية

۱۸۷۰۹ - ۱۹۲۲۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مصنف ابن ابی شیبہ میں، بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد وکیع بن جراح رحمہ اللہ کی  
حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۴۳۹

۵۔ کتاب الزکاة

باب (۳۰ - ۳۰)

مجاهد قال: فيما أخرجت الأرض فيما قلّ منه أو كثر. العُشْرُ أو نصفُ  
لعُشْر.

۱۰۱۲۴ - غندرا، عن شعبة، عن حماد قال: في كل شيء أخرجت  
الأرض العُشْر أو نصف العُشْر.

۱۰۱۲۵ - وکیع، عن أبي حنیفة، عن حماد، عن إبراهيم قال:  
في كل شيء أخرجت الأرض زكاة، حتى في عشر دَسْتَجَات. دَسْتَجَة  
بقل.

۱۰۱۲۶ - عبد الأعلى، عن معمر، عن الرهري. أنه كان لا يوقت في  
الثمرة شيئاً وقال: العُشْر ونصف العُشْر.

۱۰۱۲۷ - عبد الأعلى، عن معمر، عن رجل، عن مجاهد، مثله.

۱۰۱۲۸ - عبد الأعلى، عن معمر قال: كتب بذلك عمر بن  
عبد العزيز إلى أهل اليمن.

۱۰۱۲۹ - وکیع، عن سفیان، عن منصور، عن إبراهيم قال: في كل  
شيء أخرجت الأرض زكاة.

المُصَنَّفُ  
لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شَيْبَةَ الْعَيْسِيُّ الْكُوفِيُّ  
الولود سنة ۱۵۹ - والمتوفى سنة ۲۳۵  
رحمته الله عنة

نُصِّفَ وَزَكَّاهُ وَزَكَّاهُ وَزَكَّاهُ

محمد عوامر

جلد 6 ص 539

المجلد السادس

تمة الصلاة - الصيام - من الزكاة

۸۷۵۱ - ۱۰۷۵۷

مُصَنَّفُ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

مُصَنَّفُ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

مصنف ابن ابی شیبہ میں، بخاری اور امام مسلم رحمہما علیہما کے ساتھ وکیع بن جراح رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# المُصَنَّفُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة العنبري البصري الكوفي

للولود سنة ١٥٩هـ - والمتوفى سنة ٢٢٥هـ  
رحمہ اللہ عنہ

مُعْتَمَدٌ وَثَقٌ وَفَرِيدٌ وَكَانَ لِمَا سَمِعَ

مُحَمَّدٌ عَوَامِرُهُ

جلد 9 ص 378

المجلد التاسع

النكاح - الطلاق

١٦١٥٢ - ١٨٧٠٨

مُؤَيَّنٌ بِالْمَوَاقِفِ

مُؤَيَّنٌ بِالْمَوَاقِفِ

۹۔ کتاب النکاح

۳۷۸

باب (۱۸۱ - ۱۸۱)

۱۷۵۹۵ - حدثنا وکیع، عن إسماعيل بن أبي خالد، عن الشعبي - في رجل وطئ - مكاتبته فقال: ما رقی منها مهرٌ لما أعتق منها

۱۸۱ - ما قالوا في الزاني، كيف يكون عليه عقر؟

۱۷۵۹۶ - حدثنا وکیع، عن شعبة، عن جابر، عن الشعبي قال، ليس

على زانٍ عقر.

۱۷۵۹۷ - حدثنا وکیع، عن شعبة قال: سألت الحكم وحماداً

عن عبد رجل استكره حرّة؟ قالوا: لا عقر عليه، لا يضرّك حرّة كانت أو أمة.

۱۷۵۹۸ - حدثنا وکیع، عن سفیان، عن ابن جریج، عن عطاء. وعن

رجل، عن الزهري قال. إن كانت بكرة فالعقر والحدّ، وإن كانت ثيباً فالحدّ.

۱۷۵۹۹ - حدثنا وکیع، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم قال.

لا يجتمع حدّ ولا صداق على زانٍ.

۱۷۶۰۰ - حدثنا أبو خالد الأحمر، عن أشعث، عن الحكم، عن

إبراهيم قال. إذا أوقعت عليه الحدّ، لم أخذ منه العقر.

معنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما کے استاد و کبیر بن جراح رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

باب (۳۴۹ - ۳۴۹)

۸ کتاب الحج

۵۷۴

عمر: أنه كان إذا قدم مكة في حجة أو عمرة رمل بالبيت ثلاثة أطواف،  
ومشي أربعاً ويقول. هكذا رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يفعل.

← ۱۵۱۲۴ - حدثنا وكيع، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم: أنه  
رمل من الحجر إلى الحجر.

۱۵۱۲۵ - حدثنا حاتم بن إسماعيل، عن جعفر، عن أبيه، عن جابر  
أن النبي صلى الله عليه وسلم رمل ثلاثاً، ومشى أربعاً.

۱۵۱۲۶ - حدثنا يحيى بن يمان، عن سفیان، عن يحيى بن سعيد،  
عن عبد الله بن عامر بن ربيعة: أن عمر بن الخطاب رمل من الحجر إلى  
الحجر.

۱۵۱۲۷ - حدثنا وكيع، عن سفیان، عن منصور، عن أبي وال، عن  
مسروق، عن عبد الله: أنه رمل ثلاثاً ومشى أربعاً.

۱۵۱۲۸ - حدثنا وكيع، عن فطر، عن الحسن بن مسلم بن يثاق قال.  
كنت أرمل الثلاثة من الحجر إلى الحجر، فأتى أشياخنا وقالوا. امشوا ما  
بين الركبتين، منهم سعيد بن جبیر، وطاوس، ومجاهد، وعطاء.

۱۵۱۲۹ - حدثنا إسحاق الأزرق، عن مشی، عن طاوس: أنه كان

# المصنف

## لابن أبي شيبة

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة العنبري الكوفي  
للولد سنة ۱۵۹ - والمتوفى سنة ۲۲۵ هـ  
رضي الله عنه

صنفه في عشرة أجزاء

محمد عوام

جلد ۸ ص 574

لجلد الثامن

كتاب المناسك

۱۲۷۸ - ۱۶۱۵۱

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم



مصنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد و کبیر بن جراح رحمہ اللہ کی  
حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# المُصَنَّفُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

۱۹۰

۱۲۔ کتاب البیوع والأفضیة

باب (۱۸۶ - ۱۸۷)

قال إسماعيل. قلت لشعبي أرايت إن عتست، يَجور؟ قال نعم.

۱۸۶ - في ثمن السُّنور

۲۱۹۲۱ - حدثنا ابن إدريس، عن هشام، عن ابن سيرين قال: كان لا

يرى بأساً بثمان الهرة.

۲۱۹۲۲ - حدثنا حفص، عن ليث، عن مجاهد وطاوس أنهما كرها

ثمن السُّنور وبيعه وأكل لحمه وأن يُتَمَنع به جلده.

۲۱۹۲۳ - حدثنا ابن إدريس، عن شعبة قال سألت الحكم وحماداً

عن ثمن السُّنور؟ فقالا: لا بأس به.

۲۱۹۲۴ - حدثنا أبو داود الطيالسي، عن أبي حرة، عن الحسن، في

رجل اشترى هراً، فقال: لا بأس بشرائه، وكره ثمنه للبياع.

۲۱۹۲۵ - حدثنا وكيع، عن أبي حنيفة قال. سألت عطاء عنه؟ فقال

لا بأس به.

۲۱۹۲۶ - حدثنا وكيع، عن الأعمش قال: أرى أنا سفيان ذكره عن

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شَيْبَةَ الْعَيْنِيُّ الْكُوفِيُّ

المولود سنة ۱۵۸ - والمتوفى سنة ۲۲۵ هـ  
رحمهُ اللهُ عَظَّمَ

مَقْفُورٌ وَمُتَمَرِّدٌ وَمُتَمَرِّدٌ

مُحَمَّدٌ عَوَامِرٌ

جلد - 11 ص - 190

المجلد الحادي عشر

ثمة البيوع والأفضية

۲۱۲۲۴ - ۲۳۸۷۹

۲۱۹۲۶ - تقدم الحديث برقم (۲۱۳۰۴)، وسياقي برقم (۲۷۳۸۵)

مَوْصُوفٌ بِالْعِلْمِ وَالْعَمَلِ

شَيْخُ كَرَامَةِ الْقِسْمِ

مصنف ابن ابی شیبہ میں ۲۰ بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عمرو بن محمد رحمہ اللہ کی  
حضرت امام عظیمہ ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# المُصَنَّفُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة العنسي البكري  
الوليد سنة ۲۵۹ - والمتوفى سنة ۲۴۵  
رحمہ اللہ عنہ

عقلاً وروحاً نضرمة ورحمة أمارة

محمد عوایس

جلد ۹ ص 556

المجلد التاسع

النكاح - الطلاق

۱۶۱۵۲-۱۸۷۰۸

شركة دار الفکر للطباعة

موسسة العلوم والدراسات

بذلك

۱۰- كتاب الطلاق

۵۵۶

باب (۳۶-۳۷)

۱۸۲۷۰ - حدثنا وكيع، عن جرير بن حازم، عن الزبير بن الحرث،  
عن أبي ليلى: أن عمر أجاز طلاق السكران بشهادة سوة.

۱۸۲۷۱ - حدثنا عيسى بن يونس، عن الأوزاعي، عن الزهري قال،  
إذا طلق أو أعتق، جاز عليه، وأقيم عليه الحد.

۱۸۲۷۲ - حدثنا إسماعيل بن عياش، عن عبد العزيز، عن الشعبي  
قال: يجوز طلاقه، والحد في ظهره.

۱۸۲۷۳ - حدثنا هشيم، عن إسماعيل بن سالم، عن الحكم قال: من  
طلق في سكر من الله، فليس طلاقه بشيء، ومن طلق في سكر من  
الشیطان، فطلاقه جائز.

۱۸۲۷۴ - حدثنا عمرو بن محمد، عن أبي حنيفة، عن الهيثم، عن  
عامر، عن شريح قال: طلاق السكران جائز

۳۶ - من كان لا يرى طلاق السكران جائزاً

۱۸۲۷۵ - حدثنا وكيع، عن ابن أبي ذئب، عن الرهري، عن أبان بن  
عثمان، عن عثمان قال كان لا يُجيز طلاق السكران والمجنون، قال:  
وكان عمر بن عبد العزيز يجيز طلاقه، ويوجب ظهره، حتى حدثه أبان  
بذلك

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## المصنف

۱۱۱  
آرأیت إن نزع الذي يقذف امرأته قبل أن يلاعنها ، قال : فهي  
امرأته ، ويجلد .

المصنف الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعاني  
وُلِدَ سَنَةَ ۱۲۱ هـ . وتَوَلَّى سَنَةَ ۲۱۱ هـ . رحمه الله تعالى  
نَفْسُهُ (۱) ، لم يكن بينهما ملاءنة ، ولكنه يجلد كلًّا قذفها ، لأنها شهادة  
لا تقبل .

باب يكذب نفسه بعد اللعان أو قبله

كتاب الجنائز للإمام معمر بن راشد الأزدي  
رواية الإمام عبد الرزاق الصنعاني

جلد 7 ص 111

الجزء الثاني

من الحديث ۱۱۹۱۰ إلى الحديث ۱۴۰۰۲

۱۲۴۲۸ - عبد الرزاق عن ابن حريج قال : قلت لعطاء : قد نزع  
وأكذب نفسه بعدما يلاعنها ، قال : لا يجلد ، قلت : لِمَ ؟ قال :  
قد تمرقأ ، قد ماء ملعنة الله

۱۲۴۲۹ - عبد الرزاق عن معمر عن الزمري قال : إن أكذب  
نفسه بعدما يلاعنها ، جلد وألحق به الولد ، قال معمر . وأخبرني من  
سمع الحسن يقول : يجلد ولا يلحق به الولد .

عبد الحفيظ صومرية . وتخرج أحاديثه والتعليق عليه  
الشيخ محمد

جديد

توزيع

الكتب الإسلامي

۱۲۴۳۰ - عبد الرزاق عن معمر عن داود بن أبي هند عن ابن  
المسيب أنه سمعه يقول : إذا تاب الملاءن واعترف بعد الملاءنة ، فإنه  
يجلد ، ويلحق به الولد ، وتُطْلَقُ امرأته تطليقة بائنة ، ويخطبها مع

بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام **نظم** ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۳۰۷

## المصنف

حی یطعم ، کان کان یأمر بذلك .

۵۷۳۸ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن إبراهيم قال : كانوا يستحبون أن يأكلوا يوم الفطر قبل أن يخرجوا إلى المصلی .

۵۷۳۹ - عبد الرزاق " عن عيسى بن أبي عزة قال : رأيت عامراً الشعبي يوم الفطر ونحن معه واجتمع إليه جيرانه ، فخرج وفي يده رعييف ، فأعطى كل إنسان كسرة ، فأكلها ، ثم اطلق إلى المسجد ، أو قال إلى المصلی .

۵۷۴۰ - عبد الرزاق عن معمر عن أيوب عن نافع قال : كان ابن عمر يغتسل يوم الفطر من المسجد " قال : ولا أعلمه أكل شيئاً .

۵۷۴۱ - عبد الرزاق عن ابن جريج عن عمرو بن دينار عن عكرمة عن ابن عباس قال : كان الناس يأكلون يوم الفطر قبل أن يخرجوا .

۵۷۴۲ - عبد الرزاق عن ابن جريج قال : أخبرني عبد الكريم عن إبراهيم عن علقمة والأسود أن ابن مسعود قال : لا تأكلوا قبل أن تخرجوا يوم الفطر إن شئتم .

۵۷۴۳ - عبد الرزاق عن عبد الله بن عمر عن نافع أن ابن عمر كان لا يأكل يوم الفطر .

### باب الاستئذان

۵۷۴۴ - عبد الرزاق عن ابن جريج عن عمرو بن سليم عن ابن " قال

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعاني  
وُلِدَ سَنَةَ ۱۲۶ هـ. وتوفي سَنَةَ ۲۱۱ هـ. رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

وفاته

كتاب الجامع للإمام معمر بن راشد الأزدي  
رواية الإمام عبد الرزاق الصنعاني

جدد 3 ص 307

الجزء الثاني

من الحديث ۴۵۶۷ إلى الحديث ۶۷۹۱

عن معمر بن مسلمة . وتخرج أحاديثه والتعليق عليه  
الشيخ الحديث

الشيخ الألباني

توزيع



# امام بخاری اور امام مسلم بیسیہ کے استاد عبدالرزاق بن ہمام بیسیہ کی اپنی کتاب میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ بیسیہ سے روایت

## المصنف

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي

وُلِدَ سَنَةَ ١١٦ هـ وَتَوَفَّتْ سَنَةَ ٢١١ هـ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

وَمَعَهُ

كتاب الغنايع للإمام معمر بن راشد الأرمي

رواية الإمام عبد الرزاق الصنعائي

جلد 7 ص 77

الحرة السنية

من الحديث ١١٩٤٥ إلى الحديث ١٥٠٥٣

محقيق مضمون - ونخرج له الحديث والمطبوع عليه  
الشيخ محمد

جلد 7 ص 77

توزيع

الكتب الإسلامية

٧٧

رحل نُشر بحارية ، فقال له بعض القوم هبها لي ، فوهبها له ، فقال له اس المسيب ، لا تحلُ الهبة لأحد بعد رسول الله ﷺ ، ولو أصدقها سوطاً لحُلَّتْ له <sup>(١)</sup>

١٢٢٧٤ - عبد الرزاق عن معمر والثوري عن أبي حارم عن سهل

بن سعد الساعدي قال : سمعته يحدث أن امرأة جاءت النبي ﷺ

فوهبت نفسها له . قال : فصمت ، ثم عرضت نفسها عليه ، فصمت ،

قال : فلقد رأيتها قائمة ملياً - أو قال : هويّاً - تعرضت نفسها عليه وهو

صامت ، قال : فقام رحل - قال : أحسبه من الأنصار - فقال :

يا رسول الله ! إن لم تكن لك بها حاجة فزوّجنيها ، قال : لك شيء ؟

قال لا ، والله يا رسول الله ! قال : اذهب فالتمس شيئاً ، ولو حاتمياً

من حديد ، قال : فذهب ثم رجع ، فقال : والله ما وجدت شيئاً غير

ثوبي هذا . اشققه بيني وبينها ، فقال النبي ﷺ ما في ثوبك

فصل عنك ، مهل تقرأ من القرآن شيئاً ؟ قال : نعم ، قال : ماذا ؟

قال سورة كذا وكذا ، وصورة كذا وكذا . قال فقد أملككتكها

سما معك من القرآن ، قال : فرأيتك يمضي وهي تتبعه <sup>(٢)</sup> .

← ١٢٢٧٥ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم

قال : إذا وهبت المرأة نفسها للرجل ببينة ، فدخل بها ، فلها مثل صداق

امرأة من نسائها ، فإن طلقها قبل أن يدخل بها ويفرض ، فلها المتعة <sup>(٣)</sup> .

مصنف ابن ابی شیبہ میں، بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد وکیع بن جرح رحمہ اللہ کی  
حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۳۲۹

۳۔ کتاب الصلاة

باب (۴۹۳ - ۴۹۴)

# المُصَنَّفُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

عن بيمين المسجد أسفل من الإمام، فكان قومٌ هاربين في إمارة الحجَّاج،  
وبينهم وبين المسجد حائطٌ طويلٌ يُصَلُّونَ على ذلك السطح ويأتَمون  
بالإمام، فذكرته لإبراهيم، فرآه حسناً.

۶۲۱۹ - حدثنا محمد بن أبي عدي، عن ابن عون قال: سئل محمدٌ  
عن الرجل يكون على ظهر بيتٍ يُصَلِّي بِصَلَاةِ الإمام في رمضان؟ فقال لا  
أعلم به بأساً، إلا أن يكون بين يدي الإمام.

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شَيْبَةَ الْعَيْسِيُّ الْكُوفِيُّ  
الْمَوْلُودُ سَنَةَ ۱۵۹ هـ - وَالْمُتَوَفَّى سَنَةَ ۲۲۵ هـ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

۶۲۲۰ - حدثنا عبد الرحمن بن مهدي، عن حمَّاد بن سلمة، عن  
هشام بن عروة. أن عروة كان يُصَلِّي بِصَلَاةِ الإمام وهو في دار حميد بن  
عبد الرحمن بن الحارث، وبينهما وبين المسجد طريق.

مُعَدَّ وَفَرَمَ عَرُودًا وَمِنْ مَقَارِيئِهِ

مُحَمَّدٌ عَوَّازٌ

۴۹۳ - فِي الْمُؤَذِّنِ يُصَلِّي فِي الْمِثْدَنَةِ

جلد 4 ص 329

۶۲۲۱ - حدثنا حفص بن غياث، عن ابن حريج، عن عطاء قال  
سئل عن المؤذن يُقيم في المِثْدَنَةِ وَيُصَلِّي بِصَلَاةِ الإمام؟ قال يُجْزَأُ.

المجلد الرابع

من كتاب الصلاة

۵۰۲۶ - ۷۰۳۳

۶۲۲۲ - حدثنا وكيع، عن أبي حنيفة، عن حمَّاد، عن إبراهيم قال:  
سألته عن صلاة المؤذنين فوق المسجد يوم الجمعة بصلاة الإمام وهو  
أسفل؟ قال: تُجْزَأُ.

مُؤَسَّسِيهِ عُلُومُ الدِّينِ

شَيْخُ كُنَّا الْقَائِلِينَ

۶۲۲۳ - حدثنا هشيم، عن معيرة، عن إبراهيم قال: سأله عن

مصنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما کے ساتھ وکیع بن جراح رحمہ اللہ کی  
حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۵۲۔ الید الشلاء تُصاب

المُصَنَّفُ  
لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

۲۷۶۶۴۔ حدثنا وکیع، عن سفیان، عن جابر، عن عامر، عن  
مسروق: فی الید الشلاء إذا قُطعت حکم، وفي الضرس حکم یعی:  
الماکول.

۲۷۶۶۵۔ حدثنا وکیع قال: حدثنا هشام الدستوائي، عن قتادة، عن  
سعيد بن المسيب قال فی الید الشلاء إذا قُطعت ثلث الدية.

۲۷۶۶۶۔ حدثنا وکیع، عن أبي حنیفة، عن حماد، عن إبراهيم قال:  
فی الید الشلاء إذا قُطعت ثلث الدية.

الإمام أبو بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی  
الولود سنۃ ۱۵۹ھ۔ والتوفی سنۃ ۲۳۵ھ  
رحمہ اللہ عنہ

باب (۵۳۔ ۵۴) ۲۰۔ کتاب الدیات ۱۱۳

مَقْفُوفَةٌ وَتَرْجُومَةٌ وَتَرْجُومَةٌ

محمد عوامیہ

جلد ۱۴ ص ۱۱۳

۲۷۶۶۷۔ حدثنا یزید بن ہارون، عن سعید بن ابی عروبہ، عن  
قتادة، عن ابن بريدة، عن يحيى بن يعمر، عن ابن عباس، عن عمر بن  
الخطاب: فی الید الشلاء إذا قُطعت ثلث الدية.

۲۷۶۶۸۔ حدثنا وکیع، عن أبي هلال، عن قتادة، عن ابن بريدة،  
عن يحيى بن يعمر، عن ابن عباس فی الید الشلاء إذا قُطعت ثلث  
الدية.

المجلد الرابع عشر

الدیات۔ الحدود

۲۷۶۶۱۔ ۲۹۶۴۹

۲۷۶۶۹۔ حدثنا حفص، عن أشعث، عن الحسن والشعبي والحکم

وحماد، عن إبراهيم. فی الید الشلاء قالوا: فیها حکم دوی عدل

بن شیبہ علیہ الرحمۃ

شیخنا ابو القیس البزاز

مصنف ابن ابی شیبہ میں۔ بخاری اور امام مسلم رحمہما اللہ کے ساتھ عبد اللہ بن نمیر عسقلانی کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۹۵

۲۰۔ کتاب الدیات

باب (۳۹-۳۹)

۲۷۵۶۰ - حدثنا علي بن مسهر، عن الشيباني، عن الشعبي: أن  
هشام بن عبيدة كتب إلى شريح يسأله، فكتب إليه: إن أصابع الرجلين  
واليدين سواء.

۲۷۵۶۱ - حدثنا وكيع، عن إسماعيل، عن الشعبي قال: أصابع  
اليدن والرجلين سواء.

۲۷۵۶۲ - حدثنا ابن نمير، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم  
قال: أصابع اليدين والرجلين سواء

۳۹۔ الأعور ثقفا عينه

۲۷۵۶۳ - حدثنا وكيع، عن هشام الدستوائي، عن قتادة، عن أبي  
مجنر: أن رجلاً سأل ابن عمر عن الأعور ثقفا عينه؟ فقال عبد الله بن  
صفوان: قضى فيها عمر بالدية

۲۷۵۶۴ - حدثنا أبو أسامة، عن سعيد، عن قتادة، عن عبد ربه، عن  
أبي عياض: أن عثمان قضى في أعور أصيب عينه الصحيحة الدية كاملة

۲۷۵۶۵ - حدثنا أبو أسامة، عن سعد، عن قتادة، عن خلاس، عن

في الرجل الأعور إذا أصيب عينه الصحيحة، قال: إن شاء أن ثقفا

المُصَنَّفُ  
لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبَةَ العسقلاني الكوفي  
الولود سنة ۱۵۹ - والمتوفى سنة ۲۳۵  
رحمهُ اللهُ

عَمَّا وَكَمَ رُحْمَةً وَرَزَقَ أَمَانًا

محمد عوامر

جلد ۱۴ ص ۹۵

المجلد الرابع عشر

الديات - الحدود

۲۷۲۶۱ - ۲۹۶۴۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

من منشورات المجلس العلمي

۱۷۱

۱۶۷۹۴ - قال عبد الرزاق : وسمعت أبا حنيفة وسئل عن رجل  
قال : أول ممدوك أمك فـهو حرّ ، فملك اثنين جميعاً . أخبرني حماد  
عن إبراهيم قال : يعتق أيهما شاء ، قال أبو حنيفة : وأقول  
أنا : لا يعتق واحد منهما لأنه ليس هما (۱) أول .

المكتبة

۱۶۷۹۵ - عبد الرزاق عن الثوري في رجل قال لرجل أعتق  
عبدك ولك علي ألف درهم ، قال : نرى عتقه جائزاً ، وليس على الذي  
أمره شيء ، لا يكون الولاء للذي أعتق ، ويكون الفرم على الذي أمره  
العبد الذي أعتق (۲) ، ويرد إليه ماله .

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي

ولدت ۱۲۶ وتوفي ۲۱۱

رحمه الله تعالى

جد 9 ص 171

المجلد التاسع

۱۶۷۹۶ - أخبرنا عبد الرزاق عن الثوري في رجل قال لرجل .  
أعتق عني عبدك ، فأعتقه عنه ، قال : الولاء للآمر ، وقال في رجل  
قالت له أمه : أعتق عني عبدك فأعتقه عنها ، قال : الولاء لها .

۱۶۷۹۷ - أخبرنا عبد الرزاق قال : أخبرنا معمر عن الزهري  
قال : لو قال رجل لرجل : أعتق غلامك هذا ، وعلي ثمنه ، قال هو  
حائز ، وولاءه لسيده كما أعتقه ، وعلى الحميل ما تحمل

من ۱۶۰۴۸ إلى ۱۸۱۵

۱۶۷۹۸ - عبد الرزاق عن الثوري في رجل قال لعبد : إن مت  
فجاءت فأنت حرّ ، فقتل السيد ، قال : ليس القتل بمجاعة ، لا يعتق .

عن تحقيق مؤلفه وتوزيع أحاديثه والدين عليه  
مشيخ الموت

جديد النسخ

۱۶۷۹۹ - عبد الرزاق عن الثوري قال : إذا قال لعبد : إذا

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۳۷۶

۳۹ - من مشورات المجلس العلمي

عطاء : لقد صليت في ثوبي هذا مراراً فيه دمٌ فَنَسِيتُ أن أغسله .

۱۴۷۰ - عبد الرزاق عن معمر عن الزهري قال : رأيت القاسم ابن محمد خلع قميصه في دم فَنَسِيتُ أن أغسله رأى فيه <sup>(۱)</sup> ، قال معمر . وكان الحسن ينصرف إذا رأى في ثوبه الدم .

المصنف

باب بول الخفّاش

الحافظ الكبير أنكر عبد الرزاق بن مسلم الصنعاني  
ولد سنة ۱۲۶ وتوفي سنة ۲۱۱  
رحمته الله تعالى

۱۴۷۱ - عبد الرزاق عن الثوري عن حُرَيْث قال : سئل الشعبي عن بول الخفّاش في المسجد ، فلم ير به بأساً .

۱۴۷۲ - عبد الرزاق عن ابن عيينة عن إسرائيل بن موسى ؟ قال : كنت مع ابن سيرين فسقط <sup>(۲)</sup> عليه بول الخفّاش فنضح ، وقال : ما كنت أرى النضح شيئاً حتى بلغني عن ستة من أصحاب محمد ﷺ .

المجلد الأول

من ۱ إلى ۲۲۵

باب خروء الدجاج وطين المطر

۱۴۷۳ - عبد الرزاق عن معمر قال : سألت حماداً عن خروء الدجاج يصيب الثوب ، فقال : إذا يبس فليمركه <sup>(۳)</sup> .

۱۴۷۴ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن مجاهد قال : سئل عن طين المطر يصيب الثوب ، قال : يصلي فيه فإذا جفّ فليحكه .

جلد 1 ص 376

محقق صومرية - وتوزيع الحادية والتلخيص عليه  
مجمع التراث

جيب العاصمي

بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۳۹ - من منشورات المجلس العلمي

## باب إذا اجتمع السهو والتكبير في أيام التشريق

۳۵۳۷ - عبد الرزاق عن الثوري عن هشام قال: اختلف الحسن وابن سيرين في رجل يفوته بعض الصلاة مع الإمام في أيام التشريق، فقال: الحسن: يكبر [مع] الإمام إذا كبر، ثم يقوم فيقضي ما فات، وقال ابن سيرين: يقوم فيقضي، فإذا فرغ من صلاته كبر بعد<sup>(۳)</sup>، وأحب إلى مفيان قول ابن سيرين قال: يقوم فيقضي.

۳۵۳۸ - عبد الرزاق عن الثوري عن غيره<sup>(۴)</sup> عن إبراهيم مثل قول الحسن.

۳۵۳۹ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم في الرجل يفوته بعض الصلوة<sup>(۵)</sup> في أيام التشريق مع الإمام، قال يقوم فيقضي، فإذا فرغ من صلاته كبر، بعد<sup>(۶)</sup>، مثل قول ابن سيرين.

۳۵۴۰ - قال عبد الرزاق قال ابن المبارك: فإني لم أسمع لأبي حنيفة أحسن من هذا الحديث<sup>(۷)</sup>.

(۱) سقط من ص.

(۲) في ص: صلاة.

(۳) أخرجه دس عن ابن إدريس عن هشام عن الحسن وابن سيرين، وأخرجه عن

هشام عن هشام عن ابن سيرين ۳۹۸ - د.

المصنف

حافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي

ولد في ۱۲۶ هـ وتوفي في ۲۱۱ هـ  
رحمه الله تعالى

الجزء الثاني

من ۲۲۴۵ إلى ۴۰۶۶

جلد ۲ ص 323

عن تحقيق، موصوف، وتوزيع، مطبعة والتعليق عليه  
مشعل الحث

جديد النسخ

مصنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما کے دو اساتذہ عبد الرحیم بن سلیمان اور وکیع بن جراح رحمہما کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ سے روایت

# المصنف لابن أبي شيبة

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة العنسي الكوفي  
المولود سنة ١٥٩ هـ - والمتوفى سنة ٢٢٥ هـ  
رحمته الله تعالى

مفتي دار فروع دار فروع

محمد عوامي

جلد 14 ص 597

المجلد الرابع عشر

الديان - الحدود

٢٧٢٦١ - ٢٩٦٤٩

باب (١٦٩ - ١٦٩) ٢١ - كتاب الحدود

٥٩٧

٢٩٥٩٩ - حدثنا عبد الرحيم بن سليمان ووكيع، عن أبي حنيفة، عن عاصم، عن أبي رزين، عن ابن عباس قال: لا يُقتلن النساء إذا هن ارتددن عن الإسلام، ولكن يُحبسن ويُدعین إلى الإسلام ويُجبرن عليه.

٢٩٦٠٠ - حدثنا حمص بن غياث، عن ليث، عن عطاء: في المرتدة قال: لا تقتل

٢٩٦٠١ - حدثنا حفص، عن عمرو، عن الحسن قال: لا تقتل.

٢٩٥٦٠٢ - حدثنا عبد الرحيم بن سليمان، عن أشعث، عن الحسن قال: لا تقتلوا النساء إذا هن ارتددن عن الإسلام، ولكن يُدعین إلى الإسلام، فإن هن أبین سبین، فيجعلن إماء المسلمين ولا يقتلن.

٢٩٦٠٣ - حدثنا أبو داود، عن أبي حرة، عن الحسن: في المرأة تردت عن الإسلام قال: لا تقتل، تحبس.

٢٩٥٩٩ - سيرورة المصنف ثانياً برقم (٣٣٤٤٣)

عَنْ سَيِّدِ الْعُلَمَاءِ

سَيِّدِ الْعُلَمَاءِ



مصنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد یزید بن ہارون رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

کتاب الجمعة

۵۳۲

۵۴۰۱- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: إِذَا  
أَذْرَكَهُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ جُلُوسًا صَلَّى أَرْبَعًا<sup>(۱)</sup>.  
۵۴۰۲- حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، عَنْ سَعِيدٍ وَخَلَّاسٍ، وَالْحَسَنِ،  
وَعَنْ أَبِي مَغْشَرٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ ثَلَاثٍ.

۴۶- مَنْ قَالَ: إِذَا أَذْرَكَهُمْ جُلُوسًا صَلَّى اثْنَتَيْنِ

۵۴۰۳- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ قَالَ: حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ شُعْبَةَ قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ  
وَحَمَّادًا، عَنِ الرَّجُلِ يَجِيءُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ أَنْ يُسَلَّمَ الْإِمَامَ قَالَا: يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ.  
۵۴۰۴- حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ: أَخْبَرَنَا جُوَيْرٌ، عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ: إِذَا  
أَذْرَكَ النَّاسَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ جُلُوسًا صَلَّى رَكْعَتَيْنِ.  
۵۴۰۵- حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ أَبِي حَيْفَةَ، عَنْ خَمْدٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ  
قَالَ: يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ

۵۴۰۶- حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ عَمْرِو بْنِ شَقِيبٍ، عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ: قَالَ عَدُوُّ  
اللَّهِ مَنْ أَذْرَكَ الشُّهُدَ فَقَدْ أَذْرَكَ الصَّلَاةَ<sup>(۲)</sup>.

۴۷- الصَّلَاةُ قَبْلَ الْجُمُعَةِ

۵۴۰۷- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ قَالَ: حَدَّثَنَا ابْنُ قُضَيْبٍ، عَنْ خُصَيْبٍ، عَنْ أَبِي  
عَبْدَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانَ يُصَلِّي قَبْلَ الْجُمُعَةِ أَرْبَعًا<sup>(۳)</sup>.  
۵۴۰۸- حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاوِيَةَ، عَنْ ابْنِ عَوْنٍ، عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ  
يُهْجَرُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ قَبْلَ أَنْ يُخْرَجَ الْإِمَامُ<sup>(۴)</sup>.

المصنف

لابن أبي شيبه

الإمام الحافظ

أبي بكر عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن أبي شيبه القيسي

۱۸۹-۵۲۳

جلد ۲ ص ۵۳۲

إلى محمد أسامة بن إبراهيم بن محمد

المجلد الثاني

الصلاة - الجمعة

۲۱۳۶ - ۵۶۳۲

الناشر

إفراؤوق الحديث للطباعة والنشر

# امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۳۹ - من منشورات المجلس العلمي

۲۸۵۰ - عبد الرزاق عن الثوري وأبي حنيفة عن حماد عن سعيد

- (۱) أخرج وشي عن علي بن هاشم ووكيع عن بن أبي ليل عن عبد الكريم عن معبد  
ابن خالد قال صلى رسول الله ﷺ بالسج الطوال في ركعة ۲۴۵ د  
(۲) أخرج وشي عن حديث عبد الرحمن بن عثمان أنه قرأ القرآن في ركعة ۲۴۶ د  
(۳) كذا في ص ۱  
(۴) أخرج وشي عن أبي أسامة عن عبد الله بن عمر عن نافع أنه كان يقرن بين السورين  
في ركعة من الصلاة المكتوبة ۲۴۵ د ، وأخرجه الطحاوي من طريق موسى بن عتبة وابن  
إسحاق عن نافع بنلفظ المصنف ۱ : ۲۰۵ .

المصنف

إمامنا الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي

ولد في ۱۲۶ هـ توفي في ۲۱۱ هـ  
رحمه الله تعالى

۱۴۹

ابن جبير قال : سمعته يقرأ القرآن في جوف الركعة في ركعة " " . وقرأ  
في الركعة الأخرى " قل هو الله أحد " .

۲۸۵۱ - عبد الرزاق عن محمد بن مسلم عن إبراهيم بن ميسرة  
عن ابن طاووس قال : كان أبي يجمع بين " سبع اسم ربك الأعلى " .  
والليل إذا يغشى " في ركعة . وبين " والصحي " و " ألم نشرح " في ركعة  
في المكتوبة .

الجزء الثاني

من ۲۲۱۵ إلى ۱۵۶۶

جدد ۱۴۹ ص ۲

۲۸۵۲ - عبد الرزاق عن ابن جريج عن عطاء أنه كان لا يرى  
يجمع السور في الركعة بأشياء " . قال ابن جريج : وكان طاووس يجمع  
ثلاث سور في ركعة .

من تحقيق مؤلفه . ونشره لمباركة والمطبوع  
مشهد

جديد

# امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۱۷۴

۳۹ - من منشورات المجلس العلمي

۱۴۷۶۹ - أخبرنا عبد الرزاق قال : أخبرنا معمر عن أيوب عن ابن سيرين قال : سمعت شريحاً يقول : بئس لك نفاضيه فأقر<sup>(۱)</sup> .

۱۴۷۷۰ - أخبرنا عبد الرزاق قال : صاحب لنا قال : سئل ابن أبي ليلى عن رجل قال : [ما] بايعتم به هذا فأتانا به كفيل ، وما كان عليه فأتانا له ضامن ، فقال : ليس بشيء حتى يؤقت ، قال : وقال أبو حنيفة . يلزمه ذلك ، قال : وقاله يعقوب أيضاً .

المصنف

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي

ولد سنة ۱۶۶ ونولي سنة ۲۱۱  
رحمه الله تعالى

## باب كفالة العبد

۱۴۷۷۱ - أخبرنا عبد الرزاق قال : أخبرنا معمر عن أيوب عن ابن سيرين قال . سمعت بردونة لي وكمل لي غلام لابن زياد ، فحاصمته إلى شريح فقلت . جيل<sup>(۲)</sup> مبيي وبين كفيلي ، واقتضى<sup>(۳)</sup> مالي مستى ، واقتسم<sup>(۴)</sup> مال عريمي دوني ، فأحاسني شريح فقال : إن كان مخيراً<sup>(۵)</sup> وكفل لك غرم ، وإن كان اقتضى مالك مستى فأنت أحق به ، وإن كان ماله [اقتسم] دونك فهو بالحصص .

۱۴۷۷۲ - أخبرنا عبد الرزاق عن هشام بن حسان يحدث أن

(۱) كذا في ۱ ص ۱ .

جد 8 ص 174

المجلد الثاني

من ۱۴۰۵ ل ۱۶۱۲۷

عبد حفيظ صومرو ونور الدين عبد الله وتوفيق عبد  
المنعم

حسن التوفيق

م بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## المصنف

الْمُصَنِّفُ الْكَبِيرُ ابْنُ بَكْرٍ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بْنِ مَكْلَمٍ الصَّنْعَاءِيُّ  
وُلِدَ سَنَةَ ۱۲۱ هـ. وَتَوَلَّى سَنَةَ ۲۱۱ هـ. رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

ومعه

كتاب الجنايع للإمام معمر بن راشد الأزدي  
رواية الإمام عبد الرزاق الصنعائي

جلد 3 ص 355

الجزء الثاني

من الحديث ۴۰۶۷ إلى الحديث ۶۷۹۱

مع تحقيق مضمون. وتحريج أحاديثه والتدقيق عليه  
الشيخ محمد

جديد الإصدار

توزيع

۵۹۵۲ - عبد الرزاق عن معمر عن رجل عن ابن سيرين أن عثمان  
كان يقرأ القرآن في ركعة يُحيي بها ليلة<sup>(۳)</sup>. قال عبد الرزاق<sup>(۴)</sup> :  
وذكره هشام عن ابن سيرين مثله .

۵۹۵۳ - عبد الرزاق عن الثوري وأبي حنيفة عن حماد عن سعيد

= منصور كما في الفتح ۹ : ۷۷ ، وأخرجه هـ عن : من طريق سعيد بن منصور وفيه في آخره  
وليعاظ الرجل في يومه وليك على جزء ۲ : ۳۹۶ . وعلى جزءه وعلى جزءه كلاهما  
صواب ، وفي رقرأ ولا تقرأ .

(۱) أخرجه ابن نصر في قيام الليل ۶۳ . وعظه هـ عن : ۲ : ۳۹۶ .  
(۲) أخرجه ابن نصر في قيام الليل ۶۳ . ونظمه كان معاذ بن جبل لا يقرأ القرآن  
في أقل من ثلاث .

(۳) تقدم عند المصنف .  
(۴) في من قال وذكره عبد الرحمن ثم أصله التلخيص فكتب بضمه «أق» .

ابن جبير أخبره أنه قرأ القرآن في الكلمة في ركعة<sup>(۱)</sup> وقرأ في الركعة  
الأخرى : قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ، وقال الثوري : لا بأس أن تقرأه في ليلة  
إذا فهمت حروفه .

۵۹۵۴ - عبد الرزاق عن منصور عن إبراهيم عن الأسود أنه  
كان يختم القرآن في ليلتين ، وينام ما بين المغرب والعشاء في رمضان .

۵۹۵۵ - عبد الرزاق عن الثوري عن مغيرة عن عمران عن إبراهيم  
أنه كان يقرأ القرآن في رمضان في كل ثلاث ، فإذا دخلت العشر قرأه  
في ليلتين ، واغسل في كل ليلة .





امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۳۱۰

## المصنف

نفی من مکة إلى الطائف ، قال : حسبہ ذلك .

۱۳۳۲۶ - عبد الرزاق عن معمر عن أبيوب عن نافع أن ابن عمر

لحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي نفى إلى فـدك<sup>(۱)</sup>

وُلِدَ سَنَةَ ۱۱۱ هـ. وَتَوَفَّتْ سَنَةَ ۱۸۱ هـ. رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى ۱۳۳۲۷ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم

قال . قال عبد الله في السكر تنزني بالبكر : بجلدان مئة وينفيان ،  
ومعه كتاب الجناح مع الإمام معمر بن راشد الأدي قال : وقال علي : حسبهما من الفتنة أن ينفيا<sup>(۲)</sup> .  
رواية الإمام عبد الرزاق الصنعائي

۱۳۳۲۸ - عبد الرزاق عن ابن جريح عن عبد الله بن عمر : أن

أبا بكر نفى إلى فـدك ، وعمر .

جلد 7 ص 315

المجلد الثاني

بن محمد بن ۱۱۹۴۵ : بن مطبوع ۱۵۰۴۲

## باب الرجم والإحصان

۱۳۳۲۹ - عبد الرزاق عن معمر عن الزهري عن عبيد الله بن

عبد الله عن ابن عباس قال : سمعت عمر يقول : إن الله عز وجل معث  
محمدًا ﷺ بالحق . وأنزل معه الكتاب ، فكان مما أنزل عليه آية  
الرحم . فرحم رسول الله ﷺ ، ورحمنا بعده . وإني حائف أن يطول  
بالناس الزمان فيقول قائل : والله ما نجد الرجم في كتاب الله ، فيضلوا  
بترك فريضة أنزلها الله . ألا وإن الرجم حق على من زنى إذا أحسن  
وقامت البينة ، أو كان الحمل أو الاعتراف<sup>(۳)</sup> .

عن تميم بن مسوية وخرجه لمدينة والدين عليه  
الشيخ محمد

جليل العزالي

توزيع

الكتب الإسلامي

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۵۴۲

۳۹ - من منشورات المجلس العلمي

لك ركعة ، ثم بدا لك أن تقيم بذلك البلد فأتم صلاتك ، فإن بدا لك  
أن تخرج بعدما نويت الإقامة ، فعليك أن تم حتى تخرج من ذلك  
المصر .

المصنف

باب المسافر يدخل في صلاة المقيمين ،  
ومن نسي صلاة الحضر فذكر في السفر

إذا نسي المقيم أن يصلي ركعة من ركعات الصلوات

وكانت ١٢٦ وروى عن ٢١١  
رحمه الله تعالى

٤٣٨١ - عبد الرزاق عن معمر والثوري قال سليمان التيمي عن  
أبي مجلز قال : قلت لأبي عمر : أدركت ركعة من صلاة المقيمين  
وأنا مسافر قال : صل بصلاتهم<sup>(١)</sup> .

جزء الثامن

من ٢٢١٥ إلى ١٥٩٦

٤٣٨٢ - عبد الرزاق عن هشام بن حسان عن الحسن في مسافر  
أدرك ركعة من صلاة المقيمين في الظهر قال : يزيد إليها ثلاثاً ، وإن  
أدركهم جلوساً صلى ركعتين .

جلد 2 ص 531

٤٣٨٣ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم قال :  
إذا دخلت مع قوم فصل<sup>(٢)</sup> بصلاتهم<sup>(٣)</sup> .

محقق وصححه وخرجه لأثره وأثبت عليه  
مشيخته

٤٣٨٤ - عبد الرزاق عن معمر عن الزهري وقتادة في مسافر يدرك

الجزء الثامن

(١) أخرجه دس ، عن عبد السلام عن التيمي عن أبي مجلز ٢٥٦ . وروى عن ابن

# امام بخاری اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ کی اپنی کتاب میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت

۳۱۲

المصنف

صفیہ بنت ابی عبید مثله .

← ۱۳۳۱۳ - عبد الرزاق عن ابی حنیفہ عن حماد [عن ابراہیم] (۱)  
قال . قال عبد الله بن مسعود في البكر يزني بالبكر : يجلدان مئة  
وبنعميان سنة . قال ابراهيم . لا ينعميان إلى قرية واحدة ، ينفي كل  
واحد منهما إلى قرية ، وقال علي حسبهما [من الفتنه] (۲) أن ينعميا (۳) .  
باب هل على المملوكين نفي أو رجم

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي  
وُلِدَ سَنَةَ ۱۲۶ هـ . وَتَوَلَّى سَنَةَ ۲۱۱ هـ . رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

وفقه

كتاب المجتاع للإمام معمر بن راشد الأزدي  
رواية الإمام عبد الرزاق الصنعائي

جلد 7 ص 312

الجزء الثاني

من الحديث ۱۱۹۱۰ إلى الحديث ۱۵۰۰۲

عن تحقيق مشروحه . وتخرج أحاديثه والتعليق عليه  
الشيخ محمد

جيل العبد المذنب

توزيع

الكتب الاسلامي

۱۳۳۱۴ - عبد الرزاق عن معمر عن قتادة عن أس قال . ليس  
على المملوكين نفي ولا رجم ، قال معمر : وسمعت حماداً يقول ذلك  
۱۳۳۱۵ - عبد الرزاق عن عثمان عن سعيد عن حماد عن ابراہیم  
أن علياً قال في أم الولد إذا أعتقها سيدها أو مات عنها ، ثم زنت ، فإنها  
تجلد ولا تنفي ، وقال ابن مسعود : تحلد وتنفي ، ولا ترجم (۱)  
۱۳۳۱۶ - عبد الرزاق عن معمر عن أيوب عن مافع أن [أس] (۲)  
عمر حد مملوكة له في الزنى ، ونفاها إلى فذك .

(۱) كذا في ما سأتى وكذا في الآثار لمحمد . وقد كتب السج كلمة « مثله » سهواً  
ثم أريد أن يصلحه فكتب عليه « عن » ولم يكمل ما أراد .  
(۲) كذا في ما سأتى وقد سقط من هـ .  
(۳) أخرجه محمد في كتاب الآثار عن أبي حنیفہ عن حماد عن ابراہیم عن ابن



امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۲۱۰

۳۹ - من منشورات المجلس العلمي

### باب نزع الخفين بعد المسح

۸۰۹ - عبد الرزاق عن الثوري عن هشام بن حسان عن الحسن  
قال : كنا نمسح عليهما ثم نقوم فنصلي<sup>(۱)</sup> قال عبد الرزاق : وقد سمعته  
أنا من هشام .

المشافة

۸۱۰ - عبد الرزاق عن الثوري عن الأعشى عن فضيل بن عمرو<sup>(۲)</sup>  
عن إبراهيم أنه كان يحدث ثم يمسح على جرموقين له من لبود يمسح  
عليهما ثم ينزعهما ، وإذا<sup>(۳)</sup> قام إلى الصلاة لبسهما ويصلي<sup>(۴)</sup> .

لما نزل الكبراني بك عبد الرزاق زكيا مام الضماني  
ولد سنة ۱۲۶ و توفي سنة ۲۱۱  
رحمه الله تعالى

۸۱۱ - عبد الرزاق عن معمر عن منصور عن إبراهيم قال : إذا  
نزعهما أعاد الوضوء ، قد انتقض وضوءه<sup>(۵)</sup> .

۸۱۲ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم قال :  
إذا نزعهما أعاد الوضوء ، قد انتقض وضوءه [ إذا ]<sup>(۶)</sup> مسح الرجل  
على خفيه ثم خلعهما فليصل قدميه .

الجزء الأول

من ۱ إلى ۲۲۱

جلد ۱ ص 210

عمی تحقیق مصدقہ و تخریج احادیث و تالیف کتب  
الشیخ احمد

حلیہ العزیز

(۱) ليس هذا واصحاً ، فاعله سقط ، ثم خلعهما ، قبل قوله ، ثم نقوم ، ، وقد روى  
ش ، من طريق يونس ومنصور عن الحسن أنه كان يقول : إذا مسح على خفيه بعد الحدث  
ثم خلعهما ، أنه على طهارة فليصل ، ثم روى معناه من طريق كثير بن شظير عنه وعن عطاء  
۱ : ۱۲۶ .

(۲) في الأصل « فضيل بن عمر » والصواب « فضيل بن عمرو » .

(۳) في الأصل « أو إذا » .

# امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام سیفی کی اپنی کتاب میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ سیفی سے روایت

## المصنف

الحافظ الكبير أبو بكر عبد الرزاق بن همام الصنع  
وُلِدَ سَنَةَ ۱۱۱ هـ. وتَوَلَّى سَنَةَ ۲۱۱ هـ. رَحِمَهُ اللَّهُ

زعمه

كتاب المجتاع للإمام معمر بن راشد الأز  
رواية الإمام عبد الرزاق الصنعاني

جلد 7 ص 357

المجلد الثاني

من الحديث ۱۱۹۱۰ إلى الحديث ۱۴۰۵۲

عن تحقيق مؤلفه. وعرج المادته والتحقق عليه  
الشيخ محمد

جيب الترمذي

توزيع

الكتب الإسلامية

۳۵۷

له فيها شرك . قال . يَحْلِدُ مَثَّة . وَتَقُومُ عَلَيْهِ هِيَ وَوَلَدُهَا . ثُمَّ يَغْرَمُ  
لِلصَّاحِبِ الشَّمْسِ . وَأَمَّا ابْنُ شُرْمَةَ وَغَيْرُهُ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ فَيَقُولُونَ .  
تَقُومُ عَلَيْهِ هِيَ . وَلَا يَقُومُ عَلَيْهِ وَلَدُهَا .

➡ ۱۳۴۶۲ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم في  
الجارية تكون بين رجلين . فتلد عن أحدهما . قال . يُدْرَأُ عَنْهُ الْحَدُّ  
مَحَالَّتَهُ . وَيُضَمُّ لَصَاحِبِهِ نَصِيبُهُ وَيُصَفِّ ثَمَنُ وَلَدِهِ . قَالَ : وَإِنْ كَانَتْ  
مِنْ أَحْوِينَ . فَوَقَعَ عَلَيْهَا أَحَدُهُمَا فَوَلَدَتْ . قَالَ : يُدْرَأُ عَنْهُ الْحَدُّ . وَيُضَمُّ  
لَأَخِيهِ قِيمَةُ نَصِيبِهِ مِنَ الْحَارِيَةِ . وَلَيْسَ عَلَيْهِ قِيمَةُ فِي وَلَدِهَا . لِأَنَّهُ يَعْتَقُ  
حِينَ يَمْلِكُهُ .

۱۳۴۶۳ - عبد الرزاق عن الثوري عن إسماعيل بن أبي خالد عن  
أبي السرية (۱) قال . مثل ابن عمر عن رجل وقع على حارية بينه  
وبين شركاء . قال : هو خائن ليس عليه حد . قال سفيان : ونحن  
نقول : لا جلد ، ولا رجم ، ولكن تعزير (۲) .

۱۳۴۶۴ - عبد الرزاق عن معمر عن الزهري قال : يَحْلِدُ مَثَّة  
أَحْصَنُ أَوْ لَمْ يَحْصَن .

۱۳۴۶۵ - عبد الرزاق عن عبد الله بن عمر عن نافع عن ابن

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۳۶۴

۳۹ - من منشورات المجلس العلمي

۱۴۱۷ - عبد الرزاق عن بشر بن رافع عن يحيى بن أبي كثير  
عن أبي عبيدة بن عبد الله أن أباہ كره السدل في الصلاة، قال أبو  
عبيدة: وكان أبي يذكر أن النبي ﷺ ينهى عنه<sup>(۱)</sup>.

۱۴۱۸ - عبد الرزاق عن محمد بن مسلم الطائفي عن ابن أبي  
نجيح عن مجاهد أنه كره السدل في الصلاة، قال: ولا أعلمه إلا رفعه.

۱۴۱۹ - عبد الرزاق عن ابن جريج قال: أخبرني عبد الكريم عنهما  
أنهما يكرهانه، مجاهد<sup>(۲)</sup> - أحسبه قال - وطاووس.

۱۴۲۰ - عبد الرزاق عن الثوري عن ليث عن مجاهد أنه كان  
يكره السدل.

۱۴۲۱ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم أنه  
كره السدل إلا أن يمسك بطرفيه، قال عبد الرزاق: ورأيت الثوري  
إذا صلى ضم طرفي الثوب بيده إلى صدره.

۱۴۲۲ - عبد الرزاق عن الثوري عن مغيرة عن إبراهيم أنه كره  
السدل.

۱۴۲۳ - عبد الرزاق عن الثوري عن خالد الحذاء عن عبد الرحمن  
ابن سعيد عن علي بن أبي طالب قال: رأى قوماً سادلين، فقال: كأنهم  
اليهود خرجوا من فهرهم، قلنا لعبد الرزاق: ما فهرهم؟ قال: كنانهم<sup>(۳)</sup>.

المصنف

لِخَاتَمِ الْكِبَرَانِي بِكَرْبِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بْنِ هَمَّامٍ الْقُنْفُلَانِي  
وُلِدَ مَعَ ۱۳۶ وَتَوَفَّى مَعَ ۲۱۱  
رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

الجزء الأول

ط ۱ لك ۲۲۴۱

جلد 1 ص 376

عن تحقيق مؤلفه وتوزيع لدارية والتبليغ  
مجمع علم

جديد

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۳۹ - من منشورات المجلس العلمي

۳۸۳

المصنف

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي قالوا مثله

ولد سنة ۱۲۹ ونولي سنة ۲۱۱  
رحمه الله تعالى

جلد 8 ص 383

المؤلف

من ۱۱۰۱ ل ۱۱۱۲

عني تحقيق صوره ونويع الحاديه وتبويب  
الشيخ احمد

جلد ۸ ص ۳۸۳

۱۵۶۲۱ - أحبرنا عبد الرزاق قال : أحبرنا معمر عن ابن شبرمة قال : إذا قال الرجل لعهده : أنت حرٌّ على أن تحدمني عشر سنين ، فله شرطه .

۱۵۶۲۲ - عبد الرزاق عن معمر عن الزهري قال : أحبرني من سمع الحسن وعكرمة والحكم بن عتيبة ، وأحبرني رجل عن ابن المسيب ،

۱۵۶۲۳ - عبد الرزاق عن رجل من قيس قال : سألت أبا حنيفة هل يكتب في كتابة المكاتب أنك لا تخرج إلا بإذني ؟ قال : لا ، قلت : لم ؟ قال : لأنه ليس له أن يمنعه من فصل الله ، والحروح من الطلب ، قلت : فهل يكتب أنك لا تتزوج إلا بإذني ؟ قال : إن كتبه فحسن ، وإن لم يكتبه فليس له أن يتزوج إلا بإذنه . قلت : فهل ينول<sup>(۱)</sup> عندكم وإن لم يشترط ذلك عليه ؟ قال : نعم ، قلت : أقبليبه<sup>(۲)</sup> إذا جاءت<sup>(۳)</sup> غيركم ؟ قال : نعم .

باب كتمان المكاتب ماله وولده



امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## المصنف

اللقیظ ، قالاً : هو حرٌّ .

۱۳۸۴۳ - عبد الرزاق عن الثوري عن جابر عن الشعبي في الرجل  
عند اللقيظ (۱) ، ثم ينفق عليه ، قال : ليس له من نفقته شيء ،  
إنما هو شيء احتسب به عليه .

للقاظ الجذري بكسر العين عبد الرزاق بن همام الصنعائي  
وُلِدَ سَنَةَ ۱۲۱ هـ. وتوفي سَنَةَ ۲۱۱ هـ. رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

زمنہ

۱۳۸۴۴ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم  
قال : لو أن رجلاً التقط ولد زناً ، فأراد أن ينفق عليه ، وهو له عليه  
دين فليشهد ، وإن كان يُريد أن يحتسب عليه فلا يُشهد ، قال  
أبو حنيفة : وأقول أنا : ليس له شيء إلا أن يفرض عليه السلطان (۲) .

كتاب المصنف للإمام مفرط زاهد الأدي  
رواية الإمام عبد الرزاق الصنعائي

جلد 7 ص 451

الجزء الثاني

من طبع في ۱۱۹۴ھ بمطبع ۱۵۰۵ھ

۱۳۸۴۵ - عبد الرزاق عن الحسن بن عمار عن الحكم أن امرأة  
التقطت صبياً فأنفقت عليه ، ثم جاءت شريفاً تطلب نفقتها ، فقال :  
لا نفقة لك ، وولاه لك (۳) ، قال سفيان في ميراث اللقيظ عن  
أصحابه (۴) : في بيت المال (۵) .

عن تحقيق صومر ومبرج لدار نشر والتعريب عليه  
الاسم

الجزء الثاني

توزيع

المكتب الإسلامي

۱۳۸۴۶ - أخبرنا عبد الرزاق قال : أخبرنا ابن جريج عن عطاء  
قال : إنما ولد الزنا الذي يلتقط ، إما حرٌّ وإما عبد قوم ، فلا يسترَق  
حرٌّ ولا عبد قوم آخرين ، فهو ينكر أن يسترَق ، وعمرو بن دينار  
قال ذلك .

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۱۴۱۳ - عبد الرزاق عن معمر عن رأی الحسن وابن سيرين  
يفعلان ذلك .

۱۴۱۴ - عبد الرزاق عن الثوري عن ليث عن مجاهد كان يكره  
أن يُلَفَّ الرجل رداءه على منكبيه ، قال : ينشره<sup>(۱)</sup> .

۱۴۱۵ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن علي بن الأقرع قال :  
مر النبي ﷺ برجل قد سدل ثوبه وهو يصلي فغطف ثوبه عليه<sup>(۲)</sup> .

۱۴۱۶ - عبد الرزاق عن الثوري عن رجل عن أبي عطية الوادعي  
عن النبي ﷺ<sup>(۳)</sup> .

المصنف

لما فُظِّلَ الكبرُ أن يكره عبد الرزاق بن همام الضعفاء

وہ ۱۲۶ھ و توفی ۲۱۱ھ  
رحمہ اللہ تعالیٰ

(۱) فی الأصل « عن » .

(۲) قال « حق » : روى عن ابن عمر في إحدى الروايتين عنه أنه كرهه ، وكرهه  
أيضاً مجاهد والنخعي ، ويذكر عن جابر بن عبد الله ثم عن الحسن وابن سيرين أنهم لم يروا  
به بلاءً ، وكأنهم إنما وخصوا فيه لم يغطه لغير محبة ، فأما من يغطه بطراً فهو منتهى عنه  
۲۴۳:۲ . قلت : ولكن ظاهر هذه الرواية إن كانت سالمة من تصرف النسخ أن مجاهداً  
لا يكره السدل ، فإن الشر يعضي إلى السدل إلا أن يراد « ينشره » ثم يغطه عليه ، ورواية كراهته  
متأني .

(۳) رواه الطبراني من طريق أبي مالك الحنفي عن علي بن الأقرع عن أبي جحيفة قال :  
مر النبي ﷺ برجل سدل ثوبه في الصلاة فصمته ، وفي رواية فغطفه ، وفي رواية فغطفه ،  
قاله الزيلعي ۹۶:۲ . وقال « حق » : روى حفص بن سليمان القاري عن الهيثم بن حبيب  
عن عوف بن أبي جحيفة عن أبيه قال : مر النبي ﷺ برجل يصلي قد سدل ثوبه فغطفه عليه  
ثم قال « حق » : أن جعلاً صحيف في الحديث ، وقد كُتِبَ من حديث إبراهيم بن طهمان

الجزء الأول

من ۱ إلى ۲۱۱

جلد 1 ص 363

عمی تحقیق صورتہ و تخریج احادیثہ و التعلیق علیہ  
امام محمد

حجیب الدین

# امام بخاری اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمۃ اللہ علیہ کی اپنی کتاب میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت

۳۷۰

من منشورات المجلس العلمي

سعيد عن ابن المسيب قال : في كل نافذة في عضو ، فيها <sup>(۱)</sup> ثلث دبة ذلك العصور .

۱۷۶۲۵ - عبد الرزاق عن ابن جريج وابن عيينة عن يحيى ابن سعيد قال : سمعت الناس يقولون . في حائفة ممحة <sup>(۲)</sup> الثلث

۱۷۶۲۶ - عبد الرزاق عن معمر عن يحيى بن سعيد قال : رأيت الناس يجعلون في الجائفة الممحة ثلث دبة ذلك العصور .

۱۷۶۲۷ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم أنه قال : إذا نفذت ففيها الثلاثان .

۱۷۶۲۸ - أخبرنا عبد الرزاق عن ابن جريج عن عمرو بن شعيب قال : قضى أبو بكر في الجائفة التي تكون في الحوف ، فتكون نافذة بثلاثي الدبة ، وقال : هما جائفتان .

۱۷۶۲۹ - أخبرنا عبد الرزاق قال : أخبرنا ابن جريج عن داود ابن أبي عاصم قال : سمعت ابن المسيب يقول : قضى أبو بكر في الجائفة إذا نفذت الخصيتين في الحوف <sup>(۳)</sup> من كل الشقين <sup>(۴)</sup> بثلاثي الدبة .

۱۷۶۳۰ - عبد الرزاق عن ابن جريج عن عمرو بن شعيب قال

## المقدمة

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي

ولد في ۱۲۶ و توفي في ۲۱۱  
رحمه الله تعالى

جلد ۹ ص 370

للمرئ الشافعي

من ۱۶۱۲۸ و ۱۸۱۱۱

عن تحقيق مؤلفه وتوزيع دار الحديث والمطبوعات  
المشتركة

جديد الطبعة

م. بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے شاگرد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی **پہلی** کتاب میں  
حضرت امام **اعظم** ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۴۶۳

### باب الصيد يقطع بعضه

الاصول

لِلْحَافِظِ الْكَبِيرِ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بْنِ مَكْنَمٍ الصَّنْعَانِي

ولد سنة ۱۲۶ وتوفي سنة ۲۱۱  
رحمه الله تعالى

جلد 4 ص 463

الجزء الرابع

ص ۶۷۹۲ ال ۸۷۹۵

عني تحقيق موصوفه - وتحرير أحاديثه والتعليق عليه  
الشيخ الدمشقي

جديد التحرير

۸۴۶۸ - عبد الرزاق قال : أخبرنا معمر عن سمع عكرمة يقول :  
إذا ضربت الصيد فسقط منه عضو ، ثم عدا حيّاً ، فلا تأكل ذلك العضو ،  
وكل سائر الذي فيه الرأس ، فإن مات حين ضربته فكل كلّه ، ما  
سقط منه وما لم يسقط ، قال عبد الرزاق : وقاله عثمان بن مطر عن  
سعيد عن أبي معشر عن إبراهيم .

۸۴۶۹ - عبد الرزاق عن معمر عن قتادة قال : إن ضربته فسقط  
منه عضو ثم عدا فلا تأكل الذي سقط وكل سائر .

۸۴۷۰ - عبد الرزاق عن ابن جريج عن عطاء قال : إن رميت  
طائراً بحجر فقطعت منه عضواً ، وأدركته حيّاً ، فإن العضو منه ميتة  
وذلك ما بقي منه وكلّه ، وإن طعنت برمحك صيداً فقتلته ، أو ضربته  
بسيوفك فجزلته <sup>(۱)</sup> فكانت إياها ، فكله .

← ۸۴۷۱ - عبد الرزاق قال : أخبرنا الثوري قال : إن قطع  
الصخدين فأبانهما لم يأكل الصخدين ، وأكل ما فيه الرأس ، فإن  
كان مع الصخدين ما يكون أقل من نصف الوحش لم يأكله ، وأكل  
ما يلي الرأس ، فإن استوى النصفان أكلهما جميعاً ، وكل ما راد من  
قبل الرأس ، وهو قول أبي حنيفة <sup>(۲)</sup> .

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے شاگرد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## المصنف

جراح الرجل من أهل الذمة نصف جراح المسلم .

۱۸۵۱۳ - عبد الرزاق عن ابن جريج قال : قلت لعطاء : المسلم يقتل النصراني عمداً ، قال : ديتہ ، قال : قلت : يغلظ عليه في الحرم ؟ قال : لا .  
الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي  
وُلِدَ سَنَةَ ۱۲۶ هـ . وَتَوَفَّتْ سَنَةَ ۲۱۱ هـ . رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

۱۸۵۱۴ - عبد الرزاق عن الثوري عن ربيعة عن عبد الرحمن [ابن] (۱) السيلمي يرفعه إلى النبي ﷺ أنه أقاد من مسلم قتل يهودياً ، وقال : أنا أحق من وفا بنمّني (۲) .  
رَفَعَهُ  
- كِتَابُ الْجَنَائِعِ لِلْإِمَامِ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ الْأَزْدِيِّ  
رَوَايَةُ الْإِمَامِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ الصَّنْعَانِيِّ

جلد 10 ص 101

الجزء العاشر

۱۸۵۱۵ - عبد الرزاق عن الثوري عن حماد عن إبراهيم أن رجلاً مسلماً قتل رجلاً من أهل الذمة من أهل الحيرة ، فأقاد منه عمر (۳)  
۱۸۵۱۶ - عبد الرزاق عن الثوري عن منصور عن إبراهيم أنه كان يرى قود المسلم باللّمي .

من الحديث ۱۸۱۴۲ إلى الحديث ۱۹۷۳۰

➡ ۱۸۵۱۷ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن إبراهيم (۱) مثله .

عَمِي بِتَحْقِيقِ سُلُوسٍ - وَتَوْزِيعِ أَحَادِيثِهِ وَالتَّعْلِيقِ عَلَيْهِ  
السَّيِّدُ الْأَمِينُ

جَيْدُ الْحَرَامِيِّ

۱۸۵۱۸ - عبد الرزاق عن معمر عن عمرو بن ميمون بن مهران قال : شهدت كتاب عمر بن عبد العزيز قدم إلى أمير الحيرة

توزيع

الكتب الإسلامي

(۱) سقط من «ص» .

(۲) في «ص» «وَفَدَ بَدْمِي» وَالتَّصْوِيبُ مِنْ «هَقْ» . رَوَاهُ «هَقْ» مِنْ طَرِيقِ



# امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام عینہ کی اپنی کتاب میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ عینہ سے روایت

من منشورات المجلس العلمي

۴۲۹

## المصنف

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعاني

ولد سنة ۱۲۹ وتوفي سنة ۲۱۱  
رحمه الله تعالى

جلد 9 ص 429

المجلد التاسع

من ۱۶۱۲۸ الى ۱۸۱۲۱

باب من استأجر حرّاً أو عبداً في عمله (۳) فعنت

عن تحقيق صوره ونوع احاديثه والتبني عليه  
مستخرج

جيب بركي

- ۱۷۸۹۹ - عبد الرزاق عن معمر عن حماد في رجل أمر صبي  
أن يضطرباً ، فجرح أحدهما صاحبه ، قال : تكون دية المجروح  
على الخارج ، ويعرم له الرجل الذي أمره بمثل ذلك
- ۱۷۹۰۰ - عبد الرزاق عن الثوري عن أشعث عن الحكم عن  
إبراهيم قال : من استعان مملوكاً بغير إذن مواليه ضمن .
- ۱۷۹۰۱ - قال عبد الرزاق . قال أبو حنيفة عن حماد عن  
إبراهيم . من استعان مملوكاً بغير إذن أهله ضمن . قال : والصبي  
بمثل ذلك المنزلة .
- ۱۷۹۰۲ - عبد الرزاق عن معمر عن الزهري ، وسئل عن رجل  
استعان قوماً على هدم حائط . فقتل بعضهم فيه ، قال : ليس على  
الذي استعانهم شيء ، وهو على أصحابه الذين نَحَوْا (۱) من الحائط  
لم يعينوا (۲) .

- ۱۷۹۰۳ - عبد الرزاق عن ابن جريج قال : قلت لعطاء :  
استأجرتُ عبداً في عمل قد علم [ أهله ] (۴) أنه يعمل ، فقتله ذلك العمل ،

امام بخاری اور امام مسلم بیسی کے استاد عبد الرزاق بن ہمام بیسی کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ بیسی سے روایت

## المصنف

الحافظ الكبير أبو بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي  
وليد سنة ١٢١ هـ. وتوفي سنة ٢١١ هـ. ربه الله تعالى

وقته  
كتاب بلع مع للإمام معمر بن راشد الأرمي  
رواية الإمام عبد الرزاق الصنعائي

جلد 7 ص 94

المجلد السابع

من الحديث ١١٩٤٥ إلى الحديث ١٥٠٠٢

عن تحقيق مؤلفه ومخرج أحاديثه والتعليق عليه  
منهج البحث

حيات الإمام

توزيع

الكتب الإسلامي

٩٤  
عمر قال : كذب عمر إلى أمراء الأحناد : أن ادعُ فلاناً وفلاناً - ناساً  
قد انقطعوا من المدينة وحلوا بها - فلما أن برجعوا إلى نسايتهم ، وإما  
أن يبعثوا إليهن بنفقة ، وإما أن يطلقوا ، ويبعثوا بنفقة ما مضى .  
١٢٣٤٧ - عبد الرزاق عن معمر عن أيوب عن نافع قال : كذب  
عمر إلى عماله في الذي يعيب عن أمراته فلا يبعث بنفقة ، فكذب :  
أن ادعهم ، فأمرهم أن يتفقوا ، أو يطلقوا ، فإن لم يطلقوا خذوهم  
بنفقة ما مضى ، وما استقبل .  
١٢٣٤٨ - عبد الرزاق عن الثوري عن منصور عن إبراهيم قال :  
إذا أذانت<sup>(١)</sup> فهو عليه ، وما أكلت من مالها فليس عليه .  
١٢٣٤٩ - عبد الرزاق عن معمر عن منصور عن النخعي قال :  
إذا أذانت أحد به حتى يقضي عنها ، وإن لم تستدن فلا شيء لها عليه ،  
إذا أكلت من مالها ، قال معمر : وسألت ابن شبرمة عنها ، قال :  
إذا شكت إلى الجيران من يومئذ يؤخذ بالنفقة ، قال معمر ويقول  
آخرون : من يوم ترفع أمرها إلى السلطان .

١٢٣٥٠ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم قال :  
ما أذانت فهو عليه .

قال أبو حنيفة : ونحن لا نقول ذلك ، يقول : ليس لها شيء  
إلا أن يفرضه السلطان .

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی **پنی کتاب میں**  
حضرت امام **عظیم** ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۴۱۰

من منشورات المجلس العلمي

۱۷۸۱۰ - عبد الرزاق عن **آبي حنيفة** عن حماد عن إبراهيم  
قال : لا تعقل العاقلة ما دون الموضحة ، ولا تعقل العمدة ، ولا الصلح ،  
ولا الاعتراف .

۱۷۸۱۶ - عبد الرزاق عن الثوري عن محمد بن سالم عن الشعبي  
قال : كل جراحة لا يقاد منها فهي من مال المصيب إذا كان عمداً ،  
وقاله ابن جريج عن عطاء .

۱۷۸۱۷ - قال عبد الرزاق . قال مفيان : ما دون الموضحة فهو  
على الذي أصاب ، والموضحة مما فوقها على العاقلة ، وقضى عمر بن  
عبد العزيز بالموضحة على العاقلة .

۱۷۸۱۸ - عبد الرزاق عن معمر عن الزهري قال : الثلث فما  
دونه في خاصة ماله ، وما زاد فهو على العاقلة .

۱۷۸۱۹ - عبد الرزاق عن ابن جريج عن عطاء قال : إذا بلغ  
الثلث فهو على العاقلة ، قال . وقال لي ذلك ابن أبيس ، ولا أشك أنه  
قال : وما لم يبلغ الثلث فعلى قوم الرجل خاصة .

۱۷۸۲۰ - عبد الرزاق عن ابن جريج ومعمر عن عبيد الله <sup>(۱)</sup> بن  
عمر قال : إنهم <sup>(۲)</sup> مجتمعون ، أو قال عبد الرزاق قال . كذا <sup>(۳)</sup>  
أن نجتمع أن ما دون الثلث في ماله خاصة .

المكتبة

لحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي

ولد سنة ۱۲۶ و توفي سنة ۲۱۱  
رحمه الله تعالى

جلد ۹ ص 410

المجلد التاسع

من ۱۶۱۳۸ إلى ۸۱۵۱

في تحقيق صومرو ونوبل لحارثه والتميز بكيه  
مشج عودت

جديد المكتبة

# امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۴۱۴

۳۹ - من منشورات المجلس العلمي

قلت لعطاء : أفلس مكاتبي بسجم<sup>(۱)</sup> من نجومه حل عليه ، لأنه قد هلك  
عمله سنة<sup>(۲)</sup> ، قال : لا ، وعمر بن دينار<sup>(۳)</sup> ، قال ابن جريج :  
قلت لعطاء : قاطعته على مال وأعتقت ، وكنت عليه مقاطعته ديناً ،  
قال : لا تخصهم ، وقالها عمرو بن دينار ، قلت لعطاء : إنها قد  
دهبت ممي رفته وقد أعتقته . قال : إن شئت أعتقته وإن شئت  
لم تعمل .

المصنف

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي

ولد سنة ۱۲۶ وتوفي سنة ۲۱۱  
رحمه الله تعالى

جلد ۸ ص 414

بدر الشاكر

م ۲۰۰۴ ال ۶۶۲۷

۱۵۷۴۸ - أخبرنا عبد الرزاق قال : أخبرنا الثوري عن منصور  
عن إبراهيم في المكاتب إذا مات وعليه دين ، قال : يضرب مولاه<sup>(۴)</sup>  
بما حل من نجومه مع الغرماء .

۱۵۷۴۹ - أخبرنا عبد الرزاق قال : أخبرنا الثوري قال : وأخبرني  
الشيواني عن الشعبي عن شريح مثله .

۱۵۷۵۰ - عبد الرزاق عن أبي سفيان قال : كان ابن أبي ليلى ،  
وسفيان الثوري ، والنخعي يقولون : إذا مات المكاتب وعليه  
دين حل ما عليه من كتابته ، فيضرب المولى مع الغرماء بجميع ما عليه  
من الكتابة . قال : وقال أبو حنيفة لا يكون لمولاه عليه دين ، هو  
للغرماء .

بمحققين معتمدين ونشر في دار الحديث والدراسات  
الاسلامية

دار الحديث والدراسات

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۳۸۷

من منشورات المجلس العلمي

۱۷۷۱۲ - عبد الرزاق عن ابن جريح عن أخره عن ابن شهاب  
أن عمر قضى في اليد الشلاء نطق بثلاث ديتها ، وفي الرجل الشلاء  
ثلاث ديتها

المكتبة

۱۷۷۱۳ - أخبرنا عبد الرزاق عن معمر عن قتادة في رجل أشل  
قطعت يده الصحيحة ، قال : يعرم له دية يدين .

الحافظ الكبير أبو بكر عبد الرزاق بن همام الصنعاء

ولد سنة ۱۲۶ و توفي سنة ۲۱۱  
رحمه الله تعالى

۱۷۷۱۴ - عبد الرزاق عن معمر عن قتادة قال : قضى عمر بن  
الحطاب في اليد الشلاء إذا قطعت بثلاث ديتها

جد 9 ص 387

جزء التاسع

۱۷۷۱۵ - عبد الرزاق عن عثمان بن مطر عن سعيد عن قتادة  
عن عبد الله بن بريدة عن يحيى بن يعمر عن ابن عباس عن  
عمر مثله (۱) .

من ۱۶۱۳۸ إلى ۱۸۱۴۱

۱۷۷۱۶ - عبد الرزاق عن الثوري عن حماد عن ابن المسيب  
عن عمر في اليد الشلاء والسن السوداء ، والعين القائمة ، ثلاث ديتها .

۱۷۷۱۷ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم  
في العين التي قد ذهب ضوءها ، والسن السوداء ، واليد الشلاء ، وذكر  
الخصي ، ولسان الأخرس ، حكم .

عن تحقيق مؤلفه و ترجم لحاذيره و تملق عليه  
الشيخ المحدث

الحافظ الكبير



# ام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۳۹ - من مشورات المجلس العلمي

۱۶۱۸۸ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم قالوا لو أن رجلاً التقط ولد زناً، فأراد أن ينمق عليه، ويكون له عليه دين، [عليه شهد] (۱)، وإن كان يريد أن يحتسب عليه فلا يشهد.

المصنف

(۱) في «ص» و«ح»  
(۲) كذا هنا، وفي المحل السبع في موضع مثله، وفي آخره عن أصحابه أنه قال في بيت المال.

لحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعاء ۱۶

ولد سنة ۱۶۹ وتوفي سنة ۲۱۱  
رحمة الله تعالى

جلد ۹ ص 16

لجزء الثامن

من ۱۶۱۸۸ إلى ۸۱۵۱

قال أبو حنيفة - أقول أما: ليس بشيء (۱) إلا أن يقرضه له عليه السلطان (۲).

۱۶۱۸۹ - أخبرنا عبد الرزاق قال: أخبرنا ابن جريج والحسن بن عمار عن الحكم بن عتيبة أن امرأة التقطت صبياً، ثم جاءت شريحاً تطلب نمقته، فقال: لا نفقة لك، قال: وولأوه لك (۳).

۱۶۱۹۰ - أخبرنا عبد الرزاق قال: أخبرنا ابن جريج قال: أخبرني عمرو بن دينار أن ابن شهاب أخبره أن ابن شهاب (۴) أخبره أنه التقط ولد زناً، فجاء به عمر بن الخطاب، فقال: اذهب فاسترضعه بمال الله، ولك ولأوه (۵)، قال ابن شهاب: والرجل الذي التقطه فجاء به عمر بن الخطاب، أخبرني بذلك نفسه.

هي تحقيق نصوصه وتوجيه لطايفه والتعليق عليه  
مشمس حسن

عبد الرحمن بن عيسى  
جليل

معجم کبیر طبرانی میں امام بخاری اور امام مسلم ہیسیہ کے استاد عبدالرزاق بن ہمام ہیسیہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ ہیسیہ سے روایت

يا رسول الله ما بي رغبة في الدنيا الا لاحتر يوم القيامة في ازواجك فيكون  
لي من الثواب ما لهن .

← (۸۷) حدثنا اسحاق بن ابراهيم عن عبدالرزاق عن أبي حنيفة  
عن الهيثم أو أبي الهيثم شك أبو بكر أن النبي صلى الله عليه وسلم طلق  
سودة تطلقه ، فجلست في طريقه ، فلما مر سألته المراجعة وإن تهب قسمها  
منه لأي أزواجه شاء رجاء أن تبحث يوم القيامة زوجته ، فراجعها وقبل ذلك .

..... (۸۸) حدثنا عبيد بن غنام ثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو  
اسامة عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة قالت : كانت سودة امرأة  
حسبة يفرع الناس جسمها .

ما استنثت سودة بنت زمعة

..... (۸۹) حدثنا أحمد بن عمرو الحلال ثنا يعقوب بن حميد بن

۸۷ - ورواه عبدالرزاق (۱۰۶۵۷) قال في المجمع (۲۴۶/۹) وفي اسناده  
ضعف .

۸۸ - ورواه أحمد (۵۶/۶) والبخاري (۴۷۹۵) .

۸۹ - ورواه أحمد (۴۴۶/۶) والبرار (۱-۷۷ و ۱-۷۸) وسقط ابن أبي ذئب  
من الرواية الاولى للبرار ورواه في التامة صالح بن كيسان عن صالح  
مولى التوامة ، قال في المجمع (۲۱۴/۳) وفيه صالح مولى التوامة ،  
ولكنه من رواية ابن أبي ذئب عنه ، وابن أبي ذئب سمع منه قبل  
اختلاطه وهو حديث صحيح . ورواه أبو يعلى أيضا (۲/۳۳۱) -  
۱/۳۳۲ و ۱/۳۳۲ .

ومن المعلوم أن الحافظ الهيثمي حينما يتكلم على حديث رواه

- ۳۳ -

معجم الكبیر

الحافظ أبو القاسم سليمان بن أحمد الطبرانی

۲۶۰ھ - ۳۲۰ھ

جلد ۲۴ - ۳۲

حفظه وخرج احاديثه

بخاری عن احمد بن حنبل

الجزء الرابع والعشرون

مكتبة ابن تيمية

الطراش، ۱۴۱۵ھ

مختصر خبر جبرانی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد محمد بن حازم رحمہ اللہ کی

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

المعجم الكبير

للحافظ أبي القاسم سليمان بن أحمد الطبري

٢٦٠ - ٢٦٠ هـ

جلد 23 ص 39

حقہ وخرج احابثہ

محمد بن عبد الله بن سليمان

الجزء الثالث والعشرون

منہ  
مکتبہ ابن تیمیہ

الطهران ١٤٢٤ هـ

... (٩٨) حدثنا بكر بن سهل النعيمي قال ثنا عبدالله بن يوسف قال ثنا أبو معاوية محمد بن حازم عن أمي حبيبة العماد بن ثابت عن حماد عن ابراهيم عن الاسود عن عائشة قالت : قال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم : « انه لمهون علي الموت » اني أرينك روحني في الجنة » .

... (٩٩) حدثنا موسى بن هارون ثنا محمد بن بكر ثنا يوسف بن الماجشون عن أبيه عن عبدالرحمن بن عبدالله بن كعب بن مالك عن عائشة قالت : قلت يا رسول الله من أزواجك في الجنة ؟ قال : « انك منهم » أو قال - أما انك منهم » فحين اني ان ذلك لانه لم يتروح بكرا عيري .

..... (١٠٠) حدثنا أحمد بن العاسم بن مساور الجوهري ثنا يزيد بن مهران الخزاز ثنا أبو بكر بن عياش عن أبي حصين عن أبي مریم عبدالله بن زياد الاسدي قال : حدثنا عمار فذكر عائشة فقال : انها زوجة

٩٨ - في استاده الامام ابو حنیفہ وهو مع جلالة ضعيف في الحديث وللحديث شواهد عن عمار من قوله وغيره . وانظر ما بعده .

٩٩ - استاده صحيح ورحاله ثقات . وانظر ما بعده .

١٠٠ - ورواه البخاري (٧١٠٠) والرمذي (٣٩٧٦) ورواه البخاري (٣٧٧٢) و (٧١٠٦) واحمد (٢٦٥/٤) من طريق آخر عن عمار . قال الحافظ في الفتح ( ١٠٨/ ) وعند ابن حبان من طريق سمیع بن كثير عن أبيه حدثنا عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال لما « أما ترضين أن تكوني زوجتي في الدار والآخرة » . ففعل عمارا كان سمع هذا الحديث من النبي صلى الله عليه وسلم . ورواه الحارث بن أبي أسامة من طريق آخر عن عائشة (٢/٢٢٤) النسخة المسندة من المطالب العالیة) وفي استاده أبو بكر بن أبي مریم وهو ضعيف . - ٣٩ -

معجم کبیر طبرانی میں۔ بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے ساتھ ابو عبد الرحمن عبد اللہ بن یزید مقرئ رحمہ اللہ  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

معجم الکبیر

للمحافظ أبي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني

۸۲۶۰ - ۸۲۶۰ھ

جلد 4 ص 96

حقہ وخرج احادیث

بخاری عبد المجید السلفی

الجزء الرابع

مکتبہ ابن تیمیہ

القاهرة ۱۹۷۵

۳۷۶۷- حدثنا بشر بن موسى ثنا أبو عبد الرحمن المقرئ ثنا أبو حنيفة  
عن حماد عن إبراهيم عن أبي عبد الله خزيمة عن النبي ﷺ في المسح على  
الخفين: «لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ».

۳۷۶۸- حدثنا أحمد بن رسته الأصبهاني ثنا محمد بن المغيرة ثنا  
الحكم بن أيوب عن زفر بن الهذيل عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم  
عن أبي عبد الله الحدي عن خزيمة عن النبي ﷺ أنه قال في المسح على  
الخفين: «لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ».

۳۷۶۹- حدثنا محمد بن علي بن شعيب السمار ثنا خالد بن  
خداش ثنا حماد بن زيد عن عمرو بن صالح عن حماد عن إبراهيم عن أبي  
عبد الله عن خزيمة بن ثابت الأنصاري أن رسول الله ﷺ قال في المسح:  
«لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ، وَيَوْمٌ وَلَيْلَةٌ».

۳۷۷۰- حدثنا عبدان بن أحمد ثنا أبو الأشعث ثنا محمد بن بكر ثنا  
هشام بن حسان عن عمرو بن صالح عن حماد عن إبراهيم عن أبي عبد الله  
الحدي عن خزيمة بن ثابت عن النبي ﷺ قال: «لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ،  
وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ».

۳۷۷۱- حدثنا أبو ريد الخوطي ثنا علي بن عياش الحمصي ثنا  
معاوية بن يحيى عن ابن ذي حمزة عن عيلان بن جامع عن حماد عن  
إبراهيم عن أبي عبد الله عن خزيمة عن النبي ﷺ في المسح على الخفين  
قال: «لِلْمَسَافِرِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَهُنَّ، وَلِلْمُقِيمِ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ».

۳۷۷۲- حدث أبو حصين القاضي ثنا يحيى الخزازي ثنا محمد بن أبان  
عن حماد عن إبراهيم عن أبي عبد الله الحدي عن خزيمة بن ثابت عن

مجموعہ طبرانی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبدالرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی  
حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۹۲۷۲ — حدثنا اسحاق بن ابراهيم عن عبدالرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن ابراهيم عن ابن مسعود انه صلى واصحابه في داره بغير اقامة وقال : اقامة المصرت تكفي .

۹۲۷۳ — حدثنا اسحاق بن ابراهيم عن عبدالرزاق عن الثوري عن حماد عن ابراهيم ان ابن مسعود وعلقمة والاسود صلوا بغير اذان ولا اقامة .

قال سفيان : كفتهم اقامة المصرت .

۹۲۷۴ — حدثنا محمد بن النضر الازدي ثنا معاوية بن عمرو ثنا زائدة عن حصين عن ابراهيم قال رأى عبداللہ بن مسعود رجلا رافعا يديه الى السماء يدعو وهو في صلاته ، فقال عبداللہ بن مسعود : ما يدري لعل بصره يلتصق قبل ان يرجع اليه .

۹۲۷۵ — حدثنا اسحاق بن ابراهيم عن عبدالرزاق عن معمر

۸۲۷۱ — قال في المجموع ۱۰۴/۲ ورحاله راجع الصحيح .

۹۲۷۲ — رواه عبدالرزاق ۱۹۶۱ قال في المجموع ۴/۲ وابراهيم لم يسمع من ابن مسعود .

۹۲۷۳ — رواه عبدالرزاق ۱۹۶۲ ورواه مسلم ۵۳۴ والبيهقي ۴۰۶/۱ .

وقد سمعه ابراهيم عن علقمة والاسود كما في رواية مسلم والبيهقي .

۹۲۷۴ — قال في المجموع ۸۳/۲ وابراهيم لم يسمع من ابن مسعود .

۹۲۷۵ — رواه عبدالرزاق ۱۹۷۷ .

المعجم الكبير

للحافظ أبي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني

۸۲۶۰ - ۸۳۶۰

جلد ۹ ص 295

حقہ وخرج احاديثہ

بخاری رحمہ اللہ

الجزء التاسع

مکتبہ ابن تیمیہ

الطبعة الأولى ۱۴۲۴ھ



معجم اوسط طبرانی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الوارث بن سعید رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

المعجم الاوسط

للمحافظ أبي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني

جلد 4 ص 335

قصر النفوس بدار الزمان

أبو الفضل

أبو سنان

طارق بن عوض الدين محمد عبد الحليم بن ابراهيم الحسيني

لجنة التراث

(٤٥١١ - ٣٤٦٣)

الناشر

دار الحرمين

للطباعة والنشر والتوزيع

٤٣٦١ - حدثنا عبد الله بن أيوب القزويني ، قال : نا محمد بن سليمان الدفلي ، قال : نا عبد الوارث بن سعيد .

قال : قدمت مكة فوجدت به أبا حنيفة ، وابن أبي ليلى ، وابن شبرمة . فسألت أبا حنيفة ، فقلت : ما تقول في رجل باع يثغا وشرط شرطاً ؟ قال : البيع باطل ، والشرط باطل . ثم أتيت ابن أبي ليلى ، فقلت : فقال : البيع جائز والشرط باطل . ثم أتيت ابن شبرمة ، فسألت ، فقال : البيع جائز والشرط جائز . فقلت : يا سبحان الله ، ثلاثة من فقهاء العراق اختلفتم علي في مسألة واحدة . فأتيت أبا حنيفة ، فأخبرته . فقال : لا أدري ما قالا ؛ حدثني عمرو بن شعيب ، عن أبيه .

عن جده ، أن النبي ﷺ نهى عن بيع وشرط . البيع باطل ، والشرط باطل . ثم أتيت ابن أبي ليلى ، فأخبرته ، فقال : لا أدري ما قالا ؛ حدثني هشام بن عروة ، عن أبيه .

عن عائشة ، قالت : أمرني رسول الله ﷺ أن أشتري بئرمة ، فأعنفها البيع جائز ، والشرط باطل . ثم أتيت ابن شبرمة ، فأخبرته ، فقال : ما أدري ما قالا ، حدثني جسر بن كدام ، عن مخلوب بن دينار .

عن جابر بن عبد الله ، قال : بعث النبي ﷺ ناقة وشرط لي جملته إلى المدينة . البيع جائز ، والشرط جائز . \* لم يور هذا الحديث عن أبي حنيفة ، وابن أبي ليلى . وابن شبرمة إلا عبد الوارث .

مجموعہ کبیر طبرانی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

یصلی فانتظرناہ حتی فرغ من صلاتہ فذکرنا ذلك له . فقال ان  
کنتم لابد فاعلمین فاجعلوها فی نصیب ولدها .

۹۶۸۵ - حدثنا اسحاق بن ابراهیم عن عبد الرزاق عن ابن  
عیینہ عن شیخ منهم عن ابيہ قال جاء جریر بن عبد اللہ الی عمر  
یشکو الیہ ما یلقى من النساء فقال عمر انا لنجد ذلك حتی انسی  
لارید العاجۃ فیقال لی ما تذهب الا الی فتيات بنی فلان تنظر  
الیہن فقال له عند ذلك عبد اللہ بن مسعود : اما یلعنک ان ابراهیم  
شکی الی اللہ عز وجل ذرا خلق سارة فقیل له انما خلقت من  
ضلع فالبسها علی ما کان فیہا ما لم تر علیہا خزیة فی دینہا ، فقل  
له عمر : لقد حشی اللہ بین اضلاعک علما کثیرا .

۹۶۸۶ - حدثنا اسحاق بن ابراهیم عن عبد الرزاق عن ابي  
حنیفۃ عن حماد عن ابراهیم قال قال عبد اللہ بن مسعود فی البکر  
یزنی بالبکر یجلدان مائة مائة وینفیان سنة .

۹۶۸۷ - حدثنا اسحاق بن ابراهیم عن عبد الرزاق عن-

۹۶۸۴ - رواء عبد الرزاق ۱۳۲۱۴ و ۱۳۲۱۵ و البیہقی ۳۴۸/۱۰ قال فی  
المجمع ۱۰۸/۴ و رجالہ رجال الصمیع .  
۹۶۸۵ - رواء عبد الرزاق ۱۳۲۷۲ قال فی المجمع ۳۰۴/۴ و فیہ راویان  
لم یسمیا و بقیۃ رجالہ رجال الصمیع .  
۹۶۸۶ - رواء عبد الرزاق ۱۳۳۱۳ و ۱۳۳۲۷ قال فی المجمع ۳۶۵/۶  
واسنادہ منقطع و فیہ ضعف .  
۹۶۸۷ - رواء عبد الرزاق ۱۳۴۱۹

- ۳۶۵ -

المعجم الکبیر

للحافظ ابو القاسم سلیمان بن احمد الطبرانی

۲۶۰ - ۳۶۰

جلد ۹ ص 395

حقہ و خرج احادیثہ

محمد بن عبد اللہ السلفی

الجزء التاسع

منشور  
مکتبۃ ابن تیمیہ

الطرابلس ۱۴۲۱ھ

مجموعہ کبیر طبرانی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد مکی بن ابراہیم رحمہ اللہ کی

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

معجم الکبیر

للمعجم الکبیر فی مناقب ائمة الاسلام

۸۲۶ - ۸۲۷

جلد 4 ص 271

فتح وخرج المطبع

مکتبہ ابن تیمیہ

الجزء الرابع

مکتبہ ابن تیمیہ

الطبعة الأولى ۱۴۱۰ھ

۴۳۸۶- حدثنا أحمد بن محمد بن يحيى بن حمزة الدمشقي حدثني أبي  
عن أبيه حدثني داود بن عيسى الكوفي عن سعيد بن مسروق عن عباية بن  
رفاعة بن رافع بن خديج عن جده رافع بن خديج قال: كنا مع رسول الله  
ﷺ بذي الحليفة فأصبنا إبلًا وغنًا، فانطلق أناس في سرعان الناس،  
فذبحوا ونصبوا قدورهم قبل أن يقسم، فمر رسول الله ﷺ وكان في  
أخريات الناس، فرأى القدور قد نصبت فقال: «مَا هَذَا؟» فقبل:  
يا رسول الله ذبحوا وطبخوا، فأمر رسول الله ﷺ بالقدور فكعنت، ثم أمر  
بالغنائم فقسمت، فجعل مكان كل بعير عشر شياه، قال: فبينما نحن  
على ذلك إذ نذ بعير منها، فطلبه رجل من الناس فرماه رجل بسهم  
فحبسه، فقال رسول الله ﷺ: «لَإِنْ لَمْ يَلِدِ الْإِبِلُ أَوْابِدَ كَأَوْابِدِ الْوَحْشِ، قَتَا  
عَلَيْكُمْ مِنْهَا فَأَفْعَلُوا بِهِ هَكَذَا» ثم قال جدي: يا رسول الله إنا نخاف أن  
نلقى المشركين غدا، وليست معنا مَدَى فقال رسول الله ﷺ: «مَا أَنْهَرَ  
الذَّمَّ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ فُكِّلَ، إِلَّا سِنًا أَوْ ظَفْرًا، وَسَأَحْدُكُمْ عَنْ ذَلِكَ، أَمَا  
السِّنُّ فَعَظَمٌ، وَأَمَا الظَّفَرُ فَمَدَى الْحَبَشَةِ».

-۲۷۱-

۴۳۸۷- حدثنا عبدان بن أحمد حدثنا أحمد بن الحباب الحميري ثنا  
مكي بن إبراهيم ثنا أبو حنيفة عن سعيد بن مسروق عن عباية بن رفاعة  
عن رافع بن خديج عن النبي ﷺ أن بعيرا من إبل الصدقة نذ فطلبوه،  
فلما أعباهم أن يأخذوه رماه رجل بسهم، فأصاب مقتله، فسألوه عن  
أكله، فأمرهم بأكله فقال: «إِنْ لَمْ يَلِدِ الْوَحْشُ كَأَوْابِدِ الْوَحْشِ، فَإِذَا حَبِشْتُمْ مِنْهَا شَيْئًا  
فَأَصْنَعُوا بِهِ مِثْلَ مَا صَنَعْتُمْ بِهِذَا ثُمَّ كُلُّوهُ».

مجمع کبیر طبرانی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۹۶۶۴ - حدثنا اسحاق بن ابراهيم عن عبد الرزاق عن

۹۶۶۰ - روى عبد الرزاق ۱۲۴۸۸ قال في المجمع ۱۳/۵ واستاده منقطع  
ورجاله رجال الصحيح .

۹۶۶۱ - روى عبد الرزاق ۱۲۴۳۴ والبيهقي ۴۱۰/۷ قال في المجمع ۱۳/۵  
وفيه قيس بن الربيع وثقه شعبة وغيره وفيه ضعف وبقيّة رجاله ثقات .

۹۶۶۲ - روى عبد الرزاق ۱۲۴۷۹ قال في المجمع ۲۳۰/۴ ورجالہ رجال  
الصحيح الا ان قتادة لم يدرك ابن مسعود .

۹۶۶۳ - روى عبد الرزاق ۱۲۴۸۲ قال في المجمع ۲۳۰/۴ وفيه راو لم يسم  
وقال ۲۲۵/۴ وفيه راو لم يسم ومحمد بن ابي ليلى وبقيّة رجاله رجال الصحيح .

۹۶۶۴ - روى عبد الرزاق ۱۲۵۶۸ قال في المجمع ۲۹۷/۴ وفيه رجال  
ضعيف لم اسم وبقيّة رجاله رجال الصحيح . قلت ويقصد الامام ابا حنيفة

وانظر سلسلة الاحاديث الضعيفة ۴۶۵/۱ - ۴۶۶ للاطلاع على ما قاله المحدثون  
يحق الامام من جهة حفظه وضبطه . ورواه سعيد بن منصور ۲۲۲۱ من طريق  
اخر منقطع عن عبد الله .

- ۳۹۰ -

أبي حنيفة عن حماد عن ابراهيم بن عصفه قال سئل بن مسعود  
عن العزل فقل . لو اخذ الله ميثاق نساء في صلب رجل ثم افرغه  
على صنأ لاخرجه من ذلك الصنأ فدن شئت فاقسم وان شئت  
فلا تعزل .

۹۶۶۵ - حدثنا اسحاق عن عبد الرزاق عن ابن التيمي عن  
ابيه عن ابي عمرو الشيباني عن ابن مسعود قال في العزل هي  
الموودة الحمية .

المعجم الكبير

الحافظ أبو القاسم سليمان بن أحمد الطبراني

۸۲۶۰ - ۸۲۶۰

جلد ۹ ص 390

حقه وخرج احاديثه

بخاري بن محمد بن اسحاق

الجزء التاسع

منشور  
مكتبة ابن تيمية

الطبعة الأولى ۱۴۱۵

۱۰۱۸۸ - حدثنا هاشم بن مرثد الطبراني ثنا محمد بن اسماعيل بن عياش حدثني أبي ثنا أبو حنيفة عن حماد عن ابراهيم عن ملقة عن عبدالله ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يسلم عن يمينه وعن يساره .

- ۱۰۰ -

۱۰۱۸۹ - حدثنا ابو مسلم الكشي ثنا مسلم بن ابراهيم ثنا هشام الدستوائي عن حماد عن ابراهيم عن الاسود عن عبدالله قال رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم يسلم عن يمينه وعن شماله السلام عليكم ورحمة الله السلام عليكم ورحمة الله .

۱۰۱۹۰ - حدثنا يحيى بن عثمان بن صالح ثنا عمرو بن الربيع بن طارق ثنا عكرمة بن ابراهيم حدثني سليمان الاعمش عن ابراهيم النخعي عن الاسود وعلقمة عن عبدالله قال صلى بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فلما فرغ قلنا يا رسول الله أحدث في الصلاة شيء؟ قال : لا انما انا بشر مثلكم فاذا نسيت فذكروني فاستقبل بهم القبلة فكبر وكبروا ثم سجدا وسجدوا ثم كبر وسجد وسجدوا ثم سلم عن يمينه وعن شماله .

۱۰۱۹۱ - حدثنا محمد بن عبدالله الحضرمي ثنا سعيد بن ابي الربيع السمان ثنا عبدالملك بن الوليد بن معدان عن عاصم بن بهدلة عن زر بن حبيش وابي وائل عن عبدالله بن مسعود قال : كاني انظر الى بياض خدي رسول الله صلى الله عليه وسلم يسلم عن يمينه السلام عليكم ورحمة الله وبركاته وعن يساره السلام عليكم ورحمة الله .

المعجم الكبير

للحافظ أبي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني

۲۶۰ - ۲۶۱

جلد ۱۰ ص ۱۵۵

حقہ وخرج احادیثہ

محمد بن عبد اللہ الطبرانی

الجزء العاشر

مکتبہ ابن تیمیہ

القاهرة ۱۹۸۱



معجم کبیر طبرانی میں حضرت امام <sup>عظیم</sup> ابو حنیفہؒ سے روایت

معمر الكبير

لِلْحَافِظِ أَبِي الْقَسَمِ رِيَّانِ بْنِ أَحْمَدَ الطَّبْرِيِّ

٢٦٠ - ٢٦٠

جلد 23 ص 30

### حقیقہ و خروج احادیث

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ

### الجزء الثالث والعشرون

مكتبة ابن تيمية

**المصادر:**

عن عيلان بن عبد الله بن يزيد عن أبي حنيفة عن أبي إسحاق الشيباني عن عامر الشعبي عن مسروق عن عائشة قالت : أعطيت سبيحاً لم يعطها نساء النبي صلى الله عليه وسلم ، كنت من أحب الناس إليه نفثاً وأحب للناس إليه لباساً وتزوجني رسول الله صلى الله عليه وسلم بكرة [و] ولم يتزوج بكرة أخرى ، وكان جبريل ينزل عليه بالوحي وإنه في الحظاف ولم يفعل ذلك لغيري ، وكان لي يومين وليدين ، وكان لفسائه يوم وليقة ، وأزل في عذر من السماء كاد أن يهلك بي فقام من الناس ، وقبض رسول الله صلى الله عليه وسلم بين سحري وسحري .

..... (٧٦) - حدثنا محمد بن السري بن سهل - القنطري - أنه بشعر  
 ابن الوليد الكندي القاضي ثا عمر بن حصص عن سليمان الشيباني عن علي  
 بن زيد عن جدته عن عائشة قالت : أعطيت سنا ما أعطيتها امرأة بعد  
 مريم ، لقد نزل جبريل بصورتني في رباحته حين أمر رسول الله صلى الله

٧٥ - قال في المحم (٢٤٢/٩) وفيه من ضعف ، ويقصد بذلك عبدالله بن بزيع والامام ابا حنيفة بن النعمان :

۷۶ - بشر بن الوليد الكندي منيكم، فيه وعلي بن زيد، بن جعدان ضعيف  
وجدة مجهول؛

معجم کبیر طبرانی میں امام زفر بن ہذیل رضی اللہ عنہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت

وسلم فضمنه اياه وكانت له غنيمة قريبة من مائة شاة فباعها فاعطاه صاحبه .

۱۰۳۶۵ - حدثنا محمد بن صالح النرسي ثنا علي بن حسان . لمطار ثنا عبدالرحمن بن مهدي ثنا سفيان عن معن بن عبدالرحمن عن القاسم بن عبدالرحمن عن ابيه عن عبدالله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : اذا احتلف المتبايعان والسلعة قائمة بعينها فالقول قول البائع او يترادان .

۱۰۳۶۶ - حدثنا احمد بن رسته الاصبهاني ثنا محمد بن الفيرة ثنا الحكم بن ايوب عن زفر بن الهذيل عن ابي حنيفة عن معن بن عبدالرحمن عن ابيه عن عبدالله بن مسعود قال : ما كذبت منذ اسلمت الا كذبة واحدة كنت ارجل للنبي صلى الله عليه وسلم فأتى رجل من اهل الطائف فسألني اي الرحالة احب الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ؟ فقلت الطائفية المنكبة وكان يكرهها فلما اتى بها قال : من رجل هذا ؟ قالوا رحالك ، قال : « مروا ابن ام عبد فليرحل » فاعيدت الي الرحلة .

۱۰۳۶۵ - ورواه احمد ۴۴۴۶ من طريق عبدالرحمن بن مهدي به وسلم يذكر عن ابيه فهو منقطع عنده وللحديث طرق كثيرة فهو صحيح بمجموعها وانظر سلسلة الصحيحة ۴۴۸/۲ - ۴۵۰ لشيخنا محمد ناصر الدين الالباني . ورواه ابو يعلى ۱/۲۳۱ ايضا . ۱۰۳۶۶ - ورواه ابو يعلى ۲/۲۳۴ قال في المجمع ۲۸۹/۹ واستاده ضعيف .

المعجم الكبير

للمحافظ ابو القاسم سليمان بن احمد الطبراني

۲۶۰ - ۳۶۰

جلد ۱۰ ص ۲۱۵

حقه وخرج احاديثه

بإجازة شيخنا العلامة

الجزء العاشر

مكتبة ابن تيمية

الطبعة الأولى ۱۴۴۱ھ

مجمع کبیر طبرانی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبید اللہ بن موسیٰ عیسیٰ  
کی حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

٦٥٣٦ - حدثنا احمد بن زهير التستري ثنا محمد بن عثمان بن كرامة ثنا عبيد الله بن موسى عن أبي حنيفة عن يونس عن أبيه عن الربيع بن سبرة عن أبيه مبرة قال نهى النبي صلى الله عليه وسلم عن متعة النساء يوم فتح مكة .

٦٥٣٧ - حدثنا يحيى بن عثمان بن صالح ثنا نعيم بن حماد ثنا ابراهيم بن سعد عن عبد الملك بن الربيع بن سبرة عن أبيه عن جده قال امرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم بالاستمتاع في فتح مكة فاستمتعنا من النساء ثم نهانا عنه .

٦٥٣٨ - حدثنا أبو حنيفة محمد بن حنيفة الواسطي ثنا عمي احمد بن محمد بن ماهان بن أبي حنيفة ثنا أبي ثنا سلمة بن صالح عن أبي قروة عن الربيع بن سبرة عن أبيه قال نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن متعة النساء .

٦٥٣٩ - حدثنا يحيى بن عثمان بن صالح ثنا نعيم بن حماد وثنا الحسين بن اسحاق التستري ثنا يحيى الحماني قال ثنا ابراهيم بن سعد عن عبد الملك بن الربيع بن سبرة عن أبيه عن

٦٥٣٩ - ورواه احمد ٤٠٤/٣ وابو يعلى ٢/٥٩ قال في الجمع ٥٨/١ ورجال احمد رجال الصحيح .

المعجم الكبير

للحافظ أبي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني

٨٢٦٠ - ٨٢٦١

جلد 7 ص 123

حقه وخرج احاديثه

محمد بن عبد الله بن سليمان

الجزء السابع

مكتبة ابن تيمية

الطبعة الأولى: ١٤١٠ هـ

# مجموعہ اوسط طبرانی میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت

المعجم الاوسط

للمحافظ أبي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني

جلد 4 ص 238

قصر العنبر، بئر الزلزل

أبراهم

أبراهم

طارق بن عوف بن محمد بن عبد الحسین بن ابراهیم السبکی

الجنگ الزلزل

(۴۵۱۱ - ۳۴۶۳)

الناشر

دار الحرمین

للطباعة والنشر والتوزيع

عن أبي هريرة، أن النبي ﷺ قال لعائشة: «يا عائشة، انجري المغاصي، فإنها خير النجرة» وحافظي على الصلوات، فإنها أفضل البر.

• لم يرو هذين الحديثين عن المقرئ إلا حسين، تفرد بهما - ابن أبي بزة، عن محمد بن يحيى<sup>(١)</sup>

٤٠٧٨ حدثنا علي، قال: ما محمد بن حاد بن عبد الله، قال: ما أبي، عن ابن أبي ليلى، عن أبي الزبير، عن جابر.

عن عبد الحميد أبي عمرو، وكانت تحتها فاطمة بنت قيس، فطقتها، فأتت النبي ﷺ، فقال: «لا نعمة لها».

• لا يروى هذا الحديث عن عبد الحميد أبي عمرو إلا بهذا الإسناد، تفرد به محمد بن خالد<sup>(٢)</sup>.

٤٠٧٩ حدثنا علي، قال: ما أبو الدرداء عبد العزيز بن الحبيب المروزي، قال: ما سعيد بن وهبة، قال: ما الحسن بن رشيد، عن أبي حنيفة، قال: حدثني عكرمة.

عن ابن عباس قال: قال رسول الله ﷺ: «سيد الشهداء يوم القيامة - حمزة بن عبد المطلب، وزجل قام إلى إمام حاتم، فنهاه وأمره، فقتله».

• لم يرو هذا الحديث عن عكرمة إلا أبو حنيفة، ولا عن أبي حنيفة إلا الحسن بن رشيد، ولا عن الحسن بن رشيد إلا [أ] سعيد، تفرد به أبو الدرداء<sup>(٣)</sup>.

(١) كذا بالأصل، وفي «كنز العمال» و«علاء الأوسط»: «من ولده».

(٢) «مجمع البحرين» (٥٥٣). (٣) «مجمع البحرين» (٢٤١٣).

(٤) زيادة متعينة، وفي «المجمع» اختصر كلام الطبراني.

(٥) «مجمع البحرين» (٣٧٦٢)، (٤٢٧٥).

مجمع کبیر طبرانی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عید اللہ بن موسیٰ رحمہ اللہ

حضرت امام احمد رحمہ اللہ ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

المعجم الکبیر

الحافظ أبو القاسم سليمان بن أحمد الطبراني

٢٦٠ هـ - ٣٦٠ هـ

جلد 4 ص 263

حقہ وخرج احادیث

بخاری عبد المجید السلفی

الجزء الرابع

الناشر

مکتبہ ابن تیمیہ

الطبعة الأولى ١٤٢٤ هـ

٤٣٥٤- حدثنا عبدان بن أحمد ثنا سليمان بن عبد الجبار ثنا عید

الله بن موسى ثنا أبو حنیفة عن أبي حصین عن ابن رافع بن خدیج عن رافع عن النبی ﷺ أنه مر بهائط فأعجبه فقال: «لَئِنْ هَذَا» قلت: هو لي قال: «مِنْ آيِنَ لَكَ هَذَا؟» قلت: استأجرته قال: «لَا تَسْتَأْجِرُهُ بِشَيْءٍ».

٤٣٥٥- حدثنا محمد بن عثمان بن أبي شيبة ثنا جبارة بن مغلس

وعباد بن زياد قالَا ثنا قيس بن الربيع عن أبي حصین عن قيس بن رفاعه عن جده رافع بن خدیج قال: نهانا رسول الله ﷺ عن أمر كان لنا نافعاً، وأمر رسول الله ﷺ على الرأس والعينين، نهانا أن نكري أرضنا ببعض ما يخرج منها ويورق منقودة وقال: «مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ».

٤٣٥٦- حدثنا عبيد بن غنم ثنا أبو بكر بن أبي شيبة ثنا أبو بكر بن

عياش عن أبي حصین عن مجاهد عن رافع بن خدیج قال: نهانا رسول الله ﷺ عن أمر كان لنا نافعاً، نهانا إذا كان لأحدنا أرض أن يعطيها ببعض خرجها بثلث أو بنصف وقال: «مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ».

٤٣٥٧- حدثنا محمد بن مهران الأبلی ثنا إسحاق بن إبراهيم

الشهيدی ثنا عتاب بن بشير عن خصيف عن مجاهد قال: «أخذت بيد طلوس حتى أدخلته على ابن رافع بن خدیج فحدثه عن أبيه عن النبی ﷺ أنه نهى عن كرى الأرض البيضاء».

٤٣٥٨- حدثنا محمد بن عمرو بن خالد الحارثي حدثني أبي ثنا

عید الله بن عمر عن عبد الكريم عن مجاهد عن ابن رافع بن خدیج عن أبيه عن رسول الله ﷺ أنه نهى عن كرى الأرض.

٤٣٥٥- كذا في النسختين عن قيس بن رفاعه عن جده

-٢٦٣-



معجم صغیر طبرانی میں امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ، امام نسائی رحمہ اللہ کے  
استاد اسماعیل بن عیاش رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# المعجم الکبیر فی فضائل العرب

لیخاظہ ابی القاسم سلیمان بن محمد الطبرانی

۳۶۰ھ - ۴۲۰ھ

جلد 4 ص 106

تیسرا حصہ برائے عرب

أبو النضر

أبرمقان

عبد الحسین بن إبراهيم الحسبي

طارق بن عوض الدين محمد

## الجزء الرابع

(۳۴۶۳ - ۴۵۱۱)

الناشر

دار الحرمين

للطبعة والنشر والتوزيع

عن ابی عباس ، عن النبی ﷺ ، قَالَ : « لَيْسَ كَمَثَلِ السُّوءِ ، الْعَائِدُ فِيهِتِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَبِيهِ » .

۳۷۲۳ - حدثنا عثمان بن خالد بن عمرو ، قال : نا إبراهيم بن العلاء ، قال : نا إسماعيل بن عياش ، عن أبي حنيفة ، عن حماد ، عن إبراهيم ، عن علقمة .  
عن عبد الله ، قال : « كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا الاستِخارةَ في الأمرِ كما يُعَلِّمُ أَحَدُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ ، وَأَسْتَعِذُّكَ بِقُدْرَتِكَ ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ ، وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ ، وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ . اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ فِي هَذَا الْأَمْرِ جَيْرٌ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَغَايَةِ أَمْرِي فَعِزِّهِ لِي ، وَإِنْ كَانَ غَيْرُ ذَلِكَ حَبْرٌ لِي ( ۲۱۷ - ۱ ) فَسَهِّلْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ، وَاصْرِفْ عَنِّي السُّوءَ ، وَرَحِّصْ بِقَضَائِكَ » .

\* لم يرو هذا الحديث عن أبي حنيفة إلا إسماعيل بن عياش

۳۷۲۴ - حدثنا عثمان بن خالد بن عمرو ، قال : نا إبراهيم بن العلاء ، قال : نا إسماعيل بن عياش ، عن المسعودي ، عن حماد والحكم ، عن إبراهيم ، عن علقمة .  
عن عبد الله ، عن النبی ﷺ - مثله في الاستخارة .  
\* لم يرو هذا الحديث ، عن الحكم إلا المسعودي .

۳۷۲۵ - حدثنا عثمان بن عبيد الله الطلحي الكوفي ، قال : نا جعفر بن حميد ، قال : نا يعقوب القمي ، عن عيسى بن جارية .

عن جابر ، قال : « أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَتْلِ الْكِلَابِ بِالْمَدِينَةِ ، فَجَاءَهُ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ ، فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ، إِنِّي مَكْتُوفُ الْبَصَرِ ، مَرَّضَ لَهْ أَيْامًا ، ثُمَّ أَمَرَ

( ۱ ) مجمع البحرين : ( ۱۱۳۴ )

( ۲ ) مجمع البحرين : ( ۱۱۳۳ ) .

مجمع کبیر طبرانی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرحیم بن سلیمان رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۱۲۳۹۰ - حدثنا عمرو بن ابی الطاهر بن السرح المصري

۱۲۳۸۶ - ورواه النسائي ۱۵۹/۲ وهو في الصحيح من غير هذا الطريق  
وتقدم .

۱۲۳۸۸ - تقدم ۲۶۳۶ - ۲۶۳۸ ورواه البرار ۲/۲۴۵ زوائد البرار .  
۱۲۳۸۹ - ورواه احمد في الاثرية رقم ۱۰۹ والنسائي في سننه ۳۲۰/۴ -  
۳۲۱ والدارقطني في سننه ۳۵۶/۴ وابو نعیم في الحلیة ۲۲۴/۷ انظر نصب  
الراية ۳۰۶/۴ - ۳۰۷ وابو نعیم في الحلیة ۲۲۴/۷ انظر نصب الراية  
۳۰۶/۴ - ۳۰۷ قال في المجموع ۵۳/۵ عزاه صاحب الاطراف الى النسائي ولم  
اره . ورواه الطبراني باسناد رجال بعضها رجال الصحيح . قلت هو في  
النسائي كما ترى .

- ۳۴ -

ثنا يوسف بن عدي ثنا عبد الرحيم بن سليمان عن النعمان بن  
ثابت أبي حنيفة عن حماد عن سعيد بن جبیر عن ابن عباس قال:  
بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم بضعة أهله ليلا الى جمع  
وقال لهم : « لا ترموا الحجرة حتى تطلع الشمس » .

۱۲۳۹۱ - حدثنا محمد بن عبد الله الحضرمي ثنا ابو كريب  
ثنا معاوية بن هشام ثنا سفيان عن حماد عن سعيد بن جبیر عن  
ابن عباس ان النبي صلى الله عليه وسلم احتجم وهو صائم .

۱۲۳۹۲ - حدثنا الحسن بن سهل المجوز البصري ثنا ابو  
عاصم عن سفيان عن عبد الاعلى عن سعيد بن جبیر عن ابن عباس  
قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : « من قال في كتاب الله  
بغير علم فليتبوأ مقعده من النار » .

المعجم الكبير

للمعتمد بن النعمان بن أحمد الطبراني

۲۶۰ - ۳۶۰

جلد 12 ص 34

حقه وخرج احاديثه

محمد بن عبد الله الطبراني

الجزء الثاني عشر

مكتبة ابن تيمية

الطبعة الأولى ۱۴۱۵

# معجم صغير طبرانی میں امام زفر بن ہذیل رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت

الزُّوْجُ الدَّانِي

إِلَى

الْمُعْجَمِ الصَّغِيرِ لِلطَّبْرَانِيِّ

جلد 1 ص 117

تحتیں

محمد شکور محمد الحاج امیر

الجزء الأول

مکتب الاسلامی  
شیراز

۱۷۲ - حدثنا أحمد بن رُسْتَه بن عمر الأصمہانی<sup>(۱)</sup>. حدثنا المعبر، حدثنا لحكم ابن أيوب، عن زفر بن هذيل، عن أبي حنيفة، عن الهثم بن حسب

- (۱) يرم: بعد فيها ويقطعها
- (۲) وأخرجنا الشيخان غيره من حديث أنس، انظر جامع الأصول (۲۱۲۵/۱) وما بعده (وختصر مسلم رقم (۱۸۷۸) وفتح الباري (۱۳۹/۱۱) ونجدة الأحودي (۲۷/۹) وابن ماجه (۲۸۵۴) وختصر أبي حنيفة (۱۴۳۰)
- (۳) أبو محمد يروي عن العراقيين الحديث الكثير مثل سوار بن عبد الله، والوليد بن شعاع، وزياد بن أيوب وغيرهم من الثقات، توفي سنة سبع وتسعين ومائتي في جمادى الأولى أصمهان (۱۰۹/۱)
- (۴) جامع الأصول (۱۳۳۹/۳) وختصر مسلم رقم (۱۶۹۶) وفتح الباري (۱۷۵/۳) ونجدة الأحودي (۵۹۷/۳) وقسطنطين (۳۳۷/۵) وختصر أبي حنيفة (۱۷۹۳) وابن ماجه (۲۹۴۳) والموطأ (۳۰۵/۲ - ۳۰۶)
- (۵) ذكره أبو نعيم في أخبار أصمهان (۱۰۶/۱) ولم يتكلم فيه

۱۱۷

الصيرفي، عن عامر الشعبي، عن مسروق، عن عائشة:

«ان رسول الله ﷺ كان يصيب من وجهها وهو صائم»  
نريد القلة.

- لم يروه عن الهثم إلا أبو حنيفة

\* الإسناد: أخرجه أحمد والسنن وفيه زيادة «وببشر وهو صائم، وكان أملكهم لأربه»<sup>(۱)</sup>

۱۷۳ - حدثنا أحمد بن سُرَيْج<sup>(۱)</sup> لأصمہانی، حدثنا محمد بن رافع السَّابُورِي، حدثنا سلم بن قتيبة الشَّعْبَرِي، حدثنا الصلت بن ثابت<sup>(۲)</sup>، عن أبي شمر، عن ابن أبي مُبَلَّة، عن يوسف بن عبد الله بن سلام، عن أبيه قال، قال رسول الله ﷺ:

«لا تلتفوا في صلاتكم، فإنه لا صلاة للملتفت».

- لم يروه عن الصلت البصري، إلا سلم بن قتيبة، وأبو شمر الذي روى عنه الصلت بن ثابت هو أبو شمر الصمعي بصري روى عنه شعبة.

\* الإسناد: رواه الطبراني في الثلاثة وهو ضعيف<sup>(۱)</sup>.

معجم کبیر طبرانی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد اسحاق ازرق رحمہ اللہ کی

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

(۱۳۰) مُسْنَدُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ

[۱۳۷۹۹] حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ، ثنا معاوية بن عمرو، ثنا رائدة<sup>(۱)</sup>، عن عطاء بن السائب، عن مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عن ابن عمر، عن النبي ﷺ قال: «اتَّقُوا الظُّلْمَ، فَإِنَّهُ الظُّلُمَاتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ»

→ [۱۳۸۰۰] حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّقَطِيُّ، ثنا مهدي بن خفص، ثنا إسحاق الأزرق<sup>(۲)</sup>، ثنا أبو حنيفة<sup>(۳)</sup>، عن مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ، عن ابن عمر، قال: قال رسول الله ﷺ: «مَنْ صَلَّى الْعِشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ، وَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ، كَانَ كَمِثْلِ نِيلَةِ الْقَدِيرِ».

[۱۳۷۹۹] رواه أحمد (۱۳۶/۲) رقم (۶۲۰۶) عن معاوية بن عمرو، به

ورواه اس أبي شيه (۳۶۲۵۳)، وأحمد (۹۲/۲) رقم (۵۶۶۲)، وعبد بن حميد (۸۱۴)، عن الحسين بن عبيد الجمعي، واسمعي في 'شعب الإيمان' (۷۰۵۶) من طريق عمرو بن مروي، كلاهما (الجمعي، وعمرو بن مروي) عن رائدة بن قدامة، به. ورواه أحمد (۱۰۵/۲) رقم (۵۸۳۲)، واسمعي في 'شعب الإيمان' (۷۰۵۶) من طريق عبي بن عاصم، عن عطاء بن السائب، به. وانظر 'كتاب العلل' لاس أبي حاتم (۹۴۵)

(۱) هو من قدامة

[۱۳۸۰۰] بقده اس كثر في 'جامع المسند' (۱۲۷۷) مسند ابن عمر) عن المصنف بهذا الإسناد، وذكره الهيثمي في 'مجمع الرواة' (۲۳۱/۲)، ورواه الطبراني في 'المعجم الكبير'، وفيه من ضعف الحديث. وفي (۴۰/۲) وقال: 'رواه الطبراني في 'الأوسط'، وفي إسناده ضعيف غير منهم بالكذب'



مجم کبیر طبرانی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد ابو عبد الرحمن مقرئ عیسیٰ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

المعجم الکبیر

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن أحمد الطبرانی

۲۶۰ھ - ۳۶۰ھ

جلد 7 ص 141

حقہ وخرج احادیثہ

محمد بن عبد اللہ بن مسلم

الجزء السابع

مکتبہ ابن تیمیہ

الطائف ۱۴۲۶ھ

۶۵۶۴ - حدثنا الحسين بن اسحاق التستري ثنا سهل بن  
عثمان ثنا المحاربي عن أشعث بن سوار عن أبي الزبير عن جابر  
قال خرجنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فأهللنا بالحج من  
ذي الحليفة وأهللنا عن الولدان وطفنا عنهم وسمينا عنهم نسسم  
أمرنا رسول الله صلى الله عليه وسلم فأهللنا الحل كله حتى إذا  
كانت عشية التروية أهللنا بالحج من البطحاء \* ولم يذكر قصة  
مراقبة بن مالك \*

۵۶۶۵ - حدثنا بشر بن موسى ثنا أبو عبد الرحمن  
المقرئ ثنا أبو حنيفة عن أبي الزبير عن جابر أن مراقبة بن مالك  
بن جشم المدلجي قال يا رسول الله أخبرنا عن ديننا هذا كأننا  
خلقنا له الساعة في أي شيء نعمل ؟ في شيء ثبتت فيه المقادير  
وجرت فيه الأقاليم أم في أمر ستألف ؟ قال : د بل فيما ثبتت فيه  
المقادير وجرت فيه الأقاليم قال مراقبة فقيم العمل يا رسول الله ؟ قال  
رسول الله صلى الله عليه وسلم : د اعملوا فكل عامل ميسر لما  
خلق له ، وقرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم هذه الآية ( فأما  
من أعطى واتقى وصدق بالحسنى - فلا اله الا الله - فسنيسره  
لليسر ) وأما من بخل واستغنى وكذب بالحسنى - قال لا اله الا  
الله - فسنيسره للعسر ) \*



# مجمع اوسط طبرانی میں امام زفر بن ہذیل کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ عیسیٰ سے روایت

المجمع اوسط طبرانی

للمحقق أبي القاسم سليمان بن محمد الطبراني  
٨٣٠ - ٩٢٠

جلد 2 ص 293

فصل في مناقب زفر بن هذيل

أبو الفضل

أبو معاذ

عبد الحسن بن إبراهيم الحلي

طارق بن عوض الله بن محمد

الجزء الثاني

(١٠٣٨ - ٢٢٩٣)

القلم

طارق الحويدي

لطباعة النشر والتوزيع

٢٠١٩ - حدثنا أحمد بن سبعمان بن أيوب العديسي الأصبهاني ، قال : نا محمد بن علي بن الحسن بن شقيق ، قال : نا أبي ، قال : نا أبو حمزة ، عن منصور ، عن إبراهيم ، عن عابس بن ربيعة قال : رأيت عمر بن الخطاب رضي الله عنه - ، استقل الحجر ، فقبله ، ثم قال : أما والله ، إني لأعظم أنك حجر لا تملك لي صرا ولا نفعاً ، ولولا إني [ رأيت ] رسول الله ﷺ ( ١١٠ - ب ) يملك ما قتلتك .  
• لم يروه عن منصور إلا أبو حمزة .

٢٠٢٠ - حدثنا أحمد بن رستم بن عمر الأصبهاني ، قال : نا محمد بن المغيرة ، قال : نا الحكم بن أيوب ، عن زفر بن الهذيل ، عن أبي حنيفة ، عن علقمة بن مرثد ، عن ابن بريدة

عن أبيه ، أن رجلاً من الأنصار مر برسول الله ﷺ وهو حرير ، وكان الرجل دا طعام يجمع [ إليه ] ، ودخل مسجده يصلي ، فبدا هو كذلك إذ نيس ، فأنه آت في الثوم ، فقال علمت ما حرئت له ، فذكر قصة الأدب ، فقال النبي ﷺ : « قد أضرنا بجثث ذلك أبو بكر ، فمروا بلأنا أن يؤذن بذلك » .

- وفي ترجمة الروي عنه ، كما في : طبقات أصبهان • لأبي الشيخ ( ١٢٨/٤ ) -  
ومتجد فيه كلاماً مفيداً عن إسناده الحديث .

وعلى الصواب جاء في : الصغير : ( ١٩٧ ) هذا الحديث بالإسناد نفسه .

(١) سقطت من النسخ ، واستدراكها واضح

(٢) استدركتها من : الجمع • ويدل عليها السياق .

- ٢٩٣ -

• لم يروه عن علقمة بن مرثد إلا أبو حنيفة .

مجموعہ اوسط طبرانی میں امام ابو یوسف رحمۃ اللہ علیہ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت

# المعجم الاوسط

للخافظ أبي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني  
٨٢٦٠ - ٨٦٠

قصر الخليفة برار المبريني

أبرمقاز  
طارق بن عمرو بن محمد  
أبو الفضل  
عبد المحسن بن إبراهيم الحسيني

جلد 3 ص 331

الجزء الثالث

(٢٢٩٤-٣٤٦٢)

الناشر  
طارق الحرمين  
للطباعة والنشر والتوزيع

٣٣١٤ - حدثنا البصري ، قال : نا محمد بن سماعة ، قال نا أبو يوسف القاضي ، عن أبي حنيفة ، عن أبي الهذيل .  
عن أبي عمر ، أن النبي ﷺ رخص للنساء في الخروج لصلاة العداة وصلاة العشاء .

٣٣١٥ - حدثنا البصري ، قال : نا علي بن الجعد ، قال : نا يزيد بن عياض ، عن أبي بكر بن محمد بن عمرو بن حزم ، عن عفرة .  
عن عائشة ، عن النبي ﷺ ، قال : « السفر يوم تسحرون ، والفطر يوم تفطرون » (١)

من اسمه - ببلر

٣٣١٦ - حدثنا بدر بن لحيم القاضي الكوفي ، قال نا محمد بن أحمد بن الخراج الجورجاني ، قال : نا معلى بن أحمد العمري ، قال نا وهيب بن خالد ، عن دارة بن أبي هند ، عن أبي بصرة .

عن أبي سعيد ، عن النبي ﷺ ، قال : « بُدَّ (٢) آدم على طبقات شتى ، منهم من يؤلف مؤمناً ويخلى مؤمناً ويموت مؤمناً ، ومنهم من يؤلف كافراً ويخلى كافراً ويموت كافراً ، ومنهم من يؤلف مؤمناً ويخلى مؤمناً ويموت كافراً ، ومنهم من يؤلف كافراً ويخلى كافراً ويموت مؤمناً »

\* لم يرو هذا الحديث عن داود بن أبي هند إلا وهيب ، ولا عن وهيب إلا معلى ، تفرد به : محمد بن أحمد بن الخراج (٣)

من اسمه - ببليل

٣٣١٧ - حدثنا ببل بن إسحاق بن ببل بن خلاد البصري ، قال نا أبي ، قال :

(١) مجمع البحرين ١ ( ١٨٣٨ )

(٢) في الأصل كـ ، أي كـ

(٣) الحديث في الصغير ١ ( ٣٤ )

— ٣٣١ —

مجمع اوسط طبرانی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد ابو معاویہ ضریر رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

المجمع اوسط

للمحافظة أبي لقاحم سليمان بن أحمد الطبراني  
٨٢٦ - ٨٦٠ هـ

قصر المخطوطات بدارالعلوم

أبو صفا  
طارق بن عوض الدين محمد  
أبرار الفضل  
عبد المحسن بن إبراهيم الحسيني

جلد 3 ص 284

الجزء الثالث

(٢٢٩٤-٣٤٦٢)

الناشر

دار الحرمين

للطباعة والنشر والتوزيع

محمد بن العصب، عن أبي منصور، عن زيد بن وهب

عن أبي ذر، قال: قال رسول الله ﷺ: «يا أبا ذر! أتيت جيل هدا؟» قلت: «أخذ، قال: «والذي نفسي به» ما يسرني الله لي ذهباً قطماً ألقه في سبيل الله، أدع منه قيراطاً». قلت: قبطاً يا رسول الله. قال: «قيراطاً». قلت: قبطاً يا رسول الله. قال: «قيراطاً». ثم قال لي في الثالثة: «يا أبا ذر، إنما أقول الذي هو أقل، ولا أقول الذي هو أكثر»

• لم يرو هذا الحديث عن أبي منصور إلا محمد

٣١٦٠ - حدثنا بكر، قال: ما شبيب بن يحيى، قال: «أنا ابن بهيعة، عن عبيد الله بن أبي جعفر، عن صفوان بن سليم، عن سلمان الأخر، عن أبي هريرة، قال: أمر رسول الله ﷺ سرية تخرج، فقالوا: يا رسول الله، نخرج الليلة أم نملك حتى نصبح؟ فقال: «لا تخرجوا أن تبتوا في حراب من حراب الجنة؟»

• لم يرو هذا الحديث عن صفوان إلا ابن لهيعة.

٣١٦١ - حدثنا بكر، قال: «عبد الله بن يوسف، قال: ما أبو معاوية الضرير، قال: ما أبو حنيفة النعمان بن ثابت، عن حماد، عن إبراهيم، عن الأسود، عن عائشة، قالت: قال رسول الله ﷺ في مرضه الذي مات فيه: «إني ليهود عني موت أبي أربك روحتي في الجنة».

• لم يرو هذا الحديث عن حماد إلا أبو حنيفة ومسلم، تفرد به أبو معاوية.

(١) في «المجمع» ١: ١١٥. (٢) في «المجمع»: «قيراط»

(٣) «مجمع البحرين» (١٩٦٨) (٤) في «المجمع»: «حدثنا»

(٥) كذا، وهو كذا في «مجمع البحرين» (٢٦٢١)

معجم کبیر طبرانی میں امام زفر بن ہذیل رحمہ اللہ کی حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

معجم الکبیر

للحافظ أبي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني

٢٦٠ - ٣٦٠

جلد 10 ص 51

حقہ وخرج احادیثہ

محمد بن عبد المجید السیوطی

الجزء العاشر

مکتبہ ابن تیمیہ

الطبعة الأولى ١٤٢٥

۹۸۹۳ - حدثنا احمد بن رسته الاصبهاني ثنا محمد بن المغيرة ثنا الحكم بن ايوب عن زفر بن الهذيل عن ابي حنيفة عن حماد عن شقيق بن سلمة عن ابن مسعود قال كانوا يقولون السلام على الله السلام على جبريل السلام على رسول الله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم : « لا تقولوا السلام على الله فان الله هو السلام ولكن قولوا التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين أشهد ان لا اله الا الله وأشهد ان محمدا عبده ورسوله » .

۹۸۹۴ - حدثنا علي بن عبدالعزيز ثنا حجاج بن المنهال ثنا حماد بن سلمة أنا عاصم بن بهدلة وحماد عن أبي وائل عن ابن مسعود قال كنا نقول في الصلاة السلام على الله السلام على جبريل وميكائيل وكل ملك نعلم اسمه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم : « لا تقولوا السلام على الله فان الله هو السلام ثم علمنا التحيات لله والصلوات والطيبات السلام عليك ايها النبي ورحمة الله وبركاته السلام علينا وعلى عباد الله الصالحين أشهد ان لا اله الا الله وأشهد ان محمدا عبده ورسوله ، فإذا قلتم هذا فقد دخل في قولكم كل ملك وكل نبي وكل عبد صالح » .

۹۸۹۵ - حدثنا علي بن عبدالعزيز ثنا حجاج بن المنهال ثنا

مجموعہ بصر طبرانی میں امام زفر بن ہذیل رحمہ اللہ کی حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

من ابی مسعود قال : کان یبصر عن النہب فی العرس .

ابو عبدالله الجدلی عن ابی مسعود

لمعجم الکبیر

للحافظ ابی القاسم سلیمان بن زحید الطبرانی

۲۶۰ھ - ۳۶۰ھ

جلد 17 ص 244

حقہ وخرج احادیثہ

یحییٰ بن عبد الجبار السلفی

الجزء السابع عشر

المکتاب ابن تیمیہ

الطبعة الأولى ۱۴۱۰ھ

..... ( ۶۷۹ ) - حدثنا ابو مسلم الکشي ثنا مسلم بن ابراهيم  
با عطاء الدستوائي عن حماد عن ابراهيم عن ابی عبدالله الجدلی عن  
عقبة بن عمرو ابی مسعود الانصاري قال : اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم من اول الليل ووسطه وآخره .

..... ( ۶۸۰ ) - حدثنا علي بن عبد العزيز ثنا حجاج بن المنهال  
ثنا حماد بن سلمة عن حماد عن ابراهيم عن ابی عبدالله الجدلی عن  
عقبة بن عمرو ابی مسعود البصري قال : کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم یوتر اول الليل وآخره ووسطه .

..... ( ۶۸۱ ) - حدثنا احمد بن رسته الاصمعي ثنا محمد  
بن الخفيرة ثنا الحكم بن ايوب عن زمر عن ابی حنيفة عن حماد عن  
ابراهيم عن ابی عبدالله الجدلی عن عقبة بن عمرو وابی موسى الاشعري  
انہما قالا : کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوتر أحيانا أول الليل  
ووسطه لیكون سعة للمسلمين .

۶۷۸ - قال في المجمع ( ۵۶/۴ ) وفيه اسحاق بن عبدالله بن حمران  
ولم اجد من ترجمة وبقية رجاله رجال الصحيح .  
۶۷۹ - ورواه احمد ( ۱۱۹/۴ و ۲۷۲/۵ ) والمصنف في الاوسط  
( ۹۲ مجمع البحرين ) قال في المجمع ( ۲۴۴/۲ ) ورجالہ ثقات .



مجم صغیر طبرانی میں امام نسائی ہیثمی کے استاد داؤد بن نصیر طائی ہیثمی کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ ہیثمی سے روایت

الْبُرُوصُ الدَّانِي  
إِلَى  
الْمَعْرِضِ الصَّغِيرِ لِلطَّبْرَانِيِّ

جلد 1 ص 81

محمّد  
محمد شکور محمود الحاج مرثیہ

الجزء الأول

المکتب الاسلامی  
بیروت

حدثنا أحمد بن محمد بن يعقوب أبو بكر الخزاز الأصبهاني<sup>(١)</sup> حدثنا  
شعيب بن أبي أيوب الصريمي حدثنا مصعب بن المقدام، عن داود  
الطائي، عن النعمان بن ثابت، عن عطاء بن أبي رباح، عن أبي هريرة، عن  
النبي ﷺ قال:

« إذا ارتفع النجم، رُفِعَتِ العاهةُ عن كلِّ بلدٍ. »<sup>(٢)</sup>

- لم يروه عن داود الطائي إلا مصعب. والنجم. هو الثريا.

\* الإسناد: قال الهيثمي: رواه كله أحمد والبرار والطبراني في الأوسط  
نحوه، ورجال الأوسط فيه غسل بن سفيان وثقه ابن حبان وقال: يحظى  
ويخالف وصحبه جماعة وبقية رجاله رجال الصحيح<sup>(٣)</sup>

حدثنا أحمد بن محمد بن عبد الله بن الحسن بن حمص الأصبهاني أبو  
الحسن<sup>(٤)</sup>. حدثنا أحمد بن العوات الراري، حدثنا يحيى بن آدم، عن قُطَيْبَةَ  
ابن عبد العزيز، عن الأعمش عن بكير بن الأخنس، عن مجاهد، عن  
عبد الرحمن بن أبي ليلى، عن أبي بن كعب، عن النبي ﷺ قال:

« إن جبريلَ عليه السلامُ قالَ له: اقرأ القرآنَ على سعةٍ  
أحرفٍ. »<sup>(٥)</sup>

- لم يروه عن الأعمش إلا قطه، تفرد به يحيى بن آدم.

(١) ذكره أبو نعيم في ذكر تاريخ أصبهان (١٢١/١) وقال: روى عن الصوري محمد بن الوليد البصري وغيره  
(٢) العاهة: الآفة التي تصب النور والمثية وساء في ترويح سيد الامام في حبيبة القاري (ص ٦٧ - ٦٨) مخطوط  
ورفعه قريبا يكون في القصر الأوسط من أبار قال خري: وما أراد بهذا الحديث أرض الحجاز لأن في أبار يقع  
المصادر جا وتذكره كثير فيها وقال القلي: أحسن أراد جماعة قتلوا خاصة  
(٣) الزوائد (١-٣/١)  
(٤) ذكره أبو نعيم في ذكر تاريخ أصبهان (١٢١/١) وقال: روى عن الصوري محمد بن الوليد البصري وغيره  
(٥) العاهة: الآفة التي تصب النور والمثية وساء في ترويح سيد الامام في حبيبة القاري (ص ٦٧ - ٦٨) مخطوط  
ورفعه قريبا يكون في القصر الأوسط من أبار قال خري: وما أراد بهذا الحديث أرض الحجاز لأن في أبار يقع  
المصادر جا وتذكره كثير فيها وقال القلي: أحسن أراد جماعة قتلوا خاصة  
(٣) الزوائد (١-٣/١)

مجمع اوسط طبرانی میں امام ابو یوسف رحمہ اللہ حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

المجمع اوسط طبرانی

للخافق أبي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني

١٢٦٠ هـ - ٢٦٠ هـ

جلد 2 ص 168

قصر المحسن برزخ المبرور

أبو الفضل

أبو معاذ

طارق بن عوض الله بن محمد عبد المحسن بن ابراهيم الحسيني

الجزء الثاني

(١٠٣٨ - ٢٢٩٣)

الناشر

دار الحرمين

للطباعة والنشر والتوزيع

١٦٠٢ - حدثنا أحمد ، قال : نا بشر ، قال : نا أبو يوسف ، عن أبي حنيفة ، عن عاصم بن كليب ، عن أبي بردة .

عن أبي موسى ، أن رسول الله ﷺ زار قوما من الأنصار في دارهم ، فذبخوا ، له شاة ، وصعدوا له منها طعاما ، فأخذ من اللحم شيئا ليأكله ، فقصعة سعة ، لا يُسبغها ، فقال : ما شأن هذا اللحم ؟ فقالوا : شاة لفلان ، ذبحناها حتى نجنيء صاحبها ، فحرصه من لحمها ، فقال رسول الله ﷺ : « أطعموها الأسارى » .

١٦٠٣ - حدثنا أحمد ، قال : نا بشر ، قال : نا أبو يوسف ، قال : نا الحسن بن عبد الله ، عن مصور بن المغيرة ، عن شقيق بن سلمة .

عن ابن مسعود ، عن النبي ﷺ ، قال : « إذا شئت أخذتكم ، فلم يدر ما صلتى ، فلتبخر حتى تستبين ، ثم ليتم على يميني ، ثم ليشجذ شجذتي السهر » .

\* لم يرو هذا الحديث عن الحسن بن عبد الله إلا أبو يوسف

١٦٠٤ - حدثنا أحمد ، قال : نا بشر ، قال : نا أبو يوسف ، عن أبي سعيد البقاع ، عن ابن بريدة .

عن أبيه ، عن النبي ﷺ ، قال : « أقل الجبة عشرون ومائة صف . أمشي بها ثمانون صفًا » .

\* لم يرو هذا الحديث عن أبي سعيد إلا أبو يوسف

١٦٠٥ - حدثنا أحمد ، قال : نا بشر ، قال : نا أبو يوسف ، عن أبي حنيفة ، عن حماد ، عن سعيد بن جبيرة .

عن ابن عباس ، أن النبي ﷺ احتجم وهو صائم .

(١) مجمع البحرين ( ٥٠٢١ ) .

- ١٦٨ -

\* لم يرو هذا الحديث عن حماد إلا أبو حنيفة وسفيان الثوري ، تفرد به عن سفيان معاوية بن هشام ، وتفرد به عن أبي حنيفة أبو يوسف .

## مجموعہ اوسط طبرانی میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت

المعجم الاوسط

للمعجم الاوسط  
للإمام أبي القاسم سليمان بن محمد الطبراني  
٥٢٦ - ٥٢٧

جلد 2 ص 227

قصر العنبر ببلال الرومي

أبو الفضل

أبو صفاء

طارق بن عمرو بن محمد  
عبد الرحمن بن إبراهيم الجبلي

الجزء الثاني

(١٠٣٨ - ٢٢٩٣)

طابع

طابع الحرمين

للمطبعة والنشر

عن عطاء بن أبي رباح

عن أم تكتوم، قالت: قال رسول الله ﷺ: «العقيدة عن الغلام شتان،  
مكافئان، وعن الجارية شاة».

١٨١٩ - حدثنا أحمد، قال: نا أبو سليمان الجورجاني، قال: نا محمد بن  
إسحاق، عن أبي حنيفة، عن بلال، عن وهب بن كيسان.

عن جابر<sup>(١)</sup> بن عبد الله، قال: قال رسول الله ﷺ: «يُعْلَمُ الشَّهَدُ وَالشَّكِيرُ كَمَا  
يُعْلَمُ السُّورَةُ مِنَ الْقُرْآنِ».

• لم يرو هذا الحديث عن وهب إلا بلال، فغرد به. أبو حنيفة

١٨٢٠ - حدثنا أحمد، قال: نا محمد بن سابق، قال: نا إبراهيم بن طهمان،  
عن أبي الزبير.

عن ابن عباس، قال: «تَرَوُحَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَيَّوْنَةٌ وَهُوَ مُحَرَّمٌ قُلْتُ: تَرَوُجُهَا  
بِمَكَّةَ؟ قَالَ: لَا، وَلَكِنْ تَرَوُجُهَا فِي بَعْضِ الطَّرِيقِ».

• لم يرو هذا الحديث عن أبي الزبير إلا إبراهيم.

١٨٢١ - حدثنا أحمد، قال: نا محمد، قال: نا إبراهيم بن طهمان، عن

أيوب بن موسى، عن سعيد المقبري، عن عبد الله بن رافع مولى أم سلمة

عن أم سلمة، أنها سألت رسول الله ﷺ، فقالت: يا رسول الله، إني أشدُّ ضَغْرَ  
رَأْسِي، أَفَأَنْقِصُهُ إِذَا أَصَابَنِي جَنَابَةٌ؟ قَالَ: «إِنَّمَا يَكْفِيكَ أَنْ تَحْشِيَ يَدَكَ ثَلَاثَ  
حَيَّاتٍ مِنْ مَاءٍ، فَتَضْبِطَهُ عَلَى رَأْسِكَ، ثُمَّ تُغْسِلِي سَائِرَ جَسَدِكَ، فَإِذَا أَنْتِ قَدْ طَهَّرْتِ».

(١) في «مجمع البحرين» و «جرير»، وحديث تعميم الشاهد مروي عن جابر، معروف من  
رواه أبي الزبير كما أن رواية وهب عن جابر غير الشاهد - في الكتب الستة.

# معجم اوسط طبرانی میں امام بخاری اور امام مسلم بیسیہ کے استاد اسحاق ازرق بیسیہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ بیسیہ سے روایت

المعجم الاوسط

للمحقق أبي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني  
٥٢٦ - ٥٣٦

فهرست مختص بر رجال المعجم

ابرمناذ طارق بن عوض الله بن محمد  
ابوالفضل عبد الحسین بن ابراهیم الحیدر

جلد 5 ص 254

الجزء الخامس

٤٥١٢ - ٥٦٢٧

دار الحرمين  
تطابع والنشر والخرج

\* لم يرو هذا الحديث عن يزيد بن عبد الله بن قسيط إلا أيوب بن عتبة .

٥٢٣٨ - حدثنا محمد بن الفضل السقطي ، قال : ما إسماعيل بن عبد الله بن رزارة الرقي ، قال : ما داود بن الرزرقان ، عن ليث بن أبي سليم ، عن أبي إسحاق ، عن الحارث .

عن علي ، قال : قال رسول الله ﷺ : « أَعَزُّ الْحَاجِمِ وَالْمُخَجِّمِ » .

٥٢٣٩ - حدثنا محمد بن الفضل السقطي ، قال : ما مهدي بن حفص ، قال : ما إسحاق الأزرق ، عن أبي حنيفة ، عن محارب بن دثار .

عن أبي عمر ، قال : قال رسول الله ﷺ : « مَنْ صَلَّى الْمَشَاءَ فِي جَمَاعَةٍ ، وَصَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ مِنَ الْمَسْجِدِ ، كَانَ كَعَدْلِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ » .

\* لم يرو هذا الحديث عن أبي عمر إلا محارب بن دثار ، ولا عن محارب إلا أبو حنيفة ، تفرد به : إسحاق الأزرق .

٥٢٤٠ - حدثنا محمد بن الفضل السقطي ، قال : ما ليث بن حماد ، قال : ما حماد بن زيد ، عن ليث ، عن مجاهد .

عن أبي عمر ، قال : قال رسول الله ﷺ : « خِيَارُكُمْ أَلْيَكُمْ مَنَاقِبًا فِي الصَّلَاةِ ، وَمَا تُخْطِي عِنْدَ خُطْوَةِ أَغْصَمَ آخَرًا مِنْ خُطْوَةِ مَنْ شَاقَّ رَجُلًا إِلَى فَرْجَةٍ فِي الصَّفِّ ، مَسَدًا » .

٥٢٤١ - حدثنا محمد بن الفضل السقطي ، قال : ما يوسف بن يعقوب الصفار ، قال : ما عبيد بن سعيد القرشي ، عن إسماعيل بن إبراهيم بن مهاجر ، عن

(١) مجمع البحرين ، (١٥٢٥) . (٢) مجمع البحرين ، (٦٥٤) .

(٣) مجمع البحرين ، (٧٥٦) ، وقد سبق بإسناده برقم (٥٢١٧) .

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## المصنف

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعاني  
وُلِدَ سَنَةَ ۱۱۶ هـ. وَتَوَفَّتْ سَنَةَ ۲۱۱ هـ. رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى  
زَمَعَهُ  
كِتَابُ الْمَنَائِعِ لِلْإِمَامِ مَعْرُوفٍ رَاشِدٍ الْأَزْدِيِّ  
رَوَايَةُ الْإِمَامِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ الصَّنْعَانِيِّ

جلد 6 ص 305

المجلد الثاني

میں الحديث ۹۸۱۷ إلى الحديث ۱۲۹۱۱

عن تحقيق صومر. وتحرير لهادية والمليق عليه  
الشيخ محمد

جديد

توزيع

الكتب الإسلامي

### باب تعتد إذا طلقها عند كل حيضة

۱۰۹۳۸ - عبد الرزاق عن معمر عن قتادة عن ابن المسيب، وعن  
أبي قلاب، وقال الزهري في امرأة يطلقها زوجها عند كل طهر تطليقة:  
قالوا: تعتد بعد الثلاث حيضة واحدة.

۱۰۹۳۹ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم مثله.



مجموعہ کبیر طبرانی میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما کے استاد حاتم بن اسماعیل رحمہما کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ سے روایت

۷۲۷۷ - حدثنا جعفر بن محمد القريائي ثنا يعقوب بن حميد ثنا حاتم بن اسماعيل عن النعمان بن ثابت عن يعلى بن عطاء عن عمارة بن حديد عن صخر الغامدي أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال : « اللهم بارك لامتي في بكورها » .

۷۲۷۸ - حدثنا عبدالله بن محمد بن سعيد بن أبي مرزوق ثنا محمد بن يوسف القريائي ثنا سفيان بن عيينة عن يعلى بن عطاء عن عمارة بن حديد عن صخر وقد أدرك النبي صلى الله عليه وسلم قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : « لا تسبوا الاموات فتؤذوا الاحياء » .

۷۱۴ - صخر بن العيلة البجلي

۷۲۷۹ - حدثنا علي بن عبدالعزيز ثنا مسلم بن ابراهيم ثنا اهان بن عبدالله البجلي ثنا ابن أبي حازم عن صخر العيلة

۷۲۷۸ - ورواه في الصغير ۲۱۲/۱ - ۲۱۳ قال في المجموع ۷۱/۸ وفيه عبدالله بن محمد بن سعيد بن أبي مرزوق وهو ضعيف . وقال الطبراني في الصغير . عن النبي صلى الله عليه وسلم الكفار الذين اسلم اولادهم .  
۷۲۷۹ - ورواه احمد ۳۱۰/۴ وفي استناده رجل لم يسم ورواه ابو داود ۳۰۵۱ والدرامي ۲۴۸۳ وابان بن عبدالله قال الحافظ صدوق في حفظه لين .

المعجم الكبير

الحافظ أبو الطاهر سليمان بن أحمد الطبراني

۸۲۶۰ - ۸۲۶۰

جلد ۸ ص ۲۹

حقہ وخرج احادیث

محمد بن عبد الجبار السلمي

الجزء الثامن

مکتبہ ابن تیمیہ

الطبعة ۱۴۲۶ھ

معجم کبیر طبرانی میں امام بخاری اور امام مسلم عیسیٰ کے استاد ابو نعیم فضل بن دکین عیسیٰ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ عیسیٰ سے روایت

المعجم الکبیر

للمحقق أبي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني

٨٢٦ - ٨٣٦ هـ

جلد 24 ص 360

حقہ وخرج احادیث

محمد بن عبد الحميد السلي

الجزء الرابع والعشرون

النشر  
مكتبة بن تميمية

الطبعة الأولى: ١٩٨٤

فلا يظهر أفادع الصلاة ؟ قال : « اما ذلك عرق وليست بالحیضة ،  
فإذا أثبلت الحيضة فدعي الصلاة ، وإذا أدبرت فاعسلي عنك الدم وصلي » .

..... (٨٩٤) حدثنا محمد بن عمرو بن خالد الخراسي ثنا أبي ثنا  
رهبر عن هشام بن عروة عن أبيه عن عائشة أن فاطمة بنت أبي حبيش  
جاءت رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت أي امرأة أستحاض فلا  
أظهر أفادع الصلاة ؟ قال : « اما ذلك عرق وليست بالحیضة ، فإذا  
أقبلت الحيضة فدعي الصلاة ، وإذا أدبرت فاعسلي عنك اثر الدم وصلي » .

← ..... (٨٩٥) حدثنا علي بن عبد الصرير ثنا أبو نعیم ثنا  
أبو حنیفة (ج) .

وحدثنا أحمد بن رسته الاصبهاني ثنا محمد بن المغيرة ثنا الحكم بن  
ايوب عن رقر بن الهديل عن أبي حنيفة عن هشام بن عروة عن أبيه عن  
عائشة أن فاطمة بنت أبي حبيش قالت : يا رسول الله أي امرأة أستحاض  
ولا ينقطع عنى الدم قال : « دعي الصلاة أيام حيضتك ، فإذا ذهب أيام  
حيضتك فاعسلي وتوضلي لكل صلاة » .

٨٩٤ - ورواه البخاري (٣٣١) وأبو داود (٢٧٩) . ورواه أبو بكر بن  
أبي شيبة (١٢٥/١) ومسلم والبخاري (٣٣١ و ٣٢٥) وابن ماجه  
(٦٢٠ و ٦٢١) وأحمد (٤٢٠/٦ و ٤٦٣-٤٦٤ و ٤٦٤) وأبو داود  
(٣٧٧) والنسائي (١٢١/١) من طرق أخرى .

بخم اوسط طبرانی میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ سے روایت

المعجم الكبير لابن عديم

بإجازة أبي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني  
٨٦٠ - ٩٦٠ هـ

جلد - 4 ص - 380

فصل في فضائل أبي حنيفة

أبرار الفضل

أبرار الفضل

عبد الحميد بن إبراهيم الحميني

طاهر بن عوض الله بن محمد

الخزائن

(٣٤٦٣ - ٤٥١١)

الناشر

دار الحرمين

للطباعة والنشر والتوزيع

٤٤٩٠ - حدثنا عبد الله بن عمر الصغار ، قال : نا يحيى بن عيلان ، قال : نا عبد الله بن بريع ، عن أبي حنيفة ، عن علقمة بن مرثد ، عن سليمان بن بريدة عن أبيه ، أن رسول الله ﷺ نهى عن المشبه

\* لم يرو هذا الحديث عن علقمة بن مرثد إلا أبو حنيفة ، ولا عن أبي حنيفة إلا عبد الله بن بريع ، تفرد به - يحيى بن عيلان .

٤٤٩١ - حدثنا عبد الله بن عمر الصغار ، قال : نا يحيى بن عيلان ، قال : نا عبد الله بن بريع ، عن هشام القرطوسي ، عن عطاء .

عن حابر بن عبد الله الأنصاري ، قال : قال رسول الله ﷺ : لا يكاح إلا بولي ، وأيما امرأة تزوجت بغير ولي فنكاحها باطل .

\* لم يرو هذا الحديث عن هشام بن حسان إلا عبد الله بن بريع ، تفرد به - يحيى بن عيلان<sup>(١)</sup> .

٤٤٩٢ - حدثنا عبد الله بن عمر الصغار ، قال : نا يحيى بن عيلان ، قال : نا عبد الله بن بريع ، عن أبي حنيفة ، قال : حدثني عطية عن أبي سعيد الخدري ، قال : نهى رسول الله ﷺ أن تزوح المرأة على عمتها ، أو خالتها

\* لم يرو هذا الحديث عن عطية إلا أبو حنيفة ، ولا عن أبي حنيفة إلا عبد الله بن بريع ، تفرد به - يحيى بن عيلان<sup>(٢)</sup> .

٤٤٨٩ - حدثنا عبد الله بن عمر الصغار التستري ، قال : نا يحيى بن عيلان ، قال : نا عبد الله بن بريع ، عن أبي حنيفة ، عن عمرو بن شعيب ، عن أبيه عن جده ، أن سائلاً سأل النبي ﷺ ، أي أحب أنماء إلا النساء ؟ فقال : إذا ألقى إجتانين ، وعابت الحشفة فقد وجب العسل ، أنزل أو لم ينزل .

\* لم يرو هذا الحديث عن عمرو بن شعيب إلا أبو حنيفة ، ولا عن أبي حنيفة إلا

(١) مجمع البحرين : (٢١٠٩) سلا عن : الصميم : (٦١٨) .  
٣٨٠

# مجمع اوسط طبرانی میں امام بخاری اور امام مسلم جیسے کے استاد اسرائیل بن یونس جیسے کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ جیسے سے روایت

## المجمع اوسط

للمحافظة أبي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني

جلد 4 ص 191

فصل في تفسيره

أبو الفضل

أبو عطاء

عبد الحميد بن إبراهيم

طارق بن عوض بن محمد

## المجمع الزايع

(٣٤٦٣ - ٤٥١١)

الناشر

دار الحرمين

طباعة والنشر والتوزيع

• لم يُدخِل الزهري ، يس يحيى بن سعيد وسعيد بن المسيب في هذا الحديث  
إلا حماد بن سلمة ، ولا عن حماد إلا مؤمل بن إسحاق ، تفرد به : مؤمل بن  
إهاب

٣٩٤٣ ← حدثنا علي بن سعيد الراري ، قال : ما عبد الرحمن بن الفضل بن  
موفق ، قال : حدثني أبي ، قال : ما إسرائيل ، عن الثعالب ، عن الأوزاعي ، عن  
سالم ، عن سديسة مولاة حفصة .

عن حفصة ، قالت : سمعت رسول الله ﷺ يقول - وقد نذرت أن أدفن  
بالدف إن قدم من مكة ، فيما أنا كذلك إذا استأذن عمر ، فأنطلقت بالدف إلى  
جانب البيت ، فعطيت بكساء ، فقلت : أي سيئ الله ، أت أخق أن تُهاب ، فقال :  
« إن الشيطان لا ينقي عمر مد أسلم إلا حر لوجهه » .

• لم يرو هذا الحديث عن الأوزاعي إلا الثعالب - وهو : أبو حنيفة - ، ولا رواه  
عن أبي حنيفة إلا إسرائيل ، تفرد به : الفضل بن موفق

ورواه إسحاق بن سيار النصيب ، عن الفضل بن موفق ، عن إسرائيل ، عن  
الأوزاعي ، ولم يذكر : « الثعالب » (١) .

٣٩٤٤ حدثنا علي بن سعيد الراري ، قال : ما أبو كريب ، قال : ما يحيى بن يعلى  
أشاري ، قال : حدثني أبي ، عن غيلان بن جامع ، عن جابر ، عن الشعبي ،

عن وهب بن نجير ، عن النبي ﷺ ، قال : « عُمرة في رمضان تُعبد حجة »  
• لم يرو هذا الحديث عن غيلان بن جامع إلا يعلى بن الحارث ، تفرد به :

(١) في الأصل : « إذا » ، وأثبت من « الجمع »

(٢) « مجمع البحرين » ، ( ٣٦٥٩ )

معجم اوسط طبرانی میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

المعجم الاوسط

للتحافظ أبي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني  
٥٢٦٠ - ٥٣١٠

تفسير الخفص بن رازي

أبراهم الفضل

أبراهم

طارق بن عوض بن محمد عبد الحسین بن ابراهیم الحسینی

جلد 5 ص 96

الجزء الخامس

٥٥١٢ - ٥٦٢٧

الناشر

دار الحرمين

لطباعة والنشر والتوزيع

٤٧٧٧ - حدثنا عبد الرحمن بن خلاد ، قال : ثنا سعدان بن ركريا الدورقي قال : نا إسماعيل بن يحيى ، عن أبي حنيفة ، عن حماد ، عن إبراهيم ، عن الأسود ، عن عمار بن الخطاب ، قال : سمعت رسول الله ﷺ ، يقول : « اللهم إني أعوذ بك من أئمة الخرج الذين يخرجون أمتي إلى الظلم » .  
\* لم يرو هذا الحديث عن أبي حنيفة إلا إسماعيل بن يحيى .

٤٧٧٨ - حدثنا عبد الرحمن بن خلاد الدورقي ، قال : نا محمد بن عباد بن آدم

(١) « مجمع البحرين » ( ١٦٠ ) .

(٢) « مجمع البحرين » ( ٤٩٤٦ ) .

(٣) « مجمع البحرين » ( ٢٥٧٥ )

قال نا عبد الوهاب الثقفي ، عن أيوب ، عن هشام بن عروة ، عن أبيه عن عائشة ، أن حمزة الأسلمي قال يا رسول الله ، إني أستر الصوم فلا أقطر ، أأصوم في السفر ؟ قال : « إن شئت نصمت ، وإن شئت فاقطر » .

٤٧٧٩ - حدثنا عبد الرحمن بن خلاد الدورقي ، قال : نا محمد بن عباد بن آدم ،

قال نا عبد الوهاب الثقفي ، عن أيوب ، عن هشام بن عروة ، عن وهيب بن كيسان ، عن جابر ، عن النبي ﷺ ، قال : « من أخطأ أرضاً ميتة فله فيها أجر ، وما أكلتوا العوامي منها فهو له صدقة » .

\* لم يرو هذين الحديثين عن أيوب إلا عبد الوهاب .

٤٧٨٠ - حدثنا عبد الرحمن بن ريد ، أبو مسعود الكناي الأيلي ، قال : نا

عبدة بن عبد الله الخزاعي الصغار ، قال نا حسين بن علي الجمعي ، عن عبد الرحمن بن يزيد بن جابر ، عن أبي الأشعث الصنعاني ،

عن أوس بن أوس الثقفي ، قال : قال رسول الله ﷺ : « إن أفصل أيامكم يوم الجمعة ، فيه خلق آدم ، وفيه قبض وفيه النخعة ، وفيه الصعقة ، فاشكروا علي من الصلاة فيه : فإن صلاتكم علي مقروصة » . قالوا : يا رسول الله ، وكيف نقرص صلاتنا عليك وقد أرميت ؟ قال : يقولون : قد يبيت قال : « إن الله حرم على الأرض أن تأكل أجساد الأنبياء » .



# معجم اوسط طبرانی میں حضرت امام <sup>عظم</sup> ابو حنیفہ <sup>رحمۃ اللہ علیہ</sup> سے روایت

## المعجم الاوسط

للمحافظ أبي القاسم سليمان بن أحمد الطبراني  
٢٦٠ هـ - ٣٢٠ هـ

جلد 5 ص 168

فصل في المحققين بآراءهم

أبو الفضل

أبو عمار

طارق بن عوض الدين محمد عبد المحسن بن إبراهيم العبد

الجزء الثاني

(٦٦٨٤ - ٧٨٨٠)

الناشر

دار الحرمين

للطباعة والنشر والتوزيع

شر ٩ : « فَرَجَ إِلَى السَّمَاءِ ، ثُمَّ أَثَاءَ ، فَقَالَ : « شَرُّ الْبَقَاعِ الْأَسْوَاقُ » .

\* لم يرو هذا الحديث عن عمار بن عمار - وهو أبو هاشم صاحب الزعفران - إلا عبيد بن الوليد .

٧١٤١ - حدثنا محمد بن سوح - ثنا الحسن بن إسرائيل - ثنا عبد الله بن المطلب الكوفي : ثنا إسرائيل ، عن أبي إسحاق ، عن الحارث

عن عبي ، قال قال رسول الله ﷺ : « مَنْ بَاذَرَ الْغَاطِسَ بِالْحَمْدِ عُوفِيَ مِنْ وَخْمِ الْحَاصِرَةِ ، وَلَمْ يَشْتِكِ صَرْسَةً أَبَدًا »

\* لم يرو هذا الحديث عن أبي إسحاق إلا إسرائيل ، ولا رواه عن إسرائيل إلا عبد الله بن المطلب ، تفرد به : الحسن بن إسرائيل .

٧١٤٢ - حدثنا محمد بن سوح - نا خالد بن مهران : ثنا أبو مطيع البلخي ، عن أبي حنيفة ، عن القاسم بن عبد الرحمن ، عن أبي

عن عبد الله بن مسعود ، عن النبي ﷺ ، قال : « لَا قَطْعَ إِلَّا فِي عَشْرَةِ ذَرَاهِمَ » . \* لم يرو هذا الحديث عن أبي حنيفة إلا أبو مطيع الحكم بن عبد الله

٧١٤٣ - حدثنا محمد بن سوح بن حرب : ثنا شيان بن فروخ - ثنا حرب بن سريج . نا خالد الخذاء ، عن محمد بن سيرين .

عن جرير بن عبد الله الحنفي ، أنه كان مع رسول الله ﷺ في حجة الوداع . فذهب النبي ﷺ يتبرأ ، فرجع فتوصأ ، ومسح على خفيه .

\* لم يرو هذا الحديث عن محمد بن سيرين إلا خالد الخذاء ، ولا عن خالد إلا حرب

(١) « مجمع البحرين » (١٩٤١) . (٢) في « ك » : « النبي » .

(٣) « مجمع البحرين » (٣٠٥٤) . (٤) « مجمع البحرين » (٢٤٦٤) .

(٥) في الأصل : « شريح » ، والصواب ما أثبتناه ، وهو كذلك في « ك » .

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## المصنف

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعاني  
وُلِدَ سَنَةَ ۱۱۶ هـ. وتوفي سَنَةَ ۲۱۱ هـ. رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

قال أبو حنيفة : وهو قولي .

ومعه

كتاب الجنايع للإمام مضر بن راشد الأزدي  
رَوَاةُ الإمام عبد الرزاق الصنعاني

جدد 10 ص 97

الجزء العاشر

من المحدث ۱۸۱۴۲ إلى المحدث ۱۹۷۳

عن تحقيق مصور - وتخرج لمادته والتحق عليه  
المشرف

الشيخ الأحمدي

توزيع

الكتب الإسلامي

# شرح معانی الآثار میں امام بخاری اور امام مسلم سیپ کے استاد ابو نعیم فضل بن وکین رحمہ اللہ کی

## حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۲۱۔ باب المستحاضہ

۱۰۲

۱۔ کتاب الطہرۃ

قال : تؤجر الطہر ، وتجل العصر ، وتغسل لہما غسلاً واحداً ، وتزجر المرب ، وتجدل المشاء ، وتغسل لہما غسلاً ، وتغسل للفجر غسلاً .  
مذهب هؤلاء إلى هذه الآثار .

وحدلہم فی ذلك آخرون ، فقالوا : تدع المستحاضہ الصلاۃ أيام أقرانہا ، ثم یصل وتتموا لكل صلاۃ وصلی .

۶۳۷۔ وذهبوا فی ذلك إلى ما حدثنا محمد بن عمرو بن یونس السوسی قال : ثنا یحییٰ بن عیسیٰ قال : ثنا الأعمش ، عن حبيب بن أبي ثابت ، عن عروة ، عن عائشة رضي الله عنها أن فاطمة بنت أبي حنیس أتت رسول الله ﷺ فقالت : « رسول الله ﷺ إن استحاضت فلا مقطوع عني الدم ، فأمرها أن تدع الصلاۃ أيام أقرانہا<sup>(۱)</sup> » ثم تغسل وتتموا لكل صلاۃ ، وتصل وین قطر الدم علی المصير فہرا .

۶۳۷۔ حدثنا صالح بن عبد الرحمن قال : ثنا عبد الله بن يزيد القرني قال : ثنا أبو حنیفۃ رحمہ اللہ ح  
۶۳۸۔ وحدثنا محمد قال : ثنا أبو مسم قال : ثنا أبو حنیفۃ رحمہ اللہ ، عن هشام بن عروہ ، عن أبيه ، عن عائشة رضي الله عنها أن فاطمة بنت أبي حنیس أتت النبي ﷺ فقالت : « إن ذلك ليس بحیض ولا عا<sup>(۲)</sup> » ذلك عروہ من دمك ، فإذا أقبل الحيض دعی الصلاۃ وإذا أدبر فاقطعی طہرك ؛ ثم یوصی بعد كل صلاۃ .

۶۳۹۔ حدثنا علي بن شیبۃ قال : ثنا یحییٰ بن یحییٰ قال : قرأت علی شريك عن أبي الیفضل ح  
۶۴۰۔ وحدثنا محمد قال : ثنا محمد بن سید بن الأسهانی قال : أنا شريك ، عن أبي الیفضل ، عن عدی بن ثابت ، عن أبيه ، عن حماد ، عن النبي ﷺ قال : « المستحاضہ تدع الصلاۃ أيام حیضہا » ثم تغسل وتتموا لكل صلاۃ ونسوم وصلی .

۶۴۱۔ قالوا : وقد روی عن علی رضي الله عنه مثل ذلك ، فذكروا ما حدثنا محمد قال : ثنا محمد بن سید قال : أنا شريك ، عن أبي الیفضل ، عن عدی ابن ثابت عن أبيه ، عن علی رضي الله عنه مثله .

سبی مثل حدیثہ من أبيه ، عن حماد عن النبي ﷺ الذي ذكرناه فی الفصل الذي قبل هذا

قال : فہا روينا عن رسول الله ﷺ وعلی رضي الله عنه من هذا القول .

فارسهم مارع من قال : أنا حدیث أبي حنیفۃ رحمہ اللہ تعالی الذي رواه عن هشام ؛ عن عروہ خطا .

وشرح كل على ابو حنیفۃ

وشرح كل على ابو حنیفۃ

جدد 1 ص 102

شرح معانی الآثار

وشرح كل على ابو حنیفۃ

وشرح كل على ابو حنیفۃ

وشرح كل على ابو حنیفۃ

# شرح معانی الآثار میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد ابو شہاب رحمۃ اللہ علیہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ سے روایت

۱۔ کتاب الصلاة ۲۰۱ ۲۸۔ باب الفوت فی صلاة الصبح

قال أبو جعفر : بهذا خلاف ما روي عنه في الآثار الأول . فاحتمل أن يكون قد كان قبل (۱) كل واحد من الأمرين في وقت .

فنظرنا في ذلك ، فإذا يزيد بن سنان قد حدثنا ، قال : ثنا يحيى بن سميد قال : ثنا مسعر بن كدام ، قال : ۱۴۱۔ حدثنا عبد الملك بن ميسرة ، عن زيد بن وهب ، قال : رعاقت عمر رضي الله عنه .

فأخبر زيد بما ذكرنا أنه كان رعاقت ، وروينا لم يقف

فأردنا أن ننظر في المي الذي له كان يفتت ماهر ؟

۱۴۹۱۔ فإذا ابن أبي عمير قد حدثنا قال : ثنا سعيد بن سنان الواسطي ، عن أبي شهاب الخطاطبي عن أبي حنيفة عن حماد بن يحيى ، عن إبراهيم ، عن الأسور ، قال : قال عمر رضي الله عنه إذا حاربفت ، وإذا لم يحارب لم يفت

فأخبر الأسود بالمثل الذي به كان يفتت عمر رضي الله عنه أنه إذا حارب يدعو على أعدائه ، ويستعين الله عليهم ويستعمره ، كما كان رسول الله ﷺ يفعل ، لا يقتل من قتل ، من أصحابه حتى أنزل الله عز وجل آية من آيات

قال عبد الرحمن بن أبي بكر . قال دعا رسول الله ﷺ على أحد

وكانت هذه الآية عند عبد الرحمن وعند عبد الله بن عمر رضي الله عنهما ومن وافقهما ، تسبح الدعاء بعد ذلك في الصلاة على أحد .

ولم يكن عند عمر رضي الله عنه بنسختها كما كان الحال ، وإنما نسخ - سده - لفساد في حال عدم القتال . إلا أنه قد ثبت بذلك بطلان قول من يرى المدوام على الفوت في صلاة الصبح .

بهذا وجه ما روي عن عمر رضي الله عنه في هذا الباب .

۱۴۹۲۔ وأما على بن أبي طالب رضي الله عنه ، مروى عنه في ذلك ما قد حدثنا صالح بن عبد الرحمن قال : ثنا سعيد ابن مسعود قال : ثنا هنيئ بن عطاء ، عن أبي عبد الرحمن عن علي رضي الله عنه أنه كان يبيت في صلاة الصبح قبل الركوع .

۱۴۹۳۔ وحدثنا ابن مبروك قال : ثنا عبد الصمد بن عبد الوارث وأبو داود قالا : ثنا شعبة ح .

۱۴۹۴۔ وحدثنا حسين بن نصر قال : ثنا أبو سيم قال : ثنا سعيد ، كلاهما عن أبي حسين عن عبد الله بن مسعود في

وَبَشِّرِ الصَّالِحِينَ الَّذِينَ إِذَا أُتُوا بِالْحَبَرِ قَالُوا هَذَا الَّذِي قُلْنَا لَكُمْ بِهِ قُلُوبُكُمْ يَسْمَعُونَ

جلد 1 ص 487

شرح معانی الآثار

استاد ابو شہاب عبد ربہ بن نافع

بخاری ج 5580

بَابُ الْفَوْتِ فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ



شرح مشکل الآثار میں امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد ابو قطن عمرو بن ہشیم رحمہ اللہ کی

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ سے روایت

شرح مشکوٰۃ الایمان

عن عبد الله بن عمرو، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: «مَنْ قَالَ عَلَيَّ مَا لَمْ أَقُلْ فَلْيَتَّبِعُوا مَقْعِدَهُ مِنَ النَّارِ»<sup>(١)</sup>.  
ومنه أبو سعيد الخدري:

٤٠٠ - كما حدثنا ابنُ مَرْزُوقٍ، حدثنا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرِو بْنِ قَارِسٍ،  
حدثنا شُعْبَةُ، عن أَبِي مَسْلَمَةَ، عن أَبِي نَضْرَةَ  
عن أَبِي سَعِيدٍ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ، قَالَ: «مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ  
مُتَعَمِّدًا فَلَيْسَ بِنَاصِيَةٍ مِنْ النَّاسِ» (٣).

٤٠١ - حَدَّثَنَا يَزِيدُ [حَدَّثَنَا] أَبُو قَطَنٍ، حَدَّثَنَا أَبُو حَافِظٍ، عَنْ غَطِيَّةٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَكَرَ مِثْلَهُ<sup>(١)</sup>.

تأليف الإمام المحدث الفقيه المعير  
أبي جعفر أحمد بن محمد بن زكاة لامة إيطاوي  
(١٣٢٩ - ١٣٢١ هـ)

جلد 1 ص 361

مفتی صاحبزادہ، رفیع آبادیہ، رحمان علیہ  
سعیب اللہ رفیوط

الجزء الأول

عنوان الرسالة: **عنوان الرسالة**

(١) إسناده صحيح على شرط الشيخين غير أبي كشة - وهو السنولي الشامي - فإنه من رجال البحري، وأبو عاصم: هو الضحاك بن محمد ورواه البحري (٣٤٦١)، والترمذي (٢٦٦٩)، وأحمد ٢/٢٠٢ و٢١٤، وأبو خيثمة في العلم، (٤٥) من طرق عن الأوزاعي، بهذا الإسناد. وقال الترمذي: حسن صحيح. ورواه الترمذي (٢٦٦٩) من طريق ابن ثوبان، عن حسان بن عطية، بهذا الإسناد، وقال: صحيح. وقد سلف برقم (١٣٣).

(٢) إسناده قوي، وهو مكرر ما قبله عمرو بن الوليد هو ابن عبدة السهمي مول عمرو بن العاص صدوق روى له ابن ماجه، ويأتي السند على شرط الصحيح.

(٣) إسناده صحيح على شرط مسلم أبو مسلمة: سمعته من يزيد بن سلمة، وأبو نضرة: هو المنذر بن مالك بن قطعة.

(٤) إسناده حسن في الشواهد لصنف عطية - وهو ابن سعد الحولي - لكن يتقوى بما قبله وما بعده.



## شرح مشکل الآثار میں امام محمد بن حسن عسکری کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ عسکری سے روایت

### شرح مشکل الآثار

تأليف الإمام المحدث الفقيه المعتبر

أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي

(٢٢٩ - ٣٢١ هـ)

معه ربه، وفي كتابه، وفي كتابه

سبعين ألفاً وثلاث مائة

جلد 1 ص 162

المجلد الأول

مكتبة الرسالة

وهو ما أحاز لنا محمد بن أحمد بن العباس الرازي، وأعلمنا أنه سمعه من موسى بن نصر الرازي، وأن موسى بن نصر حدثنا به عن هشام بن عبيد الله الرازي قال: حدثنا محمد بن الحسن، عن أبي حنيفة قال: اسم الله عز وجل الأكبر: هو الله.

قال محمد لا ترى أن الرحمن اشتق من الرحمة، والرب من الربوبية، وذكر أشياء نحو هذا، والله غير مشتق من شيء. قال هشام بن عبيد الله الرازي فما أدري، أفسر محمد هذا من قوله أم من قول أبي حنيفة.

فقد قائل. فقد روي عن رسول الله صلى الله عليه وسلم في غير هذه الآثار ما يدل على خلاف ما في هذه الآثار، فذكر:

١٧٦ - ما قد حدثنا محمد بن سنان الشيرازي، حدثنا هشام بن عمار، حدثنا الوليد بن مسلم، حدثنا عبد الله بن العلاء أنه سمع القاسم أبا عبد الرحمن يحدث

عن أبي أمامة يرفعه قال «اسم الله الأعظم الذي إذا دُعي به أجاب في سور ثلاث: البقرة، وآل عمران، وطه»<sup>(١)</sup>

(١) إسناده حسن، القاسم أبو عبد الرحمن - وهو ابن عبد الرحمن -: صدوق

ورواه الطبراني (٧٩٢٥) من طريقين عن هشام بن عمار، به

ورواه أبو يعلى الموصلي في «مسنده» فيما ذكر البوصيري في «لوائحه» ورقة ٢٣٩، من

طريق داود بن رشيد، عن الوليد بن مسلم، عن عبد الله بن العلاء، عن القاسم، عن

ترشح مشکل الزئام میں امام ابو یوسف رحمہ اللہ کی حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

شهر مشكل الاشجار

تأليف الإمام المحدث الفقيه المفسر

أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي

(2461 - 2474)

مَنْهُ وَمِنْهُنَّ، وَفِيهِ أَعَابِيهِ، وَمِنْهُنَّ

سَعِيدٌ الدُّرُودُ

جلد 7 ص 227

الميزان المشايخ

حدیث 2799

مؤلفات المؤلف

❦ **قال أبو جعفر:** فكان فيما قد روي ما قد دلّ على أن الجيران يتأينون في القُرب ممن يُجاورونه، وفي البعد منه لذكر رسول الله ﷺ بعضهم بالقُرب ممن هم له جيران، وأن له من الجيران من هو أبعَدُ منه منهم، وفي ذلك ما قد نفى ما قد رواه بعضُ الناس عن أبي حنيفة مما أخذناه، عن الحجاج بن عمران ماثولة<sup>(١)</sup> وإحازة، عن صفوان بن المُفلّس، عن أبي سليمان الجوزجاني، عن محمد بن الحسن، عن بعض أصحاب أبي حنيفة، عن أبي يوسف، عن أبي حنيفة رحمه الله قال: جيران الرجل الذين يستحقون وصيته لجيرانه: هم الذين حوّل داره ممن لو باع داره وكانوا مالكين لما يسكنون من ذلك، استحقوها بالشفعة، لأن رسول الله ﷺ فيما روي عنه قد جعل

من رجال الصحيح. أبو عمران الجوني: اسمه عبد الحك بن حبيب

وقد فلت الشيخ ناصر الألباني هذا الشاهد الحسن، فضمف الحديث الأول في إروائه (١٩٥١).

(١) المناولة: أن يعطي الشيخ الطالب أصل سماعه أو فرعاً مقابلاً به، ويقول له: هذا سماعي عن فلان، فأروني عني، أو: أجزت لك روايته عني، ثم يُقيمه معه ملكاً له، أو يعيره إياه ليسخفه ويقابل به، ثم يعيده للشيخ، أو يعطي الطالب للشيخ الكتاب فينظره الشيخ ويتأمله - وهو عارف متيقظ - ويوقر أنه أصل صحيح، وأنه من روايته، ثم يُعيده الشيخ للطالب، ويُحيره بأنه من روايته، ويأذن له بأن يروي عنه، فهذه الصور كلها مناولة مقرونة بالإجازة، قال النووي: وهذه المناولة كالسماع في القوة عند الرهري وربيعة ويحيى بن سعيد الأنصاري، ومجاهد والشعبي وعلقمة وإبراهيم وأبي العالية وأبي الزبير وأبي المنوكل ومالك وابن وهب وابن القاسم

- ٢٢٧ -

شرح مشکل الآثار میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عیسیٰ بن یونس رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

شرح مشکل الآثار  
کما قد حدثنا أحمد بن شعيب، قال: أخبرنا علي بن حجر، قال: حدثنا علي بن يونس، عن النعمان - يعني أبا حنيفة -، عن عاصم، عن أبي رزين

عن ابن عباس رضي الله عنهما، قال: ليس على من أتى البهيمة حد (۱).  
كذا في طبعة الرسالة وهو تصحيف، وصوابه (عیسی بن یونس).

وکما حدثنا إبراهيم بن مرزوق، قال: حدثنا وهب بن جرير، قال: حدثنا شعبه، عن عاصم، عن أبي رزين، عن ابن عباس مثله (۲).  
تأليف الإمام المحدث الفقيه المفسر  
أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي  
(۲۳۲۹ - ۲۳۴۱)

وکما حدثنا ابن أبي داود، قال: حدثنا أحمد بن عبد الله بن يونس، قال: حدثنا إسرائيل وأبو بكر، وأبو الأحوص، وشريك، عن عاصم بن أبي النجود، عن أبي رزين، عن ابن عباس مثله (۳)

(۱) إسناده حسن - وهو ابن أبي النجود - صدوق حسن الحديث، وباقی رجاله ثقات.

أبو رزين: هو مسعود بن مالك الأسدي.  
وهو في «السنن الكبرى» للنسائي (۷۳۴۱).

(۲) إسناده حسن، وهو مكرر ما قبله.

ورواه الطبري في «تهذيب الآثار» (۸۶۹).

(۳) إسناده حسن.

شرح مشکل آثار میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرحیم بن سلیمان رازی رحمہ اللہ کی  
حضرت امام **عظیم** ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## شرح مشکلاۃ الآثار

۳۴۹۵۔ وَحَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ، قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ عَدِيٍّ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ، عَنْ النُّعْمَانِ بْنِ ثَابِتٍ أَبِي حَبِيفَةَ، عَنْ حَمَادٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: نَعَتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَضْعَةَ أَهْلِهِ لَيْلًا مِنْ حَمْعٍ، وَقَالَ لَهُمْ: «لَا تَرْمُوا الْحُمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ»<sup>(۱)</sup>.

۳۴۹۶۔ حَدَّثَنَا فُهَيْدٌ، قَالَ: حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الرَّبِيعِ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ، عَنْ الْأَعْمَشِ، عَنِ الْحَكَمِ، عَنْ مِقْسَمٍ

عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ: مَرُّنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْلَةَ الْحَرِّ وَعَلِيًّا سَوَادًا مِنَ اللَّيْلِ، فَجَعَلَ يَضْرِبُ أَسْحَادَنَا، وَيَقُولُ: «أَتَيْتُنِي أَفِيضُوا، وَلَا تَرْمُوا الْحُمْرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ»<sup>(۲)</sup>.

۳۴۹۷۔ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ، قَالَ: حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ

(۱) إسناده صحيح، رجاله ثقات رجال الصحيح غير النعمان أبي حنيفة فقد روى له الترمذي والساتي، وهو ثقة إمام مجتهد، وشيحه حماد بن أبي سليمان، روى له مسلم مقروناً، واحتج به أصحاب السنن، وهو ثقة إمام مجتهد مثله وهو في «حقود الجواهر المنيفة» ۲۱۶/۱ لمرتضى الزبيدي ورواه الطبراني في «الكبير» (۱۲۳۹۰) عن عمرو بن أبي الظاهر بن السرح، عن يوسف بن عدي، بهذا الإسناد

تأليف الإمام الحديث لعقبة المفير  
أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلافة إيطحاوي  
(۵۲۳۹ - ۵۲۴۱)

جلد 9 ص 120

مفتی دہلوی رحمہ اللہ  
سید عبد اللہ زکریا

للبرء والبر

مؤسسة الرسالة

شرح مشکل الآثار میں امام ابو یوسف رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## شرح مشکل الآثار

جلد 14 ص 340

تأليف الإمام الحديث الفقيه للفقيه

أبو جعفر أحمد بن محمد بن محمد بن أبي الطاهر  
(١٢٣٩ - ١٢٣٩)

معه رتبته، رتبته، رتبته، رتبته

سعيد الدين

للدراج

وقد كان وافق أبو [حنيفة أبا] يوسف فيما ذكر لنا محمد بن أحمد بن العباس الرازي، عن موسى بن نصر، عن هشام بن عبيد الله الرازي: أن أبا يوسف ذكر لهم هذا القول عن أبي حنيفة رحمه الله تعالى، وأن أبا حنيفة حاشه في ذلك بأن قال: إن رسول الله ﷺ قد انتقل إلى المدينة، ولم يخرج به ذلك أن يكون من أهل مكة، قال أبو يوسف: فقلت له: وقد صار ﷺ بانتقاله إلى المدينة وبإبطانه إليها من أهل المدينة، وإن كان مولده بغيرها قال: فامسك عني، ولم يقل شيئاً في ذلك.

وفي ذلك عندنا ما قد دلت أنه قد كان رأى ذلك لازماً له، فرسول الله عليه السلام هو حجة الله عز وجل على خلقه، فقد أخبرنا في الذين أدخلوا جهنم، وإن كانوا لم يؤلّدوا فيها بما قد أطلق عليهم أن سُمّوا «جهنميين»، وفي ذلك ما قد دلّ أنه جائز أن يُقال للرحل بعد انتقاله من الموضع الذي قد كان صار من أهله بإبطانه إياه أنه من أهل الموضع الأول الذي كان به، وانتقل عنه، كما قد يُقال لمن قد سكن بمصر من أهل المدينة: إنه مديني، ولعن سكنها من الكوفة: إنه كوفي. كما سُمّي الجهنميون في ذلك بذلك الاسم بعد أن صاروا من أهل الحنة، وأخرجوا من جهنم إليها، وفيما ذكرنا من هذا كفاية عما سواه مما يُحتج به عندنا في هذا الباب. وبالله التوفيق.



شرح مشکل الآثار میں امام ابو یوسف رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## شرح مشکل الآثار

تأليف الإمام الحديث الفقيه للفقير

أبو جعفر أحمد بن محمد بن أبي نعيم أحمد بن محمد بن أبي حنيفة

(٢٢٩ - ٢٤١ هـ)

جلد 9 ص 462

مفتی رضی اللہ عنہ، مفتی نعیم الدین

سعید اللہ روبرو

المزود التاسع

مؤسسة الرسالة

حدثنا بذلك من قوله سليمان بن شعيب، عن أبيه، عن محمد، عن أبي يوسف، عن أبي حنيفة.

وطائفة تقول لا يكون رافضاً لها حتى يقف معرفة بعد الروال، فيكون حيث رافضاً لها، ويكون عليه لرفضها دم وعمره مكانها، وهو قول أبي حنيفة الذي يحالف قوله الآخر.

حدثنا من قوله محمد بن العباس، عن علي، عن محمد، عن أبي يوسف، عنه.

فكانت عائشة رضي الله عنها رافضة لعمرتها بإحدى أمرين إما بتوجيهها إلى عرفة لإحقتها، أو بتوقفها معرفة لإحقتها، والله عز وجل أعلم بأي ذلك كان، فاستحال بذلك إن كانت قارئة، وثبت أنها كانت مفردة بحجة لا عمرة معها إذ كانت قد خرجت من عمرتها قبل ذلك بما خرجت به منه.

فقال قائل، فقد أخذنا في حديث جابر ما يدل أنها كانت عند رسول الله ﷺ قارئة، لأن فيه ذبحه عنها بقرة، ولا يكون ذلك إلا ليدبح عليها فيما كانت فيه وهو قرانها الحج مع العمرة.

٣٨٤٨ - وذكر ما قد حدثنا أبو أمية، قال: حدثنا روح بن عبادة، قال: حدثنا ابن جريج، قال: أخبرني أبو الزبير

(١) في الأصل: «رافضاً»، وهو خطأ.

## شرح مشکل الآثار میں امام ابو یوسف رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

### شرح مشکل الآثار

جلد 8 ص 176

تأليف الإمام المحدث الفقيه المعتبر

أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي

(٢٢٩ - ٢٣٤١ هـ)

الجزء الثامن

تمت طباعته، دمج لغتيه، ومطبعه

مكتبة دار الفنون

مؤسسة الرسالة

۵۰۱۔ باب بیان مشکل ما روي عن رسول الله ﷺ

في خلعي مكة: هل هو حرمة في الأحوال كلها،

أو على حرمة في حال دون حال.

ويفعل دون فعل؟

قال أبو جعفر. اختلف أهل العلم في حشيش مكة، وفي ما سواها مما حرّمه رسول الله ﷺ في حصّده، وفي إعلافه الإبل وغيرها، فقالوا فيه ثلاثة أقوال نحن ذكروها في هذا الباب إن شاء الله، لا قول لهم في ذلك سواها.

← كما حدثنا جعفر بن أحمد بن الوليد الأسلمي، قال: حدثنا بشر بن الوليد، قال: سمعت أبا يوسف، قال: سألت أبا حنيفة عن حشيش الحرم، فقال: لا يُرعى ولا يُحشش، وسألت ابن أبي ليلى، فقال: لا بأس أن يُرعى وأن يُحشش، وسألت الحجاج بن أرطاة، فقال: سألت عطاء بن أبي رباح عنه، فقال: لا بأس أن يُرعى، ولا يُحشش.

قال أبو يوسف: وقول عطاء في هذا أحب إلي<sup>(۱)</sup>.

(۱) قال الحافظ في «الفتح» ۸/۴: تعليقاً على قوله ﷺ «ولا يُحشش حلاها»،

الحلى. الرطب من السات، واختلافه قطعه واحتشاشه، واستدل به على تحريم رعيه، لكونه أشد من الاحتشاش، وبه قال مالك والكوفيون، واختاره الطبري، وقال

شرح مشکل الآثار میں، ابو یوسف رحمہ اللہ کی حضرات امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## شرح مشکل الآثار

حدثنا محمد بن حريمة، قال: حدثنا حجاج، قال: حدثنا حماد، عن ابن جريج، عن عطاء<sup>(١)</sup>.

وطائفة منهم تقول: قد لزمته، فإذا عمل في الأولى، صار رافضاً لهذه التي أحرم بها، وكان عليه لرفضها دم وعمره مكانها، وممن قال ذلك أبو حنيفة، حدثناه محمد بن العباس، عن علي بن معبد، عن محمد بن الحسن، عن أبي يوسف، عن أبي حنيفة.

وطائفة منهم تقول: لما أحرم بها لزمته، وكان حينئذ رافضاً لها، وعليه دم لرفضها وعمره مكانها، وممن قال بذلك: أبو يوسف، حدثناه به محمد بن العباس، عن علي، عن محمد، عن أبي يوسف، وقد ذكر لنا محمد في روايته هذه عن علي، عن محمد أنه قول محمد أيضاً.

وأما قول محمد الأخير الذي ذكرناه قبل هذا، فإن سليمان بن شعيب الكيساني حدثناه عن أبيه، عن محمد.

ولما كان إدخال العمرة على العمرة غير محمود عند جميعهم، استحال أن يكون رسول الله ﷺ يأمر عائشة بما لا حَمْدَ فيه، فذلَّ ذلك أنها قد كانت خرجت من عمرتها بتركها الطواف لها ليالي قدموا، إما بتوجهها إلى عرفة مريدة للحج كما تقول طائفة من أهل العلم، منهم أبو حنيفة في أحد قوليه: إن من أحرم بعمره وهو في حجة، أو كان

(١) رجاله ثقات

تأليف الإمام المحدث الفقيه الفير  
أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي  
(٢٢٣٩ - ٢٣٢١)

جلد 9 ص 461

مفتی رضی اللہ عنہ، رفیع المہارت، دہلی  
سعیب اللہ فروط

للزوائد

مؤسسة الرسالة

## شرح مشکل الآثار میں امام یعقوب عسکری کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

### شرح مشکل الآثار

جلد 8 ص 316

تأليف الإمام المحدث الفقيه المفسر

أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي  
(٢٣٩ - ٣٢١ هـ)

بإشراف

مفتي دہلی، دینی مدارس، دہلی

سید الدار فوط

مؤسسة الرسالة

عن الصحابة أنهم قالوا يا رسول الله أوتينا في الجاعل والمُجَعِّل في سبيل الله عز وجل، قال: «الغاري»<sup>(١)</sup> أجر ما احتسب، وللجاعل أجر الجاعل والمُجَعِّل»<sup>(٢)</sup>، ولم يذكر بين حسين بن شفي وبين الصحابة أحداً.

قال أبو جعفر: وأما ما قاله من تأخر من أهل العلم عن أصحاب رسول الله ﷺ وعن تابعيهم في هذا الباب:

← كما قد حدثنا أحمد بن أبي عمران، قال: حدثنا محمد بن سماعه، قال: أخبرنا محمد بن الحسن، قال: حدثنا يعقوب، عن أبي حنيفة رحمه الله، قال: أكره الجعائل إذا كان للمسلمين فيء، فإن لم يكن لهم فيء، فلا بأس أن يقوي بعضهم بعضاً<sup>(٣)</sup>. ولم يحك محمد

(١) في الأصل: وللجاعل.

(٢) رجاله ثقات، ورواية عبد الله بن وهب عن ابن لهيعة قبل احتراق كتبه، لكن فيه انقطاع بين حسين بن شفي وبين الصحابة.

(٣) رجال هذا الأثر ثقات أئمة أثبات

أحمد بن أبي عمران: هو الإمام العلامة شيخ الحنفية أبو جعفر أحمد بن أبي عمران البغدادي، الفقيه المحدث الحافظ الثقة، المتوفى سنة (٢٨٠ هـ).

ومحمد بن سماعه: هو محمد بن سماعه بن عبد الله بن هلال بن وكيع التميمي، حدث عن الليث بن سعد، وأبي يوسف، ومحمد بن الحسن، وأحمد الفقه

# شرح معانی الآثار میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استدراجی بن ایوب عیسیٰ کی

## حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۱۔ کتاب الطہارۃ

۱۲۷ - باب الغضب یزید النوم أو الأکل أو الشراب أو البغیاء

وقد یحتمل أنه أن یكون ما أراد أبو إسحاق من قوله « ولا یس ماء » یعنی النفس ، فإن أبا حنیفہ، قد روى عنه من هذا شيئاً

۷۷۴۔ **حدیثنا** ابن مزیروں ، قال : ثنا ساد بن مساکة ، قال ثنا محیی بن ایوب عن **آبی حنیفہ** رحمه الله ، وموسیٰ ابن عیبة، عن **آبی إسحاق التمیمی**، عن **الاسود بن یزید** ، عن عائشة رضی الله عنها أنها قالت : « کلن رسول الله ﷺ بجامع ، ثم یعود ولا یتموض ، وینام ولا یقتسل »  
فکلن ما ذکر أنه لم یکن یضله إذا جامع بل مومه ، هو النفس ، فذلك لا یتنی الزموا ، وقد روى ، عن ابن عمر ، عن رسول الله ﷺ مثل ذلك

۷۷۵۔ **حدیثنا** علی بن زید القرائفی ، قال : ثنا محمد بن کثیر ، عن **الأوداعی** ، عن **الزهري** ، عن سالم ، عن ابن عمر أن عمر رضی الله عنه قال : « یا رسول الله ، أنبأنا أحدنا وهو جنب قال : « نعم » ویتوضأ » .

۷۷۶۔ **حدیثنا** عی بن شعبة ، قال ثنا یزید بن ہارون ، قال : أنا محمد بن إسحاق ، عن **نافع** ، عن ابن عمر رضی الله عنه ، عن رسول الله ﷺ مثله ، ورواه «وموضه للصلاة» .

۷۷۷۔ **حدیثنا** یزید بن مسار قال : ثنا سعید بن سفیان الجحدری ، قال : ثنا ابن عون . عن **نافع** ، عن ابن عمر رضی الله عنه ، عن رسول الله ﷺ ، مثله

۷۷۸۔ **حدیثنا** ابن مزیروق ، قال : ثنا وهب بن حرب ، قال : ثنا شعبة ، عن عبد الله بن دینار ، عن ابن عمر رضی الله عنه ، عن رسول الله ﷺ ، مثله ، ورواه «واغسل ذکرك»

۷۷۹۔ **حدیثنا** ابن مزیروق ، قال : ثنا أبو حذیفہ ج .

۷۸۰۔ **حدیثنا** علی بن شیبہ ، قال : ثنا أبو سمح .

۷۸۱۔ **حدیثنا** حسن بن نصر قال : ثنا الترمذی ، ثم أجمعوا جید ، فقالوا عن سفیان ، عن عبد الله بن دینار ، حد ذکرہ بإسناده مثله .

۷۸۲۔ **حدیثنا** یونس قال : أنا ابن وهب أن مالکاً حدثه ، عن عبد الله بن دینار ، قد ذکر مثله بإسناده .

وروى عن عمار بن ماسر وأبي سعيد ، عن النبي ﷺ أيضاً ، مثل ذلك .

وشرح كل كتاب من كتب

الشيخ الإمام أحمد بن محمد بن حنبل

جلد 1 ص 127

شرح معانی الآثار

وشرح كل كتاب من كتب

الشيخ الإمام أحمد بن محمد بن حنبل



# شرح معانی الآثار میں امام بخاری اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ کے استاد عبد اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ کی

## حضرت امام غنیم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت

۱۰۔ باب الأرض تفتح

۲۴۶

۱۲۔ کتاب السير

أَنْ يَسْمَ لِمَ ، وَبِهِمْ عَمَارٌ بِنَاسِرَ ، وَمِنْ كُلِّ مِثْمَ عَمَرَهَ ، مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ، لِهِمْ مِنْ يَكَاذُ قَوْلِ عَمَرِ  
وَعَمِي اللَّهِ عَنْهُ جَوْلِهِمْ .

فَلَا يَكُونُ وَاحِدٌ مِنَ الْقَوَائِدِ أَوَّلِي مِنَ الْآخِرِ إِلَّا بِدَلِيلٍ عَلَيْهِ ، بِمَا مِنْ كِتَابٍ ، أَوْ مِنْ سُنَّةٍ ، وَبِمَا مِنْ عَمَرٍ مِمَّنْ  
نَظَرْنَا فِي ذَلِكَ ، فَرَأَيْنَا السَّرَافَا الْبَعُوثَةَ مِنْ دَارِ الْحَرْبِ إِلَى بَعْضِ أَهْلِ الْحَرْبِ أَنَّهُمْ مَا عَدُوا ، وَهُوَ مِمَّنْ  
وَيَنْ سَائِرَ أَصْحَابِهِمْ .

وَسِوَاهُ فِي ذَلِكَ مِنْ كُلِّ حَرْجٍ فِي ذَلِكَ السَّرِيَّةِ ، وَمِنْ مِ يَخْرُجُ ، لَأَهْمُ مَا كَانُوا يَدْعُوا مِنْ أَهْمِهِمْ ، مَا يَدُلُّ الدِّينَ  
أَسْرَاطُهُمْ يَسْمَلُ فِي ذَلِكَ مِمَّنْ عَلَى بَعْضٍ .

وَأِنْ كُلُّ (۱) مَا نَوَازِنُ الْقِتَالِ مَخْتَلَفًا ، فَالْمَطَرُ عَلَى ذَلِكَ ، أَنْ يَكُونَ كَذَلِكَ مِنْ دَلِيلٍ عَلَيْهِ ، دَلِيلٌ عَلَيْهِ  
تَسْمَهُ مِنْ حَصَرِ الرُّومَةِ ، وَهُوَ فِي ذَلِكَ كَمَنْ حَصَرَ الرُّومَةَ ، وَكَانَ عَلَى الشَّرَاطِ الْبَنِي دَكْرًا ، وَهُوَ دَلِيلٌ عَلَيْهِ ، وَهُوَ أَعْلَمُ

### ۱۰۔ باب الأرض تفتح كيف ينبغي للإمام أن يعمل فيها؟

۵۲۳۵۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى ، قَالَ : أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ ، عَنْ دُرِّ بْنِ أَسْمٍ ،  
عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ عَمْرِو قَالَ : لَوْلَا أَنْ يَكُونَ النَّاسُ نِيَانًا لِمَنْ لِهْمُ شَيْءٍ ، مَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَى قُرَيْشٍ إِلَّا - سَبْعًا ، كَأَدَمِ  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَبِيرٌ .

۵۲۳۶۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ ، قَالَ : ثنا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : ثنا ابْنُ بَارَكٍ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ ، عَنْ دُرِّ بْنِ  
أَسْمٍ ، عَنْ أَبِيهِ قَالَ : سَمِعْتُ عَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ ، مَذْكَرَ مَحْمُودٍ .

فَدَخَلَ قَوْمٌ إِلَى أَنْ الْأَوَّلَ إِذَا فَتَحَ أَوْسَا عَتُوهُ ، وَجِبَ عَلَيْهِ أَنْ يَسْمَعَ كَمَا يَقْرَأُ الدُّنْيَا ، وَيَسْأَلُ لَهَا احْتِسَابَهَا ،  
كَأَيِّسَ لَهَا احْتِسَابُ سَائِرِ الْعَالَمِ ، وَاحْتَصَرُوا فِي ذَلِكَ سَبْعًا الْحَدِيثِ

وَسَالَفِهِمْ فِي ذَلِكَ آخَرُونَ ، فَخَالُوا : الْأَوَّلَ بِالْغَيْرِ ، بِإِنْ شَاءَ حَسْبُهَا وَسَمِ أَرْضُهَا احْسَابًا ، وَإِنْ شَاءَ نَزَعَهَا أَرْضُ  
حَرَّاجٍ وَلَمْ يَسْمَعْهَا .

۵۲۳۷۔ حَدَّثَنَا بِذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ ، قَالَ : ثنا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ، قَالَ : ثنا ابْنُ بَارَكٍ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، وَبِهِمْ  
بِدَلِّهِمْ ، وَهُوَ نَوَلُ أَبِي يُونُسَ ، وَعَمْدُ رَحْمَةِ اللَّهِ عَلَيْهِمْ .

# شرح معانی الآثار

للإمام أبي خنيفة، أحمد بن محمد بن سفيان بن عبد الملك  
ابن سفيان الأزدي الحنكلي المصري الطحاوي الحنكلي  
(الولود سنة ۲۲۹ هـ - والمتوفى سنة ۲۲۴ هـ)

حَقَّقَهُ وَقَدَّرَهُ لَهُ وَعَدَّ عَلَيْهِ  
مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ الْبَغْدَادِيُّ  
مَوْلَى لَدُنْهُ لَشَرَفًا

رَحِمَهُمُ اللَّهُ وَوَلَّمَ كُنْهُ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَهْلَ دِينِهِ  
د. يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَرْغَسَالِيُّ  
الْبَغْدَادِيُّ مَكْتُوبٌ بِمَدِينَةِ الْمَدِينَةِ الْمَكِّيَّةِ الْمَكْرُمَةِ

جلد 3 ص 246  
الجزء الثالث

عالم الكتب

شرح معانی الآثار میں امام بخاری اور امام مسلم میں سے کے استاد ابو عبد الرحمن مقرئ مہدیہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ سے روایت

۷۱۶۳ - خرشنا مہد مال : ثنا أحمد ، مال ، تمار و حیر ، قال : ثنا موسى بن عقبہ ، عن نافع ابن ابن عمر رضی اللہ عنہ ، اکتوی من القوة .

٧١٦- **عز** شعب بن إسحاق بن يحيى قال: لما **أبى** عبد الرحمن القرشي، قال: لنا أبو حنيفة، عن تابع، أن ابن عمر رضي الله عنه أكتفى من الملقرة، وورق من المقرب.

۷۱۶۵ قدشنا بونس قال : ننا این وعت قال : اُخروی ملک ، عن قانع : عن ابن عمر رضي الله عنه امثله .

(١) وفي نسخة: جمع، ٢ خطا

٢٩ - باب الثاني

776

۲۹ - کتاب : ذکر

۷۱۶۶۔ حضرت ابی مردوق قال : تناوہب ، قال : تنا شمة عن ابی إسحاق عن حارثة بن مضرب قال دخلت علی حبیب ، وقد اکتوی .

۷۱۶۷۔ **حضرت محمد بن حیدر لال** ندوی بن عبد اللہ، ناموسی بن اعیان، من اسماعیل عن عیسیٰ بن آبی حارم، عن خواب، آہ آتہ پروردہ، وقد اکتوی سبعاً فی بطنہ۔

۷۱۶۸۔ **عزیز بن مردوق**، قال - ثنا **وفد**، عن **أبيه** **فلان** - **سحب** **حید**، قال - **ابن مردوق** **أظنه** **من** **مطرف** قال، قال **لی** **عمران بن حصین** « **أشعرت** **أنه** **كان** **يسلم** **قلی** **فلما** **أکثرت** **انتطع** **على** **السنين** »

ہو، اسحاب رسول اللہ ﷺ نے اکتوبر، وکروء میں وہم ای عمر، وقد روعا عند ان رسول الله  
ﷺ قال «ما أحب أن أكتوى»

عمل بعلہ ذلک ، علی تبرک سبح ما کان انشی علی کرہہ من ذلک .

وہم عمران بن حسین ، وهو الذي روى عن النبي ﷺ مدحه لادبي لابكتروں .

فَقُلْ ذَلِكَ أَيْضًا ، عَلَىٰ سُلْطَانٍ مُّبِينٍ ۚ

قَابِ قَالٍ قَاتِلٌ : فَكَيْفَ يَكُونُ ذَلِكَ وَقَدْ رَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ حَرْثٍ ؟

۷۱۶۹۔ ذکر ماضی میں مذکور ہے کہ : ثنا أبو جابر ، قال : ثنا عمر بن حذیر<sup>(۱)</sup> عن أبي جعفر قال : کان

عمران بن حصیب، یسے من الکعبہ، فابطل فکان یعول بعد الکفریت کعبۃ ناره، ہما اُپر لکھی من ائمہ، دلا شیعہ من

شرح  
معاني الآثار

للإمام أبو جعفر أحمد بن محمد بن سلامة بن عبد الملك  
ابن سلامة الأزدي الحنفي المصري الطائري الحنفي  
(مولود سنة ٨٢٦هـ - والتوفي سنة ٩٢١هـ)

حُصِّنَ وَقَدْ لَكَ وَعَلَوْ عَلَيْهِ

محمد زهری النجار  
بمحمد سيد جواد الحق  
من علماء الأهرام الشريف

رَحْمَةً وَرِيقَ كُثْبٍ وَأَبُو بَكْرٍ وَاحِدِيهِ وَلَهُمَا

د. يوسف عبد الرحمن الرعشمي

الْبَيْتُ بَعْرُ حِدْمَةِ السُّنَّةِ الْمَبْنُوعَةِ بِالْمَدِينَةِ الْمَسْكُونَةِ

## الجزء الرابع

جد 4 ص 324

عالم الكتب

شرح معانی الآثار میں امام یعقوب رحمۃ اللہ علیہ حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت

١٢٩ - فأجاب يوسف قد حذرنا قال أما ابن وهب أن ما سكا حدثه عن ابن شهاب ، عن ابن أكيمة القتيبي ، عن أبي هريرة رضي الله عنه أن رسول الله ﷺ انصرف من صلاة صبح فيها مائة امرأة ، فقال هل قرأ مسك من أحد أئمتنا فقال رجل نعم <sup>(١)</sup> يا رسول الله فقال - رسول الله ﷺ إني <sup>(٢)</sup> أقول مالي أنار ع القرآن ؟ .

قال فأنهى الناس عن القراءة مع رسول الله ﷺ فبأمره رسول الله ﷺ بالقراءة ، من الصلوات ، حين سمعوا ذلك منه .

١٢٩١ - **حدثنا** حسين بن نصر قال : ثنا القرباني ، عن الأوزاعي ، قال : **حدثني** الزهري ، عن سعيد<sup>(١)</sup> ، عن أبي هريرة رضي الله عنه ، عن رسول الله ﷺ نحوه ، غير أنه قال : « فأنقض السوط بذلك » ، ثم يكونوا جرؤا .

۱۲۹۲۔ حضرت ابن ابی داؤد قال: ثنا الحسن بن عبد الأول الأحمول قال: ثنا أبو حنيفة سليمان بن حبان، قال: ثنا ابن محلان عن زيد بن أسلم، عن أبي صالح، عن أبي هريرة رضى الله عنه قال: قال رسول الله ﷺ: «إنما حصل الإمام ليؤتم به، فإذا قرأ فاتحتنا».

١٢٩٣ - حدثنا أبو سكرة قال: ثنا أبو أحمد محمد بن عبد الله بن إزير، قال: ثنا يونس بن أبي إسحاق عن أبي إسحاق عن أبي الأحوص عن عبد الله قال: كانوا يقرؤن حلف النبي ﷺ فقال (حلفتم على القراءه).

١٢٩٤ - **عمر بن عبد الرحمن** قال ثنا **عبد الله بن وهب** قال **أحمر** **الليث**، عن **مقرب**، عن **العمري**، عن **موسى بن أبي عائشة**، عن **عبد الله بن شداد**، عن **جابر بن عبد الله بن أنس** **رضي الله عنه** قال: **من** **كفى** **له** **إمام** **قراءة** **الإمام** **له** **قراءة**.

١٢٩٥ - **عز** أبو بكره قال : ثنا أبو أحمد ، قال : ثنا سفيان الثوري ، عن موسى بن أبي عائشة ، عن عبد الله بن شداد عن النبي ﷺ نحوه ، ولم يذكر جابرًا .

۱۲۹۶۔ و إذا أبو مكره حدثنا قال: ثنا أبو أحمد قال: ثنا إسرائيل، عن موسى بن أبي عائشة، عن عبد الله بن شداد، عن رجل من أهل البصرة عن رسول الله ﷺ .

١٢٩٧ - **عز** أبو أمية قال : ثنا إسحاق بن منصور السلولي ، قال : ثنا الحسن بن صالح ، عن جابر وليث ، عن أبي الزبير ، عن جابر رضي الله عنه ، عن رسول الله ﷺ ، قتله .

۱۲۹۸ - **عزیز** ابن [ابن] داود ومہد، قال: ثنا أحمد بن عبد اللہ بن یونس، قال: ثنا الحسن بن صالح، عن

وَبُيُوتُكَ عَلَى اللَّهِ يُحْيِيهِ

جلد 1 ص 217

# معالي

طائفة من الناس لا يبالون بما فيهم ولا بما عليهم ولا بما في غيرهم ولا بما عليهم

قَالَ لَهُمْ رَبُّكَ إِنَّهُ كَاشِفُ الْعَذَابِ عَنْهُمْ إِنْ كَانُوا قَائِمِينَ

# شرح معانی الآثار میں امام ابو یوسفؒ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ سے روایت

۱۴۔ کتاب الحج

۲۱۸

۳۔ باب یلوف الصبی یدون احلام

من ابی عمر قال ، غیر متی علی النبی ﷺ يوم أحد ، وأنا ابن أربع عشرة سنة ، لم یجری فی القاتلة ، وعرضت علیہ يوم الخندق ، وأنا ابن خمس عشرة سنة ، فأجاری فی القاتلة .

قال نافع حدث مر بن عبد الرزیر بهذا الحديث ، قال : هذا أشبه<sup>(۱)</sup> للحدید بین القدری ، والقاتلة ، فأمر الأحناف أن یعرض لى كل فی أقل من خمس عشرة سنة فی القبرة ، ومن كل فی خمس عشرة سنة ، فی القاتلة

۵۱۴۶۔ حدثنا سلیب بن شعیب ، قال : ثنا ابی ، عن یعقوب بن إیراهیم ابی یوسف ، عن عبید الله ، مدکر بإسناده مثله

۵۱۴۷۔ حدثنا محمد بن حریرة ، قال : ثنا یوسف بن عدی ، قال : ثنا ابن المبارک ، عن عبید الله ، مدکر بإسناده مثله . ولم یدکر ما فیہ من قول نافع ( حدثت بذلك عمر بن عبد الرزیر ) إلآ آخر الحديث .

قالوا . هذا أحار رسول الله ﷺ ابن خمس عشرة سنة ، وورده لما دونهما ، نعت بذلك أن حکم ابن خمس عشرة سنة ، حکم البالغین فی أحكامہ کلہا ، وأن حکم من کأن سنہ دونہا ، حکم غیر البالغین فی أحكامہ کلہا إلا من ظهر بلوغہ قبل ذلک ، لمن من العین الاوین .

قالوا : وقد شد هذا علی أحد عمر بن عبد الرزیر به ، وثأویله ذلک الحديث علیہ .

وهذا قول أبی یوسف ، وجاعة من أحاسنا ، غیر أن محمد بن الحسن ، کل لا یری الإیبات دلیلا علی البلوغ . وغیر ابی حنیفة ، فإنه کل لا یری من مرت علیہ خمس عشرة سنة ، ولم یحتلم ولم ینف فی معنی المحتلمین ، ۵۱۴۸۔ حتى یأت علیہ سبع عشرة سنة ، فیا حدثنا سلیب بن شعیب ، عن أبیہ ، عن محمد بن الحسن ، وقد روی عنه ایماً خلاف ذلک .

۵۱۴۹۔ حدثنا أحمد بن أبی مرزبان ، قال : ثنا محمد بن سماعة ، قال : سمعت أبی یوسف یقول : قال أبو حنیفة ( إذا أتت علیہ ثمان عشرة سنة ، فقد صار بذلك فی أحكام الرجال )

ولم یختلفوا عنه حیثاً فی هاتین الروایتین فی الحاریرة أنها إذا مرت علیہا سبع عشرة سنة أنها تسکون بذلك ، کافی حاضت .

وکان أبو یوسف ، رحمة الله علیہ : یحمل العلام والحاریرة سواء ، فی مرور الخمس عشرة سنة علیہما ، ویحملہما

## شرح معانی الآثار

للإمام أبی جعفر أحمد بن محمد بن سلامة بن عبد الملك  
ابن سلامة الأزدی الحنفری المصری الطخاوی الحنفی  
(توفی سنة ۲۲۹ھ - والمتوفى سنة ۳۲۱ھ)

حَقَّقَهُ وَقَدَّمَ لَهُ وَعَلَى عَلَيْهِ  
محمد زهری النجار  
محمَّد سید جاد الحق  
یسلمت ، الأهرام الشریت

ترجمة وروى كنية وأبوابه وأحاديثه وفهرسته  
د. يوسف عبد الرحمن الرعشلي  
الباحث بتركه جريدة الشئمة السنوية بالديانة لمؤسسة

الجزء الثالث

جلد 3 ص 218

عالم الكتب



شرح مشکل الآثار میں امام محمد بن حسن رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# شرح مشکل الآثار

۳۶۵۔ باب بیان مشکل ما رُوِيَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

فِي طُلُوعِ النُّجُومِ الَّذِي تَرْتَفِعُ بِطُلُوعِهِ الْقَاعَةُ  
أَوْ تَخْفُفُ أَيُّ النُّجُومِ هُوَ؟

← ۲۲۸۲۔ حدثنا أحمد بن داود، قال: حدثنا إسماعيل بن سالم،  
قال: حدثنا محمد بن الحسن، قال: حدثنا أبو حنيفة، قال: حدثنا  
عطاء بن أبي رباح

عن أبي هريرة رضي الله عنه، قال: قال رسول الله ﷺ: «إذا طَلَعَ  
النُّجُومُ، رَفَعَتِ الْقَاعَةُ عَنْ أَهْلِ كُلِّ بَلَدٍ»<sup>(۱)</sup>.

(۱) إسناده صحيح رجاله ثقات، وفي الباب ما يشهد له كما سيأتي. قلت: ومن أقبح الجهالات المبنية على التعصب والهوى تصعيفُ الشيخ الألباني لهذا الحديث في «ضعيفته» (۳۹۷) بأبي حنيفة الإمام متهماً إياه بسوء الحفظ، وما أدري كيف تسوّل له نفسه أن يجزم بسوء حفظه، وهو الذي يقول فيه إمام المرح والتعديل يحيى بن معين كما في «التهذيب»: «كان أبو حنيفة ثقةً في الحديث، وفي رواية أخرى عنه: أبو حنيفة ثقة لا يحدث بالحديث إلا بما يحفظه، ولا يحدث بما لا يحفظه».

وفي «الانتقاء» لابن عبد البر ص ۱۲۷: عن ابن معين أيضاً: ثقة ما سمعتُ أحداً ضعفه، هذا شعبه يكتب إليه أن يحدث، ويأمره وشعبه شعبه.

وقال شعبه أيضاً: كان والله حسن الفهم، جيد الحفظ كما في «الخيرات الحسان» لابن حجر المكي ص ۳۴.

تأليفُ الإمام الحديث الفقيه للفتير  
أبو جعفر أحمد بن محمد بن زبالة الطحاوي  
(۲۳۹ - ۳۲۱هـ)

مَن رَضِيَ عَنْهُ، رَفَعَ لُحَابُهُ، وَهَوَّلِيهِ  
سَعَبَ الْفُرُوسِ

جلد 6 ص 53

المزول

مؤسسة الرسالة



شرح مشکل الآثار میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد شعیب بن اسحاق رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## شرح مشکل الآثار

تأليف الإمام المحدث الفقيه القدير  
أبي جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي  
(١٢٢٩ - ١٢٢٩)

جلد 14 ص 179

مطبعة دار الفکر، دمشق  
سنة ١٤٢٩

دار الفکر

مؤسسة الرسالة

الأول، وما في هذا الحديث يتناوبان بما لا يخفاء عند سماعهما، إذ  
كان ما في أحدهما ينبغي أن يدخل النار من في قلبه مثقال خبي من  
خرق من إيمان، وفي الآخر منهما: أنه يخرج من النار من كان في  
قلبه ما يزن قرة من الخير، ولا يخرج منها إلا من قد أدخلها.

فكان جوابنا له في ذلك بتوفيق الله وعونه: أنه لا تضاد في شيء  
من هذين الحديثين، إذ كان كل واحد منهما مراداً به غير المراد بالآخر  
منهما، وإن كان اللسان الذي خوطب به لساناً عربياً خاطب به قوماً  
عرباً نزل القرآن بلغتهم ومعهم الفهم لما يخاطبون به، ويزيدهم  
مخاطبهم في خطابه إياهم، فكان وجه ما في الحديث الأول هو  
الدخول الذي معه التخليد في النار، وما في الحديث الثاني على  
الدخول الذي لا تحليله معه في النار، والدليل على ذلك:

عن أبي يحيى بن عبد الرحمن بن عبد الصمد بن شبيب بن إسحاق  
الدمشقي، حدثنا، قال: حدثنا أبي، حدثنا جدي، قال: حدثنا أبو  
حنيفة، عن سلمة بن كهيل، عن أبي الزعراء

عن ابن مسعود، قال: يُعَذِّبُ الله عز وجل قوماً من أهل الإيمان،  
ثم يُخْرِجُهُمْ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ ﷺ حتى لا يبقى في النار إلا من ذكرهم  
الله عز وجل: ﴿مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ وَلَمْ  
نَكُ نَطْعِمْ الْمَسْكِينِ وَكُنَّا نَحْوُضُ مَعَ الْحَائِضِينَ وَكُنَّا نَكْذِبُ يَوْمَ الدِّينِ  
حَتَّى أَتَانَا الْيَقِينُ فَمَا تَنْقَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ﴾ [المدر: ٤٢-٤٨] (١).

شرح مشکل الآثار میں امام ابو یوسف رحمہ اللہ کی حضرت امام **عظمیٰ** ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## شرح مشکل الآثار

ما فی حدیث احمد هذا، لأنه الذي أمر به النبي ﷺ بعدما في حديث كعب مما كان قد أمر به.

وقد كان قوم يكرهون عقد التسييح منهم أبو حنيفة وأصحابه، كما حدثنا محمد بن العباس، عن **علي بن معبد**، عن محمد بن الحسن، عن **يعقوب**، عن **آبي حنيفة** بذلك.

وقد تقدمهم فيما قالوه من ذلك عبد الله بن عمر.

حدثنا أبو بشر الرقي، قال حدثنا معاذ بن معاذ العنبري، عن ابن عون، عن **عقبة بن صهتان**، قال: قلت لابن عمر: الرجل يَبْعُ فيتخبب ما يَبْسُخ، فقال: سبحان الله أتخاسبون الله؟<sup>(۱)</sup>

قال أبو جعفر. وأنا أقول: إن كل أمر أمر به رسول الله ﷺ مما له عقد مما لا يُصَبِّطُ إلا بعقد التسييح، فالعقد في ذلك داخل في أمره ومحضه على فعله، ليعلم فاعله أنه قد استحق وعقد الله عز وجل الذي وعده فاعلي ذلك عليه، وكل أمر أمر به بلا عدد ذكره فيه، فاستعمال العقد فيه لا معنى له، بل استعماله عظيم كما استعمله عبد الله بن عمر، والله نسأله التوفيق.

= وهو عبد السائب في «المجتبى» ۷۶/۳، وفي «عمل اليوم والليلة» (۱۵۷). ورواه أحمد ۱۸۴/۵، والترمذي (۳۴۱۳)، والدارمي ۳۱۲/۱، وابن خزيمة (۷۵۲)، وابن حبان (۲۰۱۷)، والحاكم ۲۵۳/۱، والطبراني في «الكبير» (۴۸۹۸)، وفي «الدعاء» (۷۳۹) من طرق عن هشام بن حسان، بهذا الإسناد.

(۱) رجاله ثقات رجال الشيخين ابن عون هو عبد الله بن عون بن أربطان البصري.

تأليف الإمام المحدث لعقبة مغير  
أبو جعفر جعفر بن محمد بن سفيان  
۲۳۱ - ۲۴۱

جلد 10 ص 291

مطبعة دار الفکر، دمشق، لبنان  
نوعیت لکچر

دارالعارف

مؤسسة الرسالة

شرح مشکل الآثار میں امام یعقوب رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## شرح مشکل الآثار

حدثنا هشيم، أخبرنا يونس، عن الحسن في الحامل ترى الدم، قال: هي بمنزلة المستحاضة تغتسل كل يوم غسلاً من الظهر إلى الظهر<sup>(١)</sup>. وكما حدثنا علي بن شيبة، حدثنا يحيى بن يحيى، حدثنا سفيان بن عيينة، عن جامع بن أبي راشد، عن عطاء، قال: هي بمنزلة المستحاضة تغتسل كل يوم من الظهر إلى الظهر<sup>(٢)</sup>.

فهدا هو القول عدنا لما قد دللنا عليه سنة رسول الله ﷺ، والقياس، وهو قول أبي حنيفة وأبي يوسف ومحمد، كما حدثنا محمد بن العباس، حدثنا علي بن معبد، حدثنا محمد بن الحسن، حدثنا يعقوب، عن أبي حنيفة: في الحامل ترى الدم؟ قال: تصلي ولم يترك فيه خلاف بينه وبين أحد من أصحابه. والله نسأله التوفيق.

تأليف الإمام المحدث الفقيه مفسر

أبو حفص محمد بن محمد بن كرامة الطحاوي  
٢٣٩١ - ٢٣٤١

جلد 10 ص 427

مفتی رفیع الدین، مفتی دارینہ، رشتہ دار

سید عبداللہ نوروزی

(١) رجاله ثقات رجال الشيخين يونس: هو اس عبيد بن دينار العبدي، مولا هم البصري، والحسن: هو ابن أبي الحسن البصري. ورواه عبد الرزاق (١٢١٠) عن معمر، عن عبد الكريم الجزري، عن ابن المسيب، وعن عمرو، عن الحسن.

(٢) إسناده صحيح يحيى بن يحيى هو ابن كثير المصمودي الأندلسي، أحد رواة الموطأ عن مالك، ونسخته هي المطبوعة المتداولة، وهو ثقة، ومن فوقه من رجال الشيخين.

البرز والبر

مؤسسة الرسالة

شرح مشکل الآثار میں امام ابو یوسف رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# شرح مشکل الآثار

جلد 15 ص 24

تأليف الإمام الحديث الفقيه للفقيه

أبي جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي  
(٢٣٩ - ٣٢١ هـ)

مفت و فاضل، دافع لعلميه، و فاضل

سعيد للدرر و فاضل

للزوار و فاضل

ومنهم: صفیان الثوري

كما قد حدثنا أبو غسان مالك بن يحيى الهمداني، حدثنا أبو

(١) «محضر المزمع» ص ٤٣، وانظر «الأم» ١٣/٢ - ١٥.

قال: ولم أعلم مخالفاً إذا كانوا ثلاثة خلطاء، وكانت لهم مئة وعشرون شاة، أخذت منهم واحدة، وصدّقوا صدقة واحد، فنفصوا الماكين شاتين من مال الخلطاء الثلاثة الذين لو تفرّق مألهم كان فيه ثلاث شياه لم يَجْزْ إلا أن يقولوا: لو كان أربعون بين الثلاثة كانت عليهم شاة، لأنهم صدّقوا الخلطاء صدقة الواحد، وبهذا يقول في الماشية كلها والزرع<sup>(١)</sup>.

وكان من سواه من أهل العلم، منهم: أبو حنيفة وأصحابه

كما حدثنا سليمان بن شعيب الكيساني، عن أبيه، عن محمد بن الحسن، عن أبي يوسف، قال: قلت لأبي حنيفة: رأيت قوله ﷺ: «ولا يفرّق بين مجتمع» ما هو؟ قال: يكون للرجل مئة وعشرون شاة فيكون فيها شاة واحدة، فإن فرّقها المصدّق جعلها أربعين، كانت فيها ثلاث شياه، قلت: رأيت قوله: «ولا يجمع بين متفرّق»، ما هو؟ قال: الرجلان يكون بينهما أربعون شاة، فإن جمعهما، كان فيه شاة، وإن فرّقها عشرين عشرين لم يكن فيها شاة قلت: فلو كانا شريكين متفاوضين، لم يجمع بين أغنامهما؟ قال: نعم، لا يجمع بينهما.

شرح مشکل الآثار میں امام یعقوب عیسیٰ ک حضرت امام عظیمہ ابو حنیفہ عیسیٰ سے روایت

# شرح مشکل الآثار

تأليف الإمام المحدث الفقيه المفسر

أوجعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي

(٢٣٩ - ٣٢١ هـ)

جلد 9 ص 381

مفتی رضی اللہ عنہ، دفتہ احادیث، دہلی

شعبۃ الفقہ و فروع

الجزء التاسع

استعمل «ماء» مكان «من» من ذلك قوله عز وجل: «وَالْمُحْضَنَاتُ مِنَ  
النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ» [النساء: ٢٤]، ومن ذلك قوله تعالى:  
«وَوَالِدٍ وَمَوْلَا» [البقرة: ٢٣] في معنى «والد» ومن ولد فكانت «ماء»  
قد تستعمل في بني آدم مكان «من» وإن كان ذلك مما يقبل استعمالهم  
إياه ولم يكونوا يستعملون في غير بني آدم «من» مكان «ماء» في حال  
من الأحوال، فلما كانت «من» لبي آدم دون من سواهم كان قوله عز  
وجل: «وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا» على بني آدم دون من سواهم، وكان  
هذا القول الذي ذكرناه عن ابن عباس وابن عمر قد قال به بعدهم  
أبو حنيفة وأبو يوسف ومحمد وزفر.

كما حدثنا محمد بن العباس، قال: حدثنا عيسى بن معوية، قال:  
حدثنا محمد بن الحسن، قال: أخبرنا يعقوب، عن أبي حنيفة بذلك،  
ولم يتكلم فيه خلافاً

وحدثنا يحيى بن سليمان الجعفي، عن الحسن بن زياد، عن زفر  
بمثل ذلك، قال: وقال أبو يوسف: لا يجزئ الحرم ظالمًا.

وكان القول عندنا في ذلك ما قاله أبو حنيفة وزفر ومحمد مما  
وافقهم أبو يوسف عليه في رواية محمد لما قد تقدمهم في ذلك مما  
ذكرناه عن عبد الله بن عباس، وعن عبيد الله بن عمر، ومما وافقهما فيه  
عبد الله بن الزبير على ما وافقهما فيه منه، ولا نعلم عن أحد من  
أصحاب النبي ﷺ في ذلك خلافاً لهم والقرآن نزل بلغتهم، وهم  
العالمون بما خوطبوا به فيه، والله عز وجل نسأله التوفيق.



# شرح معانی الآثار میں امام بخاری و امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبید اللہ بن موسیٰ عیسیٰ کی

## حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۲۴۔ باب اكل لحوم الاحل

۲۰۴

كتاب الصيد والذبايح والاصنام

فأجبر أن ما كان أحل لهم من ذلك ، كل في عام سنة .

فإن كان ذلك على ما حملنا عليه حديث مسعر ، وشعبة ، فهو على ما حملناه عليه من ذلك

وإن كان ذلك على المحر الأهلية ، فإنه إما كل في حال الضرورة ، وقد يحمل في حال الضرورة ، البتة

فليس في هذا الحديث ، دليل على حكم لحوم المحر الأهلية ، في غير حال الضرورة .

وقد جاءت الآثار عن رسول الله ﷺ ، عينا متواترا ، في تنبيهه عن أكل لحوم محرر الأهلية

۶۳۷۶۔ ما روای عنه في ذلك ، ما قد حدثنا يونس قال : أخبرنا ابن وهب قال : أخبرني يونس ، وأسماعيل ، ومالك ، عن ابن شهاب ، عن الحسن ، وعبد الله بن عمر بن الخطاب ، عن أسباط ، أنه سمع علي بن أبي طالب رضي الله عنهم ، يقول لا بأس بغيره رضي الله عنهما «سهي رسول الله ﷺ عن أكل لحوم المحر الإسية وعن منة النساء» يوم حير .

۶۳۷۷۔ حدثنا يونس قال : أخبرنا ابن وهب ، قال : أخبرني يحيى بن عبد الله بن سالم ، عن عبد الرحمن بن الحارث المعروف ، [عن ابن أبي عمير] عن عمار ، عن ابن عباس رضي الله عنهما أن رسول الله ﷺ نهي يوم حير ، عن أكل لحوم المحر الإسية .

۶۳۷۸۔ حدثنا عبد قال : ثنا أبو بكر بن أبي شيبة ، قال : ثنا عبد الله بن عمر قال : ثنا عبيد الله بن عمر ، عن نافع ، عن ابن عمر رضي الله عنهما قال : «سهي رسول الله ﷺ يوم حير ، عن أكل لحوم المحر الأهلية

۶۳۷۹۔ حدثنا ابن أبي داود ، قال : ثنا مسدد ، قال : ثنا يحيى القطان ، عن عبيد الله بن عمر ، عن ذكر ياسته مثله

۶۳۸۰۔ حدثنا ابن أبي داود ، قال : ثنا وحيم ، قال : ثنا عبيد الله بن موسى ، عن أبي حنيفة ، هو النعمان ، عن نافع ، عن ابن عمر ، عن رسول الله ﷺ ، مثله

۶۳۸۱۔ حدثنا مهدي قال : ثنا أبو بكر بن أبي شيبة ، قال : ثنا ابن تير ، قال : حدثنا محمد بن إسحاق ، عن عبيد الله بن عمرو بن حمزة القراري ، عن عبد الله بن أبي سليل ، عن أبيه ، عن أبي سليل ، وكل يدوي قال : «لقد أتانا سهي رسول الله ﷺ عن أكل لحوم المحر ، وعن حير ، وإن القدر لتعود بها فأكلها على وجهها»

۶۳۸۲۔ حدثنا ديعم الزاهد قال : ثنا أسد ، قال : حدثنا حماد بن زيد ، عن عمرو بن دينار ، عن محمد بن علي ، عن حابر

## شرح معاني الآثار

للإمام أبي جعفر أحمد بن محمد بن سلامة بن عبد الملك  
ابن سلامة الأزدي الجوري المصري الحنفى والحنفى  
(الولود سنة ۲۲۹ هـ - والتوفى سنة ۲۴۱ هـ)

حَقَّقَهُ وَقَدَّمَ لَهُ وَعَلَّقَ عَلَيْهِ  
محمد زهير النخاس  
محمَّد سيد جاد الحق  
من تلمذ الأقران مشرف

تَحْقِيقُهُ وَتَدْوِينُهُ وَأَمْرُهُ بِالْخَاتَمَةِ وَلَهُ بِهَا  
د. يوسف محمد الرحمن المرعشي  
البحر مكرمة جديسة الشريعة المتكاملة بالهيئة المستورة

الجزء الرابع

جلد 4 ص 204

عالم الكتب

# شرح معانی الآثار میں امام بخاری اور امام مسلم عینہما کے استاد ابو عبد الرحمن مقرئ حنفیہ کی

## حضرت امام اعظم ابو حنیفہ عینہما سے روایت

۲۶۔ باب الکفر

۳۳۶

۲۶۔ کتاب الکفر

وقد رَوَى عن رسول الله ﷺ في العلاج، ما قد ذكرناه في هذا الباب

۷۱۷۶۔ روى عنه أحمد، حدثنا أبو بشر الرقي، قال: ثنا الثوري، قال: ثنا سفيان، عن قيس بن مسلم، عن طارق بن شهاب، عن عبد الله بن مسعود قال: قال رسول الله ﷺ: «أمر الله ذاتي إلا أمر له»، عليكم بالبيان البقر، فيها زم من كل الشجر»

۷۱۷۷۔ حدثنا إبراهيم بن محمد بن يونس، قال: ثنا المقرئ، قال: ثنا أبو حنيفة، فذكر بإسناده مثله

وقد ذكره قوم الرقي، واحتجوا في ذلك بحديث عمران بن حصين الذي ذكرناه في الفصل الأول

وحالفهم في ذلك آخرون، فلم يروا بها بأساً.

۷۱۷۸۔ واحتجوا في ذلك، بما حدثنا ابن مروق قال: ثنا أبو داود، قال: ثنا أبو الأحوص، عن معمر، عن إبراهيم، عن الأسود، عن عائشة رضى الله عنهن، عن النبي ﷺ أنه رخص في رقية الحية والعقرب

ففي هذا الحديث الرخصة، في رقية الحية والعقرب، والرحمة لا تكون إلا بعد التماس

فقد ذلك على أن ما أبيع من ذلك، منسوخ من النهي عنه، في حديث عمران.

۷۱۷۹۔ وقد روى عن رسول الله ﷺ في الأمر بالرقية للدمعة العقرب، ما حدثنا محمد بن سفيان اباعسى، قال:

ثنا أبو الوليد، قال: ثنا ملازم بن عمرو رضى الله عنه، قال: ثنا عبد الله بن بدر، عن قيس بن حازم، عن أبيه

قال: كنت عند رسول الله ﷺ، فطعنتي عقرب، فحمل بمسحها وريقه.

۷۱۸۰۔ حدثنا محمد بن حريفة، قال: ثنا محمد بن عبد الملك بن أبي الشواب، قال: ثنا ملازم، فذكر بإسناده مثله

۷۱۸۱۔ حدثنا يزيد بن سنان، قال: ثنا أبو حاتم، عن ابن جريج، عن أبي الزبير، عن حابر قال: لدعت

وجلا من عقرب، عند النبي ﷺ.

فقال رجل: يا رسول الله، أرقيه؟ فقال: «من استطاع منكم أن ينفع أخاه فليفعل»

۷۱۸۲۔ حدثنا ديعم الثقفي قال: ثنا شبيب، قال: ثنا الليث، عن أبي الزبير، عن حابر، نحوه.

في حديث حابر، ما يدل أن كل رقية، يكون فيها منفعة، في مباحه، لقول النبي ﷺ: «من استطاع

منكم أن ينفع أخاه فليفعل».

# شرح معاني الآثار

للإمام أبي جعفر أحمد بن محمد بن سلامة بن عبد الملك  
ابن سفيان الأزدي الحنفي الطحاوي الحنفي  
(الولود سنة ۳۳۱ هـ - ولفوت سنة ۳۴۱ هـ)

حَقَّقَهُ وَقَدَّمَ لَهُ وَعَلَّقَ عَلَيْهِ  
محمد زهير النجاشي  
بمقر سبيد جاد الحق  
بمقر علماء الأزهر الشريف

رَجَعَهُ وَرَقَّمَهُ وَأَثَرَهُ وَأَعَادَهُ وَقَهَرَهُ

د. يوسف عبد الرحمن المرعشلي

الأبليث مركز خدمة المسنة - مكتبة المدينة المنورة

الجزء الرابع

جلد 4 ص 326

عالم الكتب

# شرح معانی الآثار میں امام ابو یوسفؒ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ سے روایت

۶۔ کتاب مناسک الحج

۱۷۸

۱۲۔ باب رفع الیدین عند رؤية البیت

فالنظر على ذلك أن يكون البیت ، لما لم يكن عنده وقوف ، أن لا يكون عنده رفع ، قياساً ونظراً على ما ذكرنا من ذلك .

وهذا الذي أفتناه بالنظر ، هو قول أبي حنيفة ، وأبي يوسف ، ومحمد ، وجميع أهل تبارك .

۳۸۲۵۔ وقد روى في ذلك ، عن إبراهيم النخعي ، ما حدثنا سليمان بن شعيب بن سليمان ، عن أبيه ، عن أبي يوسف رضي الله عنه ، عن أبي حنيفة رضي الله عنه ، عن طلحة بن مصرف ، عن إبراهيم النخعي قال ( رفع الأيدي في سبع مواطن : في افتتاح الصلاة ، وفي التكبير للصوت في الوتر ، وفي التهديد ، وعند استلام الحجر ، وعلى الصفا والمروة ، وبجُمُوع عرفات ، وعند القامرين عند الجزين .

قال أبو يوسف رحمه الله : فَمَا فِي اخْتِصَارِ الصَّلَاةِ فِي التَّهْدِيقِ ، وَفِي الْوُتْرِ ، وَفِي اسْتِلَامِ الْحَجَرِ ، فَيَحْمِلُ شَرِّ كَتْبِهِ إِلَى وَجْهِهِ ، وَأَمَّا فِي الثَّلَاثِ الْأَخْرَ ، فَيَسْتَقْبِلُ بِهَا ظَنِّ كَتْبِهِ وَجْهَهُ .

فَمَا مَا ذَكَرْنَا فِي اخْتِصَارِ الصَّلَاةِ ، هَذَا اتَّفَقَ الْمُسْلِمُونَ عَلَى ذَلِكَ جَمِيعاً .

وَأَمَّا التَّكْبِيرُ فِي الصَّوْتِ فِي الْوُتْرِ ، فَابْنَاهَا تَكْبِيرَةٌ رَائِدَةٌ فِي تِلْكَ الصَّلَاةِ ، وَفِي أَجْمَعَ الَّذِينَ يَفْتَتُونَ قَبْلَ الرُّكُوعِ عَلَى الرُّفْعِ مَعَهَا .

فَالنَّظَرُ عَلَى ذَلِكَ ، أَنْ يَكُونَ كَذَلِكَ كُلُّ تَكْبِيرَةٍ رَائِدَةٍ فِي كُلِّ صَلَاةٍ ، فَتُكَبِّرُ التَّهْدِيقِ الزَّائِدَ بِهَا عَلَى سَائِرِ الصَّلَاةِ ، كَذَلِكَ أَيْضاً .

وَأَمَّا عِنْدَ اسْتِلَامِ الْحَجَرِ ، فَفِي ذَلِكَ حُمْلُ تَكْبِيرٍ يَفْتَتِحُ بِهِ الطَّوَلِ ، كَمَا يَفْتَتِحُ بِالتَّكْبِيرِ الصَّلَاةَ <sup>(۱)</sup> وَأَمْرُهُ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَيْضاً .

۳۸۲۶۔ حدثنا يونس قال : ثنا سليمان ، عن أبي بصير المديني قال : سمعت أميراً كلَّ على مكة ، من طرف الحجاج عنها سنة ثلاث وسبعين يقول ( كلَّ عمر رضي الله عنه رجلاً ثوباً ، وكلَّ إبراهيم على الركن ) .

فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ : يَا أَمَّا خَصَمُ ، أَنْتَ رَجُلٌ قَوِيٌّ ، وَإِنَّكَ تَرَاهِمُ عَلَى الرُّكْنِ ، فَتُؤَدِّي الصَّعِيبَ ، فَلَمَّا رَأَيْتَ خَلْعَهُ فَاسْتَلَمَهُ ، وَإِلَّا فَكَبِّرْ وَأَمْسُ .

۳۸۲۷۔ حدثنا محمد بن حزم قال : ثنا حجاج قال : ثنا أبو حنيفة ، عن أبي بصير <sup>(۲)</sup> ، عن رجل من خُرَافَةِ قَالَ : وَكُنَّ الْحَجَّاجُ اسْتَمْسَكَ عَلَى مَكَّةَ ، ثُمَّ ذَكَرَ مِثْلَهُ .

شرح

معاني الآثار

للإمام أبي حنيفة ، أحمد بن محمد بن سلامة بن عبد الملك  
ابن سلامة الأودي الحنظلي المصري الحجازي الحنظلي  
( لولود سنة ۲۲۹ هـ - وتوفي سنة ۲۲۱ هـ )

حَفَظَهُ وَقَدَّمَ لَهُ وَعَلَى عِلْمِهِ

محمد زهير النجار  
بمكتبة محمد بن عبد الرحمن

رَحِمَهُ وَرَقَدَ كَتْبُهُ وَبُيُوتُهُ وَأَحَادِثُهُ وَفَهْرَتُهُ

د. يوسف عبد الرحمن الرعاشي

المجتهد في تكملة كتابه في التَّهْدِيقِ بِأَنَّهُ لَمْ يَزَلْ

الجزء الثاني

جلد 2 ص 178

عالم الكتب

# شرح معانی الآثار میں امام یعقوب بن ابراہیم ہمدانی کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ سے روایت

۱۶۔ کتاب وجہ الفہم وغیر الخاتم ۳۱۰

فقال عمر (یس کذبتک ، ولكنہا إن اختارت نفسها ہی واحدة وهو أحق بہا ، وإن اختارت زوجها ، فلا شيء) ثم استطع إلا متاہة أمير المؤمنين .

فلما آل الأمر إلى ، عرفت أني مسئول عن الفروج ، فأخذت بما كنت أرى .

فقال بعض اصحابہ : رأى رأيته ، نابتك عليه أمير المؤمنين ، أحب إلى من رأي اعتردت به .

فقال : أما والله ، لقد أرسل إلى زيد بن ثابت غفالي وإياه قال ( إذا اختارت زوجها فواحدة وهو أحق بہا وإن اختارت نفسها ثلاث ، لا عمل له حتى تنكح زوجاً غيره ) .

أفلا يرى أن علياً رضي الله عنه قد أصر في هذا الحديث أنه لا خلع إلى الأمر وعرف أنه مسئول عن الفروج أخذ بما كان يرى ، وأنه لم ير تخليد مرفياً يرى خلافه ، رضي الله عنهما

وكذلك أيضاً لا خلع إلى الأمر استعمال - مع معرفته بالله ، ومع علمه أنه مسئول عن الأموال - أن يكون واحداً من يوله من غير أهلها ، ويجمع منها أهلها .

ولكنه كل القول عنده ، في سهم ذوي القربى ، كالقول بما كان عند أبي بكر وعمر رضي الله عنهما ، فأجرى الأمر حل ذلك ، لا على ما سواه .

فأما أبو حنيفة ، وأبو يوسف ، ومحمد بن الحسن ، راحة الله عليهم ، فإن الشهور بينهم في سهم ذوي القربى ، أنه لا أرفع برقة النبي ﷺ ، وأن الخمس من الثنائيم ، وجميع الفئ ، في ثمان في ثلاثة أسهم ، لثاني ، والساكنين وابن السبيل .

٥٤٤١ - وكذلك حدثني محمد بن العباس بن الربيع اللؤلؤي ، قال ثنا علي بن معبد ، قال ثنا محمد بن الحسن ، قال : أخبرنا يعقوب بن إبراهيم ، عن أبي حنيفة .

وهكذا يعرف من محمد بن الحسن ، في جميع ما روى عنه في ذلك من رأيه ، وما حكاه عن أبي حنيفة ، وابن يوسف راحة الله عليهما .

٥٤٤٢ - فأما أصحاب الإمام فإن حماد بن أحمد حدثنا قال : ثنا بشر بن الوليد قال : أُمي علياً أبو يوسف في رمضان في سنة إحدى وعشرين ومائة ، قال في قوله تعالى ( وأعطوا أسماً حسناً من شيء قال فلو حسنته فوالله لولا ولدي القدر واليتامى والمساكين وابن السبيل ) فهداها بنا بلنا - والله أعلم - فيما أصاب

## شرح معاني الآثار

للإمام أبي جعفر أحمد بن محمد بن سلامة بن عبد الملك ابن سلامة الأزدي الطبري المصري البغدادى والحنفى (مولود سنة ٢٢٩هـ - ولتوفي سنة ٢٤١هـ)

حققه وقدم له وعلو عليه  
محمد زهرى البشار  
ميد قلمنا الأدهم لشريف  
محمد سيد جاد الحق

راجعه ورقم كتيبه : مسأله وأحاده وفهرته  
د. يوسف عبد الرحمن المرعشلي  
البايثون مركز خدمة السنة السنوية بالمدينة المنورة

جلد 3 ص 310  
الجزء الثالث

عالم الكتب

شرح مشکل الآثار میں امام یعقوب رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## شرح مشکل الآثار

وامرأة بالزنى، فقالوا: نعمدنا النظر أنهم في ذلك محمودون، وإن شهادتهم عليه مقبولة إذ كانوا إنما فعلوا ذلك ليقام حد الله فيه على من يستحقه، وهكذا كان أبو حنيفة، وأبو يوسف، ومحمد يقولونه في هذا:

← كما حدثنا محمد بن العباس بن الربيع، حدثنا علي بن معد، حدثنا محمد، أخبرنا يعقوب، عن أبي حنيفة بذلك كما ذكرناه، ولم يحك في شيء منه خلافاً.

وقد أنكر ذلك عليهم مُكرراً، وأبطل شهادة الشهود فيه لئلا يعمدوا النظر إليه مما شهدوا به، والقول في ذلك عندنا هو القول الأول، والله أعلم.

وفي هذا الحديث أيضاً إطلاق رسول الله ﷺ لسعد تركه زجر ذلك الرجل وامراته عن ما هما عليه من تلك المعصية حتى يأتي بأربعة شهداء سواء يشهدون عليهما بذلك.

ففي ذلك دليل على أنه لا تجوز شهادته في ذلك، إذ كان زوج المرأة الذي يشهد عليها به، كما يقول مالك والشافعي وسائر المدنيين في ذلك.

وكما روي عن ابن عباس:

مما قد حدثنا صالح بن عبد الرحمن، حدثنا سعيد بن منصور،

تأليف الإمام المحدث الفقيه المفسر  
أبي جعفر أحمد بن محمد بن سلامة الطحاوي  
(٢٢٩ - ٢٣٩ هـ)

جلد 2 ص 390

مشترطاً عليه، وفتح له عليه، وفتح له عليه  
سعيد بن عبد الرحمن

(المزني)

مؤسسة الرسالة



شرح مشکل الآثار میں، امام احمد بن حنبل، امام ترمذی، امام ابوداؤد، امام ابن ماجہ اور امام نسائی رحمہ اللہ کے سند علی بن ہاشم رحمہ اللہ کی حضرت امام عظیمہ ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## شرح مشکلا لاشکال

تأليف الإمام المحدث الفقيه المفسر  
أبي جعفر أحمد بن محمد بن إسحاق بن عمار  
(٢٣٩هـ - ٣٢١هـ)

جلد 9 ص 449

مفتی محمد رفیع، رتبعہ، رتبعہ، رتبعہ، رتبعہ، رتبعہ  
سعیب اللہ نورانی

للزوائد

مؤسسة الرسالة

ووجدنا يوسف بن يزيد، قد حدثنا، قال: حدثنا حماد بن إبراهيم، قال: حدثنا علي بن هاشم، عن أبي حنيفة وسفيان، عن حماد، عن إبراهيم مثله<sup>(١)</sup>.

قال أبو جعفر: ولم نجد في هذا الباب غير ما قد روياه فيه، وإذا وُحِتَ أن يُرَدَّ حَدُّ الْمُحْصَنِ فِي ذَلِكَ إِلَى حَدِّ الزَّانِي، وَجَبَ أَنْ يُرَدَّ حَدُّ الْبَكْرِ فِيهِ إِلَى حَدِّ الزَّانِي، وَقَدْ وَحَدْنَاهُمْ أَيْضاً لَا يَخْتَلِفُونَ فِي وَجوبِ الْغُسْلِ مِنْهُ، وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ إِمْرَأَةٌ كَمَا يَجِبُ الْغُسْلُ مِنْهُ إِذَا كَانَ الْحِمَامُ فِي الْفَرْجِ، وَإِذَا كَانَ ذَلِكَ كَذَلِكَ فِيمَا ذَكَرْنَا، وَجَبَ أَنْ يَكُونَ مِثْلُهُ فِيمَا وَصَفْنَا مِنْ وَجوبِ الْحَدِّ، وَمِنْ افْتِرَاقِ حَالِ الْمُحْصَنِ فِيهِ، وَغَيْرِ حَالِ الْمُحْصَنِ.

فَإِنْ قَالَ قَائِلٌ: فَقَدْ رَأَيْنَا هَذَا يَكُونُ مِنَ الرَّجُلِ إِلَى الْمَرْأَةِ فِي دَرَاهِمٍ، فَلَا يُوجِبُ عَلَيْهِ مَهراً إِذَا دَخَلَ فِيمَا كَانَ مِنْهُ إِلَيْهَا شَهَةً، كَمَا يَكُونُ عَلَيْهِ لَوْ أَتَاهَا فِي فَرْجِهَا، وَإِذَا وَحِتَ أَنْ يَكُونَ فِي الْمَهْرِ بِخِلَافِهِ

= ورواه ابن أبي شيبة ٥٣١/٩، ولبيهقي ٢٣٣/٨ من طريق سعيد، عن أبي معشر، عن إبراهيم

(١) رجاله ثقات.

علي بن هاشم: هو ابن البريد الكوفي، وسفيان: هو الثوري.

عالم الكتب

# شرح معانی الآثار میں امام محمد بن حسن رحمۃ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ سے روایت

## شرح معانی الآثار

للإمام أبي حنيفة، أحمد بن محمد بن سلامة بن عبد الملك  
ابن سلمة الأزدي الجعفي البصري الطائفي الحنفي  
(الولود سنة ۲۲۹ هـ - والثوف سنة ۲۴۱ هـ)

حَقَّقَهُ وَقَدَّمَ لَهُ وَعَلَّقَ عَلَيْهِ  
محمد زهر الخلافة  
بمحمد سيد جاد الحق  
بن محمد الأقرع الشرب

تأليفه ووقفه كنهه وأتمه وأحاده وقهره  
د. يوسف عبد الرحمن الرقاسي  
البلد مركز جدة السنة السيوية بالنبوة المكونة

المجلد الرابع

جلد 4 ص 104

عالم الكتب

۵۹۰۳ - حدثنا إبراهيم بن مرزوق، قال: ثنا وهب، قال: ثنا شعبة، عن يزيد بن أبي رباح، عن جيس بن جبان، قال: رعت حلياً، وكان أكثر مما فيه، فضاغ، فاحتسماً إلى شريح فقال (الرهن بما فيه).

هذا الحسن، وشريح، قد رأيا الرهن، يعطل دهانه بالدين<sup>(۱)</sup> وقد روى ذلك أيضاً عن إبراهيم النخعي.  
۵۹۰۴ - حدثنا سليمان بن شعيب، عن أبيه محمد بن الحسن، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم أنه قال: الرهن يملك في يدي المرتهن، وإن كانت قيمته، والدین سواء، فضاغ بالدين، وإن كانت قيمته أقل من الدين، رد عليه الفضل، وإن كانت قيمته أكثر من الدين فهو أمين في الفضل).

۵۹۰۵ - وروى في ذلك عن عطاء بن أبي رباح، عن حماد، حدثنا ابن مرزوق، قال: ثنا أبو عاصم، عن ابن حريج، عن عطاء، في رجل رهن رجلاً حرة، فهلك قال (هي بحق المرتهن).

(۱) وروى نسخة = الرهن،

۱۹ - كتاب الرهن ۱۰۸ ۲ - باب الرهن يملك في يد المرتهن

هذا عطاء، يقول بهذا، وقد روى عنه، عن رسول الله ﷺ أنه قال «لا يملك الرهن»

هذا أيضاً حجة على مخالفات إذا كان من أمته أن من روى حديثاً عن رسول الله ﷺ، فتأول به حجة

ومدحاً لهذا كانه، في هذا الباب، وحالف ما قد روي، عن رسول الله ﷺ، وعن عمر وعلى رضي الله عنهما، وعن ذكر من اتبعين، رخص الله عليهم، في إلمه في هذا؟ أو من اتدى به؟

ثم الطر في هذا أيضاً، يدفع ما قال، وما ذهب إليه، إذ جعل الرهن أمانة، يبيع بغير شيء.

وقد أحصوا أن الأمانات، لربما أن يأخذها، وحرام على المرتهن منعه منها.

والرهن محال ذلك إذ كل المرتهن حده، ومع ما لك منه حتى يستوفيه، فخرج بذلك حكمه من حكم الأمانات.

ورأينا الأشياء المعصومة، حرام على الماسي حسيها، وحلال للمعصومين منهم أخذها، والرهن ليس كذلك، لأن المرتهن حلال له حبس الرهن، ومنع الرهن منه، حتى يستوفيه منه دينه.

# شرح معانی الآثار میں حسن بن زیاد رحمۃ اللہ علیہ و حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت

۲۔ کتاب الصلاة

۳۰۰

۳۳۔ باب الرکعتین بعد العصر

۱۷۸۵۔ حدیثنا نهد، قال: ثنا يحيى بن عبد الحميد، قال: ثنا أبو عروبة، عن قتادة، عن رزاه بن أوى، عن سعد بن هشام، عن عائشة رضى الله عنها قالت: قال رسول الله ﷺ «ركعتا العصر حبر من الدنيا وما فيها».

قال أبو جعفر: قد كانت أشرف التطوع كل أوليها أن يعمل فيهما أشرف ما يعمل في التطوع.

۱۷۸۶۔ وقد حدثني ابن أبي عمير قال: حدثني محمد بن شعاع، عن الحسن بن ربه، قال سمعت أبا حنيفة رحمه الله يقول ربما قرأت في ركعتي الصبح حزبي من القرآن فيها فأحمد لا بأس أن يطل فيهما القراءة أو هي عندنا أصل من التقصير لأن ذلك من طول القنوت الذي فعله رسول الله ﷺ في التطوع على غيره.

۱۷۸۷۔ وقد روى في ذلك أيضاً، عن إبراهيم حدیثنا أبو بكرة، قال: ثنا أبو عامر، ج

۱۷۸۸۔ وحدثنا ابن حريفة، قال: ثنا مسلم بن إبراهيم، قال: ثنا هشام الدستوائي، قال: ثنا حماد، عن إبراهيم، قال: إذا طلع الصبح فلا صلاة إلا الرکعتين اللتين قبل الصبح. قلت لإبراهيم: أطيل فيهما القراءة؟ قال: سم إن شئت.

وقد رويت آثار عن بعد رسول الله ﷺ في القراءة فيهما أردت بذكرها الحجة على من قال: لا قراءة فيهما.

۱۷۸۹۔ في ذلك ما حدثنا أبو بكرة، قال: ثنا أبو داود، قال: ثنا شعبة، عن إبراهيم بن المهاجر، عن إبراهيم النخعي قال: كان ابن مسعود يقرأ في الرکعتين بعد المغرب وفي الرکعتين قبل الصبح «قل يا أيها الكافرون» و«قل هو الله أحد».

۱۷۹۰۔ حدثنا أبو بكرة، قال: ثنا سعيد بن عامر، قال: ثنا شعبة، عن النيرة، عن إبراهيم، عن أصحابه أنهم كانوا يفعلون ذلك:

۱۷۹۱۔ حدثنا أبو بكرة، قال: ثنا أبو داود، قال: ثنا شعبة، قال: أخبرني الأعرج، عن إبراهيم أن أصحاب ابن مسعود رضى الله عنه كانوا يفعلون ذلك.

۱۷۹۲۔ حدثنا ابن مردوق، قال: ثنا أبو عامر، عن سليمان، عن العلاء بن الربيع أن أبا وائل قرأ في ركعتي العصر بفاتحة الكتاب وآية.

۱۷۹۳۔ حدثنا يونس وهد، قال: حدثنا عبد الله بن يوسف، قال: ثنا مكر بن مضر، قال: حدثني جعفر بن ربيعة، عن عتبة بن مسلم، عن عبد الرحمن بن جبير أنه سمع عبد الله بن عمرو قرأ في ركعتي الصبح بأم القرآن لا يريد منها شيئاً.

جلد 1 ص 300

شرح معانی الآثار

الشيخ العلامة  
عبد الله بن عبد الرحمن  
بن عبد الله بن عبد الرحمن  
بن عبد الله بن عبد الرحمن



مصنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما کے استاد عبد اللہ بن نمیر رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# المُصَنَّفُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة العنبري الكوفي  
الولود سنة ١٥٩ - والمتوفى سنة ٢٣٥ هـ  
رحمته الله عنة

مُعْتَمَدٌ وَمُتَوَاتِرٌ وَمِنْ أَعَادَتِهِ

محمد عوامي

جلد - 7 ص - 541

المجلد السابع

تمة الركاة - الحائز - الأيمان والتذور

١٠٧٥٨ - ١٢٧٧٩

باب (١٧ - ١٧)

٧ - كتاب الأيمان والتذور

٥٤١

١٧ - في حق المدبر في الكفارات

١٢٣٨٢ - حدثنا ابن علية، عن يونس، عن الحسن: أنه كان يرى  
حق المدبر في الكفارات كلها.

١٢٣٨٣ - حدثنا ابن علية، عن ليث، عن طاوس قال: يُجزى حق  
المدبر في الكفارة.

١٢٣٨٤ - حدثنا ابن إدريس، عن هشام، عن الحسن قال: تُجزى  
المدبرة.

١٢٣٨٥ - حدثنا ابن علية، عن معمر، عن الزهري قال: لا يُجزى  
المعتق عن دبر في الكفارة.

١٢٣٨٦ - حمص، عن حجاج، عن مهاجر بن شمّاس، عن إبراهيم  
قال: أما المدبرة فلا تُجزى.

١٢٣٨٧ - حدثنا وكيع، عن عمر بن بشير، عن الشعبي قال: لا  
يُجزى المدبر.

١٢٣٨٨ - حدثنا ابن نمير، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم  
قال: أما المدبر فلا يُجزى.

شركة دار الفيل

موسسة علوم القرآن



معنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما کے استاد فضل بن دکین رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# المصنف لابن أبي شيبة

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة العنبري البكري  
الولود سنة ١٥٩ هـ - والتوفي سنة ٢٣٥ هـ  
رضي الله عنه

مفتي دار الحديث

محمد عوامر

جلد 9 ص 195

المجلد التاسع

النكاح - الطلاق

١٦١٥٢ - ١٨٧٠٨

باب (١٠٥ - ١٠٥) ٩ - كتاب النكاح

١٩٥

١٦٩٠٧ - حدثنا معتمر بن سليمان، عن معمر، عن صدقة بن يسار،  
عن عمر بن عبد العزيز قال: ثلاثة أشهر.

١٠٥ - في الوصيفة، من قال: تُسْتَبْرَأُ بِشَهْرٍ وَنَصْفٍ

١٦٩٠٨ - حدثنا يزيد بن هارون، عن حميد، عن أبي قلابة أنه كان  
يقول في استبراء الأمة التي لم تحيض: خمسة وأربعون.

١٦٩٠٩ - حدثنا وكيع، عن شعبة، عن الحكم قال: شهر ونصف.

١٦٩١٠ - حدثنا وكيع، عن صفيان، عن جابر، عن عامر قال: شهر  
ونصف.

١٦٩١١ - حدثنا الفضل بن دكين، عن العمان، عن قتادة وعطاء  
قالا: تُسْتَبْرَأُ الْجَارِيَةُ الَّتِي لَمْ تَحِضْ بِخَمْسَةِ وَأَرْبَعِينَ يَوْمًا.

١٦٩١٢ - حدثنا عبد الرحمن بن محمد المحاربي، عن الشيباني،  
عن حماد قال: يستبرئها بخمسة وأربعين يوماً.

١٦٩١٣ - حدثنا ابن نمير، عن محمد بن إسحاق، عن عطاء قال:  
قال عمر: إن كانت لا تحيض فأربعون يوماً.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مصنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد حفص بن غیاث رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۶۹۲ ۸۔ کتاب الحج باب (۴۲۷ - ۴۲۷)

أو بقرة فحيث شاء.

۱۵۶۴۴ - حدثنا وكيع، عن سفيان، عن منصور، عن إبراهيم. وعن  
يونس، عن الحسن قال: نيته.

۱۵۶۴۵ - حدثنا عبدة، عن عبيد الله، عن نافع، عن ابن عمر قال: من  
نذر بدنة فلا ينحرها إلا بمضى أو مكة، ومن نذر جزوراً فلينحرها حيث شاء.

۱۵۶۴۶ - حدثنا غندر، عن ابن أبي عروبة، عن قتادة، عن سعيد بن  
المسيب والحسن قال: إذا قال: عليّ هدي، فبمكة، وإذا قال: بدنة،  
فحيث شاء.

۱۵۶۴۷ - حدثنا كثير بن هشام، عن جعفر، عن ميمون قال: من  
جعل عليه بدنة فإنه لا ينحرها إلا بمكة، ومن جعل عليه جزوراً نحرها  
حيث شاء.

۴۲۷ - في الرجل أو المرأة إذا أهلت بعمره فخافت

۱۵۶۴۸ - حدثنا حمص بن غياث، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن  
إبراهيم قال: إذا أهلت بعمره فخافت فوث الحج، أهلت بالحج وقضت  
العمرة، وعليها دم والعمرة

المصنف  
لأبْنِ أَبِي شَيْبَةَ

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شَيْبَةَ الْعَيْنِيِّ الْكُوفِي  
الولود سنة ۲۵۹ - والوفى سنة ۳۲۵  
رضي الله عنه

نشأ وترعرع في داره

محمد عوام

جلد ۸ ص 692

المجلد الثامن

كتاب المناسك

۱۲۷۸۱ - ۱۶۱۵۱

بُيُوتُهُمْ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

بُيُوتُهُمْ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

مصنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد اللہ بن نمیر رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# المُصَنَّفُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة العنبري البكري

الولود سنة ١٥٩هـ - والتوفي سنة ٢٣٥هـ  
رضي الله عنه

مُتَّفَقٌ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ

محمد عوامي

جدد - 7 ص - 594

المجلد السابع

تتمة الزكاة - الحائز - الأيمان والنذور

١٠٧٥٨ - ١٢٧٧٩

مُؤَسَّسَةُ كِتَابِ الْإِسْلَامِ

شركة دار الفقه

٥٩٤

٧- كتاب الأيمان والنذور

باب (٥٨ - ٥٨)

١٢٦٠١ - حدثنا أبو داود، عن شعبة، عن الحكم، عن الشعبي قال.  
لو أن قوماً اجتمعوا على قتل رجل كان على كل واحدٍ منهم كفارة - يعني:  
خطأً -، قال: وكان الحكم يرى ذلك.

➡ ١٢٦٠٢ - ابن نمير، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم قال: إذا  
قتل القومُ الرجلَ فعلى كل واحدٍ منهم التحرير

١٢٦٠٣ - حدثنا محمد بن عبد الله الأسدي، عن حماد بن سلمة،  
عن بُرْدِ أبي العلاء، عن مكحول، في القوم يقتلون الرجل، قال: على كل  
رجلٍ منهم كفارة، وعليهم جميعاً الدية.

٥٨ - في الرجل يجعل عليه رقبة من ولد إسماعيل

١٢٦٠٤ - حدثنا محمد بن بشر العدي، عن معمر، عن عبيد بن

١٢٦٠٤ - ليس في رواية المصنف تصريح بمن أمر السيدة عائشة أو بهاها، وفي  
مصادر التحريج الآتية التصريح بأنه النبي صلى الله عليه وسلم  
وإسناد المصنف أيضاً مرسل، وابن معقل - وهو تابعي - يروي قصة لعائشة على  
عهد النبي صلى الله عليه وسلم.

وابن معقل سماه الحافظ في «أطراف المسند» ٩٠٨ (١١٦٣٥): عبد الله بن  
معقل المحاربي، ولم أقف على ترجمته في مصدر قديم، إنما ذكره المزني في

مصنف ابن ابی شیبہ میں . بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عباد بن عوام رحمہ اللہ کی  
حضرت امام **مظہم** ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# المُصَنَّفُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة العنبري البكري  
للولود سنة ١٥٩هـ - والمتوفى سنة ٢٢٥هـ  
رحمہ اللہ عنہ

مُصَنَّفُ رَجُلٍ زَكِيٍّ أَدَبِيٍّ

محمد عوامیہ

جلد 8 ص 55

المجلد الثامن

كتاب المناسك

١٢٧٨٠ - ١٢١٥١

مُؤَيَّدٌ بِإِسْنَادِ الْإِسْلَامِ

مُؤَيَّدٌ بِإِسْنَادِ الْإِسْلَامِ

١٢٩٠٩ - حدثنا عباد بن العوام، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم: في المحرم يَطُّ الجُرْح، ويعصر القرحة، ويقص الظفر إذا

١٢٩٠٥ - من الآية ١٨٥ من سورة البقرة.

١٢٩٠٧ - ابن سلمة، عن حماد: ليس في ت. وحماد الثاني: هو ابن أبي

سليمان

١٢٩٠٨ - يعصر القرحة: بضم الجيم وكسر هاء، يشقها

باب (١٣ - ١٣) ٨- كتاب الحج

باب (١٣ - ١٣)

انكسر، ويعبر الكسر.

١٢٩١٠ - حدثنا وكيع، عن سفيان، عن جابر، عن عامر قال: لا

بأس أن يقطع المحرم الجِلْدَة.

١٣ - في المحرم يستاك

١٢٩١١ - حدثنا ابن علية، عن أيوب، عن نافع، عن ابن عمر قال:

لا بأس بالسواك للمحرم.

١٢٩١٢ - حدثنا جرير، عن ليث، عن عطاء وطاوس ومجاهد قال:

كانوا يستحبون السواك للمحرم.

١٢٩١٣ - حدثنا عبد الأعلى، عن هشام، عن الحسن وعطاء قالا: لا

مصنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما اللہ کے استاد عبد اللہ بن نمیر رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# المُصَنَّفُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة العبسي الكوفي  
المولود سنة ١٥٩هـ - والمتوفى سنة ٢٣٥هـ  
رحمته الله تعالى

عطاء رحمہ اللہ دار الفکر

محمد عوامرہ

جلد - 7 ص - 544

المجلد السابع

تتمة الزكاة - العنائر - الأيمان والنذور

١٠٧٥٨ - ١٢٧٧٩

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

١٢٤٠١ - حدثنا ابن نمير، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم  
قال: لا يُجزىء في الطَّهَّار ولا التحرير ولا القتل ولدٌ مكاتب.

٥٤٤ ٧- كتاب الأيمان والنذور باب (٢٠ - ٢١)

٢٠ - الذي يُصيب الجنين مَنْ قال: عليه عِتْقُ رقبة مع الغرة\*

١٢٤٠٢ - حدثنا هشيم بن بشير، عن يونس، عن الحسن، ومغيرة،  
عن إبراهيم. وحجاج، عن عطاء. أنهم قالوا فيمن أصاب جيباً: إن عليه  
عتق رقبة مع الغرة.

١٢٤٠٣ - غندر، عن شعبة، عن الحكم قال: سمعته يقول: إذا  
ضربت المرأة فألقت جنيناً فإن صاحبَه يُعتق.

١٢٤٠٤ - حدثنا ابن عيينة ووكيع، عن عمر بن ذر، عن مجاهد:  
أن رجلاً مسح بطنَ امرأة فألقت جنيناً، فأمره عمر بن الخطاب أن  
يُعتق.

٢١ - في كفارة الطَّهَّار يُطعم ستين مسكيناً أو عشرةً يكرَّر عليهم الإطعام؟

١٢٤٠٥ - عبد الأعلى، عن هشام، عن الحسن: في رجل عليه إطعام  
مساكين في كفارة الطَّهَّار، فأطعم عشرة، ثم أراد أن يُعيد عليهم حتى  
يستكمل، قال: لا، حتى يطعم ستين مسكيناً.



مصنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما کے استاد عبداللہ بن نمیر رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# المصنف لابن أبي شيبة

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة العنبري الكوفي  
الولود سنة ١٥٩ هـ - والمتوفى سنة ٢٢٥ هـ  
رحمہ اللہ عنہ

نشأ في قرية من قرى الكوفة

محمد عوامر

جلد 9 ص 635

المجلد التاسع

النكاح - الطلاق

١٦١٥٢ - ١٨٧٠٨

مكتبة دار الفقه

بوتسترز علم دار الفقه

١٨٦٨٥ - حدثنا ابن نمير، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم  
قال: اللعان تطليقة بائنة.  
باب (٩٩ - ٩٩) ١٠ - كتاب الطلاق ٦٣٥

١٨٦٨٦ - حدثنا هشيم، عن مغيرة قال: قلت لإبراهيم - الملاءن أشد  
من الذي يطلق ثلاثاً؟ فقال: نعم.

١٨٦٨٧ - حدثنا هشيم، عن إسماعيل، عن الشعبي قال: الملاءنة  
أشد من الرجم.

٩٩ - ما قالوا في الرجل يطلق امرأته تطليقتين أو تطليقة، فتزوّج، ثم ترجع  
إليه، على كم تكون عنده؟

١٨٦٨٨ - حدثنا سفيان بن عيينة، عن الزهري، عن عبيد الله  
وسليمان بن يسار وحامد بن عبد الرحمن سمعنا أبا هريرة يقول: سألت  
عمر عن رجل من أهل البحرين، طلق امرأته تطليقة أو تطليقتين  
فتزوجت، ثم إن زوجها طلقها، ثم إن الأول تزوجها، على كم هي عنده؟  
قال: هي على ما بقي من الطلاق.

١٨٦٨٩ - حدثنا حفص، عن أشعث وحجاج، عن الحكم، عن  
عبد الرحمن بن أبي ليلى، عن أبي قال: ترجع إليه بما بقي من  
الطلاق.

مصنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما کے استاد عبد اللہ بن مبارک رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۵۷۴ ۷۔ کتاب الأيمان والنذور باب (۴۱ - ۴۲)

عید بن عمیر، عن أبيه، أنه كان يُحلل يمينه بضربٍ دون ضرب، أو  
ضرب أدنى من ضرب.

۱۲۵۳۰ - حدثنا ابن عيينة، عن سليمان الأحول، عن أبي معبد، عن  
ابن عباس قال: مَنْ حلف على ملك يمينه ليضربه، فكفارته تركه، وله  
من الكفارة حسنة.

۱۲۵۳۱ - حدثنا ابن مهدي، عن حماد بن سلمة، عن قيس بن  
سعد، عن عطاء، عن ابن عباس. في رجل نذر أن يضرب غلامه ثلاثين  
سوطاً أو أكثر، قال: يجمعها، فيضربها ضربة واحدة.

۴۱ - في رجل صام في ظهار، ثم جامع

۱۲۵۳۲ - حدثنا ابن مبارك، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن  
إبراهيم: في المظاهر جامع من آخر ليل أو نهار، قال: يستقبل الصوم.

۴۲ - في الرجل يحلف بالإحرام، ما كفارة ذلك؟

۱۲۵۳۳ - حدثنا وكيع، عن سفيان، عن ابن رباح، عن مجاهد، في

رجل حلف بالإحرام قال: ليس عليه شيء.

المُصَنَّفُ  
لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة العنبري الكوفي  
تولد سنه ۱۵۹ - وتوفي سنه ۲۳۵ هـ  
رحمہ اللہ عنہ

عقائد و فروع و احکام و مذاہب

محمد عوامی

جلد 7 ص 574

تتمة الزكاة - الجناز - الأيمان والنذور

۱۰۷۵۸ - ۱۲۷۷۹

بُيُوتُ شَيْبَةَ طُورِ الْفُلَانِ

مِزْكَةُ دَارِ الْقِسْلَةِ

مصنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما کے استاد عباد بن عوام رحمہ اللہ کی

حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۵۸ ۹۔ کتاب النکاح باب (۱۱ - ۱۱)

۱۶۲۵۷ - حدثنا عباد، عن أبي حنيفة، عن حماد قال: النكاح جائز ولا خيار لها.

۱۱ - المرأة يابى وليها أن يزوجه

۱۶۲۵۸ - حدثنا ابن إدريس، عن شعبة، عن زياد بن علاقة قال: خطب رجلٌ سيدة من بني ليث ثيباً، فأبى أبوها أن يزوجه، فكتبت إلى عثمان، فكتب عثمان: إن كفواً فقولوا لايبها أن يزوجه، فإن أبى أبوها فزوجه.

۱۶۲۵۹ - حدثنا سهل بن يوسف، عن عمرو، عن الحسن قال إذا اختلف الولي والمرأة، نظر السلطان، فإن كان الولي مضاراً زوجته، وإلا ودَّ أمرها إلى وليها.

۱۶۲۶۰ - حدثنا عيسى بن يونس، عن سليمان التيمي، عن أبي جعفر الأشجعي: أن امرأة أتت شريحاً معها أمها وعمها، فأرادت الأم رجلاً، وأراد العم رجلاً، فخيرها شريح، فاختارت الذي اختارت أمها فقال شريح للعم: تأذن؟ قال: لا والله لا آذن، قال: أتأذن قبل أن لا يكون لك إذن؟ قال: لا والله، لا آذن، قال شريح: اذهبي فأنكِحي استك من مؤمنين بآل الله شئت.

المُصَنَّفُ  
لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبَةَ العَبْسِيُّ الهَلَبِيُّ  
لِلوُلُودِ سَنَةِ ۱۵۹ هـ - وَتَوَفَّى سَنَةَ ۲۲۵ هـ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

مُعْتَمَدَةٌ صُورَةٌ تَرْجُمَةُ الْقَارِبَةِ

مُحَمَّدُ عَوَامِرُ

جلد 9 ص 58

المجلد التاسع

النكاح - الطلاق

۱۸۷۰۸ - ۱۹۱۵۲

شَرِكَةُ دَارِ الْقِبْلَةِ

مصنف ابن ابی شیبہ میں ۲۰ بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے ساتھ حفص بن غیاث رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

الإمام، ثُمَّ يَقْضِي مَا سَقَى بِهِ.

۵۸۸۳ - حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ، عَنْ هِشَامٍ، عَنِ ابْنِ سِيرِينَ، أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: يَقْضِي مَا قَاتَهُ، ثُمَّ يُكَبِّرُ.

۵۸۸۴ - حَدَّثَنَا حَكَّامُ الرَّازِيُّ، عَنْ، عُبَيْدَةَ، عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: يُكَبِّرُ مَعَ الْإِمَامِ، ثُمَّ يُكَبِّرُ إِذَا قَضَى قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَيَنْقُصِي، أَنْ هَكَذَا قَوْلُ ابْنِ أَبِي لَيْلَى.

۷۵ - فِي الرَّجُلِ يُصَلِّي وَخَدَهُ يُكَبِّرُ أَمْ لَا

۵۸۸۵ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ قَالَ: حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ، عَنْ غُفْرٍ، عَنْ الْحَسَنِ قَالَ إِذَا صَلَّى وَخَدَهُ أَوْ فِي جَمَاعَةٍ أَوْ تَطَوُّعٌ كَبَّرَ  
۵۸۸۶ - حَدَّثَنَا حَفْصٌ، عَنْ أَبِي خَيْفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: لَا يُكَبِّرُ إِلَّا أَنْ يُصَلِّيَ فِي جَمَاعَةٍ.

۵۸۸۷ - حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ، عَنْ هَمَّامٍ قَالَ رَأَيْتُ قَتَادَةَ صَلَّى وَخَدَهُ أَيَّامَ الشَّرِيقِ فَكَبَّرَ.

۵۸۸۸ - حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سُفْيَانَ، عَنْ جَابِرٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ: كَبَّرَ فِي التَّطَوُّعِ وَإِنْ صَلَّى وَخَدَكَ

۵۸۸۹ - حَدَّثَنَا حَكَّامُ الرَّازِيُّ، عَنْ، عُبَيْدَةَ، عَنْ لَيْثٍ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: التَّكْبِيرُ أَيَّامَ الشَّرِيقِ فِي كُلِّ نَابِلَةٍ وَفَرِيضَةٍ.

۵۸۹۰ - حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ، عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ، عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالُوا يُكَبِّرُونَ فِي دُبُرِ الرُّكُوعِ يَوْمَ النَّحْرِ.

المصنف

لابن أبي شيبه

الإمام الجليل

أبي بكر عبد الله بن محمد بن إبراهيم أبي شيبه القيسي  
۱۵۹-۲۳۵ھ

جلد 3 ص 45

أبي محمد أسامة بن إبراهيم بن محمد

المجلد الثالث

العیدین - جامع الصلاة  
۵۶۳۳ - ۸۹۵۶

الشامير  
الفاروق والملك الظاهر والناسير

مصنف ابن ابی شیبہ میں، بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد ابو اسامہ حماد بن اسامہ رحمہ اللہ کی  
حضرت امام عظیمؒ ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# المصنف لابن أبي شيبة

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة العنبري الكوفي  
الولود سنة ١٩٩ - والتوفي سنة ٢٣٥ هـ  
رضي الله عنه

مفتي دار الفکر و دار الحديث

محمد عوامة

جلد 15 ص 442

المجلد الخامس عشر

أقضية رسول الله ﷺ - الدعاء - فضائل القرآن - الإيمان والرؤيا

٢٩٦٥١ - ٣١٠٨٨

مؤسسة دار الفکر و دار الحديث

مكتبة دار الفکر و دار الحديث

٤٤٢ ٢٤ - كتاب فضائل القرآن باب (٤ - ٤)

عروة، عن عائشة، عن النبي صلى الله عليه وسلم، بمثله، أو نحوه.

٣٠٥٦١ - حدثنا أبو أسامة، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم  
قال: قال عمر: حسنوا أصواتكم بالقرآن.

٣٠٥٦٢ - حدثنا سفيان بن عيينة، عن عمرو، عن ابن أبي مليكة،  
عن عبد الله بن أبي نهيك، عن سعد قال: قال رسول الله صلى الله عليه  
وسلم: «ليس منا من لم يتغن بالقرآن».

٣٠٥٦٣ - حدثنا ابن عيينة، عن عمرو، عن أبي سلمة، رواية قال:  
«ما أذن الله لشيء كأذنه لعبده يترجم بالقرآن».

٣٠٥٦٤ - حدثنا حفص، عن ليث، عن طاوس قال: كان يقال:  
أحسن الناس صوتاً بالقرآن أخشاهم لله.

٣٠٥٦٥ - حدثنا أبو أسامة، عن مسعر، عن عبد الكريم، عن

٣٠٥٦٣ - هذا مرسل مرفوع من أجل قوله «رواية»، وتقدم مرفوعاً برقم  
(٨٨٣٢) من مراسيل أبي سلمة نفسه.

٣٠٥٦٤ - هذا موقوف، أو مرفوع مرسل. وفي الإسناد بيث، وهو ابن أبي  
سليم، ضعيف الحديث.

«كان يقال» من التابعي - مثل طاوس - قال بعضهم إنه مرفوع مرسل



مصنف ابن ابی شیبہ میں، بخاری اور امام مسلم رحمہما اللہ کے استاد ابو معاویہ محمد بن خازم رحمہ اللہ  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۱۳۹

۶۔ کتاب الجنائز

باب (۱۹ - ۲۱)

۱۹۔ من كان يقول انفض المیت ولا تکبہ

۱۱۰۴۸۔ حدثنا أزهر، عن ابن عون، عن محمد قال: انفض المیت ولا تکبہ.

۱۱۰۴۹۔ حدثنا أبو معاوية، عن عبد الرحمن بن أبي بكر، عن ابن أبي مئكة قال أوصى عبد الرحمن بن أبي بكر: إذا أنا مت فانهضني نفضة أو نفضتني.

۱۱۰۵۰۔ حدثنا وكيع، عن سفيان، عن خالد، عن ابن سيرين قال: لا تحرك رأس المیت.

۱۱۰۵۱۔ حدثنا حميد بن عبد الرحمن، عن زهير، عن أبي إسحاق، عن الضحاك قال: لا تقعدوني.

۲۰۔ ما قالوا في الماء المسخن يغسل به المیت

۱۱۰۵۲۔ حدثنا يحيى بن سعيد، عن شقيق، عن يزيد، عن عبد الله ابن الحارث: أنه كان يغسل الموتى بالحميم.

۱۱۰۵۳۔ حدثنا أبو معاوية، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم قال. يُغلى للمیت الماء.

# المصنف لابن أبي شيبه

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبه العتبي الكوفي  
للولود سنة ۱۶۵۹ - والمتوفى سنة ۲۲۲۵  
رحمہ اللہ عنہ

مفتا دار فہم وشرع دار فہم

محمد عوامی

جلد 7 ص 139

المجلد السابع

تمة الزكاة - الجنائز - الأيمان والنذور

۱۰۷۵۸ - ۱۲۷۷۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شركة دار الفقه الإسلامي



مسند ابی یعلیٰ موصلی میں ۔ یعقوب بن ابراہیم رحمہ اللہ نے حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

ترتیباً منسبہ، کتبہ القدی و مسند احمد بن منیع،  
دعوی کا سند و سند ابی یعلیٰ موصلی کا ہر سبکوں میں ص ۱۷۸

المجلد اسماعیل بن محمد بن الفضل النعمی

جلد 9 ص 176

مسند ابی یعلیٰ موصلی

الاباہام الحافظ احمد بن علی بن ابی شیبہ

(۲۱۰-۲۰۷ھ)

حَقَّقَهُ وَخَرَّجَ أَحَادِيثَهُ

حُسَيْنُ سَلِيمٍ أَسَدٌ

دارالامور للتراث

کتاب خانہ دارالامور للتراث، لاہور

۳۰۲ - (۵۲۶۸) حدثنا أبو الربيع، حدثنا يعقوب بن إبراهيم، حدثنا أبو حنيفة، عن الهيثم - قال أبو الربيع: يعني ابن حبيب - قال:

قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا كَذَبْتُ مَذَّ أَسْلَمْتُ إِلَّا كَذَبَةً. كُنْتُ أَرْحَلُ (۱) لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَتَى رَجُلٌ (۲) مِنَ الطَّائِفِ فَقَالَ: أَيُّ رَاحِلَةٍ أَعْجَبُ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ فَقُلْتُ: الطَّائِفِيَّةُ الْمَكْنِيَّةُ. قَالَ: وَرَسُولُ (۳) اللَّهِ ﷺ يَكْرَهُهَا. قَالَ: فَلَمَّا رَحَلَهَا فَأَتَى بِهَا، قَالَ: «مَنْ رَحَلَ لَنَا هَذِهِ؟» قَالُوا: رَحَلَ لَكَ الَّذِي أَتَيْتَ بِهِ مِنَ الطَّائِفِ. قَالَ: «رُدُّوا الرَّاحِلَةَ إِلَى ابْنِ مَسْعُودٍ» (۴).

ثقافت، إلا أن المسعودي واسمه عبد الرحمن بن عبد الله بن عتبة بن مسعود اختلط بأخرة ولم يتميز حديثه الأول من الآخر فاستحق الترك، قاله ابن حبان.

وأخرجه الحاكم - باختصار - مرفوعاً في المستدرک ۱/ ۲۶۹ من طريق يحيى بن بكير، حدثنا الليث، عن خالد بن يزيد، عن سعيد بن أبي هلال، عن يحيى بن السباق، عن رجل من بني الحارث، عن ابن مسعود، عن رسول الله ﷺ . . . وصححه الحاكم، وسكت عنه الذهبي. ويشهد له حديث طبعه المتقدم برقم (۶۵۲)، وحديث الحدري السابق برقم (۱۳۶۴).

(۱) رحل البعير يرحله - من باب: فتح - رحلاً فهو مرحول ورحيل جعل عليه الرحل. ورحله يرحله: شد عليه أذاته، ورحل البعير إذا علاه.  
(۲) في الأصلين «رجال» والصواب ما أثبتناه.  
(۳) هي (فا): «وكان رسول».  
(۴) إسناده ضعيف لانقطاعه، الهيثم بن حبيب لم يترك ابن مسعود.

مسند ابی یعلیٰ موصلی میں امام ابو یوسف رحمہ اللہ کی حضرت امام انجم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

مسند بریدہ (\*)

ترغیب السامعہ، کتب اللعن و مسند احمد بر ص ۱۰  
وجہ الامام احمد و مسند ابی یعلیٰ موصلی جمع الفوائد

۴۴۰ - (۱۴۱۳) - أخبرنا أبو يعلى قال : قرىء على مشر بن الوليد ، عن أبي يوسف ، عن أبي حنيفة ، عن علقمة بن مرثد ، عن ابن بريدة

جلد 3 ص 6

مُسْنَدُ أَبِي يَعْلَى الْمُوَصَّلِيِّ

الامام الحافظ احمد بن محمد بن علي بن الحسن التميمي  
(۲۱۰-۲۴۰ھ)

الجزء الثالث

حَقِيقَةُ وَحْتَجِ أَهْلِكَ

حُسَيْنٌ سَلِيمٌ أَسَدٌ

ذَلِكَ أَمْرٌ لِلتَّائِبِ

وشرح ج ۱ ص ۱۶۶  
مطبوعہ - ۱۳۴۳ھ

عن أبيه ، عن النبي ﷺ أَنَّهُ كَانَ إِذَا بَغَتْ سَرِيَّةٌ ، أَوْ جَيْشًا أَوْصَى صَاحِبَهَا بِتَقْوَى اللَّهِ فِي خَاصَّةِ نَفْسِهِ ، وَأَوْصَاءَ بِمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ : « أَقْرُوا بِاسْمِ اللَّهِ ، قَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ ، لَا تَغْلُوا ، وَلَا تَغْلِرُوا ، وَلَا تُمَثِّلُوا ، وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيدًا ، فَإِذَا لَقِيتُمْ عَدُوَّكُمْ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُوهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ ، فَإِنْ أَسْلَمُوا فَاقْبَلُوا مِنْهُمْ وَكُفُّوا عَنْهُمْ ، ثُمَّ ادْعُوهُمْ إِلَى التَّحْوِلِ مِنْ

٦

دَارِهِمْ إِلَى دَارِ الْمُسْلِمِينَ ، فَإِنْ فَعَلُوا فَاقْبَلُوا مِنْهُمْ وَإِلَّا فَاخْبِرُوهُمْ أَنَّهُمْ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُسْلِمِينَ ، وَلَيْسَ لَهُمْ فِي الْفَيْءِ وَلَا فِي الْغَنِيمَةِ نَصِيبٌ ، فَإِنْ أَبَوْا ذَلِكَ فَادْعُوهُمْ إِلَى إِعْطَاءِ الْجَزْيَةِ . فَإِنْ فَعَلُوا فَاقْبَلُوا مِنْهُمْ وَكُفُّوا عَنْهُمْ ، فَإِذَا حَاصَرْتُمْ جُضًا أَوْ مَدِينَةً ، فَإِنْ أَرَادَكُمْ أَنْ تَنْزِلُوهُمْ عَلَى حُكْمِ اللَّهِ ، فَلَا تَنْزِلُوهُمْ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ مَا حُكْمُ اللَّهِ ، وَلَكِنْ أَنْزِلُوهُمْ عَلَى حُكْمِكُمْ ، ثُمَّ احْكُمُوا فِيهِمْ مَا رَأَيْتُمْ ، وَإِذَا حَاصَرْتُمْ قَصْرًا فَلَا تُعْطُوهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ ، وَلَا ذِمَّةَ رَسُولِهِ ، وَلَكِنْ أَعْطُوهُمْ ذِمَّتَكُمْ وَذِمَّةَ آبَائِكُمْ ، فَإِنَّكُمْ أَنْ تَخْفِرُوا ذِمَّتَكُمْ وَذِمَّةَ آبَائِكُمْ أَهْوَنُ » (١) .

# المستدرک علی الصحیحین للحاکم میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہؒ کی روایت

المستدرک (۲۴۴) جلد دوم

۳۸۵

کتاب التبیان

الْمُذَوِّقِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الْمَدِينِيُّ، حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الرَّاسِي، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ بَرْزَةَ  
بْنِ رُمْحَانَةَ، عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ، عَنْ عِكْرَمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ  
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُخْرِجَ بَنِي النَّضِيرِ، قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ، إِنَّكَ أَمَرْتَ بِأَخْرَجِنا وَتَا عَلَى النَّاسِ ذُبُونُ  
لَهُمْ تَجْعَلُ. قَالَ ضَعُفُوا وَتَعَجَّلُوا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجْ عَنْهُ

♦♦ حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں جب رسول اللہ ﷺ نے بنی نضیر قید کو گائے کا بھڑکائی تو وہ کہنے لگے  
یا رسول اللہ ﷺ آپ نے ہمیں گائے کا بھڑکائی کر دیا جبکہ ہمارا بہت سارا قرضہ لوگوں کے ذمہ ہوا ہے جس کی ابھی تاریخ نہیں  
آئی، آپ ﷺ نے فرمایا (جو چھوڑ سکتے ہو) چھوڑ دو اور (جو نہیں چھوڑ سکتے) کوہ جلدی وصول کرو۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

2326- حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الْقَفِيُّ، حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّامِيُّ، حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى  
بْنِ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَدَادٍ،  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنُكَّةٌ مَنُكَّةٌ لَا تَنَاجُ  
رَبَاعِيَهَا، وَلَا تَوَجُّرُ بَيُونَهَا

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحُ الْإِسْنَادِ، وَلَمْ يَخْرُجْ عَنْهُ، شَاهِدُهُ حَدِيثُ أَبِي خَبِيْطَةَ الْيَدِيِّ

♦♦ حضرت عبداللہ بن عمروؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مکہ کا گائے، اس کے مکات کو  
نہ چھپائے اور اس کی بھرتوں کو گرایے پر نہ دیا جائے۔

♦♦ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔ امام اعظم ابو حنیفہؒ سے مروی  
ایک حدیث مذکور حدیث کی شاہد ہے (جیسا کہ درج ذیل ہے)

2327- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُصَيْنٍ الْقَدْلُ، وَأَبُو جَعْفَرٍ بْنُ عَبْدِ الْخَافِظِ، قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُغِيرَةِ  
الْكُرَيْي، حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْحَكَمِ الْغَرَسِيُّ، حَدَّثَنَا أَبُو خَبِيْطَةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَدَادٍ، عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ،  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا، قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنُكَّةٌ حَرَامٌ، وَحَرَامٌ بَيْعُ  
رَبَاعِيَهَا، وَحَرَامٌ أَخْرُ بَيُونَهَا لَمْ تُصَحِّبِ الرِّوَابَاتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا مَنُكَّةً ضَلَعًا،

فَبَيْعَهَا

المستدرک

علی الصحیحین

الْمُسْتَدْرَكُ عَلَى الصَّحِيحَيْنِ

الْمُسْتَدْرَكُ عَلَى الصَّحِيحَيْنِ



## استدراک علی الصحیحین للحکم میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ کی روایت

5497- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَرَّاجِيُّ الْقَدْلِيُّ بِمَرْوَةٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطِيَّةَ الْمَدَنِيُّ وَرَأَى، حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ مُسْلِمِ بْنِ بَشْطَامِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ، مَوْلَى مُغِيرَةَ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ، حَدَّثَنَا أَبُو مُقَاتِلٍ النَّخَعِيُّ الْقَصْرِيُّ خَالِدُ الْبَاهِلِيُّ، عَنْ أَبِي خَبِيصَةَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ، عَنْ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ، عَنْ أَبِي، قَالَ كَانَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَجُلَيْسِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْتَمَدُّ فِي (حَرْمِ) الْمَدِينَةِ ٢٩١

دارا ابو لسانہ بن عبد المنیر و اقلہ بقاء، و ابو عیسیٰ بن جری، و مسکت فی بی خارثة، و کتابا بضیائی مع السنی صلی اللہ علیہ وسلم القصر، ثم بایان لومهما و ما صنو لتعجیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بضایہ

++ حضرت انس فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ کے کاشانہ اہم سے سب سے زیادہ دور حضرت ابولہب بن عبدالمطلب و حضرت ابوسہل بن جہش کا گھر تھا۔ ابولہب اپنے اہل ماہ سمیت تھا، میں رہتے تھے اور حضرت ابوسہل بن جہش کی رہائش یہی جگہ میں تھی۔ یہ دونوں عصر کی نماز رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ پڑھ کر اپنے گھر آیا کرتے تھے چونکہ رسول اللہ ﷺ ملحدی نماز پڑھا دیا کرتے تھے اس لئے یہ لوگ عصر کی نماز پڑھ کر سہمی سے اپنے گھر واپس آتے تھے۔

ذَكَرُ مَنْ لَاقِيَ أَبِي طَلْحَةَ زَيْنُ بْنُ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

حضرت ابوطالب بن سہل انصاری رضی اللہ عنہ کے فضائل

5498- حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَمْرٍو ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ زَيْنُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ الْأَسْوَدِ بْنِ جَرَامِ بْنِ زَيْنِ مَنَاةَ بِنِ عَدِيٍّ بِنِ مَالِكِ بْنِ النَّخَّارِ شَهِدَ بَذْرًا وَلَهُ عَشْرَتٌ وَتَمَّانَ مِنْ لُرْمَاةِ الْقَدْحُورِيِّ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقِيلَ إِنَّهُ كَانَ زَجَلًا أَقْدَمَ مِنْ نَوْعٍ وَمَاتَ بِالْمَدِينَةِ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَثَلَاثِينَ وَصَلَّى عَلَيْهِ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ وَجِئَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِنُ سَبْعِينَ سَنَةً

++ ابی اسحاق سے ان کا نام حسب یوں بیان کیا ہے ابو طلحہ زین بن سہل بن اسود بن جرام بن زین مناة بن عدی بن مالک بن النخار شہید بذر میں تھا، آپ جنگ بدر میں شریک ہوئے، بیت عقبہ میں شامل تھے اور جنگ احد میں رسول اللہ ﷺ کے مقرر کئے ہوئے تھے اور ان کے دو بیٹے تھے۔ یہ لگی کہا گیا ہے کہ ان کا رنگ گندہ گوں تھا، مضبوط ہمارے سے مالک تھے۔ سن ۳۳ ہجری کو ان کا وصال ہوا اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے ان کی نماز جنازہ پڑھائی گئی اوقات کے وقت ان کی عمر شریف ستر سال تھی۔

5499- أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْهَذَا حَدَّثَنَا أَبُو عَلَانَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهْيَعَةَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ تَسْنِيَةَ مَنِ شَهِدَ بَيْعَةَ الْعَقَبَةِ ثُمَّ شَهِدَ بَذْرَ مِنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ مَالِكِ بْنِ النَّخَّارِ أَبُو طَلْحَةَ وَهُوَ زَيْنُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ الْأَسْوَدِ بْنِ جَرَامِ بْنِ عَمْرِو بْنِ زَيْنِ مَنَاةَ

المستدراک

علی الصحیحین

www.KitaboSunnat.com

(4)

ابن ماجہ

ابن ماجہ

# صحیح ابن حبان میں امام بخاری اور امام مسلم جیسے کے استاد حماد بن زید جیسے کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ جیسے سے روایت

مکتب النعم

(۷۲۶)

جامعہ اسلامیہ اسلامیہ اسلامیہ

ذَكَرُ الْإِسْبَاحِ عَمَّا يَبْعَثُ لِلْمُحَرِّمِ مِنَ الْبُحْثِ وَالْمُحَرِّمِ، عِنْدَ عَلِيٍّ الْإِسْبَاحِ وَالْمُحَرِّمِ  
اس بات کی اطلاع کا تذکرہ کہ محرم شخص کے لیے تہیند اور جوتوں کی عدم موجودگی میں  
موزے اور شلوار پہننے کو مباح قرار دیا گیا ہے

3789 - (مسند حدیث) : أَخْبَرَنَا أَبُو حَنِيفَةَ بْنُ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيُّ، وَاحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْفُضَيْلِ، قَالَا حَدَّثَنَا  
أَبُو هَانِئٍ بْنُ الْحَقَّافِ السَّامِيُّ، قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ، قَالَ  
جَنَسْتُ إِلَى بَنِي خَبِيفَةَ بَسْطًا، فَجَاءَهُ رَجُلٌ، فَقَالَ إِنِّي لَبَسْتُ خُفَّيْنِ وَأَنَا مُحَرَّمٌ، أَوْ قَالَ لَبَسْتُ  
سُرَّوَيْسَ وَأَنَا مُحَرَّمٌ، فَقَالَ لَهُ أَبُو خَبِيفَةَ عَلَيْكَ قَمٌّ، قَالَ فَقُلْتُ لِلرَّجُلِ وَخَدْتُ نَعْلَيْي، أَوْ  
وَحَدَّثَ إِزَارَهُ فَقَالَ لَا، فَقُلْتُ يَا أَبَا خَبِيفَةَ إِنَّ هَذَا يُزَعِّمُ أَنَّهُ لَمْ يَجِدْ، فَقَالَ سَرَّوَاءٌ وَخَدَ، أَوْ لَمْ يَجِدْ  
حماد بن زید بیان کرتے ہیں: میں کہ میں امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا ایک شخص اس کے پاس آیا اور  
بولامیں نے احرام کے دوران موزے پہن لیے ہیں (راوی کو شک ہے کہ شاید یہ الفاظ ہیں) میں نے شلوار پہن لی جبکہ میں نے  
احرام باندھا ہوا تھا۔ یہ شک ابراہیم نامی راوی کو ہے تو امام ابو حنیفہ نے اس کو فرمایا تم پر دم دینا لازم ہوگا حماد بن زید کہتے ہیں میں  
اس شخص سے دریافت کیا کیا تمہارے پاس جوتے ہیں۔ کیا تمہارے پاس تہیند ہے؟ اس نے جواب دیا جی نہیں میں نے کہا  
اے ابو حنیفہ! یہ شخص تو یہ کہتا ہے کہ اس کے پاس تو وہ ہے جس میں تو امام ابو حنیفہ نے فرمایا یہ تم برابر ہے خواہ اس کے پاس ہو یا  
اس کے پاس نہ ہو۔

3791 - لَقْنْتُ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

(متن حدیث) : السُّرَّوَيْسُ لَبْسٌ لَمْ يَجِدْ الْإِسْبَاحَ وَالْمُحَرِّمِ لَبْسٌ لَمْ يَجِدِ الْفُضَيْلِ

تو میں نے کہا: عمرو بن دینار نے جابر بن زید کے حوالے سے حضرت عبداللہ عباس رضی اللہ عنہما سے سنا کہ انہوں نے نقل کیا ہے وہ کہتے  
ہیں میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ بات ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے

شلوار وہ شخص پہن سکتا ہے جسے تہیند میسر نہ ہو اور موزے وہ شخص پہن سکتا ہے جسے جوتے میسر نہ ہوں۔

3792 - وَخَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، عَنْ مَالِكٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

(متن حدیث) : السُّرَّوَيْسُ لَبْسٌ لَمْ يَجِدِ الْإِسْبَاحَ وَالْمُحَرِّمِ لَبْسٌ لَمْ يَجِدِ الْفُضَيْلِ

اللہ اکبر

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِينَ

4

حَدَّثَنَا

سُحَابُ بْنُ حَصْبَةَ

ps me/lehqiqat

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لَكَ شَاكِرِينَ

برادر

دعوتِ اسلامی کے لیے

دعوتِ اسلامی کے لیے

https://archive.org/details/...

# شرح معانی الآثار میں امام محمد بن حسن چشتی کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمۃ اللہ سے روایت

۱۸۔ کتاب الہبة والمہنة

۸۴

۲۔ باب الرجل يتحل بعض من بعض

## شرح معانی الآثار

للإمام أبي جعفر، أحمد بن محمد بن سلامة بن عبد الملك  
ابن سلمة الأزدي الحنكيلي المصري عفا الله عنهما  
(مولود سنة ۲۲۹ھ - ولتوفى سنة ۲۴۱ھ)

حَفَظَهُ وَقَدَّمَ لَهُ وَعَلَّقَ عَلَيْهِ  
بِمُحَمَّدٍ زَهْرِي النُّجَّارِ مُحَمَّدٌ سَيِّدُ جَادِ الْبَحْرِ  
بِشَيْءٍ مِنْهُ الْفَرَسُ الْمَشْرِيقِي

رَاجِعُهُ وَرَقْمُ كُتُبِهِ وَأَبَوَابُهُ وَتَحَادِيثُهُ وَتَهْنِئَتُهُ  
د. يوسف عبد الرحمن المرعشي  
البيروت مركز خدمة المسئلة لسوكة المدينة المنورة

الجزء الرابع

جلد 4 ص 84

عالم الكتب

نَدَلَ ذَلِكَ أَنَّ السَّنَةَ (۱) لَوْ كُنْتَ حَتَمَهُ عَلَى ذَلِكَ ، كَرَدَ الْهَبَةَ إِلَيْهَا (۲) وَلَمْ يَجْزَ لَهَا الرُّجُوعَ مَعَهَا .  
وَقَدْ كَانَ مِنْ رَأْيِهِ أَنَّ لِلزَّوْجِ الرُّجُوعَ فِي هَبَتِهِ ، إِلَّا مِنْ دَى الرِّحْمِ الْمَحْرَمِ ، فَعَمِلَ الْمَرْأَةُ فِي هَذَا ، كَدَى الرِّحْمِ الْمَحْرَمِ ، فَهَكَذَا تَقُولُ .  
۵۸۳۱۔ وَأَمَّا هَبَةُ الزَّوْجِ لِامْرَأَتِهِ ، فَإِنَّ أَبَا نُكْرَةَ حَدَّثَنَا ، قَالَ : نَحْنُ أَبُو مَرْعٍ ، قَالَ : أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ ، عَنْ أَبِي مَتَّصُورٍ ، قَالَ : قَالَ إِبْرَاهِيمُ : إِذَا وَهَبْتَ الْمَرْأَةَ لِرُوحِهَا ، أَوْ وَهَبَ الرَّجُلُ لِمَرْأَتِهِ ، بِالْهَبَةِ حَاضِرَةً ، وَسَيَّ لَوَاحِدٍ مِمَّهَا أَنْ يَرْجِعَ فِي هَبَتِهِ .  
۵۸۳۲۔ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ ، عَنْ حَمَّادٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، أَنَّهُ قَالَ : « الزَّوْجُ وَالْمَرْأَةُ عَمَلَةٌ دَى الرِّحْمِ الْمَحْرَمِ ، إِذَا وَهَبَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ ، لَمْ يَكُنْ لَهُ أَنْ يَرْجِعَ » .  
فَعَمِلَ الزَّوْجَانِ فِي هَذِهِ الْأَحَادِيثِ ، كَدَى الرِّحْمِ الْمَحْرَمِ ، فَتَحَ كُلُّ وَاحِدٍ مِمَّهَا مِنَ الرُّجُوعِ ، فَمَا وَهَبَ لِصَاحِبِهِ ، فَهَكَذَا تَقُولُ .  
وَقَدْ وَصَفَانِي هَذِهِ ، مَادَّهَبَتْ إِلَيْهِ فِي الْهَبَاتِ ، وَبَدَّ كَرْنَا مِنْ هَذِهِ الْآثَارِ ، إِذْ لَمْ يَسْمَعْ عَنْ أَحَدٍ مِثْلٍ مِنْ دَوْبَتِهَا حَتَّى هَذَا ، حَلَامًا لَهَا .  
فَتَرَكْنَا النَّظَرَ مِنْ أَحْلَامِهَا ، وَقَدَّامُهَا .  
وَقَدْ كَانَ النَّظَرُ لَوْ حَيًّا وَإِيَّاهُ ، خِلَافَ ذَلِكَ ، وَهُوَ أَنْ لَا يَرْجِعَ الزَّوْجُ فِي الْهَبَةِ ، لَدَى الرِّحْمِ الْمَحْرَمِ ، لِأَنَّ مِلْكَهُ لَدَى دَالِهَا هَبَةُ إِيَّاهَا ، وَصَارَ لِلْمَوْحُوبِ لَهُ دُونُهُ ، فَيَسَّرُ لَهُ تَقْصُيقَ مَا قَدْ مَلَكَ عَلَيْهِ إِلَّا بِرَبِّهِ ، مَا مَلَكَ .  
وَلَكِنْ اتَّبَاعَ الْآثَارِ ، وَتَقْلِيدَ أُمَّةٍ أَهْلَ الْعِلْمِ ، أَوَّلَى ، فَكَذَلِكَ قَدَّامُهَا ، وَانْقِدَاسُهَا .  
وَجَمِيعَ مَا يَتَّبَعُ فِي هَذَا الْبَابِ ، فَيُحِلُّ أَبُو حَنِيفَةَ ، وَأَبُو يُونُسَ ، وَعُمَرُ ، رَحِمَهُمُ اللَّهُ حَبِيبُهُمْ أَجْمَعِينَ .

۲۔ باب الرجل يتحل بعض بينه دون بعض

۵۸۳۳۔ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ : نَحْنُ سَفِيَّانُ ، قَالَ : نَحْنُ الزَّهْرِيُّ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ النُّسَيْبِ ، وَحَمِيدِ بْنِ حَبِيبِ بْنِ أَحْمَدَ ، أَنَّهُمَا مِمَّا النُّسَيْبِ بْنِ شَيْبَةَ يَقُولُ : مَحَلِّي (۱) أَيْ عِلَامًا فَأَمَرَنِي أَيْ أَنْ أَهْدِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِأَتَشْهَدَ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ « أَكَلْ (۲) وَلَكَ أَنْ تُعْطِيَهُ ؟ » قَالَ : لَا ، قَالَ « فَارْجِعْ » .

مصنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما کے استاد عبد اللہ بن مبارک رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۳۴۲ ۲۰۔ کتاب الدیات باب (۲۲۷-۲۲۹)

قالت: كنت في نسوة وصبيٌ مجيء، قالت: فمرت امرأة فوطنته، قلت:  
الصبي قتلته والله!! قالت: فشهدن عند علي عشر نسوة أنا عاشرتهن،  
فقصي عليها بالدية، وأعانها بالفين.

۲۲۷۔ التغليظ في الدية

۲۸۶۱۱۔ حدثنا ابن مبارك، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم  
قال: لا يكون التغليظ في شيء من الدية إلا في الإبل، والتغليظ في إناث  
الإبل.

۲۲۸۔ امرأة ضربت فأسقطت

۲۸۶۱۲۔ حدثنا معن بن عيسى، عن ابن أبي ذئب، عن الزهري: في  
امرأة ضربت فأسقطت ثلاثة أسقاط، قال: أرى أن في كل واحد منهم  
خربة، كما أن في كل واحد منهم الدية.

۲۲۹۔ الاستهلال الذي تجب فيه الدية\*

۲۸۶۱۳۔ حدثنا معن بن عيسى، عن ابن أبي ذئب، عن الزهري  
قال: أرى العطاس استهلالاً.

المصنف  
لأبي شيبه

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبه العنبري الكوفي  
المولود سنة ۱۵۹هـ - والتوفي سنة ۲۲۵هـ  
رحمہ اللہ عنہ

عقفاً ووزم ضرراً وزرعاً

محمد عوامر

جلد- 14 ص- 342

المجلد الرابع عشر

الديات - الحدود

۲۷۲۶۱- ۲۹۶۴۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



مصنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد بن عوام رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## المُصَنَّفُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة العنبري الكوفي

المولود سنة ١٥٩ هـ - والمتوفى سنة ٢٣٥ هـ  
رضي الله عنه

مفتي دار الحديث وحفظ القرآن

محمد عوامي

جلد 13 ص 170

المجلد الثالث عشر

كتاب الأدب

٢٥٨١٢ - ٢٦٢٦٠

شركة دار الفقه

٢٦١٨٢ - حدثنا عباد بن العوام، عن أبي حنيفة، عن إبراهيم بن

٢٦١٨٢ - إسناده صحيح. ورواه المصنف في «مسنده» - كما في «المطالب  
العالية» (٢٨٢٨) - مطولاً بهذا الإسناد

ويعتبر عدة أحاديث من شمائل النبي صلى الله عليه وسلم، منها: حديث هند  
ابن أبي هالة الطويل في صفة النبي صلى الله عليه وسلم الذي رواه الرمدي مرفقاً في  
كتبه «الشمائل»، وفيه (٣٣٦): «من جالسه أو قاضيه في حاجة صابرة حتى يكون هو  
المصرف»

وفيه أيضاً (٣٥١). «لا يقطع على أحد حديث حتى يجوز، فيقطعه سهي أو قيام»  
ومعنى «يجوز»: يتجاوز الحد أو الحق

وفي حديث أبي داود (٤٧٦١) عن أنس رضي الله عنه قال: ما رأيت رجلاً النقم  
١٧٠ ١٩ - كتاب الأدب باب (٥٣ - ٥٣)

محمد بن المنتشر، عن أنس بن مالك قال: ما جلس إلى رسول الله  
صلى الله عليه وسلم أحد قط فقام حتى يقوم.

٢٦١٨٣ - حدثنا أهر، عن ابن عون، عن محمد قال: كان لا يرى  
بأساً إذا جلس الرجل إلى الرجل، أن يقوم ولا يستأذنه

٢٦١٨٤ - حدثنا وكيع، عن موسى بن نافع، قال: قدمت إلى سعيد  
بن جبيرة، فلما أراد أن يقوم، قال: أتأذنون؟ إنكم جلستم إليّ.



مصنف ابن ابی شیبہ میں، بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد حفص بن غیاث رحمہ اللہ  
حضرت امام معظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۶۵۵

باب (۸۳ - ۸۳) ۱۳ - کتاب البیوع والأقضية

باب (۸۳ - ۸۳)

۲۱۱۰۶ - حدثنا حفص بن غياث، عن الشيباني وأبي حنيفة، عن حماد قال: تجوز شهادة قالة واحدة، وقال أحدهما: وإن كانت يهودية

۲۱۱۰۷ - حدثنا وكيع، عن إسماعيل، عن الشعبي قال من الشهادة شهادة لا تجوز فيها إلا شهادة امرأة

۸۳ - في الشاهدين يختلفان

۲۱۱۰۸ - حدثنا شريك، عن جابر، عن رجل، عن شريح: في الشاهدين يختلفان فيشهد أحدهما على عشرين، والآخر على عشرة، قال: يؤخذ بالعشرة.

۲۱۱۰۹ - حدثنا شريك، عن جابر، عن عامر. وعن مغيرة، عن إبراهيم، مثله.

۲۱۱۱۰ - حدثنا أبو معاوية، عن مسعر، عن عمر بن عبد الله بن واثلة قال شهد شاهدان عند شريح، أحدهما بأكثر، والآخر بأقل، فأجار

۲۱۱۰۶ - قال: تجوز: في خ: قال: تجوز، وتحرفت في ت، م، ن إلى: قال لا تجوز

۲۱۱۱۰ - أبو معاوية، عن مسعر هكذا في د، وتقدم مثله برقم (۱۰۵۱۳)،

المصنف  
لإبن أبي شيبة

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة العبسي البكري  
للولود سنة ۲۱۵۹ - والمتوفى سنة ۲۴۳۵  
رحمته الله عنة

منه وثمة فخره ونزهة أقدار

محمد عوامنة

جلد 10 ص 655

المجلد العاشر

تمة الطلاق - فصل الجهاد - العبد - البيوع والأقضية

۱۸۷۰۹ - ۲۱۲۲۳

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

مصنف ابن ابی شیبہ میں، بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے ساتھ ابو اسامہ محمد بن اسامہ رحمہ اللہ کی  
حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# المُصَنَّفُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة العيسبي الكوفي  
الولود سنة ١٥٩ - والمتوفى سنة ٢٣٥  
رحمہ اللہ عنہ

مُصَنَّفُ رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

محمد عوامی

جلد 19 ص 167

المجلد التاسع عشر

الزهد - الأوائل

٣٥٣٦٧ - ٣٧٢٠١

٣٥٦٨٨ - حدثنا أبو أسامة، عن أبي حنيفة: سمعته من عون بن عبد الله، عن ابن مسعود قال: يعرض الناس يوم القيامة على ثلاثة

٣٥٦٨٦ - «المسعودي، عن عون» المسعودي - هو عبد الرحمن بن عبد الله بن عتبة بن عبد الله بن مسعود، ولعبد الله بن مسعود أخ شقيق اسمه عتبة، ولعتبة هذا حفيد اسمه عون بن عبد الله بن عتبة بن مسعود، هو هذا شيخ المسعودي، فهذا هو الصواب في هذا الإسناد، وتحرف في السج إلى: عن ابن عون وأئنته من مصادر التراجم، ومما رواه أبو نعيم في «الحلية» ٤ - ٢٥٤ من طريق عبد العزيز بن أبي حاتم، عن أبيه، عن عون بن عبد الله مودعاً عليه.

٣٥٦٨٧ - سكره المصنف برقم (٣٥٧٢٠)

«عن زبيد»: من مصادر التخریج والتراجم، ومما سيأتي، وفي النسخ، عن عبيد، وهو تحريف، وهو زبيد بن الحارث الیامی وانظر أيضاً ما سيأتي قريباً برقم (٣٥٦٩٥)

والخبر رواه الحسین المروزی في زوائد «الزهد» لابن المبارك (١١٣٤) من طريق ابن مهدي، عن سفيان، عن زبيد، به.

باب (١٠ - ١٠) ٣٦ - كتاب الزهد ١٦٧

دراوين، ديوان فيه الحسنات، وديوان فيه النعيم، وديوان فيه السيئات، فيقابل بديوان الحسنات ديوان النعيم، فيستعرج النعيم الحسنات، وتبقى السيئات مشيئتها إلى الله تعالى، إن شاء عذب، وإن شاء غفر.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# امستدرک علی الصحیحین للی کم میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رضی اللہ عنہ کی روایت

مختار منقولہ المطبوعات

۳۷۰

المستدرک علی الصحیحین

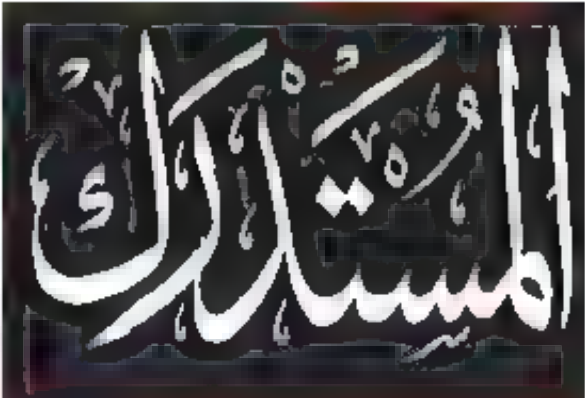
یہ حلیہ کی سفیدی کو اس کے ساتھ تشبیہ دیا کرتے ہیں۔ شیخ

5070- أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُوسَى الْقَاسِي بْنِ الْقَاسِي حَدَّثَنِي أَبِي، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الشَّيْخُ بْنُ رِجَاءٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عَالِيَةَ عَنْ أَبِي رَجْوَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: تَحَابَّيْنَا أَنْظَرَنَا إِلَى بَغِيَّةِ أَبِي لُحَاظَةَ كَأَنَّهُ جِرَامٌ غَرَفَ مِنْ يَدِهِ حُمْرِيهِ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبْنِي بَنُكُمْ لَوْ أَقْرَبْتُ الشَّيْخَ فِي تَبِيَّةٍ لَا تَكُونُ تَكْرِمَةً لَأَبِي بَنُكُمْ

++ حضرت انس بن مالک فرماتے ہیں: حضرت ابوقحافہ رضی اللہ عنہ کی داڑھی شریف گہری سرخ ہونے کی وجہ سے اس کا رنگ آگ کے شعلہ جیسا آج بھی میری نگاہوں میں رہا ہوا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا ابی اچھا ہوتا کہ تم باپ کی کو ان کے گھر میں رہے، جیسے ہم ابوبکر کے احترام میں ان کے والد کے پاس خود داخل کر جاتے۔

5071- أَخْبَرَنِي أَبُو الْخَاسِرِ مُحَمَّدُ بْنُ الْخَاسِرِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَبَّاحٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لَمَّا قُبِضَ لِنَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَ أَهْلُ مَكَّةَ الْخَبْرَ قَالَ فَسَمِعَ أَبُو لُحَاظَةَ الْهَاشِمِيَّةَ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا نُوَفِّي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَمَرَ جَبَلِيلُ فَمَنْ قَامَ بِالْأَمْرِ مِنْ بَنُوهِ قَالُوا أَنْتَ قَالَ وَرَجَعْتَ بِمَنْ مَخْرُومٌ وَتَبَوَّأَ الْمُعِيرَةَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ أَلَيْسَ لَنَا رَجَعْتَ وَلَا رَأَيْتَ لَنَا وَصَفْتَ لَنَا كَمَا كَانَ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ نُوَفِّي أَبُو بَنُكُمْ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ بَلَغَ أَهْلُ مَكَّةَ الْخَبْرَ فَسَمِعَ أَبُو لُحَاظَةَ الْهَاشِمِيَّةَ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا نُوَفِّي أَنْتَ قَالَ أَمَرَ جَبَلِيلُ وَالَّذِي كَانَ قَبْلَكَ أَجَلُ مِنْهُ قَالَ فَمَنْ قَامَ بِالْأَمْرِ بَعْدَهُ قَالُوا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ هُوَ صَاحِبُهُ صَبَحَنِي عَلَى خُرُوطِ الشَّيْخَيْنِ وَلَمْ يُخَوِّجَاهُ

++ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ کا انتقال ہوا تو یہ خبر اہل مکہ تک پہنچی مگر حضرت ابوقحافہ نے آدھ ہڈی کی آواز میں سنی تو پوچھا: یہ کیسی آدھ ہڈی ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ نبی اکرم ﷺ کا انتقال ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا: یہ بہت بڑا معاملہ ہے۔ ان کے بعد اب انسانی معاملات کو سنبھالنے کا؟ لوگوں نے کہا آپ کا بیٹا (ابوبکر) انہوں نے پوچھا کیا اس بات پر کسی مخدوم اور نبی مغیرہ قبیلے راضی ہو گئے ہیں؟ لوگوں نے کہا جی ہاں۔ حضرت ابوقحافہ رضی اللہ عنہ نے کہا اے اللہ جس کو توبہ کرے اس کو کوئی جہلا نہیں سکتا اور جس کو توبہ نہ کرے اس کو کوئی بلند نہیں کر سکتا۔ پھر جب ایک سال گزر گیا تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا بھی انتقال ہو گیا، یہ خبر بھی اہل مکہ تک پہنچی، حضرت ابوقحافہ رضی اللہ عنہ نے آدھ ہڈی کی آواز میں پوچھا کہ یہ کیسی آدھ ہڈی ہے؟ سب لوگوں نے بتایا کہ آپ کا بیٹا ابوبکر رضی اللہ عنہ فوت ہو گیا ہے۔ انہوں نے کہا: یہ معاملہ بہت بڑا ہے، اس کے بعد اس وقت کس نے سنبھالے ہیں؟ لوگوں نے کہا: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے۔ انہوں نے کہا: ٹھیک ہے وہ بھی ابوبکر کا ساتھی ہی ہے۔



علی الصحیحین

www.KitaboSunnat.com

(4)

بَابُ مَا فِيهِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

الْحَدِيثُ الَّذِي فِيهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

# صحیح بن خزیمہ میں • بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الوارث بن سعید رحمہ اللہ کی حضرت امام حنفیہ ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

لہر و تر اور سنوں کے ابواب

260

صحیح ابن خزیمہ 2

ہے۔ پڑھنے والوں نے پڑھ میں جو کچھ، پچھ سے کتب و  
درس میں جو کچھ اور جو قلموں اور لفظوں نے کچھ اس کے  
خلاف ہے۔ کیونکہ یہ تمام لوگ جانتے ہیں کہ فرض نمازیں پانچ  
ہیں، پچھ نہیں۔“

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَّافًا مَا  
يَعْتَمِدُ الْمُتَعَمِّدُونَ عَدْلَهُمْ وَجِدَهُمْ  
وَجَلَّافًا مَا تَعْتَمِدُ النِّسَاءُ فِي الْحُدُودِ  
وَالصُّبْيَانُ فِي الْكُنَاتِيبِ وَالْعَبْدُ وَالْإِمَاءُ  
إِذَا خَيَّبَهُمْ يَغْتَبُونَ أَنَّ الْقَرَضَ مِنَ  
الصَّلَاةِ حَتْمٌ، لَا يَتَّ

**فوائد** ..... ۱۔ یہ احادیث دلیل ہیں کہ وتر نماز سنت موکدہ ہے واجب نہیں۔ چنانچہ سید سابق کہتے ہیں، وتر نماز

سنت موکدہ ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس کے اہتمام کی ترغیب دی ہے۔ (فقہ السنۃ: ۱/۱۸۰)

۲۔ اور ابو حنیفہ نے جو وتر کے وجوب کا موقف اختیار کیا ہے کرور ہے، ابن منذر کہتے ہیں، مجھے نہیں معلوم کہ اس

موقف پر کسی نے (ابو حنیفہ کی موافقت کی ہو۔) (فقہ السنۃ: ۱/۱۸۱)

۳۔ جمہور علماء کا مذہب ہے کہ وتر سنت ہے، واجب نہیں۔ (تذیل الاوطار: ۲/۲۴)

اس بارے میں جمہور علماء کا موقف واضح ہے۔



۱۰۶۹. قَالَ أَبُو بَرٍّ نَسِ سَعِيدٌ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا  
عَبْدِ الْوَارِثِ نَسِ سَعِيدٌ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا  
خُوَيْفَةَ أَوْ سَبِيلَ أَبِي حُوَيْفَةَ عَنِ الْوُتْرِ، فَقَالَ  
فَرِيضَةٌ، فَقُلْتُ: أَوْ مَوْبِلٌ لَهُ. فَكَمْ  
الْعَرَضُ؟ قَالَ حَتْمٌ صَلَوَاتٍ. فَقُلْتُ لَهُ  
فَمَا تَقُولُ فِي الْوُتْرِ؟ قَالَ فَرِيضَةٌ. فَقُلْتُ  
: أَوْ مَقْبِلٌ لَهُ أَتَيْتَ لَا تُخَيِّسُ لِحِسَابِ

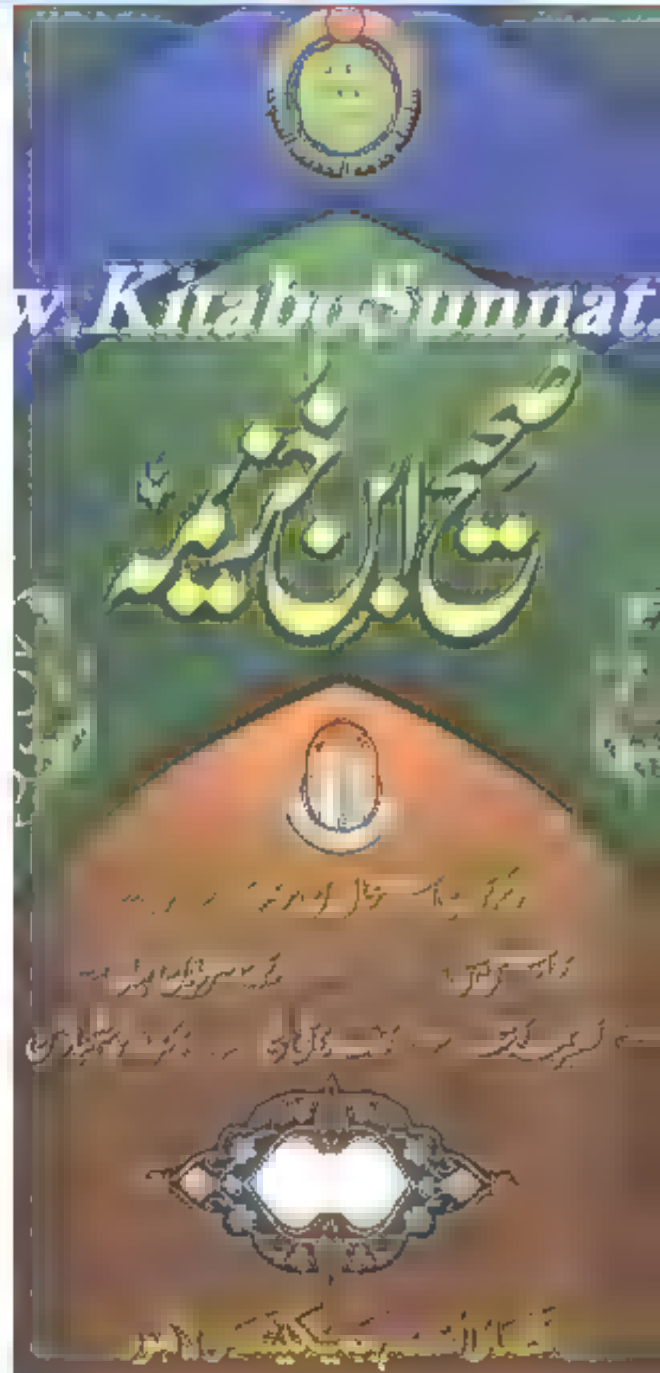
”جناب عبد الوارث بن سعید بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام  
ابو حنیفہ سے پوچھا یا امام ابو حنیفہ سے وتر کے بارے میں پوچھا  
کیا تو انہوں نے فرمایا وتر فرض ہے۔ تو میں نے کہا یا ان سے  
کہا کیا فرض نمازوں کی تعداد کتنی ہے؟ انہوں نے جواب دیا:  
پانچ نمازیں ہیں۔ تو ان سے کہا گیا آپ وتر کے بارے میں  
کیا کہتے ہیں؟ انہوں نے جواب دیا: فرض ہے۔ تو میں نے کہا  
یا ان سے کہا گیا: آپ کو حساب کرنا نہیں آتا۔“

**فوائد** ..... یہ روایت بھی دلیل ہے کہ وتر سنت موکدہ ہے اور وتر کے وجوب کے قائل امام ابو حنیفہ اس کے

وجوب کی کوئی واضح اور پختہ دلیل نہیں دیتے تھے۔

۳۴۴..... بَابُ فِي مَقَرِّ ذِي الْقُرْبَى أَنْ الْوُتْرَ لَيْسَ بِفَرَضٍ

اس بات کی دلیل کا بیان کہ وتر فرض نہیں ہے



مسند احمد میں حضرت امام <sup>رحمۃ اللہ علیہ</sup> ابو حنیفہ <sup>رحمۃ اللہ علیہ</sup> کی روایت

مُسْنَدُ

الإمام أحمد بن حنبل

(۱۶۴-۲۴۱ھ)

بالصلاة، فإن السبي <sup>رحمۃ اللہ علیہ</sup> قال: «من ترك صلاة العصر، فقد حبط عمله» (۱).

● ۲۳۰۲۷۔ حدثنا إسحاق بن يوسف، أخبرنا أبو فلان (۲) - [قال عبد الله ابن أحمد]: كذا قال أبي، لم يُسمَّ على حمداً وحدثناه غيره مسماء، يعني أبا حنيفة -، عن علقمة بن مرثد، عن سليمان بن بريدة عن أبيه، أن رسول الله <sup>ﷺ</sup> قال لرجلي أثناء: «ادع»، فإن الذال على الخير كفاعله» (۳).

(۱) إسناده قوي على شرط مسلم، رجاله ثقات رجال الشيخين غير عبد الوهاب ابن عطاء - وهو الحفاف -، عن رجال مسلم، وهو صدوق لا بأس به هشام. هو ابن أبي عبد الله الدستوائي، وأبو قلابة هو عبد الله بن زيد الخزرجي، وأبو العليح: هو عامر بن أسامة بن عمير الهذلي، وقيل في اسمه غير ذلك وانظر (۲۲۹۵۷).

(۲) وقع في (م) «أبو فلاح»، وما أنشأه من (ط) و(ظ) و(أطراف) المسند ۱/ ۶۱۱.

(۳) إسناده صحيح، رجاله ثقات رجال الصحيح، غير أبي حنيفة النعمان بن ثابت الإمام الثقة المشهور، فقد روى له الترمذي والنسائي وأخرجه أبو بكر القطيعي في الجزء الألف دينار (۷۶) عن عبد الله بن أحمد عن أبيه، بهذا الإسناد.

وأخرجه أبو يعلى الموصلي في «مسند الكبير» كما في «إتحاف المهرة» ۵۵۷/۲، و«إتحاف الخيرة» (۳۹۴) عن محمد بن بشار، عن إسحاق بن يوسف، به. وصرح باسم أبي حنيفة في الإسناد. وهو في «مسند أبي حنيفة» بشرح علي القاري ص ۳۲۶.

وأخرجه ابن عدي في «الكامل» ۱/ ۱۱۴۵، ونظام الرازي في «فوائده» =

حَقُّ هَذَا الْبُحْثِ وَخَرَجَ أَحَادِيثُهُ وَعَلَّقَ عَلَيْهِ

شُعَيْبُ الْأَرْنَؤُوطِ عَادِلٌ مُرْتَبِدٌ

جَمَالُ عَبْدِ اللطيفِ سَعِيدُ الْحَكَّامِ

لَا تُزَالُ النَّاسُ وَاللَّيْلُ نَوَاجِدُ

مؤسسة الرسالة



مصنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما کے استاد عباد بن عوام رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۸۵

۸۔ کتاب الحج

باب (۳۶-۳۷)

وعامر وعطاء قالوا: لا بأس أن يتداوى المحرم بالمرء استنج ما لم يكن فيه طيب.

۱۳۰۹۰ - حدثنا عبد الوهاب بن عطاء، عن ابن عون قال: كتبت إلى نافع أسأله عن المحرم يتداوى؟ فكتب إلي: نعم، دواء ليس فيه طيب.

۱۳۰۹۱ - حدثنا جرير، عن يزيد، عن سعيد بن جبيرة قال: إذا انكسر ظفر المحرم القاء، ولا بأس أن يجعل عليه المرارة

۱۳۰۹۲ - حدثنا عباد، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم قال: يتداوى المحرم بما أحب، ما لم يكن في شيء من أدويته طيب.

۱۳۰۹۳ - حدثنا عبد الأعلى، عن هشام، عن الحسن. وعن هشام ابن حسان، عن هشام بن عروة، عن أبيه: أنهما كانا لا يريان بأساً أن يداوي المحرم جراحاته بالسمن والزيت.

۱۳۰۹۴ - حدثنا الثقفی، عن أيوب، عن نافع، عن ابن عمر أنه كره أن يداوي المحرم يده بالدم.

# المصنف لابن أبي شيبه

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبه العيسبي الكوفي  
للولود سنة ۱۵۹ - والمتوفى سنة ۲۲۵ هـ  
رحمہ اللہ عنہ

مختار من فوائده في الحج

مختار من فوائده في الحج

جلد 8 ص 85

المجلد الثامن

كتاب المناسك

۱۶۱۵۱-۱۶۷۸۰

بسم الله الرحمن الرحيم  
قال صاحب «المعتمد في الأدوية المفردة» ص ۴۹۲: «هو يعمل من

تبركة دار الفقه

مصنف ابن ابی شیبہ میں۔ م بخاری اور امام مسلم رحمہما کے ساتھ حفص بن غیاث رحمہما کے  
حضرت امام عظیمہ ابو حنیفہ رحمہ سے روایت

باب (۵ - ۵) ۱۵۔ کتاب الأشربة ۲۰۵

# المصنف لابن أبي شيبة

۲۴۳۰۹۔ حدثنا عبد الرحيم بن سليمان، عن أشعث، عن بكير مولى  
لعمد الله بن مسعود، عن سعيد بن جبير قال لأن أكون حماراً يُستقى عليّ  
أحب إليّ من أن أشرب نبيذ زبيب معثق

۲۴۳۱۰۔ حدثنا وكيع، عن إسرائيل، عن جابر، عن أبي جعفر  
وعامر وعطاء: أنهم كرهوا نبيذ العنب.

۲۴۳۱۱۔ حدثنا حفص بن غياث، عن ليث، عن حرب، عن  
سعيد بن جبير، عن ابن عمر: أنه سئل عن نقيع الزبيب؟ فقال. الخمر  
احتبواها.

۲۴۳۱۲۔ حدثنا حفص، عن أشعث، عن بكير، عن سعيد بن جبير  
قال لأن أكون حماراً يُستقى عليّ أحب إليّ من أن أشرب نبيذ زبيب  
معثق

۲۴۳۱۳۔ حدثنا حفص بن عثان، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن  
سعيد بن جبير قال «شرب سيد الزبيب المنفع مدام حلواً يخرق اللسان

۲۴۳۱۴۔ حدثنا أبو معاوية، عن الأعمش، عن أبي عمر، عن ابن

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة العنسي الكوفي

المولود سنة ۱۵۹هـ - والمتوفى سنة ۲۲۵هـ  
رضي الله عنه

تحفة روضة معرفة درج امارت

محمد عوامی

جد 12 ص 205

المجلد الثاني عشر

الطب - الأشربة - العقیقة - الأطعمة - اللباس

۲۳۸۸۰ - ۲۵۱۱۱

۲۴۳۱۲۔ تقدم من وجه آخر برقم (۲۴۳۰۹)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

معنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما کے ساتھ حفص بن غیاث رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۴۳۲

۹۔ کتاب النکاح

باب (۲۱۶-۲۱۸)

أبي هريرة: أن النبي صلى الله عليه وسلم نهى عن مهر البني.

۲۱۶۔ ما قالوا في الرجل يتزوج الأمة والحرّة في عَقْدَةٍ

۱۷۷۷۴۔ حدثنا معاذ بن معاذ، عن أشعث، عن الحسن: في رجل

تزوج أمة وحرّة في عَقْدَةٍ قال: يفرّق بينه وبين الأمة، أو: في رجل تزوج  
أختين في عَقْدَةٍ قال: يفرّق بينهما.

➡ ۱۷۷۷۵۔ حدثنا حفص بن غياث، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن  
إبراهيم قال: إذا تزوج حرّة وأمة في عَقْدَةٍ، فسَدَ نكاحهما

۲۱۷۔ ما قالوا في رجل تزوج امرأة فدخل بها ثم مات عنها، فقامت بينة  
أنها أخته من الرضاة

۱۷۷۷۶۔ حدثنا عبدة بن سليمان، عن سعيد، عن قتادة، عن  
الحسن: في رجل تزوج امرأة، ثم دخل بها، ثم مات، ثم قامت اليانة أنها  
أخته من الرضاة، قال: لها الصداق، ولا ميراث لها.

۲۱۸۔ ما قالوا في الرجل يكون وليّ المرأة فيريد أن يتزوجها، ما يصنع؟

۱۷۷۷۷۔ حدثنا حفص بن غياث، عن الحجاج، عن الركين: أن

المعيرة بن شعبة خطب امرأة هو وليها، ومعه أولياء مثله، فأمر بعض

المُصَنَّفُ  
لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شَيْبَةَ الْعَبْسِيُّ الْبُكْرِيُّ  
اللولؤ سنة ۱۵۹هـ - والمتوفى سنة ۲۴۵هـ  
رضي الله عنه

مُتَّفَعٌ وَفِي طَرِيقَةٍ وَفِي أَهْلِهَا

مُحَمَّدٌ عَوَّامٌ

جلد ۹ ص 432

المجلد التاسع

النكاح - الطلاق

۱۶۱۵۲-۱۸۷۰۸

شركة دار الفقه

بمطبعة المطبعة

مصنف ابن ابی شیبہ میں م بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد ابو معاویہ محمد بن خازم رحمہ اللہ کی  
حضرت امام عظیمہ ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۱۵۵

۶۔ کتاب الجنائز

باب (۳۲ - ۳۳)

كيف يصنع بها؟ فقال: اصنعوا بها كما تصنعون بنسائكم إذا مَنَ في بيوتهن.

← ۱۱۱۲۴ - حدثنا أبو معاوية، عن أبي حنيفة، عن علقمة بن مرثد، عن ابن بريدة، عن أبيه قال: لما رُجم ماعز قالوا يا رسول الله ما نصنع به؟ قال: اصنعوا به ما تصنعون يموتاكم من الغسل والكفن والحنوط والصلاة عليه.

۳۲ - في الغريق ما يُصنع به : يغسل أم لا؟

۱۱۱۲۵ - حدثنا أبو معاوية، عن حجاج، عن عطاء قال. يغسل العريق ويكفّ ويحنط، ويُصنع به ما يُصنع بغيره.

۳۳ - في الجنب والحائض يموتان، ما يصنع بهما؟

۱۱۱۲۶ - حدثنا عبد السلام بن حرب، عن حجاج، عن عطاء قال.

۱۱۱۲۴ - ابن بريدة، في ع، م: ابن مرثد، وهو تحريف، وعلقمة بن مرثد يروي عن سليمان بن بريدة دون أخيه عبد الله. وهذا إسناد صحيح

«ما تصنعون»: من م، وفي غيرها: ما يُصنع  
والحديث رواه أبو نعيم في «مسند الإمام أبي حنيفة» (۲۰۷) من طريق المصنف

# المُصَنَّفُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شَيْبَةَ الْعَيْنِيُّ الْكُوفِيُّ  
الولود سنة ۵۱۵۹ - والمتوفى سنة ۵۴۳۵  
رحمهُ اللهُ عَظِيمَةً

مُصَنَّفٌ وَفِيهِ مِثْرَةُ أَهْلِ الْعِلْمِ

محمد عوامر

جلد - 7 ص - 155

المجلد الثاني

تمة الزكاة - الجنائز - الأيمان والتدوير

۱۰۷۵۸ - ۱۲۷۷۹

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

امام البیہقی میں امام ابو یوسف رحمہ اللہ کی حضرت امام احمد رحمہ اللہ ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## ۷۰۔ باب المنافسة في خدمة الكبير<sup>(۱)</sup>

المطالب العالی

بروائد المسانيد الثمانية

للحافظ أحمد بن محمد بن حنبل

۷۷۲ - ۸۵۴ ھ

جلد ۱۲ ص ۸۴

دعوى ايمان النبوة

تتبع

دعوى ابن عمر بن الخطاب رضي الله عنهما

المجلد الثالث عشر

۲۳ - ۲۴

آخر كتاب الاربعة - اول كتاب العلم

(۲۳۲) - (۲۱۰)

۲۷۶۲ - تخويجه:

ذكره الهيثمي في المجمع (۲۹۲/۹) وعزاه إلى الطبراني وأبي يعلى وقال:

۲۷۶۲۔ قال أبو يعلى: حدثنا أبو الربيع، حدثنا يعقوب بن إبراهيم۔ هو أبو يوسف (القاضي)<sup>(۲)</sup>۔ حدثنا أبو حنيفة عن الهيثم۔ يعني ابن حبيب۔ قال: قال عبد الله رضي الله عنه: ما كذبت منذ أسلمت إلا كذبة واحدة<sup>(۳)</sup> كنت أرحل لرسول الله ﷺ فأتى رجلاً من الطائف، فقال: أي رجلاً<sup>(۴)</sup> أعجب إلى رسول الله ﷺ؟ قلت: الطائفة المنكية قال: وكان رسول الله ﷺ يكرهها<sup>(۵)</sup> قال: فلما رحلها فأتى بها فقال ﷺ: من رحل لنا هذه، قلت: رحل لك فلان الذي أتيت<sup>(۶)</sup> به من الطائف، فقال ﷺ: ردوا الراحلة إلى ابن مسعود.

(۱) وفي (هم) و (سد) الكبار.

(۲) ما بين المعقوفين سقط من نسخة: (سد)

(۳) سقطت هذه اللفظة من نسخة (سد) و (هم).

(۴) كذا في جميع النسخ، وفي (سد): «رجله» وهكذا صوب المحقق لمستد أبي يعلى حين سليم وهو تصرف من عنده. وفي (هم): «رحلته» بزيادة تاء.

(۵) سقطت هذه اللفظة من نسخة (هم).

(۶) وفي (حس) زيادة لفظة: «بها» وليس لها أي معنى في الحديث.



## مسند ابی یعلیٰ موصلی میں امام ابو یوسف رحمہ اللہ کی حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

وقت النسخہ: کتبہ العدید دسہ المدینہ منج .  
ویک کافہہہ . وشدہ الی اصل کالبریکون منج الہندہ .

جلد 3 ص 186

مسند ابی یعلیٰ موصلی

الامام الحافظ احمد بن علی بن البشیر التیمی

(۲۱۰-۲۷۰ھ)

الجزء الثالث

حَقَّقَهُ وَخَرَّجَ أَحَادِيثَهُ

حُسَيْنُ سَلِيمٍ أَسَدٌ

دَلِيلُ السَّامُونَ لِلتَّرَاثُثِ

دشق - ص ۱۶۱  
سجوت - ص ۱۳ ۵۲۶۸

۱۱ - (۱۶۱۲) - فریء علیٰ بشر بن الولید وأنا حاضر ،  
حدثنا أبو یوسف ، عن أبي حنیفة ، عن موسى بن طلحة ، عن  
ابن الحوتکبة ،

عن عمر أن رجلاً سألہ عن أكل الأرنب فقال : اذُع لي  
عماراً ، فجاء عمارٌ فقال : حَدَّثَنَا حَدِيثُ الْأَرْنَبِ يَوْمَ كُنَّا مَعَ  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي مَوْجِعٍ كَذَا وَكَذَا .

(۱) إسناده ضعيف ، ثابت بن حماد قال الدارقطني : « ضعيف جداً » وقال  
العقيلي : « حديثه غير محفوظ ، وهو مجهول » . وقال اللالكائي : « إن أهل النقل  
اتفقوا على ترك حديث ثابت بن حماد » ، وعلي بن ريد وهو ابن جلعان ضعيف  
أيضاً .

وقال البيهقي ۱۴/۱ : « هذا حديث باطل لا أصل له » وعلي بن ريد غير  
محتج به ، وحامد منهم بالوضع .  
وقال ابن تيمية فيها نقله عنه ابن الهادي : « التثنيح » : « هذا الحديث كذب عند  
أهل المعرفة » .

وأخرجه البزار برقم ( ۲۴۸ ) من طريق ثابت بن حماد ، بهذا الإسناد ، وذكره  
الميشي في « مجمع الروائد » ۲۸۳/۱ وقال : « رواه الطبراني في الأوسط ، والكبير ،  
وأبو يعلى ، ومدار طرفه عند الجميع على ثابت بن حماد وهو ضعيف جداً ، والله  
أعلم » ، وانظر سنن البيهقي ۱۴/۱ ، والمطالب العالية رقم ( ۲۴ ) .

والركوة دلو صغير ، والجمع ركاء ، ويجوز ركوات مثل شهوة وشهوات .

۱۸۶

فقال عمار أهدني أعرابي ليرسول الله ﷺ أرنبا ، فأمر القوم  
أن يأكلوا فقال أعرابي : إني رأيت دما . فقال : ليس  
بشيء . ثم قال : « اذن فكل » . فقال : إني صائم . فقال :  
« صوم ماذا ؟ قال : أصوم من كل شهر ثلاثة أيام . قال : « فقل  
جعلتها البيض ؟ » ، (۱) .

# ام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

من منشورات المجلس العلمي

۱۷۷۹۲ - عبد الرزاق عن هشيم عن معبرة عن إبراهيم مثله .

۱۷۷۹۳ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم  
قال : القاتل وإن كان خطأ لا يرث من الدية ولا من المال شيئاً .

۱۷۷۹۴ - عبد الرزاق عن الثوري عن أشعث عن ابن سيرين  
عن عبيدة قال : أول ما قصي أن لا يرث القاتل في [صاحب] (۱)  
بني إسرائيل .

۱۷۷۹۵ - عبد الرزاق عن معمر عن أيوب عن ابن سيرين عن  
عبيدة قال في حديثه : فلم يرث منه ، [ولا] (۲) نعلم قاتلاً  
ورث بعده .

۱۷۷۹۶ - عبد الرزاق عن عثمان بن مطر - أو غيره - عن شعبة  
عن قتادة عن الحسن ، أن رجلاً رمى أمه بحجر فقتلها ، هرفع ذلك إلى  
علي بن أبي طالب ، فقضى عليه بالدية ، ولم يرثه منها شيئاً ،  
وقال : يُصيبك (۳) من ميراثها للحجر (۴) ، أو قال الحجر .

۱۷۷۹۷ - عبد الرزاق عن ابن حريج قال : حدثت أن عمر بن  
الخطاب قال : لأقتلنه ، قال (۵) : ليس ذلك لك ، حصرت رسول

(۱) زده من اح .

المصنف

الحافظ الكبير أبو بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي

ولد سنة ۱۲۶ و توفي سنة ۲۱۱  
رحمه الله تعالى

جلد 9 ص 405

المجلد التاسع

من ۱۶۱۶۸ إلى ۱۸۱۶۱

عبي تحقيق صومر وعرب احاديثه والتعليق عليه  
مشيخ علم

عبد الرحمن بن عيسى

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

- من مشوران المجلس العلمي

۴۷۳

لو صكَّ حرَّ عبدًا . أو **عد حرًا** . أرضي بينهما بصلح ،  
ولا قصاص بينهما .

۱۸۰۵۹ - عد الرق عن معمر عن يحيى بن أبي كثير قال :  
لا يقاد العبد ولا الدمي من الحر المسلم .

۱۸۰۶۰ - عد الرزاق عن الثوري عن حابر عن الشعبي مثله

۱۸۰۶۱ - عد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم  
قال : ليس بين الأحرار والعبيد قصاص إلا في النفس<sup>(۱)</sup>

۱۸۰۶۲ - عبد الرزاق عن ابن جريج [عن عبد العزيز بن  
عمر]<sup>(۲)</sup> عن عمر بن عبد العزيز عن عمر بن الخطاب قال : لا يقاد  
العبد من الحر . وتقاد المرأة من الرجل في كل عمد يبلغ نفساً مما  
دونها من الجراح .

باب القود ممن لم يبلغ الحلم

۱۸۰۶۳ - عبد الرزاق عن ابن جريج قال : أخبرني إبراهيم  
ابن ميسرة أنه كان بين ناس من أهل<sup>(۳)</sup> وبس السهميين أن أصاب  
علام لم يحلم سن رجل . فأبى إلا أن يقاد منه ، فكتب

المشرفة

الحافظ الكبير أبو بكر عبد الرزاق زعمنا

ولادة ۱۲۶ ووفاته ۲۱۱  
رحمة الله تعالى

جد 9 ص 473

المؤلف

من ۲۰۲۸ إلى ۲۰۲۹

عبد الحفيظ صومعة وطوبى لأعدائه واللعن بكلمة  
الشيخ

جليل

امام بخاری اور امام مسلم ہیسیہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام ہیسیہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ ہیسیہ سے روایت

المصنف

الحافظ الكبير أن بكير عبد الرزاق بن همام الصنعاني  
وُلِدَ سَنَةَ ۱۲۶ هـ. وتوفي سنة ۲۱۱ هـ. رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

كتاب لمصنف الإمام معمر بن راشد الأزدي  
رواية الإمام عبد الرزاق الصنعاني

جلد 7 ص 91

لجزء السبعة

من الحديث ۱۱۹۵۰ إلى الحديث ۱۲۰۰۲

محقق و مؤلف و ترمیم و تصحیح و تدوین  
مستمر

جلیل الرحمن

تورم

الكتب الإسلامي

واق علیاً علی أنها تستطره أبداً .

۱۲۳۳۴ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم  
قال : هي امرأة ابتليت ، فلنصر حتى يأتيا موت أو طلاق<sup>(۱)</sup> .

۱۲۳۳۵ - عبد الرزاق عن الثوري عن مغيرة عن إبراهيم قال :  
تترنص حتى تعلم أحی هو أو ميت .  
باب یجیء الأول وقد ماتت

۱۲۳۳۶ - عبد الرزاق عن ابن جریج عن عطاء قال . إن جاء  
فوجدها قد ماتت . قال . میراثها قط ، قال عطاء : هي منه وهو منها ،  
إذا كانت نكحت في حياته .

۱۲۳۳۷ - عبد الرزاق عن ابن جریج عن عبد الكريم قال .  
يقول ما قال عمر يستحلف بالله أي<sup>(۲)</sup> ذلك كان مختاراً لو وجدها  
حية ، إياها أو صداقها ؟ .

۱۲۳۳۸ - عبد الرزاق عن معمر عن الحسن وقتادة قالا : إذا  
جاء المفقود فوجدها قد ماتت عند زوجها ، میراثها للأول دون الآخر ،  
ولها مهرها من الآخر بما استحل منها .

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## المصنف

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعاني  
وُلِدَ سَنَةَ ۱۲۶ هـ. وتوفي سَنَةَ ۲۱۱ هـ. رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

باب كيف كان النبي ﷺ يطلق

ومعه

كتاب الجامع للإمام منعم بن راشد الأزدي  
رواية الإمام عبد الرزاق الصنعاني

جلد 6 ص 239

الجزء الثاني

من الحديث ۹۸۱۷ إلى الحديث ۱۲۹۱۴

عن تحقيق موصوف. وتوزيع لمادينه والتعليق عليه  
الشيخ محمد

جليل العنبراني

توزيع

الكتب الاسلامي

ابن سابط قال : أراد النبي ﷺ فراق سودة ، فلما أبا بكر وعمر  
ليشهدهما على طلاقها ، فقالت : يا رسول الله ! ما بي رغبة في الدنيا إلا  
لأحشر يوم القيامة في أزواجك ، فيكون لي من الثواب ما لهن

۱۰۶۵۷ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن الهيثم أو أبي الهيثم (۱)  
- شك أبو بكر - أن النبي ﷺ طلق سودة تطليقة ، فجلست له  
في طريقه ، فلما مرَّ سألته الرجعة ، وأن تهب قسمها منه لأي أزواجه  
شاء ، وجاء أن تُبعث يوم القيامة زوجته ، فراجعها ، وقيل ذلك (۲) .

۱۰۶۵۸ - عبد الرزاق عن معمر قال : بلغني أن النبي ﷺ كان  
أراد فراق سودة ، فكلَّمته في ذلك فقالت : يا رسول الله ! ما بي حرص  
الأزواج ، ولكن أحبُّ أن يبعثني الله يوم القيامة زوجاً لك (۳) .

۱۰۶۵۹ - عبد الرزاق عن معمر عن الزهري قال : يكره أن  
يخصب الرجل المرأة ويشترط أن لك يوماً ولفلانة يومين ، يقول :  
إنما الصلح بعد الدخول ، وليس الصلح قبل الدخول .

(۱) هو الهيثم بن أبي الهيثم الصيرفي ، ذكره ابن حجر في التهذيب ، ونقل توقيعه عن  
غير واحد .



# امام بخاری اور امام مسلم بیسیہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام بیسیہ کی اپنی کتاب میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ بیسیہ سے روایت

۳۱۴

## المصنف

۱۳۳۱۹ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم قال : إذا نفى الزائبان نفى كل واحد منهما إلى قرية .

۱۳۳۲۰ - عبد الرزاق عن ابن جريج عن عبد الله بن عمر أن أبا بكر بن أمية بن خلف غُرب في الخمر إلى خيبر ، فلاحق بهرقل ، قال : فتنصر ، فقال عمر : لا أغرب مسلماً بعده أبداً ، وعن إبراهيم أن علياً قال : حسبهم من العتنة أن يُنفوا .

۱۳۳۲۱ - عبد الرزاق عن معمر قال : سمعت الزهري وسئل : إلى كم يُنفى الراي ؟ قال : نفى عمر من المدينة إلى البصرة ، ومن المدينة إلى خيبر (۱) .

۱۳۳۲۲ - عبد الرزاق عن ابن جريج قال : سمعت ابن شهاب يحدث بهذا الحديث .

۱۳۳۲۳ - عبد الرزاق عن الثوري عن أبي إسحاق أن علياً نفى من الكوفة إلى البصرة .

۱۳۳۲۴ - عبد الرزاق عن ابن جريج قال : سمعت ابن شهاب يحدث بهذا الحديث (۲) .

۱۳۳۲۵ - عبد الرزاق عن الثوري عن أبي إسحاق قلت لعطاء :

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن هيثم الصنعائي  
وُلِدَ سَنَةَ ۱۲۱ هـ. وَتَوَفَّتْ سَنَةَ ۲۱۱ هـ. رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

وَمِنْهُ  
كتاب المجتبع للإمام معمر بن راشد الأزدي  
رواية الإمام عبد الرزاق الصنعائي

جلد 7 ص 314

الجزء الثاني

من الحديث ۱۱۹۹۰ إلى الحديث ۱۵۰۰۲

عن تحقيق مؤلفه . وتخرج لطيفة والتعليق عليه  
الشيخ الأستاذ

جليل الدين

نوربغ

الكتب الاسلامي

مام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام **عظیم** ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## المصنف

۴۶۱ - والله أعلم - مثل المولى . إنما الإيلاء بعد الدخول . إنما يأمره الإمام بالرجعة ، بالتكفير عن يمينه ، وتعجيل البناء بأمله .

۱۱۶۷۱ - عبد الرزاق عن ابن جريج قال : أخبرني عمرو بن دينار **قَالَ ابْنُ الْكِبَرِ أَنَّ بَكْرَ عَبْدِ الرَّزَّاقِ زَيْدَ نَسَاطِ الْفَضَائِلِ** **وُلِدَ سَنَةَ ۱۲۱ هـ . وَتَوَلَّى سَنَةَ ۲۱۱ هـ . رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى** قَالَ : سَأَلْتُ ابْنَ الْمُسَيَّبِ : ﴿لِلَّذِينَ يُولُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ﴾ <sup>(۱)</sup> قَالَ : لَيْسَتْ بِشَيْءٍ . يَرُونَ أَنَّ ذَلِكَ قَبْلَ الدَّخُولِ <sup>(۲)</sup> .

وَمَعَهُ

۱۱۶۷۲ - عبد الرزاق عن إبراهيم بن عمر عن أبي الجهم أن الحسن ومكحولاً كانا يدفعان <sup>(۳)</sup> عند الإيلاء قبل الدخول .

كتاب الجنايع للإمام معمر بن راشد الأزدي  
رواية الإمام عبد الرزاق الصنعاني

جدد 6 ص 461

للمرحوم الشيخ

من الحديث ۹۸۱۷ إلى الحديث ۱۲۹۴۱

### باب الفیء الجماع

۱۱۶۷۴ - عبد الرزاق عن عبد الله بن محرز عن يزيد الأصم عن ابن عباس قال : الفیء : الجماع <sup>(۱)</sup> .

عن بتحقيق صومئيه - وتجميع احاديثه والمباين عليه  
الشيخ المحدث

۱۱۶۷۵ - عبد الرزاق عن معمر عن الأعشى عن إبراهيم أن رجلاً آتى من امرأته . فولدت قبل أن تمضي أربعة أشهر ، فأراد بفیئته <sup>(۲)</sup> فلم يستطع من أجل الدم ، حتى مضت أربعة أشهر ، فسأل عنها علقمة

جليلة العزلة

توزيع

الكتب الإسلامي

(۱) سورة البقر الآية : ۲۲۶ .

(۲) أخرج سعيد عن ابن عينة عن عمرو أنه سأل ابن المسيب عن الإيلاء فقال : ليس

مصنف ابن ابی شیبہ میں . بخاری اور امام مسلم رحمہما کے استاد و کعب بن جراح رحمہ اللہ کی  
حضرت امام عظیم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# المُصَنَّفُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة العيسبي الكوفي  
المولود سنة ١٥٩ هـ - والمتوفى سنة ٢٣٥ هـ  
رضي الله عنه

مُصَنَّفٌ وَتَرْغُمٌ وَتَرْغُمٌ وَتَرْغُمٌ

محمد عوامر

جلد - 14 ص - 121

المجلد الرابع عشر

الديبات - الحدود

٢٧٢٦١ - ٢٩٦٤٩

مُصَنَّفٌ وَتَرْغُمٌ وَتَرْغُمٌ وَتَرْغُمٌ

مُصَنَّفٌ وَتَرْغُمٌ وَتَرْغُمٌ وَتَرْغُمٌ

باب (٥٨ - ٥٨)

٢٠ - كتاب الديبات

١٢١

٢٧٧١٠ - حدثنا وكيع، عن سفيان، عن منصور قال: ذكرت ذلك  
لإبراهيم فقال: هما سواء.

٥٨ - في لسان الأخرس وذكر العين

٢٧٧١١ - حدثنا وكيع قال: حدثنا سفيان، عن جابر، عن الشعبي،  
عن مسروق قال: في لسان الأخرس حكم.

٢٧٧١٢ - حدثنا الفضل بن دكين، عن هشام الدستوائي، عن حماد،  
عن إبراهيم: في لسان الأخرس الدية كاملة.

٢٧٧١٣ - حدثنا وكيع، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم، في  
لسان الأخرس حكم، وفي ذكر الخصي حكم

٢٧٧١٤ - حدثنا محمد بن بكر، عن ابن جريج، عن قتادة قال: في  
لسان الأخرس الثلث مما في لسان الصحيح.

٢٧٧١٥ - حدثنا عبد الوهاب بن عطاء، عن عمرو، عن الحسن قال:  
في لسان الأخرس الدية كاملة.

٢٧٧١٦ - حدثنا محمد بن بكر، عن ابن جريج قال قلت لعطاء: في

مصنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما کے استاد وکیع بن جرح رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# المُصَنَّفُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبة العبسي الكوفي  
المولود سنة ١٥٩هـ - والمتوفى سنة ٢٢٥هـ  
رحمته الله عنة

مطبعة دار الحديث بدمشق

محمد عوامر

جلد 4 ص 316

المجلد الرابع

من كتاب الصلاة

٧٠٣٣ - ٥٠٢٦

بُيُوتُهُمْ كُتُوبُ اللَّهِ

سُرَّةُ الْكِتَابِ الْقَبْلَةُ

٣١٦ ٣- كتاب الصلاة باب (٤٧٩ - ٤٧٩)

الْعَنَسِي قَالَ. سَمِعْتُ الشَّعْبِي يَقُولُ: تَجُوزُ شَهَادَتُهُ، وَيَوْمُ

٦١٤٥ - حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ عَنْ إِمَامَةٍ  
وُلِدَ الزَّانَا؟ فَقَالَ: إِنْ لَنَا إِمَامًا مَا يُعْرِفُ لَهُ أَبِي.

٦١٤٦ - حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبَّاسٍ، عَنِ الْأَعْمَشِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ. لَا  
بَأْسَ أَنْ يَوْمَ وَلِدَ الزَّانَا.

٦١٤٧ - حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ قَالَ: سَأَلْتُ عَطَاءَ عَنْ وَلَدِ  
الزَّانَا يَوْمَ الْقَوْمِ؟ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ، أَلَيْسَ مِنْهُمْ مَنْ هُوَ أَكْثَرُ صَوْمًا وَصَلَاةً  
مِنَّا.

٦١٤٨ - حَدَّثَنَا ابْنُ فَصِيلٍ، عَنْ مُطَرِّفٍ، عَنْ حَمَادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ.  
لَا بَأْسَ أَنْ يَوْمَ وَلِدَ الزَّانَا.

٦١٤٩ - حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ سَفْيَانَ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: وَلَدُ  
الزَّانَا وَغَيْرُهُ سَوَاءٌ.

٦١٥٠ - زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ، عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ الْمُنْذِرِ الثَّوْرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ  
الْحَارِثَ الْعَمَكِيَّ عَنْ وَلَدِ الزَّانَا يَوْمَ؟ قَالَ: نَعَمْ.

٦١٥١ - وَكِيعٌ قَالَ - حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عَائِشَةَ - أَنَّهَا

# امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۳۹ - من منشورات المجلس العلمي

۳۸۱

سنوت من عثمان بأبي فروة، وحلى عثمان سبل الخيار، فاسطلق  
وقبض عثمان أبا فروة<sup>(۱)</sup>.

۱۵۶۱۳ . عبد الرزاق عن ابن جريج قال أخبرني موسى بن  
عقبة<sup>(۲)</sup> عن رافع أنه كان في وصية عمر بن الخطاب أن يعتق كل  
عربي في مال الله . ولأُمير من بعده عليهم ثلاث سنوات ، يلوونهم<sup>(۳)</sup> نحو  
ما كان يليهم عمر . قال رافع . كان عبد الله يقول : بل أعتق كل  
مسلم من رقيق المال .

۱۵۶۱۴ . قال عبد الرزاق . سمعت أبا حنيفة ومثله  
رحل قال للعلامه : إذا أقيمت إلى مئة دينار فأنت حر . قال .  
فإذا أدى فهو حر ، ويأخذ سيده ببقية ماله .

۱۵۶۱۵ - أخبرنا عبد الرزاق قال : أخبرنا ابن جريج قال :  
أخبرني موسى بن عقبة عن رافع أن ابن عمر أعتق علامة له واشترط  
عليه أدك نخدمتي سنين . فرعى له بعض سنة . ثم قدم له محيله<sup>(۴)</sup> ،  
إما في حج وإما في عمرة . فقال له عبد الله . قد تركت لك الذي  
اشتطت عليك ، وأنت حر ، ليس عليك عمل<sup>(۵)</sup> .

(۱) في «ص» : «أبي فروة» وسيأتي هذا الأثر عن الزهري .

(۲) في «ص» : «أبو موسى بن عقبة» .

المشرف

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعاء

ولد سنة ۱۲۶ وتوفي سنة ۲۱۱  
رحمه الله تعالى

جلد ۸ ص 381

المجلد الثامن

من ۱۵۰۰۱ إلى ۱۶۱۲۷

بمؤلفه صومعه وتجميعه لأبيه وأخيه عليه  
السلام

محمد بن عبد الله



امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

من منشورات المجلس العلمي

ذلك منه ، أليس يُوفي نذره ؟ قال : بلى .

١٧٦٤٢ - عبد الرزاق عن معمر عن قتادة في ذكر الدي لا يأتي  
النساء ثلث ما في ذكر [الدي يأتي] (١) النساء . كان يقيسه بالعين  
القائمة ، والسن السوداء . قال : وكذلك في لسان الأخرس ، ثلث  
ما في لسان الصحيح

١٧٦٤٣ - عبد الرزاق عن ابن جريح عن رجل سمع مكحولاً  
يقول : قصي عمر بن الخطاب في اليد الشلاء . ولسان الأخرس ،  
وذكر الحصى يستأصل ، بثث الدية

١٧٦٤٤ - عبد الرزاق عن الثوري في ذكر الحصى حكم

١٧٦٤٥ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم  
قال : في ذكر الحصى حكم .

## باب البيضتين

١٧٦٤٦ - عبد الرزاق عن الثوري ومعمر عن أبي إسحاق عن  
عاصم بن صبرة عن علي قال : في البيضة النصف (٢) .

المصنف

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي

ولد سنة ١٢٦ و توفي سنة ٢١١  
رحمه الله تعالى

جلد 9 ص 373

المجلد التاسع

من ١٦١٢٨ إلى ٨٠١١

عن تحقيق مولانا ونور محمد عارضة والشيخ بكليه  
الشيخ المحدث

الشيخ الأديب  
جليل الدين

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۳۶۲

المصنف

۱۱۱۹۴ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم قال :

كل حديث يشبه الطلاق إذا نوى صاحبه طلاقاً فهو طلاق ، وإن نوى واحدة فواحدة ، وإن نوى ثلاثاً ثلاث ، وإن لم ينو شيئاً فليس

لما حفظ الكبير أن بكراً عبد الرزاق بن همام الصنعائي  
وُلِدَ سَنَةَ ۱۱۶ هـ. وتوفي سنة ۲۱۱ هـ. رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِشَيْءٍ (۱) .

۱۱۱۹۵ - عبد الرزاق عن ابن جريج قال : قلت لعطاء : رجل قال لامرأته : اذهبي فأنت لا تحلين حتى تنكحي زوجاً غيره ، قال : قد بين ، قلت : ولم يخرج من فيه الطلاق ، قال : حسبه قد بين ، قد فارقت .

رُفِعَ  
كتاب المجتاهين للإمام مَعْمَرُ بْنُ زَيْدٍ الْأَزْدِيُّ  
رَوَايَةُ الإمام عبد الرزاق الصنعائي

جد 6 ص 362

المجلد الثاني

من المحدث ۹۸۱۷ إلى المحدث ۱۲۹۱۴

۱۱۱۹۶ - عبد الرزاق عن إبراهيم بن عبد الله بن علي بن السائب ابن عجير بن ركانة بن عبد يزيد (۲) قال : طَلَّقْتُ امْرَأَتِي سُهَيْمَةَ الْبَيْتَةَ ، فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ ، فَأَمْسَ طَهَنِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مَا أَرَدْتُ ؟ فَحَلَفْتُ أَنِّي أَرَدْتُ وَاحِدَةً . فَرَدَّهَا عَلَيَّ ثَلَاثِينَ (۳) ، ثُمَّ طَلَّقَهَا الثَّانِيَةَ فِي عَهْدِ عُمَرَ ، ثُمَّ الثَّلَاثَةَ فِي عَهْدِ عُمَرَ (۴) ، وَذَكَرَ ابْنُ جُرَيْجٍ حَدِيثَ

عن تحقيق صوره - ونحوه - لمحدثه والتعليق عليه  
مشق الحديث

الشيخ العلامة

توزيع

الكتب الإسلامي

(۱) أخرج سعيد بن طريق مغيرة عن إبراهيم أنه قال : في البتة ، والبرية ، فبته .  
(۲) كذا في وصفي والدي عندي أن فيه تصحيحاً وإسقاطاً في مواضع ، والصواب عبد الرزاق عن إبراهيم ( وهو ابن محمد بن أبي يحيى الأسلمي ) عن عبد الله بن علي بن السائب عن فالح بن عجير عن ركانة بن عبد يزيد ، فقد رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ السَّائِبِ هَكَذَا ، كَمَا فِي ۵ د و ص ۳۰۰ .

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۴۲۷

من منشورات المجلس العلمي

۱۷۸۸۹ - عبد الرزاق عن ابن جريج قال : قلت لعطاء : أمر  
رجلاً لا يملكه قد بلغ أن يجري له فرساً ، فمات حين جريه ذلك ؟ قال :  
زعموا أنه على الأمر .

المصنف

۱۷۸۹۰ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة ، وسئل عن رجل أخذ  
غلاماً بغير إذن أهله فأجرى له فرساً فمات ، قال : " يصمن

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعاء

ولد سنة ۱۲۶ و توفي سنة ۲۱۱  
رحمه الله تعالى

۱۷۸۹۱ - قال عبد الرزاق : قال الثوري في رجل أمر صبيّاً أن  
يقتل رجلاً ، قال : يكون عقله في مال الصبي ، ويغرم له الذي أمره  
مثل عقله .

جلد ۹ ص 427

المزاد

باب الذي يمسك الرجل على الرجل فيقتله

من ۱۲۶۸ إلى ۱۸۱۵

۱۷۸۹۲ - عبد الرزاق عن معمر عن إسماعيل بن أمية رفع الحديث  
إلى النبي ﷺ قال : يُقتل القاتل ، ويُصبر الصابر

عن تحقيق صلوة وتحرير أحاديثه واستنباطه  
الشيخ الدكتور

۱۷۸۹۳ - عبد الرزاق عن ابن جريج قال : قلت لعطاء : رجل  
أمسك رجلاً حتى قتله آخر ، قال : قال عليّ : يقتل القاتل ، ويحبس  
المسك في السجن حتى يموت ، قلت : إن بلغا منه شيئاً ؟ دون

الشيخ الدكتور

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## المصنف

ابن أبي ظبيان عن علي قال : أتاه رجلان وقعا على امرأة في  
طهر ، فقال : الولد لكما ، وهو للباقي منكما .

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعاء  
وُلِدَ سَنَةَ ١٢٦ هـ. وتَوَلَّى سَنَةَ ١٩١ هـ. رحمه الله عن إبراهيم في الرجلين (١) يقعان على المرأة في طهر واحد ثم تلد ،  
قال : إن ادعاه الأول ، ألحق به ، وإن ادعاه الآخر ، ألحق به . وإن  
شكًا فيه فهو ابهما ، يرثهما ويرثانه .

١٣٤٧٥ - عبد الرزاق عن معمر عن الزهري عن عروة بن الزبير  
أن رجلين ادعيا ولداً ، فدعا (٢) عمر القافة ، واقتدى في ذلك ببصر  
القافة ، وألحقه أحد الرجلين .

١٣٤٧٦ - عبد الرزاق عن معمر عن قتادة قال : رأى عمر  
[و] القافة جميعاً شبهه فيهما ، وشبههما فيه ، فقال عمر : هو بينكما ،  
ترثانه ويرثكما ، قال : فذكرت ذلك لابن المسيب ، فقال : نعم ،  
هو للآخر منهما (٣) .

١٣٤٧٧ - عبد الرزاق عن معمر عن أيوب عن ابن سيرين قال :  
لما دعا عمر القافة ، فرأوا شبهه فيهما ، ورأى عمر مثل ما رأت القافة ،  
قال : قد كنت أعلم أن الكلبة تلحق لأكلب ، فيكون كل جزؤ (٤) لأبيه .  
ما كنت أرى أن مائتين يجتمعان في ولد واحد (٥) .

جلد 7 ص 360

المجلد الثاني

من المحدثين ١١٩٤٠ إل طبع ١٤٠٢

عن تحقيق موصوفه ونشره إحداده والتدوين عليه  
المشرف

جليل العلي

توزيع

المكتب الإسلامي

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۲۷۸

المصنف

إذا لم يكن دخل بالأم<sup>(۱)</sup> .

۱۰۸۳۰ - عبد الرزاق عن سمع الثني بن الصباح يحدث عن عمرو بن شعيب عن أبيه عن عبد الله بن عمرو أن النبي ﷺ قال :  
وليد سنة ۱۱۶ هـ . وتوفيت سنة ۱۱۱ هـ . رحمه الله تعالى أيما رجل نكح امرأة ولم يدخل بها فإنه ينكح ابنتها إن شاء<sup>(۲)</sup> .

۱۰۸۳۱ - عبد الرزاق عن معمر عن ابن طاووس عن أبيه قال :  
إذا نظر الرجل في فرج امرأة من شهوة لا تحل لابنه ولا لأبيه .  
كتاب المتابع للإمام معمر بن راشد الأزدي  
رواية الإمام عبد الرزاق الثعالبي

جد 6 ص 278

المجلد الثاني

من الحديث ۹۸۱۷ إلى الحديث ۲۲۹۱۱

۱۰۸۳۲ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم  
قال : إذا قتل الرجل المرأة من شهوة ، أو منها ، أو نظر إلى فرجها ،  
لم تحل لأبيه ولا لابنه .

۱۰۸۳۳ - عبد الرزاق عن معمر عن سماك بن الفضل أن ابن  
الزبير قال : الربية والأم سواء ، لا بأس بهما إذا لم يدخل بالمرأة .

۱۰۸۳۴ - عبد الرزاق عن ابن جريج قال : أخبرني إبراهيم بن  
عبد بن رعاة - قال أبو سعيد : رأيت في كتاب عمري « بن عبيد »<sup>(۳)</sup> -  
قال : أخبرني مالك بن أوس بن الحدثان النضري قال : كانت عندي  
امرأة قد ولدت لي ، فتوفيت ، فوجدت عليها ، فلقيت علي ابن أبي  
طالب ، فقال مالك ؟ فقلت : توفيت المرأة ، فقال : ألها ابنة ؟  
قلت : نعم ، قال : كانت في حجرك ؟ قلت : لا ، هي في الطائف ،

عن تحقيق مؤلفي . ونرجع لحديثه والتعليق عليه  
مشق الحديث

جديد الحديث

توزيع

الكتب الإسلامي



امام بخاری اور امام مسلم بیسی کے استاد عبد الرزاق بن ہمام بیسی کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ بیسی سے روایت

## المصنف

لِخَاتَمِ الْكِبَرَانِ بِكَرِّ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بْنِ هَمَّامٍ الْقُنْفُلَانِي  
وُلِيَ سَنَةَ ۱۲۶ هـ. وَتَوَفَّتْ سَنَةَ ۲۱۱ هـ. رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

رقمہ

کتاب المناہج للإمام معمر بن راشد الأزدي  
رئاسة الإمام عبد الرزاق القنفلاني

جد 7 ص 113

الجزء الثاني

من المحدث ۱۱۹۴۰ إلى المحدث ۱۴۰۵۲

عبد الحفيظ موصوف - وتخرج له حديثه والتعليق عليه  
شمس الدين

جديد البحث

توزيع

الكتب الإسلامي

النجود عن زر بن حبیش عن علي قال : لا يجتمع المتلاعنان<sup>(۱)</sup> .

۱۲۴۳۷ - عبد الرزاق عن أبي هاشم عن النعمي قال . إذا أكذب

نفسه ، جلد ولحق به الولد ، ولا يجتمعان<sup>(۲)</sup> .

۱۲۴۳۸ - عبد الرزاق عن معمر عن الزهري قال : إذا أكذب

نفسه ، فلا يتناكحان أبداً .

قال معمر : وأخبرني من سمع الحسن يقول مثل قول الزهري .

۱۲۴۳۹ - عبد الرزاق عن الثوري عن منصور عن إبراهيم قال :

إذا أكذب نفسه ضرب الحد .

۱۲۴۴۰ - عبد الرزاق عن معمر عن داود بن أبي هند عن ابن

المسيب قال : متى أكذب جلد ، وخطبها مع الخطاب .

۱۲۴۴۱ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة قال : الملاعنة تطليقة بائنة .

۱۲۴۴۲ - عبد الرزاق عن الثوري عن داود بن أبي هند عن ابن

المسيب قال : إذا أكذب نفسه جلد ، ورُدَّت إليه .

۱۲۴۴۳ - عبد الرزاق عن معمر عن داود قال : سمعت ابن المسيب

يقول : إذا تاب الملاءم واعترف بعد الملاعنة ، فإنه يجلد ويلحق به

# امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبدالرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۳۹ - من مشورات المجلس العلمي

۴۳۰۴ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد قال: سألت

(۱) أخرج «ش» عن ابن علية عن أيوب عن نافع عن سالم أن ابن عمر خرج إلى أرض له بذات النصب قصر «وهي ستة عشر فرسخاً» . ۵۱۲ . د . وأخرج مالك عن نافع عن سالم أيضاً وقال بين ذات النصب والمدينة أربعة يرد «الموطأ» ۱۶۳ ، ورواه ابن بكير أيضاً عن مالك كذا في «هن» ۴ : ۱۳۶ ، وقال السهوي ذات النصب موضع بمعدن القيلة .

(۲) في ص كأنه «بطالمة» ولكن الصواب «بطالمة» كذا في أواخر الباب السابق .  
(۳) «القواصد» جمع «قاصدة» يقال بيني وبين الماء ليلة قاصدة «أي هيئة» السير لا تعب فيها ولا بقاء . قلت فمعنى ثلاث قواصد ثلاث ليال قاصدة وقد روى «هن» من طريق عبد الرزاق عن مالك عن نافع عن ابن عمر أنه قصر الصلاة ، وقال هذه ثلاث قواصد يعني ليال ۲ : ۱۳۶ .

(۴) «السهلة» الرمل «الحشن» دون التاهم الدقيق ، ومعناه عندي أن الطائف من طريق السهلة دون التابا ثلاث ليال أو أقصر منها قليلاً .

۵۲۷

إبراهيم وسعيد بن جبير في كم تقصر الصلاة فقالا : في مسيرة ثلاثة .

۴۳۰۵ - عبد الرزاق عن معمر عن قتادة عن الحسن قال : إذا كان السفر مسيرة ثلاثين «فأكثر فأقصر الصلاة» (۲) ، وبه يأخذ قتادة

۴۳۰۶ - عبد الرزاق عن الثوري قلت له : في كم تقصر الصلاة ؟  
فذكر حديث منصور عن مجاهد عن ابن عباس [و] قد كتبناه ، قال :  
وأخبرني يونس عن الحسن قال : تقصر الصلاة في مسيرة يومين ، قال :  
وقولنا الذي نأخذ به مسيرة ثلاثة أيام ، قلت : من أجل ما أخذت به ؟  
قال : قول النسي <sup>مكة</sup> لا تسافر امرأة فوق ثلاث إلا مع ذي محرم .

## المصنف

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي

ولد سنة ۱۲۶ و توفي سنة ۲۱۱  
رحمه الله تعالى

الجزء الثاني

من ۲۲۵۰ إلى ۱۵۶۶

ج ۲ ص 527

عن تحقيق مؤلفه . ونخرج الحديث والتعليق عليه  
الشيخ محمد

جليلة الخياط

# امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۴۸۶

من مشورات المجلس العلمي

جناية العبد في رقبته، إن شاء موالیه أسلموه بحنایته، وإن شاءوا غرموا عنه .

۱۸۱۱۸ - عبد الرزاق عن الثوري عن جابر عن الشعبي قال في مملوك قتل رجلاً، قال : إن شاء أولياء المقتول<sup>(۱)</sup> استرقوا العبد، قال : وقال إبراهيم : ليس لهم إلا القود أو العفو ، وبه يأخذ سفيان ، بقول إبراهيم ، وقال ابن جريج عن عطاء مثل قول الشعبي .

۱۸۱۱۹ - عبد الرزاق قال : سمعت أبا حنيفة يُسأل عن عبد أبق ، فقتل رجلاً خطأ ، فقال : أخبرني حماد عن إبراهيم قال : يدفع إلى أولياء المقتول ، فإن شاءوا قتلوه ، وإن شاءوا عموا عنه ، فإن عفو عنه فهو لساتته الأوليس ، ليس لأهل المقتول أن يسترقوه .

۱۸۱۲۰ - عبد الرزاق عن إبراهيم عن حفص بن محمد عن أبيه عن علي قال : إن شاءوا استرقوه .

۱۸۱۲۱ - عبد الرزاق عن ابن جريج قال : قلت لعطاء : عبيد قتلوا حراً عمداً ، أسنتهم سنة الأحرار يقتلون الحرَّ عمداً ؟ قال : ما أرى إلا أنهم لأهله ، من أجل أنهم مال ، ليسوا كهيئة الأحرار قتلوا حراً .

۱۸۱۲۲ - قال ابن جريج : وقال لي عمرو بن دينار : ما أرى العبيد يقتلون الحرَّ عمداً إلا كأمر الأحرار<sup>(۲)</sup> يقتلون الحرَّ عمداً ،

## المصنف

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعاني

ولد سنة ۱۲۹ وتوفي سنة ۲۱۱  
رحمه الله تعالى

جلد ۹ ص 486

المجلد الثاني

ص ۱۹۱۲۸ ال ۱۹۱۳۱

عن تحقيق صلوة ونويع حادثة والشيخ عليه  
الشيخ المصنف

الشيخ المصنف

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۱۴۴

المصنف

قال : لا بأس أن يعزل الرجل عن امرأته إذا استأمرها فأدنت له .

### باب العزل

لِلْحَافِظِ الْكَبِيرِ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بْنِ هَمَّامٍ الصَّنَعَاءِيِّ  
وُلِدَ سَنَةَ ۱۲۶ هـ. وَتَوَفَّتْ سَنَةَ ۲۱۱ هـ. رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

وَقَعَهُ

كتاب المجامع للإمام معمر بن راشد الأزدي  
رَوَايَةُ الْإِمَامِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ الصَّنَعَاءِيِّ

جلد 7 ص 144

الجزء الثاني

من المحدث ۱۱۹۸۰ إلى الحديث ۱۵۰۵۳

بمراجعة وتحقيق منسوخة - وتحريم احاديثه والتبليغ  
الشيخ الدكتور

عبد العزيز بن باز

توزيع

المكتب الإسلامي

۱۲۵۶۵ - عبد الرزاق عن معمر عن الزهري أن سعد بن أبي وقاص، وزيد بن ثابت، وابن عباس كانوا يعزلون<sup>(۱)</sup> .

۱۲۵۶۶ - أخبرنا عبد الرزاق قال : أخبرنا ابن جريج قال : حدثني عطاء أنه سمع جابر بن عبد الله، وذكروا له العزل، فقال : قد كنا نفعله على عهد رسول الله ﷺ<sup>(۲)</sup> .

۱۲۵۶۷ - عبد الرزاق عن الثوري عن إبراهيم بن المهاجر عن النخعي أن ابن مسعود كان لا يرى بالعزل بأساً .

۱۲۵۶۸ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم عن علقمة قال : سئل عبد الله بن مسعود عن العزل، فقال : لو أخذ الله ميثاق نساء من صلب آدم، ثم أفرغه على صفا، لأخرجه من ذلك الصفا، فاعزل وإن شئت فلا تعزل<sup>(۳)</sup> .

(۱) أخرجه سعيد عن الزهري عن زيد وابن مسعود، وعن عاهد عن ابن عباس، وعن أبي سلمة عن سعد، وقد تقدم عند المصنف بعض ذلك .

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۳۰۶

المصنف

إِسْنَادُ الْكَبِيرِ ابْنُ بَكْرٍ عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ الصَّنْعَاءِيُّ  
وُلِدَ سَنَةَ ۱۲۶ هـ. وَتَوَلَّى سَنَةَ ۲۱۱ هـ. رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

وَمَعَهُ

كِتَابُ الْجَنَائِعِ لِلْإِمَامِ مَعْمَرِ بْنِ رَاشِدٍ الْأَزْدِيِّ  
رَوَايَةُ الْإِمَامِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ الصَّنْعَاءِيِّ

جلد 6 ص 306

المجلد السادس

من الحديث ۹۸۱۷ إلى الحديث ۲۲۹۴۱

عَمِي تَعْقِيقُ مَوْصُوفٍ - وَتَحْرِيجُ لِمَا رُوِيَ وَالتَّحْقِيقُ عَلَيْهِ  
مَشْهُدٌ لَدُنَّ

جَلِيلُ الْعِلْمِ الْأَعْظَمِيِّ

توزيع

الكتب العربي

وقال الزهري : قالوا : تعتد بعد الثلاث حيضة واحدة .

۱۰۹۴۱ - عبد الرزاق عن معمر عن أيوب عن أبي قلابة قال :  
تعتد من الطلاق الأول .

۱۰۹۴۲ - عبد الرزاق عن معمر أو غيره عن قتادة أن جابر بن  
عبد الله ، وخلاس بن عمرو ، قالوا : تعتد من الطلاق الآخر ثلاث حيض .

باب الرجل يطلق المرأة ثم يراجعها في عتتها ، ثم  
يطلقها من أي يوم تعتد؟

۱۰۹۴۳ - عبد الرزاق عن معمر عن قتادة في رجل طلق امرأته  
واحدة ، ثم ارتجعها ، فلم يجامعها حتى طلقها ، كان يروي فيها اختلافاً ،  
وكان أكثر ما يروي أن تعتد من الطلاق الآخر ، حين راجعها .

۱۰۹۴۴ - عبد الرزاق عن معمر عن أيوب عن أبي قلابة قال :  
إذا راجعها اعتدت من الطلاق الآخر .

۱۰۹۴۵ - عبد الرزاق عن معمر عن الزهري مثل قول أبي قلابة .

۱۰۹۴۶ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم قال :  
إن هو راجعها استقبلت العدة ، دخل بها أو لم يدخل بها .



# امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

## المصنف

لِلْحَافِظِ الْكَبِيرِ أَبِي بَكْرٍ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بْنِ هَكَّامٍ الصَّنْعَانِي  
وُلِدَ سَنَةَ ۱۲۱ هـ وَتَوَفَّى سَنَةَ ۲۱۱ هـ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى

وفاته

• كتاب المجتاع للإمام مفهرت راشد الأزدي  
رواية الإمام عبد الرزاق الصنعاني

جلد 7 ص 206

المحرر الشيخ

من المحدثين ۱۱۹۱۰ إلى الحديث ۱۵۰۰۲

عن تحقيق مؤلفه وجميع الحاشية والتعليق عليه  
الشيخ

جليل الترمذي

توزيع

الكتب الاسلامي

۱۲۷۹۹ عبد الرزاق قال : سمعت أبا حنيفة يحدث عن حباد

عن إبراهيم قال : سئل علفمة بن قيس عن رجل زنى بامرأة، هل يصلح

= ابن إسحاق عن نافع عن ابن عمر ۸ : ۲۲۳ وقد اختلف الرواة في سياق القصة ، وعلق  
في هذه القصة في ۷ : ۱۵۵ فذكر أن أبا بكر نفاها .

(۱) انظر هل هو مستدرج .

(۲) كذا في «ص» والأظهر «فأراها» .

(۳) في «ص» «قال» خطأ .

• كتاب المجتاع للإمام مفهرت راشد الأزدي

۲۰۹

له أن يتزوجها؟ قال : ﴿وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ﴾ (۱) ، الآية (۲) .

۱۲۸۰۰ عبد الرزاق عن معمر عن الحكم بن أبان قال : سألت

سالم بن عبد الله عن الرجل يزني بالمرأة ثم ينكحها ، فقال : سئل

عن ذلك ابن مسعود ، فقال : ﴿وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ

وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ﴾ (۱) (۲) .

۱۲۸۰۱ - عبد الرزاق عن ابن التيمي عن إسماعيل بن

أبي خالد عن الشعبي عن عائشة قالت : لا نرى إلا زانيان (۱)

ما اجتماعا (۲) .

۱۲۸۰۲ - عبد الرزاق عن ابن التيمي عن داود بن أبي هند

عن الشعبي عن ابن مسعود وعائشة مثله .

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۱۷۵

## المصنف

استنشر فدخل الماء حلقه ، قال . لا بأس بذلك ، وقاله معمر عن قتادة .

۷۳۸۱ - عبد الرزاق عن الثوري عن أبي هاشم أو غيره عن إبراهيم في الرجل يتمضمض وهو صائم، فيدخل الماء حلقه، قال: إن كان للمكتوبة فليس عليه قضاء، وإن كان تطوعاً فعليه القضاء، قال سفيان: والقضاء أحب إليّ على كل حال.

الحافظ الكبير أبي بكر عبد الرزاق بن همام الصنعائي

ولد سنة ۱۲۶ وتوفي سنة ۲۱۱  
رحمه الله تعالى

جلد 4 ص 175

جزء الرزاق

من ۶۷۹۲ الى ۸۷۹۵

۷۳۸۱ - أخبرنا عبد الرزاق قال: أخبرنا رجل عن ابن أبي ليلى عن عطاء عن ابن عباس في الرجل يتمضمض وهو صائم فيدخل بطنه، قال: إن كان للمكتوبة فليس عليه شيء، وإن كان تطوعاً فعليه القضاء.

۷۳۸۲ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم مثله.

### باب سلسلة الشياطين وفضل رمضان

۷۳۸۳ - أخبرنا عبد الرزاق قال: أخبرنا معمر عن أيوب عن أبي قلابة أن النبي ﷺ قال لشهر رمضان: إن هذا الشهر قد حضر، وإنه شهر مبارك، افترض الله صيامه، تغلق فيه أبواب الحجيم،

عوي بتحقيق مصوّم وتخریج احادیثه والتعليق عليه  
الشيخ المحدث

جديد الرزاق

امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد عبد الرزاق بن ہمام رحمہ اللہ کی اپنی کتاب میں  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۳۹ - من منشورات المجلس العلمي

۱۰۱

۲۶۵۸ - عبد الرزاق عن أبي حنيفة عن حماد عن إبراهيم قال :  
ما قرأ علقمة في الركعتين الأخريين حرفاً قط .

۲۶۶۰ - عبد الرزاق عن الثوري عن منصور عن إبراهيم قال :  
اقرأ في الأولى بفاتحة الكتاب وسورة . وفي الأخريين سُبْحٌ .

۲۶۶۰ - عبد الرزاق عن الثوري عن إبراهيم قال : كان لا يقرأ  
في الآخريتين ، قال حماد : " وكان سعيد بن جبير يقرأ بفاتحة الكتاب " .

۲۶۶۱ - عبد الرزاق عن داود بن قيس عن عبيد الله بن مقسم  
قال : سألت جابر بن عبد الله قال : أما أنا فأقرأ في الركعتين الأولىين  
من الظهر والعصر بفاتحة الكتاب وسورة ، وفي الأخريين بفاتحة الكتاب .

۲۶۶۲ - عبد الرزاق عن الثوري عن أيوب بن موسى عن عبيد الله  
بن مقسم عن جابر بن عبد الله مثله .

۲۶۶۳ - عبد الرزاق عن الثوري عن عبد العزيز عن دكوان :  
أن عائشة كانت تقرأ في الأخريين بفاتحة الكتاب .

- نسخ وتكرير في الأخيرتين تسبعتين ۵۲۴۹ . كذا في النسخة التي بين يدي . ولعل الصواب  
وبسببها تسبعتين

(۱) أخرج ۱ ث . عن جرير عن منصور قال قلت : لإبراهيم ما فعل في الركعتين  
الأخيرتين من الصلاة ؟ قال سبح واحمد الله وكبّر . وروى عن ابن إدريس عن الحسن بن  
عبيد الله عنه قال : سبح في الأخيرتين وكبّر ۲۴۹ : د .

المكتبة

مكتبة الكبريتي بكربلاء العراق

دار في ۱۶ و ۱۷  
روح الله تعالى

الجزء الثاني

من ۲۲ إلى ۳۰

جدد 2 ص 101

عن تحقيق مؤلفه ونشره لمؤلفه والتعليق عليه  
مشهد الحث

جليلة

مصنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما کے استاد عیسیٰ بن یونس رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۴۵۶

۲۱۔ کتاب الحدود

باب (۷۲ - ۷۲)

المُصَنَّفُ  
لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

أبي رزین، عن ابن عباس قال: من أتى بهيمة فلا حدّ عليه.

۲۹۰۹۶ - حدثنا جریر، عن منصور، عن الحكم، فیمعن أتى بهيمة،  
قال: یُجلد، ولا یُبلغ به الحدّ.

۲۹۰۹۷ - حدثنا عباد بن العوام، عن حجاج، عن عطاء: فی الذی  
یأتی البهیمه، قال: یعزّر.

۲۹۰۹۸ - حدثنا وکیع، عن سفیان، عن جابر، عن عامر قال: لیس  
علی من أتى بهیمه حدّ، ولا علی من رمی بها.

۲۹۰۹۹ - حدثنا عیسیٰ بن یونس، عن أبي حنیفة، عن حماد، عن  
إبراهیم قال: قال عمر: لیس علی من أتى بهیمه حدّ.

۲۹۱۰۰ - حدثنا حمص، عن عبیدة، عن إبراهیم قال: من أتى بهیمه  
فلا حدّ علیه.

۷۲ - من قال: علی من أتى بهیمه حدّ

۲۹۱۰۱ - حدثنا عبد الأعلى، عن سعید، عن بدیل، عن جابر بن  
زید أنه قال: إذا أتى الرجل البهیمه أقیم علیه الحدّ.

۲۹۱۰۲ - حدثنا یزید بن ہارون قال: أخبرنا سفیان بن حسین، عن

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شیبة العیسیٰ الكوفی  
للولود سنة ۱۵۹ - والمتوفى سنة ۲۲۵  
رحمہ اللہ عنہ

عنہ رزمہ درمہ دارنا

محمد عوامہ

جد 14 ص 456

الجلد الرابع عشر

الذبات - الحدود

۲۷۲۶۱ - ۲۹۱۱۹

عنہ رزمہ درمہ دارنا

عنہ رزمہ درمہ دارنا

مصنف ابن ابی شیبہ میں • بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے • شد و کعب بن جراح رحمہ اللہ کے  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۲۰۲ ۹۔ کتاب النکاح باب (۱۰۹ - ۱۰۹)

# المُصَنَّفُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

سعيد من المسيب في قوله: ﴿نساؤكم حرث لكم فأتوا حرثكم أنى شئتم﴾  
قال: إن شئت فاعزل، وإن شئت فلا تعزل.

۱۶۹۳۹ - حدثنا وكيع، عن علي بن علي قال: سمعت الحسن يقول:  
كان المشركون لا يألون ما شددوا على المسلمين، ويقولون: لا يحل لكم  
أن تأتوا النساء إلا من وجه واحد، فأنزل الله تعالى: ﴿فأتوا حرثكم أنى  
شئتم﴾.

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبَةَ العَبْسِيُّ الكُوفِيُّ  
المولود سنة ۱۵۹ - والمتوفى سنة ۲۳۵ هـ  
رضي الله عنه

۱۶۹۴۰ - حدثنا وكيع، عن خالد بن رباح، عن عكرمة قال: من قتل  
الفرج.

۱۶۹۴۱ - حدثنا وكيع، عن أبي حنيفة، عن كثير الرماح، عن أبي  
ذراع قال: سألت ابن عمر عن قوله: ﴿فأتوا حرثكم أنى شئتم﴾؟ قال: إن  
شئت عزلاً، وإن شئت غير عزل.

عنه وثقه عكرمة وذكره إمامنا

محمد عوامة

جلد ۹ ص 202

المجلد التاسع

النكاح - الطلاق

۱۶۱۵۲ - ۱۸۷۰۸

۱۶۹۴۲ - حدثنا شبابة، عن ورقاء، عن ابن أبي نجيح، عن مجاهد

۱۶۹۴۱ - كثير الرماح قال عنه الحسيني في «التذكرة» (۵۶۵۷) لا يدري من  
هو، فاستدرك عليه الحافظ في «التعجيل» (۹۰۴) بأنه الذي ذكره ابن حبان في  
«الثقات» ۷ ۳۵۲ باسم كثير بن عبد الله بن أسلم الكوفي، وأنه يروي عن باقر مولى  
ابن عمر، وعنه إسماعيل بن حماد بن أبي سليمان.

وأبو ذراع قال عنه الحافظ في «الإيضاح». اسمه سهيل بن ذراع، وهو من رجال

بعض مشايخنا

شركة دار الفقه للنشر



مصنف ابن ابی شیبہ میں، بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد و کبیر بن جراح رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

# المُصَنَّفُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبَةَ العبَّاسي الكوفي  
المولود سنة ١٥٩ هـ - وتوفي سنة ٢٣٥ هـ  
رحمهُ اللهُ

مُتَّفَقٌ وَفَرَّغَ مِنْهُ فِي رَجَبِ سَنَةِ ٢٣٥ هـ

محمد عوامر

جلد 12 ص 617

المجلد الثاني عشر

الطب - الأشربة - العقيقة - الأطعمة - اللباس

٢٣٨٨٠ - ٢٥٨١١

شَرَحَهُ أَبُو الْقَاسِمِ

مُؤَيَّدٌ بِالْمَدَدِ

٢٥٧٤٣ - حَدَّثَنَا وَكِيعٌ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ الْهَيْثَمِ، عَنْ أَبِي ثَوْرٍ،

٢٥٧٤٠ - عَلَّقَهُ الْبُخَارِيُّ عَلَى الْمُصَنَّفِ (٥٩٣٣) بَصِيغَةَ الْجَزْمِ

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ ٢ ٣٣٩ بِمِثْلِ إِسَادِ الْمُصَنَّفِ.

قال شيخنا الأعظمي رحمه الله: «كأنه نقله البخاري من هنا، وكأنه لم يكن له  
سماع لهذا المصنف، فلما ذكره تعليقا» والله أعلم ومما يستفرب أن الحافظ ابن  
حجر لم يعز هذا التعليق إلى «المسد» لا في «الفتح»، ولا في «تعليق التعليق» ٥  
٧٦، ولا العيني ١٨: ٩٦.

وأضاً فليح هو ابن سيمان، وهو كثير الخطأ، بل اتعب كلمة المقدمين على  
تصنيفه، مع اعتماد البخاري له في «صحيحه»، كما قال ابن عدي، واتفاق الشَّيْخِ  
عليه، كما قاله الحاكم

٢٥٧٤١ - قال في «النهاية» ٣ ٢٧٥ «أصل القصص اللّي، وإدخال أطراف  
الشعر في أصوله»

٢٥٧٤٢ - «الوصل» في أ، ش، ع الوصال

باب (٧٤ - ٧٤) ١٨ - كتاب اللباس ٦١٧

عن أس عاص قال: لا بأس بالوصل إذا كان صَوْفاً

٧٤ - في الركوب بالمبائر الحمر والرحائل الحمر\*

٢٥٧٤٤ - حَدَّثَنَا ابْنُ عِيْسَى، عَنْ عمرو: رأى علي رجل ابن عمر

مصنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہ اللہ کے استاد و کبیج بن جراح رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۵۶۸ ۵۔ کتاب الزکاة باب (۱۱۰ - ۱۱۱)

۱۱۰۔ من قال : لا یجتمع خراج وعشر علی أرض

۱۰۷۱۱۔ حدثنا ابراهیم بن المغيرة - ختن لعبد الله بن المبارك - ،  
عن أبي حمزة السُّكَّرِي، عن الشعبي قال: لا یجتمع خراج وعشر فی  
أرض واحد.

۱۰۷۱۲۔ حدثنا أبو ثُمَيْلَة یحیی بن واضح، عن أبي المنیب، عن  
عكرمة قال: لا یجتمع خراج وعشر فی مال.

۱۰۷۱۳۔ وکیع قال: کان أبو حنیفة یقول: لا یجتمع خراج وزکاة  
علی رجل.

۱۱۱۔ قوله تعالى ﴿والذین فی أموالهم حق معلوم﴾ \*

۱۰۷۱۴۔ حدثنا حفص، عن عاصم بن محمد: فی قوله ﴿والذین فی  
أموالهم حق معلوم﴾ قال: الزکاة.

۱۰۷۱۵۔ حدثنا سهل بن یوسف، عن عمرو، عن الحسن: ﴿والذین  
فی أموالهم حق معلوم﴾ قال: الزکاة المفروضة.

۱۰۷۱۶۔ وکیع، عن اسرائیل، عن أبي الهیثم، عن ابراهیم قال:

المُصَنَّفُ  
لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شَيْبَةَ الْعَبْسِيُّ الْكُوفِيُّ  
المولود سنة ۱۵۹هـ - والمتوفى سنة ۲۳۵هـ  
رحمہ اللہ عنہ

تمت دار الفکر دار احیاء التراث العربیہ

محمد عوامیہ

جلد 6 ص 568

المجلد السادس

تمة الصلاة - الصيام - من الزکاة

۸۷۵۱ - ۱۰۷۵۷

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مصنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما کے استاد و کعب بن جراح رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

باب (۷۰ - ۷۰)

۴۔ کتاب الصیام

۲۶۰

كان للصلاة فلا قضاء عليه.

۹۵۷۷ - عبد الأعلى، عن هشام، عن الحسن أنه كان يقول: إذا  
مَضْمَضَ وهو صائم، فدخل حلقه شيء لم يتعمده، فليس عليه شيء، يُتِمُّ  
صومه.

۹۵۷۸ - غندر، عن شعبة، عن عبد الخالق، عن حماد: في الصائم  
يمضمض، فدخل الماء حلقه، قال: إن كان وضوءاً واجباً، فليس عليه  
شيء، وإن كان مضمض من غيره فإنه يُعِيد.

۹۵۷۹ - مخلد، عن ابن جريج، قال إنسان لعطاء: استشرتُ فدخل  
الماء حلقِي، فلا بأس؟ قال: لا بأس، لم تَمْلِكْ.

۹۵۸۰ - وكيع، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم: في الصائم  
يتوضأ فيدخل حلقه من وضوئه، قال: إن كان ذاكراً لصومه فعليه القضاء،  
وإن كان ناسياً فلا شيء عليه.

۹۵۸۱ - يزيد بن هارون، عن حبيب، عن عمرو بن هرم قال: سئل  
جابر بن زيد عن رجل كان صائماً فتوضأ، فسبَّح الماء إلى حلقه، يُقَطِّرُ؟

المُصَنَّفُ  
لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شَيْبَةَ الْعَبْسِيُّ الْبُكْرِيُّ  
الولود سنة ۱۵۹ - والمتوفى سنة ۲۲۵  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

مُعَدَّ وَفَرَّمَ فَتَوَضَّعَ لِرَبِّهِ

بِحَمْدِ عَوَامِهِ

جلد 6 ص 260

المجلد السادس

تمة الصلاة - الصيام - من الزكاة

۱۰۷۵۷ - ۸۷۵۱

مُؤَيَّدٌ بِالْعِلْمِ وَالْعَمَلِ

شَرِّكَهُ بِالْقِيَمَةِ

مصنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما کے استاد محمد بن جعفر رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

الغاصی، قال: یتیم لکل صلاۃ وتکان [یعنی] "بذلك فتاة" (۲).

۱۷۱۳- حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ ثَوْرٍ، عَنْ مَكْحُولٍ، قَالَ: لَا يُصَلِّي

تَطَوُّعًا يَتِيمٌ، وَلَا يُصَلِّي صَلَاتَانِ يَتِيمٌ وَاحِدٍ.

۱۷۱۴- حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ، عَنْ سَعِيدٍ، عَنْ قَتَادَةَ، قَالَ: كَانَ يُعْجِبُهُ أَنْ يَتِيمٌ

لِكُلِّ صَلَاةٍ.

۱۷۱۵- حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ، عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ، عَنْ حَمَّادٍ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ،

قَالَ: الْمُتِيمُ عَلَى تَيْمُمٍ مَا لَمْ يُحَدِّثْ.

۱۷۱- مَنْ قَالَ لَا يَتِيمٌ مَا رَجَا أَنْ يَقْدِرَ عَلَى الْمَاءِ

۱۷۱۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ قَالَ: حَدَّثَنَا شَرِيكٌ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ، عَنْ

الْحَارِثِ، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: يَتَلَوُّ الْجُنُبُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ آخِرِ الْوَقْتِ (۳).

۱۷۱۷- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ الْحَسَنِ، وَابْنِ سِيرِينَ

أَنْهُمَا قَالَا: لَا يَتِيمٌ مَا رَجَا أَنْ يَقْدِرَ عَلَى الْمَاءِ فِي الْوَقْتِ.

۱۷۱۸- حَدَّثَنَا عُمَرُ، عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ، عَنْ عَطَاءٍ، قَالَ: إِذَا كُنْتَ فِي الْحَضَرِ

وَحَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَلَيْسَ بِعِنْدَكَ مَاءٌ فَانْتَظِرِ الْمَاءَ، فَإِنْ تَحَبَّثَ قُوْتَ الصَّلَاةِ فَتَتِيمٌ

وَصَلِّ.

۱۷۷- مَا يُجْزِي الرَّجُلَ فِي تَيْمُمِهِ

۱۷۱۹- حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنْ قَابُوسٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: أَطْيَبُ

الصُّعِيدِ الْحَرْتُ أَوْ أَرْضُ الْحَرِثِ (۴).

۱۷۲۰- حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، عَنْ هِشَامٍ، عَنْ الْحَسَنِ، قَالَ: إِذَا أَذْرَكَتْ

المصنف

لابن أبي شيبة

الإمام الجليل

أبي بكر عبد الله بن محمد بن إبراهيم بن أبي سفيان الغنوي  
١٥٩-٢٢٥ هـ

جلد 1 ص 270

إلى محمد أسامة بن إبراهيم بن محمد

الناسخ

الفاوق والذليل والظليل والنسيم



مصنف ابن ابی شیبہ میں امام بخاری اور امام مسلم رحمہما کے استاد عبد اللہ بن نمیر رحمہ اللہ کی  
حضرت امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ سے روایت

۲۲۱

۴۔ کتاب الصیام

باب (۵۵ - ۵۵)

# المُصَنَّفُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ

۹۴۳۲ - محمد بن أبي عدي، عن أشعث، عن الحسن: في المرأة  
حاضت بعد ما اصفرَّت الشمس في رمضان، قال: تُفطر، قال: وإن  
أصبحت حائضاً فطهرت بعد طلوع الفجر، قال: لا تأكل بقية يومها.

۹۴۳۳ - وكيع، عن سفيان، عن جابر، عن عامر: في المرأة تصبح  
صائمة أول النهار ثم تحيض، قال: تأكل.

۹۴۳۴ - عبد الله بن نمير، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم:  
في الحائض تطهر، فلا تأكل شيئاً - كراهة أن تشبه المشركين - إلى الليل.

۵۵ - في المسافر يقدّم أول النهار من رمضان

۹۴۳۵ - وكيع، عن ابن عون، عن ابن سيرين قال: قال عبد الله: من  
أكل أول النهار فليأكل آخره.

۹۴۳۶ - محمد بن أبي عدي، عن أشعث، عن الحسن قال: في رجل  
قدم في رمضان أول النهار وقد أكل، قال: لا يأكل بقية يومه.

۹۴۳۷ - ابن نمير، عن أبي حنيفة، عن حماد، عن إبراهيم:  
المسافر يقدم وقد كان أكل، قال: لا يأكل بقية يومه.

عبد الله بن نمير قال: لا يأكل - كراهية أن يشبه المشركين - إلى

الإمام أبي بكر عبد الله بن محمد بن أبي شيبَةَ العَبْسِيُّ البُكْفِيُّ

للولود سنة ۱۵۹ - والتوفي سنة ۲۳۵ هـ  
رحمهُ اللهُ

مُصَنَّفٌ رَوَاهُ مُرْسَمٌ وَنَزَّاعَةُ

محمد عَوَامِر

جلد - 6 ص - 221

المجلد السادس

تتمة الصلاة - الصيام - من الزكاة

۸۷۵۱ - ۱۰۷۵۷

بُيُوتُ سَيِّدَةِ الْعَالَمِينَ

بُيُوتُ سَيِّدَةِ الْعَالَمِينَ